

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ
پیر آن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے

قرآن مجید

اردو ترجمہ: مولانا فتح محمد جالندھری



<http://www.noorehidayat.org>
quran@noorehidayat.org

سرٹیفکیٹ

بندہ نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے اور اپنی استطاعت کے مطابق اس کے
درستی کا اہتمام کیا ہے لہذا اس پر اس کے گھروں کے آقا ہے کہ اس کو اس
مسن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی خلل نہیں ہے انشاء اللہ العزیز

فقط - محنت حافظ محمد طاہر حبیب

فاضل وفاق المدارس العربیہ ملتان وکٹھان
متخصص جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن
کراچی وکٹھان

رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں، جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سادہ دائرہ لگا دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول (ت) جو بصورت (ة) لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تمام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے، اب (ة) تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سادہ دائرہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اسکو آیت کہتے ہیں۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جائیں ورنہ علامت کے مطابق عمل کریں۔

یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کو فیین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کریں تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

علامت وقف مخصص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ (ص) پر ملا کر پڑھنا (ز) کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

الوصل اولی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

قدی وصل کا مخفف ہے۔ یہاں ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ بوقت ضرورت وقف کر سکتے ہیں۔

یہ لفظ قف ہے۔ جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے، جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

سکتے کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹے پائے۔

لبے سکتے کہ علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑیں۔ سکتے اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہر گز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔

کذک کا مخفف ہے، اس سے مراد ہے کہ جو مرز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہے، اس کا حکم اس پر بھی ہے۔

آیاتها

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥

رکوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔

۲۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

۳۔ انصاف کے دن کا حاکم۔

۴۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

۵۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔

۶۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ آمین۔

أَكْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣﴾

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٤﴾

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٥﴾

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۗ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦﴾

آیاتها ۲۸۶

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۸۷

رکوعاتها ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْم

۲۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پر ہیز گاروں کیلئے راہنما ہے۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ فِيْهِ ۗ هُدًى

لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ

۳۔ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ

۴۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ

قَبْلِكَ ۙ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۙ

۵۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ۙ

۶۔ جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

تُنذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۙ

۷۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ ۙ وَ عَلٰی

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةً ۙ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ

۸۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْیَوْمِ

روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

۹۔ یہ اپنے خیال میں اللہ کو اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۰۔ ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

۱۲۔ دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے۔

۱۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح یو قوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی یو قوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور مسلمانوں سے تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ ان منافقوں سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی

الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾

يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَمَا يَخْدَعُونَ

إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۗ وَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ ﴿۱۰﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا

نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿۱۱﴾

إِنَّا إِنَّمَا هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا

أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ إِنَّا إِنَّمَا هُمُ السُّفَهَاءُ

وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۗ وَإِذَا

خَلَوْا إِلَىٰ شَيْطَانِيهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا

نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۴﴾

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْتَهُونَ ﴿۱۵﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۗ فَمَا

خریدی تو نہ تو انکی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ یہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

۱۷۔ انکی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے شب تاریک میں آگ جلائی۔ جب آگ نے اسکے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو اللہ نے ان لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور انکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

۱۸۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کسی طرح سیدھے رستے کی طرف لوٹ ہی نہیں سکتے۔

۱۹۔ یا انکی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے برس رہا ہو اور اس میں اندھیرے پر اندھیرا چھا رہا ہو اور بادل گرج رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے ڈر کر موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۲۰۔ قریب ہے کہ بجلی کی چمک انکی آنکھوں کی بصارت کو اچک لے جائے جب بجلی چمکتی اور ان پر روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی دونوں کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱۔ لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم اسکے عذاب سے بچو۔

۲۲۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لئے انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسرہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو۔

رَبِّحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٦٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا

اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي

ظُلُمٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٦٧﴾

صُمٌّ بُكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٨﴾

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٦٩﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ

مَشَوْا فِيهِ ۗ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَلَوْ شَاءَ

اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾

يَأْتِيهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ

الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٧١﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ السَّمَاءَ

بِنَاءً ۗ وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

الشَّجَرِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا ۗ

أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّن دُونِ

اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۗ أُعِدَّتْ

لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ كُلَّمَا رُزِقُوا
مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۗ قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ ۗ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۗ وَلَهُمْ فِيهَا

أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۗ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا
فَوْقَهَا ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ

مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَا
أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۗ وَيَهْدِي

بِهِ كَثِيرًا ۗ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

۲۳۔ اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے پر
نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم
بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں انکو بھی
بلاؤ اگر تم سچے ہو۔

۲۴۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہر گز نہیں کر سکو گے تو اس
آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جو
کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

۲۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
ان کو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے نعت کے باغ ہیں جنکے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا
میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو
پہلے دیا گیا تھا۔ اور انکو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے
دیئے جائینگے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ
بہشتوں میں ہمیشہ رہینگے۔

۲۶۔ اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھریا اس سے
بڑھکر کسی چیز مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ کی مثال بیان فرمائے۔
اب جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ انکے پروردگار
کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس
مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے اللہ بہتوں کو
گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی
کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

۲۷۔ جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۸۔ کافرو تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۲۹۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

۳۰۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بناؤ لاہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۳۱۔ اور اس نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

۳۲۔ انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشی ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانایا ہے حکمت والا ہے۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ
وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ
فِي الْأَرْضِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ
ثُمَّ يَمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوٰتٍ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ
خَلِيفَةً ۗ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَ
يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۗ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ۗ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى
الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هٰٓؤُلَاءِ إِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٣١﴾

قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ تب اللہ نے آدم کو حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ سو جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرشتوں سے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو سب مجھ کو معلوم ہے۔

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ
بِأَسْمَائِهِمْ ۗ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَ أَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا
إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ أَبَىٰ وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ بیو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَ قُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا
مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۗ وَ لَا تَقْرَبَا هَذِهِ
الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ پھر شیطان نے دونوں کو اس طرف کے بارے میں پھسلا دیا اور جس عیش و نشاط میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ بہشت بریں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش مقرر کر دیا گیا ہے۔

فَازْلِهْمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
فِيهِ ۗ وَ قُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَ
لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَ مَتَاعٌ ۗ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے اور معافی مانگی تو اسنے انکا تصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّهُ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اسکی پیروی کرنا کہ جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی انکو نہ کچھ

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ
مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا

خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

هُم يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ

عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ

فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ اور جو کتاب میں نے اپنے رسول محمد ﷺ پر نازل کی ہے جو تمہاری کتاب یعنی تورات کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں تحریف کر کے انکے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا

تَكُونُوا أَوْلَٰى كَافِرٍ بِهِ ۗ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا

قَلِيلًا ۗ وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ

أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے آگے جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ

الرَّكْعِينَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ یہ کیا عقل کی بات ہے کہ تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم اللہ کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَ

أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور رنج و تکلیف میں صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر گراں نہیں جو عجز کرنے والے ہیں۔

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۗ وَإِنَّهَا

لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿۴۵﴾

۳۶۔ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ وَ أَنََّّهُم إِلَىٰ

رُجْعُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ أَذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ

عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی اور طرح مدد حاصل کر سکیں۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا

يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ

لَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور ہمارے ان احسانات کو یاد کرو جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے نجات بخشی وہ لوگ تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ

الْعَذَابِ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ط

وَ فِي ذُرِّيَّتِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تم کو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَآخَرَقْنَا آلَ

فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٤٠﴾

۵۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے مچھڑے کو معبود مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے۔

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٤١﴾

۵۲۔ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّن بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾

۵۳۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَ الْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يِقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا اِلَىٰ بَارِيكُمْ
فَاَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ذِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
بَارِيكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمِ ﴿۵۳﴾

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اللّٰهَ
جَهْرَةً فَاخَذَتْكُمْ الصُّعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۵﴾

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿۵۶﴾

وَ ظَلَلْنَا عَلَيْكُمْ الْعَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَ
السَّلْوٰى كُلُّوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاَمَّا
ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَاَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ
قُولُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَكُمْ وَاَسْزِدْ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

۵۳۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ
بھائیو تم نے پچھڑے کو معبود ٹھہرانے میں اپنی جانوں پر
ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو پھر
اپنوں کو قتل کرو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے
حق میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا
وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۵۵۔ اور جب تم نے موسیٰ سے کہا کہ موسیٰ جب تک ہم
اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے
تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دکھ رہے تھے۔

۵۶۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ
کر دیا تاکہ احسان مانو۔

۵۷۔ اور ہم نے بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور تمہارے
لئے من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے
تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ پیو مگر تمہارے بزرگوں
نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی اور وہ ہمارا کچھ نہیں
بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

۵۸۔ اور جب ہم نے ان سے کہا کہ اس گاؤں میں داخل
ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ پیو اور دیکھنا
دروازے میں داخل ہونا سجدہ کرتے ہوئے اور حیطہ کہنا ہم
تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو
اور زیادہ دیں گے۔

۵۹۔ تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے ہم سے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو انہوں نے لاٹھی ماری تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر کے پانی پی لیا ہم نے حکم دیا کہ اللہ کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھر نا۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ

الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا عَشَرَ نَبِئًا ۖ قَدْ

عَلِمَ كُلُّ أَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ

اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک ہی کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور ککڑی اور گہیوں اور مسور اور پیاز وغیرہ جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور آخر کار زلت و رسوائی اور محتاجی و بے نوائی ان سے چمٹادی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے یعنی اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

وَ إِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِن

بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ۗ

قَالَ اسْتَغْبِئُوا اللَّهَ ۗ هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ

خَيْرٌ ۗ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَ

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ ۗ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَاءُوا

بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست یعنی کوئی شخص کسی قوم و مذہب کا ہو جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّٰرِي وَ
الصَّبِيْنَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
عَمِلَ صَٰلِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ اور جب ہم نے تم سے عہد کر لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ عذاب سے محفوظ رہو۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ پھر تم اس کے بعد عہد سے پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ
فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اور اس قصبے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو انکے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ
مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں۔

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَٰمُرُكُمْ اَنْ
تَذْبَحُوْا بَقْرَةً ۗ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هٰزِوًا ۗ قَالَ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ انہوں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو اور نہ بچھڑا بلکہ انکے درمیان یعنی جوان ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔

قَالُوا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۗ قَالَ اِنَّهُ
يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ ۗ عَوَانٌ بَيْنَ
ذٰلِكَ ۗ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں کے دل کو خوش کر دیتا ہو۔

قَالُوا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۗ قَالَ اِنَّهُ
يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءٌ ۗ فَاقْعُ لَوْنَهَا تَسْرُّ
النُّظْرِيْنَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ انہوں نے کہا اب کے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔

قَالُوا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۗ اِنَّ
الْبَقْرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا ۗ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ
لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جو تاتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتا ہو بے عیب ہو اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں درست بتادیں غرض بڑی مشکل سے انہوں نے اس بیل کو ذبح کیا جبکہ وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے۔

قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا ذَلُوْلٌ تَشِيْرُ الْاَرْضَ وَا
لَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيْءَ فِيْهَا ۗ قَالُوا اَلَنْ
جِئْتِ بِالْحَقِّ ۗ فذَبْحُوْهَا وَا مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے لگے۔ حالانکہ جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْتُمْ فِيْهَا ۗ وَا اللّٰهُ مُخْرِجٌ
مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ چنانچہ ہم نے کہا کہ اس بیل کا کوئی سا نکلنا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۗ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ
الْمَوْتٰى ۗ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ

تَمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فِهِيَ كَالْحِجَارَةِ

پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْآنْهَارُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ
مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾

۴۵۔ مومنو کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے دین کے قائل ہو جائیں گے حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ یعنی تورات کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا بَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ
مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ
مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾

۴۶۔ اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اس لئے بتائے دیتے ہو کہ قیامت کے دن اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تم کو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَإِذَا قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا
بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَاجِبَكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۗ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿۴۶﴾

۴۷۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے۔

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿۴۷﴾

۴۸۔ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنی آرزوں کے سوا اللہ کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف اٹکل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيًّ
وَإِنَّهُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۴۸﴾

۴۹۔ سوان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت یعنی دنیوی منفعت

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ
يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا

حاصل کریں سو ان پر افسوس ہے اس لئے کہ بے اصل باتیں اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور پھر ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔

۸۰۔ اور کہتے ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کرے گا نہیں یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جنکا تمہیں مطلق علم نہیں۔

۸۱۔ ہاں کیوں نہیں جو برے کام کرے اور اس کے گناہ ہر طرف سے اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۸۲۔ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے اور ہمیشہ اس میں عیش کرتے رہیں گے۔

۸۳۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔

۸۴۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم اس بات کو مانتے بھی ہو۔

قَلِيلًا ۙ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٤٩﴾

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۗ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۗ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٠﴾

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥١﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۗ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۗ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٥٣﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٥٤﴾

۸۵۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب اللہ کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسْرَى تَفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اور ہم نے مولیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس یعنی جبرائیل سے انکو مدد دی۔ تو کیا ایسا ہے کہ جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئے جنکو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے رہے اور ایک گروہ انبیاء کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر پردے ہیں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے ہمیشہ کافروں پر فح مانگا کرتے تھے۔ پھر جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آپہنچی تو اس سے منکر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۗ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۗ

فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾

۹۰۔ جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا آانَزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا أَن يُنَزَلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ فَبَاءُ وَبِعْضِبٍ عَلَى غَضِبٍ ۗ وَ

لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾

۹۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے اب نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر پہلے نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں یعنی یہ اس کے سوا اور کتاب کو نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر سچ ہے اور جو ان کی آسمانی کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے ان سے کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے تھے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا آانَزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُوْمِنُ بِمَا آانَزَلَ عَلَيْنَا وَنَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ

أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِّنْ قَبْلُ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۹۱﴾

۹۲۔ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لے کر آئے پھر تم ان کے کوہ طور پر جانے کے بعد مچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم اپنے ہی حق میں ظلم کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۹۲﴾

۹۳۔ اور جب ہم نے تم لوگوں سے پختہ عہد لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا اور حکم دیا کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑو اور جو تمہیں حکم ہوتا ہے اس کو سنو تو وہ جو تمہارے بڑے تھے کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں اور ان کے کفر کے سبب مچھڑا گویا ان

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۗ

خُذُوا مَا آاتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۗ قَالُوا سَمِعْنَا

وَ عَصَيْنَا ۗ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۗ

کے دلوں میں رنج گیا تھا اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بری بات بتاتا ہے۔

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں یعنی مسلمانوں کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ

خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اور ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ اور ان کو تم اور لوگوں سے زیادہ زندگی کے حریص دیکھو گے یہاں تک کے مشرکوں سے بھی بڑھ کر۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَوٰةٍ ۙ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ

مَا هُوَ بِزُرْحِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ

بَصِيرٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرائیل کا دشمن ہو اس کو غصے میں مر جانا چاہیے کیونکہ اس نے تو یہ کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾

۹۷۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ

وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾

۹۸۔ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا

إِلَّا الْفٰسِقُونَ ﴿۹۹﴾

أَوْ كَلَّمَا عٰهَدُوا عٰهَدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ۗ بَلْ

أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتٰبَ ۗ

كِتٰبِ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ كَانْتَهُمُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

وَ اتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيْطٰنُ عَلٰی مُلْكِ

سُلَيْمٰنَ ۗ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

الشَّيْطٰنُ كَفَرُوْا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَا

أُنزِلَ عَلٰی الْمَلٰٓئِكِیْنَ بِبَابِلَ هٰرُوْتَ وَ

مَارُوْتَ ۗ وَ مَا يُعَلِّمِنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اِنَّمَا

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۗ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

یَفْرَقُوْنَ بِهِ بَيْنَ الْمَرءِ وَ زَوْجِهِ ۗ وَ مَا هُمْ

بِضٰرِّیْنَ بِهِ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَ یَتَعَلَّمُونَ

مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ۗ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ

اَشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلٰقٍ ۗ وَ لَبِئْسَ

مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ ۗ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾

فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بد کردار ہیں۔

۱۰۰۔ ان لوگوں نے جب جب اللہ سے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اس کو کسی چیز کی طرح پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔

۱۰۱۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر آخر الزمان آئے اور وہ ان کی آسمانی کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیڑھے پیچھے پھینک دیا گو یا وہ جانتے ہی نہیں۔

۱۰۲۔ اور ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور وہ یعنی بنی اسرائیل ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو ذریعہ آزمائش ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑھو۔ غرض لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈالیں۔ اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس چیز سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں یعنی سحر اور منتر وغیرہ کا خریدار ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس بات کو جانتے۔

۱۰۳۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ کیا اچھا ہوتا جو وہ اس سے واقف ہوتے۔

۱۰۴۔ اے اہل ایمان گفتگو کے وقت پیغمبر ﷺ سے راعنا نہ کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو۔ اور خوب سن رکھو اور کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۰۵۔ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم لوگوں پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۱۰۶۔ ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

۱۰۷۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

۱۰۸۔ مسلمانو کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر ﷺ سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور جس شخص نے ایمان چھوڑ کر اس کے بدلے کفر لیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۱۰۹۔ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۶﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۰۷﴾

أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۰۸﴾

وَدَكْثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ

کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا دوسرا حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے۔

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ

يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١١٠﴾

۱۱۰۔ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا

لِأَنفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١١﴾

۱۱۱۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان لوگوں کے خیالات باطل ہیں اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ

نَصْرِيًّا ۗ تِلْكَ آمَانِيهِمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ إِنَّ

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اللہ کے آگے گردن بھکا دے یعنی ایمان لے آئے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں حالانکہ وہ کتاب الہی پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرِيَّةُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَ

قَالَتِ النَّصْرِيَّةُ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَهُمْ

يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا

يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ

اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی کیلئے کوشش کرے۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب۔

۱۱۵۔ اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر بھی تم رخ کرو ادھر ہی اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے باخبر ہے۔

۱۱۶۔ اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے نہیں وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

۱۱۷۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۸۔ اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے یعنی مشرک وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں ان کے سمجھانے کے لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

۱۱۹۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی۔

۱۲۰۔ اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت

فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ

لَهُمْ اَنْ يَدْخُلُوْهَا اِلَّا خٰٓفِيْنَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

وَاللّٰهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيُّمَا تَوَلَّوْا فِئْتَمَّ وُجْهُ

اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

وَقَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ كُلُّ لَهٗ قٰنِطُوْنَ ﴿١١٦﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاِذَا قَضٰۤىۤ اَمْرًا فَاِنَّا

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ

تَاْتِنَاۤ اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ

قَوْلِهِمْ ۗ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

لِقَوْمٍ يُّوقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۗ وَلَا تَسْـَٔلُ

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصٰرَىٰ حَتّٰى

تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ اِنَّ هُدٰى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَ

لَيْسَ اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ

الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّالِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۗ

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْخٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾

يَبْنِيٰٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيۤ اَنْعَمْتُ

عَلَيْكُمْ وَاَنِيۤ اَفْضَلْتُكُمْ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيۤ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا

يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ

يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَ اِذْ اَبْتَلٰٓ اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٖ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَتْهِنَّ ۗ قَالَ اِنِّي

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۗ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ قَالَ

لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۗ وَ

اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلِّٓ ۗ وَ عِهْدَنَا اِلٰى

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهَّرَا بَيْتِيۤ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ

الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكْعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

ہے اور اے پیغمبر اگر تم اپنے پاس علم یعنی وحی الہی کے آ جانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔

۱۲۱۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کو نہیں مانتے وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۲۲۔ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی۔

۱۲۳۔ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اسکو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو کسی اور طرح کی مدد مل سکے۔

۱۲۴۔ اور جب ابراہیم کی اسکے پروردگار نے چند باتوں میں آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں سے بھی پیشوا بناؤ فرمایا کہ میرا قول و قرار ظالموں کے لئے نہیں ہوا کرتا۔

۱۲۵۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور حکم دیا کہ جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بناؤ۔ اور ابراہیم اور اسمعیل کو حکم بھیجا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

۱۲۶۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کچھ مدت تک سامان زندگی دوں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے بھگتنے کے لئے مجبور کر دوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۲۶﴾

۱۲۷۔ اور جب ابراہیم اور اسمعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾

۱۲۸۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا حکم بردار بناؤ اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بیشک تو ہی توجہ فرمانے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾

۱۲۹۔ اے پروردگار ان لوگوں میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲۹﴾

۱۳۰۔ اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت نادان ہو اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا۔ اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنِ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۳۰﴾

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمَ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ

الْعَلَمِينَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱۔ جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ میرے فرمانبردار ہو جاؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار ہو گیا۔

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبَ طِيبَنِي إِنَّ اللَّهَ

اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ طِ

۱۳۲۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی اپنے فرزندوں سے یہی کہا کہ اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ

قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي طِ قَالُوا نَعْبُدُ

إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَ إسماعِيلَ وَ إسْحَاقَ

إِلَهًا وَاحِدًا طِ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳۔ جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اس وقت موجود تھے۔ جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود کیلتا ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَنَكُمْ مَا

كَسَبْتُمْ طِ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۴۔ یہ جماعت گذر چکی ان کو ان کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پر سش تم سے نہیں ہوگی۔

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرَى تَهْتَدُوا طِ قُلْ بَلْ

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا طِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٤﴾

۱۳۵۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ گے اے پیغمبر ان سے کہہ دو نہیں بلکہ ہم دین ابراہیم اختیار کئے ہوئے ہیں جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى

إِبْرَاهِيمَ وَ إسماعِيلَ وَ إسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَ

مَا أُوتِيَ مُوسَى وَ عِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ

رَبِّهِمْ طِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ طِ وَنَحْنُ لَهُ

۱۳۶۔ مسلمانو کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری اس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو دوسرے پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر سب پر ایمان لائے ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق

نہیں کرتے اور ہم اسی معبود واحد کے فرمانبردار ہیں۔

مُسْلِمُونَ ﴿۱۲۱﴾

۱۳۷۔ پھر اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں اور اگر منہ پھیر لیں اور نہ مانیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔ اور انکے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۗ

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ

اللَّهُ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

صِبْغَةَ اللَّهِ ۗ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۗ

وَنَحْنُ لَهُ عِبَادُونَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ ان سے کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا اور ہم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ وَلَنَا

أَعْمَالُنَا وَتَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۗ وَنَحْنُ لَهُ

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ اے یہود و نصاریٰ کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے اے پیغمبران سے کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس کتاب میں موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى ۗ قُلْ

ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۱۔ یہ انبیاء کی جماعت گذر چکی۔ ان کو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پر سش تم سے نہیں ہوگی۔

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَتِلْكَ

مِمَّا كَسَبْتُمْ ۗ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن

قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۗ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ

الْمَغْرِبُ ۗ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٣٢﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ

عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَ

مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ

مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ۗ وَ

إِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَ

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ عَآئِمَانَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٣٣﴾

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۗ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوهَكُمْ

شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

وَلَيْسَ اتَّيَّتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا

۱۳۲۔ احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر پہلے سے چلے آتے تھے اب اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

۱۳۳۔ اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر آخر الزماں ﷺ تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو گراں معلوم ہوئی مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی ہے وہ اسے گراں نہیں سمجھتے اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی ضائع دے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان ہے صاحب رحمت ہے۔

۱۳۴۔ اے پیغمبر ﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہو اور نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ نیا قبلہ انکے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔

۱۳۵۔ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی

لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس علم یعنی اللہ کا حکم آچکا ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

لِّمَنِ الظُّلْمِینَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخر الزماں ﷺ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچا بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔

الَّذِینَ اتَّینَهُمُ الْکِتَابَ یَعْرِفُونَهُ کَمَا یَعْرِفُونَ
أَبْنَآءَهُمْ ۗ وَإِنَّ فَرِیقًا مِنْهُمْ لَیَکْتُمُونَ الْحَقَّ وَ
هُمُ یَعْلَمُونَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

أَحَقُّ مِنْ رَبِّکَ فَلَا تَکُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِینَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اور ہر ایک شخص کے لئے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَیُکَلِّ وَجْهَهُهُ هُوَ مَوْلِیُّهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ ۗ
أَیْنَ مَا تَکُونُوا یَأْتِ بِکُمْ اللّٰهُ جَمِیْعًا ۗ إِنَّ اللّٰهَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ اور تم جہاں سے نکلو نماز میں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔

وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَکَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّکَ ۗ وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد حرام کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہو کرو اسی مسجد کی طرف رخ کیا کرو یہ تاکید اس لئے کی گئی ہے کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں وہ الزام دیں تو دیں سوان سے مت ڈرنا اور مجھی سے

وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَکَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوا
وُجُوْهُکُمْ شَطْرَهُ ۗ لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ

ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو۔

حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

أَخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۱۔ جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب یعنی قرآن اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا

عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُ الْكِتَابَ وَ

الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾

۱۵۲۔ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان ماننے رہنا اور میری ناشکری نہ کرنا۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ

الصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۴۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں لیکن تم کو شعور نہیں۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

۱۵۵۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنادو۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ

مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ

الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۶۔ کہ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَ

إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۷۔ یہی لوگ ہیں جن پر انکے پروردگار کی عنایتیں ہیں

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۗ وَ

اور خصوصی رحمت بھی ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔

۱۵۸۔ بیشک کوہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
تو جو شخص خانہ کعبہ کاج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں
کہ دونوں کے درمیان چکر لگائے بلکہ یہ ایک نیک کام
ہے اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر دان ہے دانہ ہے۔

۱۵۹۔ جو لوگ ہمارے حکموں کو اور ہدایتوں کو جو ہم نے
نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم
نے ان کو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں
کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت
کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

۱۶۰۔ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے
اور احکام الہی کو صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان
کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا
بڑا مہربان ہوں۔

۱۶۱۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر اللہ
کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت۔

۱۶۲۔ وہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔

۱۶۳۔ اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے
مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں۔

۱۶۴۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور

أُولَٰئِكَ هُمُ السُّهْتَدُونَ ﴿١٥٤﴾

إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ
بِهِنَّ ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ

عَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَ
الْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۖ
أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ ﴿١٥٩﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَ أَصْلَحُوا وَ بَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ
أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَ أَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ مَاتُوا وَ هُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللَّهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾
خُلِدِينَ فِيهَا ۗ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ
يُنظَرُونَ ﴿١٦٢﴾

وَ إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَ وَاحِدٌ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ

رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اسکے مرہہ ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز کرتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

الْيَلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ
مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا
مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۗ وَتَصْرِيفِ الرِّيِّهِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۵۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو اللہ کا شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں اور اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا
يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا
لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ
الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

۱۶۶۔ اس دن کفر کے پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور دونوں عذاب الہی دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

۱۶۷۔ یہ حال دیکھ کر پیروی کرنے والے حسرت سے کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہو۔ تاکہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ
مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ
أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنَ
النَّارِ ﴿١٦٧﴾

۱۶۸۔ لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور

يَأْتِيهَا النَّاسُ كُلُّوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَلًا طَيِّبًا ۚ

شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾

۱۶۸۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

۱۶۹۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ انہی کی تقلید کئے جائیں گے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ

تَتَّبِعُ مَا آَلَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ

لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۰۔ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا

لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۗ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٰ فَهُمْ

لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾

۱۷۱۔ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا

رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ ۗ إِنَّ كُنتُمْ لِيَّاهُ

تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

۱۷۲۔ اس نے تو تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو مجبور ہو جائے بشرطیکہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد ضرورت سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَحُمَّ

الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۗ فَمَنْ اضْطُرَّ

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ

وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ

فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٣﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ

العذاب بالمغفرة ۗ فما أصبرهم على النار ﴿١٤٤﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ

اختلفوا في الكتاب لفي شقاقٍ بعيدي ﴿١٤٥﴾

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ

الْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ

الْآخِرِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ الْكِتَابِ وَ النَّبِيِّنَّ وَ آتَى

الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَ الْيَتَىٰ وَ

الْمَسْكِينِ وَ ابْنَ السَّبِيلِ ۗ وَ السَّابِلِينَ وَ فِي

الرِّقَابِ ۗ وَ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَ آتَى الزَّكَاةَ ۗ وَ

السُّوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۗ وَ الصَّابِرِينَ فِي

الْبَأْسَاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ حِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ

الَّذِينَ صَدَقُوا ۗ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٤٦﴾

۱۴۳۔ جو لوگ اللہ کی کتاب سے ان آیتوں کو اور ہدایتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیڑوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱۴۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خرید لیا۔ یہ آتش جہنم کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں۔

۱۴۶۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں آکر نیکی سے دور ہو گئے ہیں۔

۱۴۷۔ نیکی بھی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخر پر اور فرشتوں پر اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ ۖ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ

شَيْءٌ فَأَتِيبَاءَ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٤٨﴾

وَ نَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَّٰٓأُولِيَ الْأَلْبَابِ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤٩﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ

خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةَ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْأَقْرَبِينَ

بِالْمَعْرُوفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٥٠﴾

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ

يُبَدِّلُونَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٥١﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

۱۷۸۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے اس طرح پر کہ آزاد کے بدلے آزاد مارا جائے اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ اور اگر قاتل کو اس کے مقتول بھائی کے قصاص میں سے کچھ معاف کر دیا جائے تو وارث مقتول کو پسندیدہ طریق سے قرارداد کی پیروی یعنی مطالبہ خون بہا کرنا اور قاتل کو خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے اب جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے دکھ کا عذاب ہے۔

۱۷۹۔ اور اے اہل عقل حکم قصاص میں تمہاری زندگانی ہے کہ تم قتل و خونریزی سے بچو۔

۱۸۰۔ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔

۱۸۱۔ پھر جو شخص وصیت کو سننے کے بعد اسکو بدل ڈالے تو اس کے بدلنے کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔

۱۸۲۔ اب اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی وارث کی طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ وصیت کو بدل کر وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔

۱۸۳۔ مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح

تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزار
بنو۔

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُونَ ﴿٧٨٣﴾

۱۸۴۔ روزوں کے دن گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم
میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں
کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں
لیکن رکھیں نہیں وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا
دیں۔ اور جو کوئی اپنی مرضی سے زیادہ نیکی کرے تو اس
کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی
تمہارے حق میں بہتر ہے۔

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّءَ خَيْرًا فَهُوَ

خَيْرٌ لَهُ ۗ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ﴿٧٨٤﴾

۱۸۵۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن
اوّل اوّل نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور جس میں
ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ الگ
کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو
چاہے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا
سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر ان کا شمار
پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی
نہیں چاہتا۔ اور یہ آسانی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم
روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ
نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور
اس کا شکر کرو۔

شَهْرٍ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۗ وَ مَنْ كَانَ

مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۗ وَلِتُكْمِلُوا

الْعِدَّةَ ۗ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨٥﴾

۱۸۶۔ اور اے پیغمبر جب تم سے میرے بندے میرے
بارے میں دریافت کریں انہیں معلوم ہو کہ میں تو
تمہارے پاس ہی ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا
ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ
میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ نیک
رستہ پائیں۔

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي ۖ وَ

لِيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿٧٨٦﴾

۱۸۷۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ تو اب تم کو اختیار ہے کہ ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے یعنی اولاد اس کو اللہ سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھتے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔

أَجَلَ نَكَم لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفْتُ إِلَى
نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ
أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۗ
فَأَنْتَن بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ
لَكُمْ ۗ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ
الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ
الْفَجْرِ ۗ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۗ وَلَا
تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَكْفُونَ ۗ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ
حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾

۱۸۸۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوۃ حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور اسے تم جانتے بھی ہو۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ
تُدُلُّوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ

أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے کہہ دو کہ وہ لوگوں کے کاموں کی میعادیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ احرام کی حالت میں گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۗ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ
وَ الْحَجِّ ۗ وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ
ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ

سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ کامیابی پاؤ۔

۱۹۰۔ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۹۱۔ اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ یعنی مکے سے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور دین سے گمراہ کرنے کا فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

۱۹۲۔ پھر اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

۱۹۳۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور ملک میں اللہ ہی کا دین غالب ہو جائے۔ پھر اگر وہ فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۹۴۔ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

مِنْ أَبْوَابِهَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۖ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۗ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَلِكَ جَزَاءُ

الْكَافِرِينَ ﴿۱۹۱﴾

فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ ۖ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۗ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى

الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾

الشَّهْرِ الْحَرَامِ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ۗ وَالْحُرْمَةُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۴﴾

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى
التَّهْلُكَةِ ۗ وَأَحْسِنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

المُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۵۔ اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر راستے میں روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈوالے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تکلیف دور ہو کر تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو قربانی نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہونے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال کے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَأْتُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۖ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ
أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ۖ فَمَنْ تَمَتَّعَ
بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامًا ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا
رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ
أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

۱۹۶۔ حج کے مہینے معین ہیں جو معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ یعنی رستے کا خرچ ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہترین زاد راہ پرہیز گاری ہے۔ اور اے اہل عقل مجھی سے ڈرتے رہو۔

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا رَفْتَ وَلَا فَسُوقَ ۗ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا
تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ
خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۗ وَاتَّقُوا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ ان طریقوں سے محض ناواقف تھے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

۲۰۰۔ پھر حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو منیٰ میں اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دنیا ہی میں دیدے اور ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنُ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۱۔ اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو۔

وَمِنَهُم مَّنُ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

۲۰۲۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۳۔ اور قیام منیٰ کے دنوں میں جو گنتی کے دن ہیں اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے اور دو ہی دن میں چل دے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو اللہ سے ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۗ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

۲۰۴۔ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہو اور وہ اپنے مانی الضمیر پر یعنی اس بات پر جو اسکے دل میں ہے اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔

۲۰۵۔ اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے۔ اور کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

۲۰۶۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو اس کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۲۰۷۔ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

۲۰۸۔ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۲۰۹۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۱۰۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُ قَوْلَهُ فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ ۗ وَهُوَ أَلَدُّ

الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٠٥﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ

فَحَسْبُ جَهَنَّمَ ۗ وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السَّلَامِ كَافَّةً ۗ

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ

الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾

۲۱۱۔ اے پیغمبر بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

سَلُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَ
مَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

۲۱۲۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

۲۱۳۔ پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے تو اللہ نے ان کی طرف بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے اور یہ اختلاف انہوں نے صرف آپس کی ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ

مَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِآذِينِهِ وَاللَّهُ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾

۲۱۴۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ صعوبتوں میں ہلا ہلا دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد عنقریب آیا چاہتی ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ

مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ

الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلُّوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرُ اللَّهُ إِلَّا إِنْ نَصَرَ

اللَّهُ قَرِيبٌ ﴿٢١٣﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ

فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَ

ابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ

عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ

قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ

بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَزُدَّوَكُمْ

عَنْ دِينِكُمْ ۗ إِنْ اسْتَطَاعُوا ۗ وَمَنْ يَرْتَدِدْ

مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَسْتِمْ ۗ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَأُولَٰئِكَ

۲۱۵۔ اے نبی لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل استحقاق یعنی ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۱۶۔ مسلمانو تم پر اللہ کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۱۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ میں جانے سے بند کرنا اور اہل مسجد کو اس میں سے نکال دینا جو یہ کفار کرتے ہیں اللہ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ گناہ ہے۔ اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر کر کافر ہو جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۗ وَ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلِ الْعَفْوَ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا أَمْوَالَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ ۗ وَلَا مَةَ مُؤْمِنَةٍ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۗ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوا ۗ وَتَعَبُدُوا مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۗ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ

۲۱۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۲۱۹۔ اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں گناہ بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے گناہ فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو۔

۲۲۰۔ یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی حالت کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا یعنی خرچ اکٹھا رکھنا چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۲۱۔ اور مومنوں میں عورتوں سے جب تک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔ اور اسی طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک مرد سے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ

اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۲۲۔ اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۲۳۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے اور اے پیغمبر ایمان والوں کو بشارت سنادو۔

۲۲۴۔ اور اللہ کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس کی قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیز گاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۲۵۔ اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَ

الْمَغْفِرَةِ بِآذِنِهِ ۗ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذَىٰ ۚ

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ

حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ

أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ

الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۖ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ

شِئْتُمْ ۚ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

أَنَّكُمْ مُلْقَوَةٌ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَ

تَتَّقُوا وَتُصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ

يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ

غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾

۲۲۶۔ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہیے اگر اس عرصے میں قسم سے رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۲۷۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنا ہے جانتا ہے۔

۲۲۸۔ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس مدت میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۲۲۹۔ طلاق صرف دو بار ہے یعنی جب دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو پھر عورتوں کو یا تو بطریق شائستہ نکاح میں رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدود سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے۔

لِّلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ

فَإِنْ فَأَوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْبٍ وَلَا

يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ أَرْحَامِهِنَّ

إِنْ كُنَّ يُؤْمِنْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ

أَحَقُّ بِرِدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ

مِثْلُ الَّذِي عَلِيَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَ لِلرِّجَالِ

عَلِيَهُنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ

بِاِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا بِمَا

اَتَيْتُوْهُنَّ شَيْعًا اِلَّا اَنْ يَخَافَا اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

اللّٰهِ ۗ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۗ فَلَا جُنَاحَ

عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا

تَعْتَدُوْهَا ۗ وَ مَنْ يَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الظَّالِمُوْنَ

۲۳۰۔ پھر اگر شوہر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق عورت کو دے دے تو اس کے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس پہلے شوہر پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۲۳۱۔ اور جب تم عورتوں کو دو دفعہ طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو اور اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی اور کھیل نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۲۳۲۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو اپنے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس حکم سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روز آخر پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لیے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ
زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَ
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ
فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَ
لَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِيَتَّعْتِدُوا ۚ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ وَ لَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۗ وَ
اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ
الْكِتَابِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا
تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا
بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَلِكُمْ
أَزَىٰ لَكُمْ وَ أَطْهَرُ ۗ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾

۲۳۳۔ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہو گا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔ اور اسی طرح نان نفقہ بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۗ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدَةُ بَوْلِدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۳﴾

۲۳۴۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب یہ عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۳۴﴾

۲۳۵۔ اگر تم اشارے کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا نکاح کی خواہش کو اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللَّهُ

نکاح کا ذکر کرو گے۔ مگر ایام عدت میں اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے علم والا ہے۔

أَنْتُمْ سَتَذْكُرُوهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ
سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۗ وَلَا تَعْزَمُوا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۗ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۲۳۵

۲۳۶۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو یعنی مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ
تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَتَعُوهُنَّ
عَلَىٰ الْمَوْسِعِ قَدَرَهُ ۚ وَعَلَىٰ الْمُقْتِرِ قَدَرَهُ ۚ مَتَاعًا
بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَىٰ الْمُحْسِنِينَ ۝۲۳۶

۲۳۷۔ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اپنا حق چھوڑ دیں اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ
فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ
يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ وَ
أَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ
بَيْنَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۲۳۷

۲۳۸۔ مسلمانوں سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ۖ وَ
قَوْمُوا لِلَّهِ قَنِينًا ۝۲۳۸

۲۳۹۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ

فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا

تَعْلَمُونَ ﴿٢٢٩﴾

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

وَوَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

إِخْرَاجٍ ۖ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

حَكِيمٌ ﴿٢٣٠﴾

وَالْمُطَلَّاتُ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۗ حَقًّا عَلَى

الْمُتَّقِينَ ﴿٢٣١﴾

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ﴿٢٣٢﴾

الْمَ تَرَى إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ

حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۗ ثُمَّ

أَحْيَاهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٣٣﴾

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ ﴿٢٣٤﴾

جس حال میں ہو نماز پڑھ لو پھر جب امن و اطمینان ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو۔

۲۲۹۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام یعنی نکاح کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۲۳۱۔ اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر یہ بھی حق ہے۔

۲۳۲۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۲۳۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو شمار میں ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۲۳۴۔ اور مسلمانو اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۲۳۵۔ کون ہے کہ اللہ کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کی گنا زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی اسے کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعْفَهُ
لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۗ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۳۵﴾

۲۳۶۔ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ پیغمبر نے کہا کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو ایسا تو نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے خارج اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ پھر جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ
مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّنَا أَلْهِنَّا مَلِكًا نُقَاتِلَ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۗ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا

نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ

أَبْنَائِنَا ۗ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا
قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۳۶﴾

۲۳۷۔ اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ اس سے بڑھ کر بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی بڑا عطا کیا ہے اور اللہ کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا ہے اور دانا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ
مَلِكًا ۗ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ

أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ ۗ
قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي

الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۗ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ
 التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا
 تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۗ إِنَّ
 فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُم مِّنْكُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣٨﴾

۲۳۸۔ اور پیغمبر نے ان سے کہا کہ ان کی یعنی طالوت کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخشنے والی چیز ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ ۗ قَالَ إِنَّ اللَّهَ
 مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۖ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۖ
 وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
 غُرْفَةً بِيَدِهِ ۖ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ
 فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۗ قَالُوا لَا
 طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ
 يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلقُوا اللَّهَ ۗ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ
 غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ
 الصَّابِرِينَ ﴿٢٣٩﴾

۲۳۹۔ غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے ان سے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لے گا اس کی نسبت تصور کیا جائے گا کہ وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ سمجھا جائے گا کہ میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے تو خیر جب وہ لوگ جب نہر پر پہنچے تو چند آدمیوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أفرغْ
 عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ انصُرْنَا عَلَى
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤٠﴾

۲۴۰۔ اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل میں آئے تو اللہ سے دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر فتیاب کر۔

۲۵۱۔ تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دیدی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے پر چڑھائی اور حملہ کرنے سے نہ ہٹاتا رہتا تو کرہ ارض تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے۔

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَ

أَنَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ وَالْحَكِيمَةُ وَعَلَّمَهُ مَا يَشَاءُ وَ

لَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ

الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

۲۵۲۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ بڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمد ﷺ تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

۲۵۳۔ یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبہ بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے۔ لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُمْ مَّن

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ

شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَّن

أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾

۲۵۴۔ اے ایمان والو جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ اعمال کا سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِّن

قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا

شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥٤﴾

۲۵۵۔ خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ

کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا اسے نہ ادنگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے۔ اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے۔

۲۵۶۔ دین اسلام میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رستی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

۲۵۷۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۵۸۔ جہلاتم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس غرور کے سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے وہ بولا کہ زندگی اور موت تو میں بھی دے سکتا

وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ ؕ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۗ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَى ۗ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَ

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ ۗ
يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ

أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

الْمُتَرَاتِلِ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ
الْمُلْكَ ۗ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ
قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ۗ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي

ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے یہ سن کر وہ کافرہ کا بکا رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۸﴾

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ
لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ

لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً

لِلنَّاسِ ۚ وَ انظُرْ إِلَىٰ الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ
نَكْسُوهَا حَمًا ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۗ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۵۹﴾

وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ قَالَ
أَوَلَمْ تُؤْمِنُ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَ لَكِن لِّيَطْمَئِنُّ قَلْبِي ۖ

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ
اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۚ وَ اعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶۰﴾

۲۵۹۔ یا اسی طرح اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی گذر ہوا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کے باشندوں کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور سو برس تک اس کو مردہ رکھا پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ مرے پڑے رہے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا نہیں بلکہ سو برس مرے رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ اتنی مدت میں مطلق سڑی بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو جو مرا پڑا ہے غرض ان باتوں سے یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانی بنائیں اور ہاں گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کس طرح جوڑے دیتے اور ان پر کس طرح گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۶۰۔ اور جب ابراہیم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے اس بات کا یقین نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن میں دیکھنا اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے فرمایا کہ چار پرندے لے لو پھر انکو اپنے سے ہلا لو اور انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دو پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ

مِائَةٌ حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١١﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا

يُتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢١٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا

أَذَىٰ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢١٣﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ

بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢١٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ

مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَشْبِيهًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ

۲۱۱۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سودانے ہوں۔ اور اللہ جسکے اجر کو چاہتا ہے اور زیادہ کرتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

۲۱۲۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۱۳۔ جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے نیاز ہے بردبار ہے۔

۲۱۴۔ مومنو! اپنے صدقات و خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۱۵۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اس

پر زور کا مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے پھر اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ
فَإِن لَّمْ يُمْسِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ﴿٢٢٥﴾

۲۲۶۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے پس وہ جل جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو اور سمجھو۔

أَيُّودٌ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّ
أَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ لَهُ فِيهَا مِنْ
كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهُ ذُرِّيَّةٌ
ضُعْفَاءُ ۗ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ
فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٢٦﴾

۲۲۷۔ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو۔ اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے نیاز ہے خوبیوں والا ہے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا
كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۗ وَلَا
تَيَسَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِهِ
إِلَّا أَنْ تُغْبِضُوا فِيهِ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

حَمِيدٌ ﴿٢٢٧﴾

۲۲۸۔ شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ
يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

عَلِيمٌ ﴿٢٢٨﴾

۲۶۹۔ وہ جسکو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جسکو دانائی ملی بیشک اسکو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ

فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو

الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾

۲۷۰۔ اور تم اللہ کی راہ میں جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ

اللَّهُ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

۲۷۱۔ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی ضرورت مندوں کو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔

إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَ

تَوْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ

مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

۲۷۲۔ اے نبی ﷺ تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور مومنو! تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہی کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔ اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُنْفِسِكُمْ ۗ وَمَا

تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

خَيْرٍ يُؤْفَاقَ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

۲۷۳۔ اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو تو نگر خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اسکو جانتا ہے۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا

يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۚ لَا

يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْفَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

۲۷۴۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ انکے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ غم۔

۲۷۵۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے اس طرح حواس باختہ اٹھیں گے جیسے کسی کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو نفع کے لحاظ سے ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ سود لینے سے باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور قیامت میں اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں جلتے رہیں گے۔

۲۷۶۔ اللہ سود کو نابود یعنی بے برکت کرتا اور خیرات کی برکت کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۷۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۲۷۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٣﴾

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكِ بَانَ لَهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

۲۷۹۔ پھر اگر ایسا نہ کرو گے تو تم اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ

وَ إِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ۖ لَا

تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

۲۸۰۔ اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو اسے کشاکش کے حاصل ہونے تک مہلت دو اور اگر زر قرض بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔

وَ إِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۗ وَ أَنْ

تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

۲۸۱۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

وَ اتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ اللَّهِ ۗ ثُمَّ تُوَفَّىٰ

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

۲۸۲۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی معیاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اسکو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے۔ اور جو شخص قرض لے وہی دستاویز کا مضمون بول کر لکھوائے اور اللہ سے کہ اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا کم عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو مردوں کو ایسے معاملے کے گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو کافی ہیں کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ گواہی کے لئے طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس کی دستاویز کے لکھنے لکھانے میں سستی نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ آجَلٍ

مُسْتَىٰ فَاكْتُبُوهُ ۗ وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ

بِالْعَدْلِ ۗ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ۗ وَ لِيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۗ فَإِنْ

كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا

يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلِلَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ لِیُّهُ بِالْعَدْلِ ۗ

وَ اسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ

لَمْ يَكُنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَ امْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

مِنَ الشُّهَدَاءِ ۖ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكَّرَ

کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر ایسے معاملے کی دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کیا کرو مثلاً زمین جائیداد کی تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ معاملہ کرنے والوں کا کسی طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم لوگ ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ وہ تم کو کیسی مفید باتیں سکھاتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا
دُعُوا ۗ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ
كَبِيرًا إِلَىٰ آجِلِهِ ۗ ذِكُّكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَ
أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۗ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهَدُوا إِذَا
تَبَايَعْتُمْ ۗ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۗ وَإِنْ
تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَ
يُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

۲۸۳۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور دستاویز لکھنے والا نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن باقبضہ رکھ کر قرض لے لو اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے کو امین سمجھے یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور دیکھنا شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہگار ہو گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ
مَقْبُوضَةً ۗ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ
الَّذِي أَوْتِنَ أَمَانَتَهُ وَ لِيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا
تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۗ وَ مَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ
قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾

۲۸۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کرو گے تو اور چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بِاللَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا
مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ ۗ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٢﴾

أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَ
الْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَأَتْهُ وَكُتِبَ
وَرُسُلِهِ قَدْ لَافَرَّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ قَدْ قَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

التَّصِيرُ ﴿٢٨٥﴾

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ
نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَ
اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

۲۸۵۔ رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۸۶۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بناتا اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے انکا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا بوجھ ہم پر نہ رکھیو۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

۲۰ رکوعاتها

۳ سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ ۱۹

آیاتها ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم

اللَّهُ

۲۔ اللہ جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا۔

۳۔ اس نے اے نبی تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

۴۔ یہ دو کتابیں اس نے پہلے نازل کی تھیں لوگوں کی ہدایت کے لئے اور پھر قرآن جو حق اور باطل کو الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں انکو سخت عذاب ہو گا۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

۵۔ اللہ ایسا خمیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۶۔ وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۷۔ اے پیغمبر وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل کتاب ہیں اور بعض دوسری تشابہ ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے و تشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں گہری نظر رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ یہ سب آیات ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ

يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝

مَنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ إِنَّ

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَاللَّهُ

عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ ۝

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ

مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۝

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ

مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۝ وَمَا

يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۝ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۝ وَمَا

يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

۸۔ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

۹۔ اے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کر لے گا بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

۱۰۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی اللہ کے عذاب سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

۱۱۔ ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہو گا جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۱۲۔ اے پیغمبر کافروں سے کہدو کہ تم دنیا میں بھی عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف اکٹھا کئے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۳۔ تمہارے لئے دو گروہوں میں جو جنگ بدر کے دن آپس میں بھڑ گئے قدرت الہی کی عظیم الشان نشانی تھی ایک گروہ مسلمانوں کا تھا وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا۔ اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا وہ ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور اللہ اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس واقعے میں بڑی عبرت ہے۔

۱۴۔ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا
أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

﴿۱۰﴾

كَذَابِ آلِ فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ

الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى
جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۗ فِئَةٌ
تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالْآخَرَى كَافِرَةٌ ۗ يَرَوْنَهُمْ
مِثْلَيْهِمْ رَأَى الْعَيْنِ ۗ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ
يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

زِينٍ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَ
الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰئِ ۝۱۳

۱۵۔ اے پیغمبر ان سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سونو جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ بیویاں ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ اپنے سب بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

قُلْ أَوْتِبْكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذِكْمِ ۗ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا
عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ
اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝۱۴

۱۶۔ جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶

۱۷۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور نیکی میں خرچ کرتے اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

الصَّٰبِرِينَ وَالصَّٰدِقِينَ وَالْقٰنِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ
وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْاَسْحَارِ ۝۱۷

۱۸۔ اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس حال میں کہ وہ انصاف کا حاکم ہے اور فرشتے اور علم والے بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو
الْعِلْمِ قٰبِلًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيْمُ ۝۱۸

۱۹۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِآيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ

اللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنْ
 اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ
 ءَأَسَلَمْتُمْ ۖ فَإِنْ أَسَلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۗ وَإِنْ تَوَلَّوْا
 فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۗ وَاللّٰهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ﴿١٦﴾

۲۰۔ اے پیغمبر پس اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی اللہ کے فرمانبردار بنتے اور اسلام لاتے ہو؟ پس اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پالیں اور اگر تمہارا کہنا نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچانا دینا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُونَ
 النَّبِيَّانَ بَغْيٍ حَقٍّ ۗ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ
 بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۗ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کرنے کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
 الْآخِرَةِ ۗ وَمَالُهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ
 يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ لِيَحْكَمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّوْا
 فَرِيقًا مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب یعنی تورات سے حصہ دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ یعنی قرآن کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے تنازعات کا ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے پھر جاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا
 أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۗ وَ غَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا
 يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَ وُفِّيَتْ

۲۵۔ تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے

یعنی اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۶۔ کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جسکو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۷۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے۔

۲۸۔ مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ عہد نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۹۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اس کو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۰۔ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی نیکی کو موجود پالے گا اور اپنی برائی کو بھی دیکھ لے گا تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۵﴾

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ

تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾

تُؤَيِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَيِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ

تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ

فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمْ

اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۸﴾

قُلْ إِنْ تَخَفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ

اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحَضَّرًا ۖ

وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَتُودَلُّوْا ۖ أَنْ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ

اللہ تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

أَمَدًا بَعِيدًا ۖ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ

رَعُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

وَيَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ کہدو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ پس اگر وہ نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں سے منتخب فرمایا تھا۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيْمَ وَآلَ

عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو بچہ میرے پیٹ میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو اسے میری طرف سے قبول فرما تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي

بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ پھر جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے جبکہ اللہ خوب جانتا تھا جو اسکے ہاں ولادت ہوئی تھی اور نہ ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے اور کہنے لگیں میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۗ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۚ

وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۚ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ تو اسکے پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۚ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا

فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اسکے پاس کھانا پاتے یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے۔ وہ بولیں کہ اللہ کے ہاں سے آتا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

حَسَنًا ۙ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۗ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۗ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ
يُرِيْمُ اٰنِي لَكَ هٰذَا ۗ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ
اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۰﴾

۳۸۔ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی کہ پروردگار مجھے اپنی طرف سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے والا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ
لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۗ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ چنانچہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ زکریا اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ یعنی عیسیٰ کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے اور ایک پیغمبر یعنی نیکو کاروں میں ہونگے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيٰ فِي الْمِحْرَابِ
اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّوَسِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہو گا کہ میں تو بڑھا ہوا گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ يَكُوْنُ لِيْ عُلْمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ وَا
مْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۗ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَّشَاءُ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ زکریا نے کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرمادے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو ان دنوں میں اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰیَةً ۗ قَالَ اٰیٰتُكَ اِلَّا تُكَلِّمُ
النّٰسَ ثَلٰثَةَ اَيّٰمٍ اِلَّا رَمًا ۗ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا
وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ اور جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تمہیں پاک بنایا ہے اور دنیا جہان کی عورتوں میں سے تم کو منتخب کیا ہے۔

وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰرِیْمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَا
طَهَّرَكِ وَاَصْطَفٰكِ عَلٰی نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور

یٰرِیْمُ اِقْنِتِيْ لِرَبِّكِ وَاَسْجُدِيْ وَاذْكِعِيْ مَعِ

سجدہ کرنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔

۳۳۔ اے نبی یہ باتیں اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم بطور قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۗ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيْهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۗ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب فرشتوں نے مریم سے کہا کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمہ کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور مشہور عیسیٰ ابن مریم ہو گا اور جو دنیا اور آخرت میں آبرو مند اور مقربین میں سے ہو گا۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يَبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۗ اَسْمُ الْمَسِيْحِ عِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ وَ جِيْهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمَقْرَبِيْنَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر دونوں حالتوں میں لوگوں سے یکساں گفتگو کرے گا اور نیکو کاروں میں ہو گا۔

وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۗ وَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ مریم نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنْىٰ يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ ۗ وَ لَمْ يَمَسِّنِىْ بَشْرٌ ۗ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ اِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور وہ اسے کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کا علم عطا کرے گا۔

وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰتَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور عیسیٰ بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر ہو کر جائیں گے اور کہیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں۔ وہ یہ کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ پرندہ ہو جاتا ہے۔ اور

وَ رَسُوْلًا اِلٰى بَنِي اِسْرٰٓءِيْلَ ۗ اِنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ اِنِّىْ اَخْلَقْتُكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا ۗ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَ

پیدائشی اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے نشانی ہے۔

أُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ ۗ فِي بُيُوتِكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُم إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾

۵۰۔ اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور میں اس لئے بھی آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَلِأَجْلِ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۗ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

۵۲۔ پھر جب عیسیٰ نے انکی طرف سے انکار اور نافرمانی ہی دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۗ آمَنَّا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور تیرے پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ ۗ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اور وہ یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک چال چلے اور اللہ نے بھی عیسیٰ کو بچانے کے لئے تدبیر کی اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ! میں تمہاری دنیا میں

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَ

مُطَهَّرِكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ جَاعِلُ الَّذِينَ
 اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ
 إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
 تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور
 تمہیں کافروں کی صحبت سے پاک کر دوں گا۔ اور جو لوگ
 تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق
 وغالب رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو
 جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے اس دن تم میں ان کا
 فیصلہ کر دوں گا۔

۵۶۔ اب جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں
 سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾
 وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ
 أَجْرَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
 ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا اور اللہ ظالموں کو دوست
 نہیں رکھتا۔

۵۸۔ اے نبی یہ ہم تم کو اللہ کی آیتیں اور حکمت بھری
 نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾
 إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ
 مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾
 الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

۵۹۔ عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے
 پہلے مٹی سے انکو بنایا پھر فرمایا بشعور انسان ہو جا تو وہ ویسے
 ہی گئے۔

۶۰۔ یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم
 ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۶۱۔ پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا
 کریں اسکے بعد کہ تم کو حقیقت معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان
 سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلائیں تم اپنے
 بیٹوں اور بیٹیوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی
 آؤ پھر دونوں فریق اللہ سے دعا و التجا کریں اس طرح
 جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
 فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَ
 نِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ۗ ثُمَّ نَبْتَهِلْ
 فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا

نہیں۔ اور بے شک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

۶۳۔ پس اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

۶۴۔ کہدو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں تسلیم کی گئی ہے اس کی طرف آؤ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ پھر اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو ان سے کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

۶۵۔ اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں اور وہ پہلے ہو چکے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

۶۶۔ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۶۷۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں نہ تھے۔

۶۸۔ ابراہیم سے زیادہ قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے رہے اور یہ پیغمبر آخر الزماں ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

اللَّهُ ۙ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٣﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا

وَبَيْنَكُمْ إِلَّا نَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا

يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ فَإِنْ

تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٥﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا

أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۗ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٦﴾

هَآئِنَّمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا نَكُرُّ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ

تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ نَكُرُّ بِهِ عِلْمٌ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٨﴾

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَ

هَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔ اے اہل اسلام بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں۔ حالانکہ یہ تم کو کیا گمراہ کریں گے اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔

۷۰۔ اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم تورات کو مانتے تو ہو۔

۷۱۔ اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

۷۲۔ اور اہل کتاب ایک گروہ اپنے آدمیوں سے کہتا ہے کہ جو کتاب مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تاکہ وہ اسلام سے برگشتہ ہو جائیں۔

۷۳۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کی بات کا یقین نہ کر لینا اے پیغمبر کہدو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے ورنہ وہ تم پر تمہارے رب کے روبرو حجت قائم کر دیں گے اے پیغمبر کہدو کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا ہے علم والا ہے۔

۷۴۔ وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۷۵۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس دیناروں کا ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو فوراً واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک

وَدَّتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ ۖ

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ أَنْتُمْ

تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

تَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

وَ قَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا

بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ جَهَ النَّهَارِ وَ

اَكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾

وَ لَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ

هُدَىٰ اللَّهِ ۖ أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ

يَحْآجِبُوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۖ

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

وَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ

يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ لَّا

دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہو گا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی ہیں۔

۷۶۔ ہاں کیوں نہیں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور پرہیزگار بنا رہے تو اللہ بھی پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۷۔ جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ توکلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

۷۸۔ اور ان اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب یعنی تورات کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بات جانتے بھی ہیں۔

۷۹۔ کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ بلکہ اس کو یہ کہنا چاہئے کہ اے اہل کتاب تم ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہو اور کیونکہ پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔

يُودِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ

عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٥﴾

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

الْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا

يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا

يُزَكِّيهِمْ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٧﴾

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَسْنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ

لِيَتَحَسَّبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ وَ

يَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ وَ

يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ

وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ

دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ بِمَا كُنْتُمْ

تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو معبود بنا لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا وہ تمہیں کافر ہونے کو کہے گا۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ

أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾

۸۱۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی۔ اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا کہ تم اس عہد و پیمانے کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ

كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ

وَآخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ

فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾

۸۲۔ اب جو لوگ اس کے بعد پھر جائیں تو وہی بد کردار ہیں۔

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٨٢﴾

۸۳۔ پھر کیا یہ کافر اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا ناخوشی سے اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

۸۴۔ کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اتارے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ کے فرماں بردار ہیں۔

قُلْ أٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ

إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَ

مَا أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ

مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٨٥﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَ

شَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ وَ

اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

أُولَئِكَ جَزَاءُهُمْ أَنَّنَّ عَلَيْهِمْ نَعْنَةُ اللَّهِ وَ

الْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٨﴾

خُلْدِينَ فِيهَا ۗ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

يُنظَرُونَ ﴿٨٩﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا ۗ فَإِنَّ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزَادُوا كُفْرًا

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۗ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩١﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ

مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ وَمَالُهُمْ مِنْ نَصْرِينَ ﴿٩٢﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَمَا

تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٣﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاَّ لِابْنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا

۸۷۔ اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۸۸۔ ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہے۔

۸۹۔ ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

۹۰۔ ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۱۔ جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

۹۲۔ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر نجات حاصل کرنی چاہیں اور بدلے میں زمین بھر سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

۹۳۔ مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۴۔ بنی اسرائیل کے لئے تورات کے نازل ہونے سے

پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہدو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو یعنی دلیل پیش کرو۔

حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرَةُ قُلْ فَاتُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِنَّ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ اب جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔

مَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكٰذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩٣﴾

۹۵۔ کہدو کہ اللہ نے سچ فرمادیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور جہان والوں کے لئے موجب ہدایت۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيۢ بِبَكَّةَ مُبْرَكًا

وَهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق یعنی فرض ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ؕ وَ مَنۢ دَخَلَهٗ

كَانَ اٰمِنًا ۗ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنۢ

اَسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَ مَنۢ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ ۗ وَ

اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجودیکہ تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنۢ سَبِيْلِ

اللّٰهِ مَنۢ اٰمَنَ تَبِعُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شٰهَدَآءُ ۗ وَ

مَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٠٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

كُفْرَيْنَ ﴿١٠١﴾

وَكَيفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَ
فِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٠٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا
تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٣﴾

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۗ وَ
اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً

فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا ۗ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ

فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَ
يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَ

۱۰۰۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

۱۰۱۔ اور تم کیوں کر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کے پیغمبر موجود ہیں اور جس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

۱۰۲۔ مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

۱۰۳۔ اور سب مل کر اللہ کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرتے فرتے نہ ہو جانا۔ اور اپنے اوپر اللہ کی اس مہربانی کو یاد رکھنا جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم راہ راست پر رہو۔

۱۰۴۔ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٣﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا

جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ

اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ

هُمُ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ

يُرِيدُ ظَلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ

بِاللَّهِ وَلَوْ أَن أَهْلُ الْكِتَابِ تَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١١٠﴾

لَنْ يَضُرَّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤَلُّوكُمْ

۱۰۵۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو قیامت کے دن بڑا عذاب ہو گا۔

۱۰۶۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے اللہ فرمائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو اب اس کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

۱۰۷۔ اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت کے بانوں میں ہوں گے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۸۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

۱۰۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۱۱۰۔ مومنو! تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کی ہدایت کیلئے میدان میں لایا گیا ہے کہ تم نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں۔

۱۱۱۔ یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں

پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

۱۱۲۔ یہ جہاں نظر آئیں گے تم دیکھو گے کہ ذلت ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ کی پناہ میں یا مسلمان لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

۱۱۳۔ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں۔ جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔

۱۱۴۔ وہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکو کار ہیں۔

۱۱۵۔ اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

۱۱۶۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلہ میں نکلے ہرگز کام نہ آئیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

الْأَدْبَارَ تَفْثًا لَا يَنْصُرُونَ ﴿١١١﴾

ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ أَيْنَ مَا تُلْفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ

اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءٌ وَبِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ

وَ ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا

يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ

حَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾

لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِلَةٌ

يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْعَاءَ اللَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾

يَوْمُنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَأْمُرُونَ

بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُونَ

فِي الْخَيْرَاتِ ۗ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾

وَ مَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا

أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتَهُ ۗ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ
أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٤﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ
دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وُدُّوهُمْ مَّا عَنِتُّمْ قَدْ
بَدَأَ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۗ وَمَا تُخْفِي
صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۗ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ إِن
كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٥﴾

هَآئِنْتُمْ أُولَاءِ يُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ
بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۗ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۗ وَإِذَا
خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۗ قُلْ
مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٦﴾

إِنْ تَمَسَّكُمْ حَسَنَةٌ تَسُومُهُمْ ۗ وَإِنْ تُصِبْكُمْ
سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۗ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا
يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
مُحِيطٌ ﴿١١٧﴾

۱۱۴۔ یہ لوگ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال آمدگی کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

۱۱۵۔ مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا ازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو کینے ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں۔

۱۱۶۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ یہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور یہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہہ دو کہ اپنے غصے میں مرنے جاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

۱۱۷۔ اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور نافرمانی سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ إِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ
مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾

۱۲۱۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر موقع بہ موقع متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ
وَلِيُّهَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲۔ اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ کی نافرمانی سے بچو تاکہ شکر گزار بن جاؤ۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَكُمْ
رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر ان کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے۔

بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ
هَذَا يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ ہاں کیوں نہیں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور نافرمانی سے بچتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعہ حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ
قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

۱۲۶۔ اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان حاصل ہو ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

لَيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ
فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ یہ اللہ نے اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ اے پیغمبر اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں اب دو صورتیں ہیں یا اللہ ان کے حال پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٩﴾

۱۲۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۰۔ اے ایمان والو! دگنا چو گنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

۱۳۱۔ اور دوزخ کی آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۲۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

۱۳۳۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظَيِّمِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ

۱۳۴۔ جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَن يَغْفِرِ

۱۳۵۔ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَ جَنَّتٌ تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ نِعْمَ أَجْرُ

الْعٰمِلِينَ ﴿۱۳۱﴾

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُكذِبِينَ ﴿۱۳۲﴾

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

﴿۱۳۸﴾

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

إِنْ يَمَسُّكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ

مِثْلُهُ وَ تِلْكَ الْآيَاتُ نُدَاوِلَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَ

لِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ

شُهَدَاءَ وَ اللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾

وَ لِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَمْحَقَ

الْكٰفِرِينَ ﴿۱۴۱﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

۱۳۱۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ انکے پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

۱۳۲۔ تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گذر چکے ہیں۔ تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

۱۳۸۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے صاف پیغام اور اہل تقویٰ کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

۱۳۹۔ اور بد دل نہ ہونا اور نہ غم کرنا اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

۱۴۰۔ اگر تمہیں زخم شکست لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ ایام زمانہ ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو جدا کر دے اور تم میں سے بعض کو شہید بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۴۱۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو پاک صاف بنادے اور کافروں کو نابود کر دے۔

۱۴۲۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں جا

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٢﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ

فَقَدَرْنَا أَيْتُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٣٣﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

الرُّسُلُ أَفَأَنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى

أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ

اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٣٤﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا

مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ

مَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي

الشَّاكِرِينَ ﴿١٣٥﴾

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قُتِلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا

وَهُنَّوَالِيَاءَ أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا

وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٣٦﴾

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبَّتْ أَقْدَامَنَا وَ

داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔

۱۳۳۔ اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

۱۳۴۔ اور محمد ﷺ ایک پیغمبر ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مرجائیں یا مارے جائیں تو تم لٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو لٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو بڑا ثواب دے گا۔

۱۳۵۔ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے اس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب بہت اچھا صلہ دیں گے۔

۱۳۶۔ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ کے دشمنوں سے لڑے ہیں۔ تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں ان کے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ کافروں سے دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۷۔ اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہم کو ثابت

انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۲۷﴾

فَاتَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ

الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۸﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

يُرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿۱۲۹﴾

بَلِ اللَّهِ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ﴿۱۳۰﴾

سَنَلِقَىٰ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَمَأْوَهُمُ

النَّارُ ۗ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۱﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِأَذْنِهِ ۚ

حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

مِنْ بَعْدِ مَا أَرَكُمُ مَا تُحِبُّونَ ۗ مِنْكُمْ مَن

يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ

صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا

عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلَوْنَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَ الرَّسُولُ

يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ عُنَا بِغَمِّ

قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔

۱۳۸۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۹۔ مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

۱۴۰۔ یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

۱۴۱۔ ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب بٹھادیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۱۴۲۔ اور اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس وقت جب کہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور پیغمبر کے حکم کی تعمیل میں جھگڑا کرنے لگے اور تم نے اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان کے سامنے سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا افضل کرنے والا ہے۔

۱۴۳۔ وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا

رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم غمگین نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

بِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ط

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ پھر اللہ نے اس پریشانی کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہوگی اور کچھ لوگ جنگو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق ایام کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہدو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ بہت سی باتیں دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جنگی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نُّعَاسًا

يَغْتَشِي طَائِفَةً مِّنْكُمْ ۗ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ

أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ

الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا

يُبْدُونَ لَكَ ط يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

مَا قُتِلْنَا هُنَا ط قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ

الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ ۗ وَ

لِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ لِيَمِخَّصَ مَا فِي

قُلُوبِكُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٣﴾

۱۵۵۔ جو لوگ تم میں سے احد کے دن جبکہ مومنوں اور کافروں کی دو جماعتیں ایک دوسرے سے گھ گھیں جنگ سے بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا تھا۔ مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ

إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۗ وَ

لَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾

۱۵۶۔ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے مسلمان بھائی جب اللہ کی راہ میں سفر کریں اور مرجائیں یا جہاد کو نکلیں اور مارے جائیں تو ان کی نسبت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ

قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا

غُرِّي لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۚ

لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَ

يُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ

اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

وَلَئِنْ مِتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

فِيمَا رَحِمَهُ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۗ وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظَ

الْقَلْبِ لَأَنْفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ ۗ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۗ فَإِذَا عَزَمْتَ

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

إِنْ يَنْصَرِكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۗ وَإِنْ

يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصَرِكُمْ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ

عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يُغْلُ ۗ وَمَنْ يُغْلُ يَأْتِ بِمَا

غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ ثُمَّ تُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے یہ اسلئے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۵۷۔ اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو مال و متاع لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

۱۵۸۔ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۱۵۹۔ پھر اے نبی اللہ کی مہربانی سے تم ان لوگوں کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہو اور اگر تم بد خو اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ سو ان کو معاف کر دو اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب کسی کام کا پختہ ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۶۰۔ اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے اسکے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو تو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۱۶۱۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ کوئی پیغمبر خیانت کرے۔ اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز اللہ کے روبرو لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۱۶۲۔ بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

أَمَّنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنْ

اللَّهِ وَمَا وَهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾

۱۶۳۔ سب لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ

﴿١٦٣﴾

۱۶۴۔ اللہ نے مومنوں پر یقیناً احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کو سناتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ يُزَكِّيهِمْ وَ

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَإِنْ كَانُوا مِنْ

قَبْلِ لَيْ ضَلُّوا مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾

۱۶۵۔ بھلا یہ کیا بات ہے کہ جب احد کے دن کفار کے ہاتھ سے تم پر مصیبت واقع ہوئی حالانکہ جنگ بدر میں اس سے دگنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم کہنے لگے کہ یہ آفت ہم پر کہاں سے آ پڑی کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَوْلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا ۗ

قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

۱۶۶۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے واقع ہوئی اور اس سے یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔

وَ مَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّيِّ الْجَمْعِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ

لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

۱۶۷۔ اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا کافروں کے حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

وَ لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۗ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ

قِتَالًا لَّا تَبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمٍ أَقْرَبُ

مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۗ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي

قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٤﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ آطَاعُونَا مَا
قَتَلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنَ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٥﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٦﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَيَسْتَبْشِرُونَ
بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۗ أَلَّا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٦٧﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٨﴾

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا
أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا
أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٦٩﴾

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا
نَكْمًا فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۗ وَقَالُوا
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٠﴾

۱۶۸۔ یہ خود تو جنگ سے بچکر بیٹھ ہی رہے تھے مگر جنہوں
نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں اپنے ان بھائیوں
کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہامانتے تو قتل نہ
ہوتے کہدو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال
دینا۔

۱۶۹۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے
ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ اللہ کے
نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔

۱۷۰۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے
اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور
شہید ہو کر ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں
منارہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہو
گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۷۱۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں
اور اس سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۷۲۔ جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول
کے حکم کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار
ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۱۷۳۔ جب ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے
تمہارے مقابلے کے لئے لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے
ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے ہم کو اللہ
کافی ہے اور وہ بہت اچھا کار ساز ہے۔

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلِ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

سُوْءًا ۗ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ

عَظِيْمٍ ﴿١٤٣﴾

اِنَّمَا ذِيْكُمْ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهُ ۗ فَلَا

تَخَافُوهُمْ وَخَافُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٤﴾

وَلَا يَحْزُنُكَ الَّذِيْنَ يَسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ اِنَّهُمْ

لَنْ يَضُرُّوْا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ

حِطًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اَشْتَرُوْا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَضُرُّوْا

اللّٰهَ شَيْئًا ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٤٦﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّمَا نُسِئْنَا لَهُمْ حٰخِرٌ

لِاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُسِئْنَا لَهُمْ لِيَزْدَادُوْا اِيْمًا ۗ وَلَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤٧﴾

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ

حَتّٰى يَبَيِّنَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ

رُّسُلِهِ مَن يَشَآءُ ۗ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۗ وَاِنْ

۱۴۳۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۱۴۵۔ یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔

۱۴۶۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کی وجہ سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔

۱۴۷۔ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید ا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۴۸۔ اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

۱۴۹۔ لوگو جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے سو تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر ایمان پر قائم رہو گے اور پرہیز گاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٢٩﴾

۱۸۰۔ جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کے لئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَاللَّهُ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٣٠﴾

۱۸۱۔ اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اس کو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اس کو بھی قلمبند کر رکھیں گے اور قیامت کے روز کہیں گے کہ سخت جلن والی آگ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۗ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٣١﴾

۱۸۲۔ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيْدِيكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِیۡنَ ﴿١٣٢﴾

۱۸۳۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جس کو آگ آ کر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے اے پیغمبر ان سے کہدو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا؟

الَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اِلَّا نُوْمِنُ لِرَسُوْلِ حَتّٰی يٰٓاْتِنَا بِقُرْبٰنٍ تَاْكَلُهٗ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاۤءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیۡ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِیۡ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمۡ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیۡنَ ﴿١٣٣﴾

۱۸۴۔ پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلا رہے ہیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آچکے ہیں کہ انکو بھی جھٹلایا گیا تھا۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۤءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الرُّبْرِۤیۡ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِیۡرِ ﴿١٣٤﴾

۱۸۵۔ ہر تنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت

كُلُّ نَفْسٍ ذٰٓئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَاِنَّمَا تُوَفَّقُوْنَ اُجُوْرَكُمْ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَ أُدْخِلَ

الْحِجَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ

الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾

تَسْبُلُونَ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۖ وَلَتَسْمَعَنَّ

مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ

الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذَىٰ كَثِيرًا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

تَسْبِيْنَهُ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُونَهُ ۗ فَنَبَذُوهُ

وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبَسَّ

مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَ يُحِبُّونَ أَنْ

يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ

مِّنَ الْعَذَابِ ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾

وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ

کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

۱۸۶۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر اور پرہیز گاری کرتے رہو گے۔ تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جھکو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہے اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس کی کسی بات کو نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت چھینک دیا اور اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔

۱۸۸۔ جو لوگ اپنے کئے ہوئے کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور وہ کام جو کرتے نہیں ان کیلئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہو گا۔

۱۸۹۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۹۰۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن

کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۹۱۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس کائنات کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو قیامت کے دن ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ

۱۹۲۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

۱۹۳۔ اے پروردگار ہم نے ایک پکار کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے سوائے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھائیو۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ

أٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

۱۹۴۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے واسطے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرے گا۔

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

۱۹۵۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

فَاَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّي لَا اُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثَىٰ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَاُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْدُوا

فِي سَبِيلِي وَاَقْتُلُوا وَاُقْتِلُوا لَكُمْ فَرَنَّ عَنْهُمْ

سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَنَّهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَرُ تَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنٌ

التَّوَابِ ١٩٥

لَا يَغْرَتُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۗ

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَأْوَهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَ بِسُّ

الْبِهَادِ ١٩٦

لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ

اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۗ

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِيعِينَ لِلَّهِ ۗ لَا

يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۗ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَ صَابِرُوا وَ

رَابِطُوا ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۗ

۱۹۶۔ اے پیغمبر کافروں کا شہروں میں ٹھاٹ سے گھومنا تمہیں دھوکا نہ دے۔

۱۹۷۔ یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر آخرت میں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۹۸۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں سے ان کی مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔

۱۹۹۔ اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جنکا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰۰۔ اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پر جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ مراد حاصل کرو۔

رکوعاتھا ۲۴

سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ٩٢

آیاتھا ۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا یعنی اول اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے حقوق کا مطالبہ کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾

۲۔ اور یتیموں کا مال جو تمہاری تحویل میں ہو ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ اور عمدہ مال کو اپنے ناقص اور برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۚ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾

۳۔ اور اگر تم کو اس بات کو خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ کئی عورتوں سے انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو یا باندی سے تعلق رکھو جس کے تم مالک ہو اس طرح تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّنِّي وَتِلْكَ وَرُبْعٌ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾

۴۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھاؤ۔

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبَّنَاكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَاكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ﴿٤﴾

۵۔ اور کم عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دوہا اس میں سے ان کو کھاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول بات کہتے رہو۔

وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَ

قُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٦﴾

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ
 أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشَدًا فَأَدْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَ
 لَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۗ وَمَنْ
 كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا
 فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
 فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٦﴾

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ
 وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ
 مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۗ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ
 الْمَسْكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ ۚ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
 مَعْرُوفًا ﴿٨﴾

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً
 ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۗ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَلْيَقُولُوا
 قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا

۶۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو اور جانچتے رہو پھر بالغ ہونے پر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو ایسے مال سے قطعی طور پر پرہیز رکھنا چاہیے اور جو ضرورت مند ہو وہ مناسب طور پر یعنی بقدر خدمت کچھ لے لے۔ اور جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی گواہ اور حساب لینے والا کافی ہے۔

۷۔ جو مال ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ کر مرے تھوڑا ہوا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ حصہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔

۸۔ اور جب میراث کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ آجائیں تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو۔ اور ان سے معقول بات کہو۔

۹۔ اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو ایسی حالت میں ہوں کہ اپنے بعد نئے نئے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو ان کی نسبت خوف ہو کہ ہمارے مرنے کے بعد ان بچاروں کا کیا ہو گا پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

۱۰۔ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے

يَاكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١١﴾

پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور ضرور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

۱۱۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولاد میت صرف لڑکیاں ہی ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی ہے۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا نصف ہے۔ اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ ہے۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ ہو گا اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو اس کے ذمہ ہو عمل میں آئے گی تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

الأنثيين ۚ فإن كنن نساءً فوق اثنتين فلهنَّ

ثلثا مما ترك ۚ وإن كانت واحدة فلهما

النصف ۗ ولأبويه لكل واحدٍ منهما السدس

مما ترك إن كان له ولد ۚ وإن لم يكن له ولد و

ورثته أبوه فلأمه الثلث ۚ فإن كان له إخوة

فلأمه السدس من بعد وصية يوصي بها أو

دين ۗ أبواؤكم وأبناؤكم لا تدرون أيهم أقرب

لكم نفعاً فريضة من الله ۗ إن الله كان

علماً حكيمًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جو مال تمہاری بیویاں چھوڑ کریں۔ اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں سے نصف حصہ تمہارا ہے۔ پھر اگر انکے اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی ہے لیکن یہ تقسیم وصیت کی تعمیل کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو ان کے ذمے ہو۔ کی جائے گی اور جو مال تم مرد چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کا اس میں چوتھا حصہ ہے۔ پھر اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کا آٹھواں حصہ ہے یہ حصے تمہاری وصیت کی تعمیل کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور ادائے قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أزواجكم إن لم يكن

لهنَّ ولد ۚ فإن كان لهنَّ ولد فللكم الربع

مما تركن من بعد وصية يوصين بها أو دين ۗ

ولهنَّ الربع مما تركتم إن لم يكن لکم ولد ۚ

فإن كان لکم ولد فلهنَّ الثمن مما تركتم

من بعد وصية توصون بها أو دين ۗ وإن كان

رَجُلٌ يُورَثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَوَلَّهُ آخَرَ أَوْ أُخْتًا

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا

أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ

وَصِيَّةٍ يُؤْصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّةً

مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ط

وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ

نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ

شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّهِنَّ

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمْ فَادْوُهُمَا فَإِنَّ تَابَا وَ

أَصْلَحَا فَأَعْرَضُوا عَنْهُمَا ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا

رَّحِيمًا ﴿١٦﴾

جس کے نہ باپ ہونہ بیٹا مگر اس کے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے یہ حصے بھی بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو تقسیم کئے جائیں گے۔ یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بردبار ہے۔

۱۳۔ یہ تمام احکام اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

۱۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا۔

۱۵۔ مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل پیدا کرے۔

۱۶۔ اور جو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۷۔ اللہ انہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ توجہ کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مرے ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ اللَّهَ ۚ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾

۱۹۔ مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور دیکھنا اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں گھروں میں مت روک رکھنا ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں تو اور بات ہے اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ۗ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو ڈھیر سال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے اپنا مال اس سے واپس لو گے۔

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۗ وَآتَيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔

۲۲۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جاہلیت میں جو ہو چکا سو ہو چکا یہ نہایت بے حیائی اور اللہ کی ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت برادستور تھا۔

۲۳۔ تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی بہنیں اور ساسیں حرام کر دی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم خلوت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو وہ بھی تم پر حرام ہیں ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو تو ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی حرام ہے مگر جو ہو چکا سو ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَأَخَذْنَا مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢١﴾

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُ الَّذِينَ أَنْبَأْتُمُ الْيَتَامَىٰ مِنْ بَنَاتِكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ فِي حُجُورِكُمْ مِمَّنْ نِسَأْتُمُ الْيَتَامَىٰ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور شوہر والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں مگر وہ جو قید ہو کر باندیوں کے طور پر تمہارے قبضے میں آجائیں یہ حکم اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے۔ اور ان محرمات کے سوا دوسری عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ نکاح سے مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت پرستی۔ تو جن عورتوں سے تم لطف اندوز ہوئے ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

مِنْهُنَّ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢٣﴾

اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدر نہ رکھے تو مومن باندیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں نکاح کر لے اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پھر ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کر کے نکاح کر لو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ وہ پاکدامن ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو دی جائے۔ یہ باندی کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور یہ بات کہ صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۖ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُحْصِنَ فَإِنَّ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٤﴾

تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٤﴾

۲۶۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ

لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جاؤ۔

يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان طبعاً کمزور پیدا ہوا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ

ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَن

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جو زیادتی کرتے ہوئے اور ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَ ظُلْمًا فَسَوْفَ

نُصَلِّيهِ نَارًا ۗ وَ كَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے پرہیز کرو گے تو ہم تمہارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا

كَرِيمًا ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی تمنا مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى

بَعْضٍ ۗ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۗ وَ

لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۗ وَسَأَلُوا اللَّهَ

مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑیں تو

وَ يَكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَ

حقداروں میں تقسیم کر دو کہ ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

۳۳۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ فرمانبردار ہوتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی اور بد خوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو۔ پھر اگر تمہارا کہنا مان لیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بہت اونچا ہے بڑا ہے۔

۳۵۔ اور اگر تم لوگوں کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر دینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے سب باتوں سے خبردار ہے۔

۳۶۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

الْأَقْرَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَاتُوهُمْ

نَصِيبَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾

الرِّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ

بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۗ

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ

اللَّهُ ۗ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَ

اهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ

أَطَعَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ

أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدَ إِصْلَاحًا

يُوقِقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ

السَّكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَ

الصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٣٦﴾

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ
يَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنْ
الشَّيْطٰنُ لَهُ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾
إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۗ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً
يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا
بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ
لَوْ تَسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ ۗ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ
حَدِيثًا ﴿٤٢﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ

۳۷۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں
اور جو مال اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے
چھپا چھپا کر رکھیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا
عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۸۔ اور جو خرچ بھی کریں تو اللہ کے لئے نہیں بلکہ
لوگوں کے دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روز
آخر پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو کچھ شک نہیں کہ وہ
برساتھی ہے۔

۳۹۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے
اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو
ان پر کیا مصیبت آپڑتی اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔

۴۰۔ اللہ کسی کی ذرا بھر بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کسی
نے نیکی کی ہوگی تو اس کو کی گنا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں
سے اجر عظیم بخشنے گا۔

۴۱۔ بھلا اس دن کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے
احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور تم کو اے نبی ﷺ
ان لوگوں کا حال بتانے کو بطور گواہ طلب کریں گے۔

۴۲۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ
کاش ان کو دھنسا کر زمین برابر کر دی جاتی۔ اور وہ اللہ سے
کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔

۴۳۔ مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک ان

الفاظ کو جو منہ سے کہو سمجھنے نہ لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ غسل کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مقاربت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم کر لو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

سُكْرَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا
عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى
أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ
لَسْتُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا
صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَ
أَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا غَفُورًا ﴿٣٢﴾

۳۲۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ
يَشْتَرُونَ الضَّلَلَةَ وَ يُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا

السَّبِيلِ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۗ وَ

كَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کتاب اللہ کے کلمات کو ان کے مقامات سے ہٹا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور کہتے ہیں

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
وَ يَقُولُونَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ أَسْمَعُ غَيْرِ

سنو نہ سنوئے جاؤ اور زبان کو موڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے تم سے گفتگو کے وقت راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر یوں کہتے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور صرف اسمع اور راعنا کی جگہ نظر نا کہتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔

مُسْمِعٍ وَ رَاعِنًا لِّيَا بِالسِّنْتِهِمْ وَ طَعْنَا فِي
الدِّينِ ۗ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا وَ أَسْمَعُ وَ

انظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ أَقْوَمًا ۗ وَ لَكِن لَّعَنَهُمُ

اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٣٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا
مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا
فَنَرَدَّهَا عَلَىٰ أَذْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا
أَصْحَابَ السَّبْتِ ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾

۳۷۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم کچھ چہروں کو مٹا دیں اور پھر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر لعنت کی تھی ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا
عَظِيمًا ﴿٣٨﴾

۳۸۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشتے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

الَّذِينَ يَزُكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي
مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٣٩﴾

۳۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں نہیں بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔ اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہو گا۔

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ وَكَفَىٰ بِهِ
إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٤٠﴾

۴۰۔ دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ طوفان باندھتے ہیں۔ اور یہی کھلا گناہ کافی ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا أَوْتُوا نَصِيبًا مِمَّا نَكَتِ
يُومِنُونَ بِالْحَبِطِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ
كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٤١﴾

۴۱۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۗ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ
تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٤٢﴾

۴۲۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

۴۳۔ کیا انکے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے اس صورت

النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ

آتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۗ وَكَفَى

بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۖ

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا

لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ

أَبَدًا ۗ لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَوُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۗ

إِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا

بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

میں تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔

۵۳۔ یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی۔

۵۴۔ پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکارہا تو ان نہ ماننے والوں کے لئے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔

۵۵۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب کبھی ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم انکو اور کھالیں بدل کر دیں گے تاکہ ہمیشہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

۵۷۔ مسلمانو اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۵۹۔ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور رسول آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا
الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي
شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

۶۰۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو کتاب تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ اللہ کے باغی کے پاس لجا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ
إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ
يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا
بِهِ ۗ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝

۶۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا اس کی طرف رجوع کرو اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے گریز کرتے اور رکے جاتے ہیں۔

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝

۶۲۔ پھر کیسی ندامت کی بات ہے کہ جب ان کے اعمال کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور مصالحت تھا۔

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ ۖ بِنَا قَدَمَتْ أَيْدِيهِمْ
ثُمَّ جَاءُواكَ يَاحْلِفُونَ ۗ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا أَحْسَانًا وَ
تَوَفِيقًا ۝

۶۳۔ ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے تم ان کی باتوں کا کچھ خیال نہ کرو۔ اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۗ
فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ
قَوْلًا بَلِيغًا ۝

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

لَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا

رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا

قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٢٥﴾

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ

أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ

مِّنْهُمْ ۗ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ

خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٢٦﴾

وَإِذَا لَاتَيْنَهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٧﴾

وَلَهَدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٨﴾

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

وَالصَّالِحِينَ ۗ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٢٩﴾

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٣٠﴾

۶۳۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا ہے اسی لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور پیغمبر بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا بڑا مہربان پاتے۔

۶۵۔ پس تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ بھی نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

۶۶۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو انکو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور دین میں زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔

۶۷۔ اور اس صورت میں ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔

۶۸۔ اور انکو سیدھا راستہ بھی دکھاتے۔

۶۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور صالحین اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

۷۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔

۱۔ مومنو! جہاد کے لئے ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا

ثُبَاتٍ أَوْ الْفِرِّوَا جَمِيعًا ﴿٤١﴾

۲۔ اور تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ خواہ مخواہ دیر لگاتا ہے اور پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ

مُصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ

مَعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٤٢﴾

۳۔ اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں افسوس کرتا اور کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا۔

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ

تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَلْبِئْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ

فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٤٣﴾

۴۔ اب جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ

الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٤٤﴾

۵۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جسکے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لیجا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْ

وَالْوِلْدَانَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ

هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۗ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۗ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾

۶۔ جو مومن ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ

کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے۔

كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا
أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ

ضَعِيفًا ﴿٤٦﴾

۷۷۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو پہلے یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد جلد کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی اے پیغمبر ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کے لئے نجاتِ آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَ
اقْبِسُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ
كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ
قَرِيبٍ قُلْ مَتَاءُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ

لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تظَلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٧﴾

۷۸۔ اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ مضبوط قلعوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اے پیغمبر تم سے کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے۔

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكَكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي
بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا
هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا
هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ فَمَالِ

هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٤٨﴾

۷۹۔ اے آدم زاد تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے۔ اور اے نبی ہم نے تم کو لوگوں کی ہدایت کے

مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا أَصَابَكَ
مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۗ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

۸۰۔ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اسے پیغمبر تمہیں ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۸۱۔ اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ آپ کی فرمانبرداری دل سے منظور ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ لیتا ہے۔ سو انکا کچھ خیال نہ کرو۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

۸۲۔ جھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں وہ بہت سا اختلاف پاتے۔

۸۳۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اسکو اگر پیغمبر اور اپنے ذمہ داروں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند آدمیوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

۸۴۔ سوائے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمے دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور سزا دینے کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔

رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٤٩﴾

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۗ وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا

أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ ﴿٥٠﴾

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۗ وَاللَّهُ يَكْتُبُ

مَا يُبَيِّتُونَ ۗ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ ﴿٥١﴾

وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٥٢﴾

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۗ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ

اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٥٣﴾

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ

لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا

قَلِيلًا ﴿٥٤﴾

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَ

حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِ بِأَسِ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿٥٥﴾

۸۵۔ جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۸۶۔ اور جب تم کو کوئی دعائے توجواب میں تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دیا یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۸۷۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو گا؟

۸۸۔ اب کیا سبب ہے کہ مسلمانو تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ رہنے دیا ہے اسکو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تم اسکے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے۔

۸۹۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو کر سب برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر ترک وطن کو قبول نہ کریں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔

۹۰۔ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو یا اس حال میں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے بچ رہے

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ نَصِيبٌ

مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ

كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ

رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾

فَمَا تَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فَعَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسُهُمْ

بِمَا كَسَبُوا ۗ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ

اللَّهُ ۗ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً

فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ

حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۗ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَّالِيَاءَ

لَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ

ہوں تمہارے پاس آجائیں تو اور بات ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی کریں یعنی تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر زبردستی کرنے کی کوئی سبیل مقرر نہیں کی۔

يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۗ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ
فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَ أَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلْمَ ۗ فَمَا جَعَلَ
اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٦٠﴾

۹۱۔ تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے لڑنے سے کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف پیغام صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انہی لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہیں کھلی چھوٹ دے دی ہے۔

سَتَجِدُونَ أَحْرِبِينَ يُرِيدُونَ أَنِ يَأْمَنُوكُمْ وَ
يَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۗ كُلَّمَا رُذِّقُوا إِلَى الْفِتْنَةِ
أُرْكَسُوا فِيهَا ۚ فَإِن لَّمْ يَعْزِلُوكُمْ وَ يُلْقُوا
إِلَيْكُمُ السَّلْمَ وَ يَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فخذوهم وَ
أقتلوهم حيث تقفتسوهم ۗ وَ أولئكم جعلنا
لكم عليهم سلطانا مبينا ﴿٦١﴾

۹۲۔ اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ دوسرے مومن کو مار ڈالے مگر غلطی سے ایسا کر بیٹھے۔ اور جو غلطی سے بھی مومن کو مار ڈالے تو وہ ایک تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ پیسہ نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبول توبہ کے لئے ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنِ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَا ۚ وَ
مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ
وَ دِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَدَّقُوا ۗ فَإِن
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوًّا لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۗ وَإِن كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَ تَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

مُتَتَابِعِينَ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

حَكِيمًا ﴿٩٢﴾

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مَّتَعِدًا فِجْرًا وَهُوَ جَاهِلٌ
خَلِيدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَأَعَدَّ

لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ آتَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ

لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنْتُمْ

مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي
الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ

فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ
عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۗ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ

الْحُسْنَىٰ ۗ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾

۹۳۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اسکی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۴۔ مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو اور جو شخص تم کو سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ کہ اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل کرو۔ سو اللہ کے پاس بہت سی نعمتیں ہیں تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا چنانچہ آئندہ تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔

۹۵۔ جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور بہترین انجام کا وعدہ اللہ نے سب سے کیا ہے اور اجر عظیم کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

۹۶۔ یعنی اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۖ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٩٦﴾

۹۷۔ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لوٹنے کی۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْنَاهُمُ الظَّالِمِينَ انْفُسِهِمْ قَالُوا
فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي
الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً
فَتَهَاجَرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَ
سَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

۹۸۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ رستہ ہی جانتے ہیں۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ
لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ
سَبِيلًا ﴿٩٨﴾

۹۹۔ تو قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا بخشنے والا ہے۔

فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
عَفُورًا غَفُورًا ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی رہنے کی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے۔ تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ
مُرْغًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۖ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ
مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۚ إِنَّ حِفْظَكُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمْ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ إِنَّ الْكُفْرَيْنَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

مُبِينًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ اور اے پیغمبر جب تم ان مجاہدین کے لشکر میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو تم سے پیچھے چلے جائیں اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی ان کی جگہ آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر تو چاہتے ہی ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اور اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ ضرور کر رکھو۔ اللہ نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا آسَلِحَتَهُمْ ۗ فَإِذَا

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ ۚ وَلْتَأْتِ

طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَ

لْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسَلِحَتَهُمْ ۗ وَذَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ

فَيَسْبِغُونَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ

عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذَىٰ مِّن مَّطَرٍ ۚ أَوْ كُنْتُمْ

مَّرْضَىٰ أَوْ أَتَّعْتُمْ وَأَسْلِحَتِكُمْ ۗ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ

إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ پھر جب تم یہ نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو پورے آداب کے ساتھ نماز پڑھو بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَ

عَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۗ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا

الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

کِتَابًا مَّقْوَاتًا ﴿١٠٣﴾

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۗ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ
فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا
لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٣﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۗ وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ
خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۗ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَ
هُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ۗ وَ
كَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٨﴾

هَآئِنَّمْ هُوَ لَاءِ جِدْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ
فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ
يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١٠٩﴾

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ

۱۰۳۔ اور ان کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم
بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی
طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم تو اللہ سے ایسی ایسی
امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے
بڑی حکمت والا ہے۔

۱۰۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ
اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو
اور دیکھو دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔

۱۰۶۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا
ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۰۷۔ اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں
انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ دغا باز اور گناہگار کو
دوست نہیں رکھتا۔

۱۰۸۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے
حالانکہ جب یہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے
ہیں جنکو وہ پسند نہیں کرتا تو وہ انکے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اور
اللہ انکے تمام کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۰۹۔ بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے
بحث کر لیتے ہو۔ سو قیامت کے دن انکی طرف سے اللہ
کے ساتھ کون بحث کرے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا۔

۱۱۰۔ اور جو شخص کوئی بر اکام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر

اللَّهُ يَجِدُ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١١٠﴾

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى نَفْسِهِ ۗ وَ

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١١﴾

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ

بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿١١٢﴾

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضْلُوكَ ۗ وَمَا يُضْلُونَ إِلَّا

أَنْفُسَهُمْ ۗ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْزَلَ اللَّهُ

عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

تَعْلَمُ ۗ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجُوبِهِمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ

أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَمَنْ يَفْعَلْ

ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

عَظِيمًا ﴿١١٤﴾

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ

مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ ۗ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾

لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان پائے گا۔

۱۱۱۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۲۔ اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس کا الزام کسی بے گناہ پر ڈال دے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۱۱۳۔ اور اے نبی اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا کسی کو بہکانے نہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر تو اللہ کا بڑا فضل رہا ہے۔

۱۱۴۔ ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہاں اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

۱۱۵۔ اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا کسی اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلا دیں گے اور قیامت کے دن اسے جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۱۶۔ اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے اور اسکے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا تو بیشک وہ رستے سے دور جا پڑا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا

بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

۱۱۷۔ یہ لوگ اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو کچھ دیویوں کی۔ اور پکارتے بھی ہیں تو شیطان سرکش ہی کو۔

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنثَاءً وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا

شَيْطَانًا مَرِيدًا ﴿١١٧﴾

۱۱۸۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ سے کہنے لگا میں تیرے بندوں سے غیر اللہ کی نیاز دلوا کر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

تَعْنَهُ اللَّهُ ۗ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا

مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾

۱۱۹۔ اور ان کو گمراہ کرتا اور انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور انہیں سمجھاتا رہوں گا تو وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑتے رہیں گے۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صاف صاف گھٹے میں رہا۔

وَلَا ضَلَلَنَّهُمْ وَلَا مَنِيَنَّهُمْ وَلَا مَرْتَنَّهُمْ فَلَيَبْتَئِكُنَّ

أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْتَنَهُمْ فَلَيَغَيِّرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۗ وَ

مَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ

خُسْرًا أُنَابًا مُبِينًا ﴿١١٩﴾

۱۲۰۔ وہ انکو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔

يَعِدُهُمْ وَيُنبئهم ۗ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا

غُرُورًا ﴿١٢٠﴾

۱۲۱۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے کوئی راہ فرار نہیں پاسکیں گے۔

أُولَئِكَ مَأْوَهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا

مَخِيبًا ﴿١٢١﴾

۱۲۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ

وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۲۳۔ مسلمانوں نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے۔ اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برائی کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔

۱۲۴۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

۱۲۵۔ اور اس شخص سے اچھا کس کا دین ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر جھکا دیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو یعنی ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

۱۲۶۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۱۲۷۔ اے پیغمبر لوگ تم سے یتیم عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے ساتھ نکاح کرنے کے معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنکو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور نیز بچارے بے کس بچوں

أَبَدًا ۖ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

قِيلًا ۱۲۳

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ۖ

مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۖ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۱۲۴

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ

مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ

نَقِيرًا ۱۲۵

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ

حُسَيْنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللَّهُ

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۱۲۶

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۱۲۷

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ

فِيهِنَّ ۗ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَّىٰ

النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ

تَرَاغِبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

کے بارے میں۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۱۲۸۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاندان کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں۔ اور صلح خوب چیز ہے اور طبیعتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہوتی ہی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۲۹۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو بیویوں میں ہرگز عدل نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو ایسی حالت میں چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں مصالحت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۳۰۔ اور اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا اور اللہ کشائش والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۳۱۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور اے نبی تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کر دیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر تم لوگ کفر کرو گے تو سمجھ رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

الْوَالِدَانَ ۗ وَ أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا

تَفَعَّلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ

وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَإِنْ

تُحْسِنُوا وَ تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾

وَ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ ۚ وَلَوْ

حَرَصْتُمْ ۗ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوهَا

كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَ تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ

غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾

وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَ لَقَدْ

وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰتٰوْا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وَ اِيَّاكُمْ اَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلَّهِ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ

غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣١﴾

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وَكَيْلًا ﴿١٣٢﴾

اِنْ يَّشَآءْ يُذٰهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ط

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ بِالْقِسْطِ

شُهَدَاءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلَىٰ اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِيْنَ وَ

الْاَقْرَبِيْنَ ؕ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاَللّٰهُ اَوْلٰى

بِهِنَّ ؕ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى اِنْ تَعَدِلُوْا ؕ وَاِنْ تَلَوْا

اَوْ تَعْرَضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

الْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَيَّ رِسُوْلِهِ ۗ وَالْكِتَابِ الَّذِي

اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾

۱۳۲۔ اور پھر سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

۱۳۳۔ لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر پوری طرح قادر ہے۔

۱۳۴۔ جو شخص دنیا ہی کے ثواب کا طالب ہو تو اسے معلوم ہو کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

۱۳۵۔ اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم خواہش نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔ اگر تم لگی لپٹی بات کہو گے یا سچائی سے پہلو تہی کرو گے تو جان رکھو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۳۶۔ مومنو! اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے اس پیغمبر پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان رکھو۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے پیغمبروں اور روز قیامت سے کفر کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔

۱۳۷۔ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے۔ پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے انکو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ انہیں سیدھا راستہ دکھائے گا۔

۱۳۸۔ اے پیغمبر منافقوں یعنی دورنے لوگوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

۱۳۹۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں سو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

۱۴۰۔ اور اللہ نے تم مومنوں پر اپنی کتاب میں یہ حکم نازل فرمایا ہے کہ جب تم کہیں سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑانی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں نہ کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے شمار ہو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔

۱۴۱۔ جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو۔ تو ان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں اب تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

إِنَّ الدِّينَ أَمَنَّا ثُمَّ كَفَرْنَا ثُمَّ آمَنَّا ثُمَّ كَفَرْنَا
ثُمَّ أزدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا

لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ط

بَشِيرِ الْمُنْفِقِينَ بِأَنَّهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ل

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ
الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ

لِلَّهِ جَمِيعًا ط

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ
آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا
مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ إِنَّكُمْ
إِذَا مِثَلْتُمْ ط إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَ

الْكُفْرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ل

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ؕ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ
مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ وَإِنْ كَانَ
لِلْكُفْرِينَ نَصِيبٌ لَّا قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ
نَنْعَمْ بِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ط فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكُفْرِينَ عَلَى

المؤمنين سبيلًا ﴿١٣٦﴾

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٣٧﴾

مُذَبَذَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ ۗ لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿١٣٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٣٩﴾

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٠﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤١﴾

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٢﴾

۱۳۶۔ منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک اللہ کو دھوکا دیتے ہیں۔ یہ اس کو کیا دھوکا دیں گے وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

۱۳۷۔ ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں نہ ان کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔

۱۳۸۔ اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو۔

۱۳۹۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔

۱۴۰۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کر لیا اور اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور خاص اللہ کے حکم بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔

۱۴۱۔ اگر تم لوگ اللہ کے شکر گزار ہو اور اس پر ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس ہے اور دانا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

ظَلِمَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿۱۳۸﴾

إِنْ تُبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا قَدِيرًا ﴿۱۳۹﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ

يُفْرِقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۗ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ

سَبِيلًا ﴿۱۴۰﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِينَ

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۴۱﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفْرِقُوا بَيْنَ

أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۗ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ ۗ وَ

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۱۴۲﴾

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا

مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ

فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ

بِظُلْمِهِمْ ۗ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا

۱۳۸۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں فرماتا کہ کوئی کسی کو اعلانیہ
براکہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا
ہے۔

۱۳۹۔ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا برائی
سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا ہے
صاحب قدرت ہے۔

۱۴۰۔ جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر
کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا
چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو
نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی
چاہتے ہیں۔

۱۴۱۔ وہ یقیناً کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا
عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۴۲۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے
اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا یعنی سب کو مانا ایسے
لوگوں کو وہ عنقریب ان کی نیکیوں کے صلے عطا فرمائے گا۔
اور اللہ بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۱۴۳۔ اے پیغمبر اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں
کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ
موسٰی سے تو اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں
ان سے کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر یعنی آمنے سامنے دکھا دو
سوان کے گناہ کی وجہ سے انکو بجلی نے آپکڑا پھر کھلی نشانیاں
آجانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم
نے درگزر کی۔ اور موسٰی کو ہم نے کھلی سند دی تھی۔

جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ وَآتَيْنَا

مُوسَى سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٢﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي

السَّبْتِ وَآخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٣﴾

فَمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمْ

الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ

طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا

قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ

شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ

مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا

قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ

۱۵۲۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے میں تجاوز یعنی حکم کے خلاف نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا۔

۱۵۵۔ لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا تو انکے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر پردے نہیں ہیں بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

۱۵۶۔ اور انکے کفر کے سبب اور مریم پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔

۱۵۷۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے تھے قتل کر دیا ہے اللہ نے انکو ملعون کر دیا حالانکہ انہوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھا پائے لیکن ان لوگوں کو انکی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ انکے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور گمان پر چلنے کے سوا انکو اسکا مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔

۱۵۸۔ بلکہ اللہ نے انکو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۵۹۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہو گا مگر انکی موت

مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝

سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ

۱۶۰۔ پس ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب بہت سی پاکیزہ چیزیں جو انکو حلال تھیں ان پر حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر اللہ کے رستے سے لوگوں کو روکتے تھے۔

أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝

وَ أَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالِ

۱۶۱۔ اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۝

لَكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ

۱۶۲۔ لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روز آخر کو مانتے ہیں۔ تو ان کو ہم عنقریب اجر عظیم دیں گے۔

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ

الْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

الْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ

سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۶۳۔ اے محمد ﷺ ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور اُنکے بعد والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤد کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَ

النَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ

وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۖ وَآتَيْنَا

دَاوُدَ زَبُورًا ۝

۱۶۴۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں کہ جن کے حالات ہم تم

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ

نَقْصُصَهُمْ عَلَيْكَ ۖ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ﴿١٦٣﴾

سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم نے تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰ سے تو اللہ نے خود کلام فرمایا۔

۱۶۵۔ سب پیغمبروں کو اللہ نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تھا تا کہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ کے خلاف کوئی حجت نہ ملے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

حَكِيمًا ﴿١٦٥﴾

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لَعَلَّ يَكُونُ لِلنَّاسِ

عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

۱۶۶۔ لیکن اللہ نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے اسکی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

لَكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۗ

وَالتَّلَايِكَةُ يَشْهَدُونَ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿١٦٦﴾

۱۶۷۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ

ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ﴿١٦٧﴾

۱۶۸۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انکو بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾

۱۶۹۔ ہاں سوائے دوزخ کے رستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ وَكَانَ ذَلِكَ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾

۱۷۰۔ لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بات لیکر آئے ہیں تو ان پر ایمان لاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو جان رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ

رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۗ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ

بِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾

۱۴۱۔ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح یعنی مریم کے بیٹے عیسیٰ بس اللہ کے رسول ہی تھے اور اس کا خاص حکم تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھے۔ تو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس اعتقاد سے باز آؤ کہ ایسا کرنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اسکے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کار ساز کافی ہے۔

يَا هَلْ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا
عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أُنزِلَتْ إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ
مِّنْهُ فَأَمْنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۗ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۗ
إِنَّهُمْ خَيْرٌ مِّنْكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ
سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٤١﴾

۱۴۲۔ مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے عار رکھتے ہیں اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ
وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۗ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ
عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرْهُمْ إِلَيْهِ

جَمِيعًا ﴿١٤٢﴾

۱۴۳۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے بندہ ہونے سے عار و انکار اور تکبر کیا تو ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ
أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ
اسْتَنكفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَ
لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٤٣﴾

۱۴۴۔ لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل آپکی ہے اور ہم نے کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو تمہاری طرف راہ روشن کر دینے والا نور بھیج دیا ہے۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۗ
أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٤٤﴾

۱۴۵۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل کی بہشتوں میں داخل کرے گا اور اپنی طرف پہنچنے کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ
فَسُدِّدْ لَهُمْ فِي رَحْمَةِ مِّنْهُ وَفَضْلٍ^ط وَيَهْدِيهِمْ

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا^ط

۱۴۶۔ اے پیغمبر لوگ تم سے کلالہ کے بارے میں حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ اور اسکی ایک بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا۔ اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہو گا۔ اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے چلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے یہ احکام اللہ تم سے اسلئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

يَسْتَفْتُونَكَ^ط قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ^ط إِنَّ
أَمْرًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وِلْدٌ وَ لَهُ أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ
مَا تَرَكَ^ط وَ هُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا وِلْدٌ^ط فَإِنْ
كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ^ط وَإِنْ
كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْأُنثَى^ط يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا^ط وَاللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^ع

۱۶ رکوعاتها

۵ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲

آياتها ۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے ایمان والو اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چرنے والے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں۔ بجز انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر حالت احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ^ط أُحِلَّتْ
لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ
غَيْرِ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ^ط إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا

يُرِيدُ^ع

۲۔ مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بجز ممتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں کہ جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر یعنی بیت اللہ کو جارہے ہوں اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار بنے ہوئے۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر اختیار ہے کہ شکار کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمکو مسجد حرام سے روکا تھا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ اور دیکھو نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔ اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں کسی کے ساتھ تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۳۔ تم پر مرہو جانور اور بہتا ہوا اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو غیر اللہ کے آستانے پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو یہ سب گناہ کے کام ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے ہے والا بڑا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْلُوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا
الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِينَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَ
رِضْوَانًا وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا
يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ
وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٠٢﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَحُمُ الْخَنزِيرِ وَ
مَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُودَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَّةُ وَ النَّطِيعَةُ وَ مَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا
ذَكَّيْتُمْ وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ أَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ذِكْرُكُمْ فَسُقُ الْيَوْمَ يَيْسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنَ الْيَوْمَ
أَكَلْتُ نَفْسِي وَ دِينِكُمْ وَ اتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِي وَ رَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَمَنْ
اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ

الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ

تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فُكُلُوا مِمَّا أَمْسَكَنَّ

عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ

اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ حَلَلٌ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حَلَلٌ

لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ

مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا

اتَّيَسَّرَ لَكُم مِّنَ الْمُحْصِنِينَ غَيْرَ

مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٢٢﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَ

امْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى

۴۔ اے نبی تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں ان سے کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ شکار بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جنکو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس طریق سے اللہ نے تمہیں شکار کرنا سکھایا ہے اس طریق سے تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۵۔ آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی حلال ہیں جبکہ ان کا مہرا نہیں دے دو۔ اور نکاح سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے۔ اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

۶۔ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں دھو لیا کرو اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے

مقاربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّهُ ۗ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ ۚ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَليُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٧﴾

۷۔ اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد رکھو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے اللہ کا حکم سن لیا اور قبول کیا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقْتُمْ بِهِ ۗ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٨﴾

۸۔ اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کچھ لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف ہی نہ کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۗ اِعْدِلُوا ۗ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۗ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣٠﴾

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْحَجِيمِ ﴿١٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
 هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ
 عَنْكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا
 مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۗ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۗ
 لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي
 وَعَزَرْتُمْهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
 لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ
 جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ
 مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾

فَبِمَا نَقَضْتُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ
 قَسِيَةً ۗ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۗ وَنَسُوا
 حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۗ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ
 مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۗ

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣﴾

جہنمی ہیں۔

۱۱۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اسکو یاد کرو۔ جب کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا تھا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے تھے۔ اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان رکھو گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو قرض حسن دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۱۳۔ پس ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلمات کتاب کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی ایک نہ ایک خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ سو انہیں معاف رکھو اور ان سے درگزر کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو انکو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے ان میں قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب انکو اس سے آگاہ کر دے گا۔

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ
فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ وَسَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٣﴾

۱۵۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آخر الزماں آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب الہی میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں۔ اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ
وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۗ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَ
كِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

۱۶۔ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سلامتی کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ
وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَ
يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾

۱۷۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریم ہے وہ بیشک کافر ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اسکے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ
مَرْيَمَ ۗ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ
يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَ مَنْ فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ يُخَلِّقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے نہیں بلکہ تم اسکی مخلوقات میں دوسروں کی طرح کے انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصْرَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصے تک منقطع رہا تو اب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ گئے ہیں جو تم سے ہمارے احکام بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سوا ب تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۤءَكُمْ رَسُوْلُنَا يٰبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فِتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُوْلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۤءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَاۤءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ۗ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔

وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلٰىكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاۗءَ وَ جَعَلَ لَكُمْ مُلُوْكَا ۗ وَ اَتٰكُمْ مَّا لَمْ يُوْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ اے بھائیو تم ارض مقدس یعنی ملک شام میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے داخل ہو چلو اور دیکھنا مقابلے کے وقت پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔

يَقُوْمِ اَدْخُلُوْا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَّلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا حٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ

قَالُوْا يٰمُوسٰى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبّٰرِيْنَ ۗ وَاِنَّا

رہتے ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں جانہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہوں گے۔

لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو۔ پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم واقعی ایمان والے ہو۔

قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أُنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا

۲۴۔ وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جانے کے اگر لڑنا ہی ضرور ہے تو تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾
قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ موسیٰ نے اللہ سے التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا۔ سو تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا کہ وہاں جانے نہ پائیں گے یہ اسی علاقے میں جہاں اب ہیں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اے نبی انکو آدم کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کے حالات جو بالکل سچے ہیں پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے بارگاہ الہی میں ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی نیاز تو قبول ہوگی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی اب قابیل ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے کہا کہ اللہ پر ہیزگاروں ہی کی نیاز قبول فرمایا کرتا ہے۔

وَآتَىٰ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۗ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں تجھکو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

لَيْسَ بَسِطًا إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ
يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو بھی سمیٹ لے اور اپنے گناہ کو بھی پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ
أَصْحَابِ النَّارِ ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ آخر اسکے یعنی قابیل کے نفس نے اسکو اپنے بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر خسارہ پانے والوں میں ہو گیا۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ
مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اب اللہ نے ایک کو ابھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے کہنے لگا ہائے کبختی مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ اس کو جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان گیا۔

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ
يُؤَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۗ قَالَ يُؤِيلَتِي ۖ أَحَجَرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِي سَوْءَةَ أَخِي ۗ

فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اس قتل کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے ذمے یہ بات لکھ دی کہ جو شخص کسی کو ناحق قتل کرے گا یعنی بغیر اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے تو اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جو ایک انسان کی جان بچالے تو گویا اس نے سارے انسانوں کو زندگی دیدی۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لایچکے پھر اسکے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔

مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ ۖ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَمَنْ أَحْيَاهَا
فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَتَقَدُّ جَاءَتْهُمْ
رُسُلْنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۖ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ

ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ بری طرح قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے غائب کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب تیار ہے۔

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ
يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ
يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ
أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۚ
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب تلاش کرتے رہو اور اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ
الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب سے رستگاری حاصل کرنے کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ وہ ہر چند چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا لَهُمْ بِخُرْجِ
مِنْهَا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت ان کا ایک ایک ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کرتوتوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت کے طور پر ہے۔ اور

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا
جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔

۳۹۔ پھر جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

۴۰۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جسکو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

۴۱۔ اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں کچھ تو ان میں لوگوں سے وہ ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں اور کچھ ان میں سے جو یہودی ہیں ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ان دوسرے لوگوں کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے باتوں کو ان کے مقامات میں ثابت ہونے کے بعد دور لیجاتے ہیں لوگوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہی حکم ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے بچنا کرنا اور جسکو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم اللہ کی طرف سے ہدایت کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

۴۲۔ یہ جھوٹی باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرنے والے۔ اور

فَن تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَاصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ

يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۹

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۳۰

يَأْتِيهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ

تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۗ سَمَّعُونَ

لِلْكَذِبِ سَمَّعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ ۗ لَمْ يَأْتُوكَ ۚ

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ إِنْ

أُوتِينَا هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتُوهُ فَاحْذَرُوا ۗ وَ

مَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ

قُلُوبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا حِزْبٌ ۖ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۳۱

سَمَّعُونَ لِلْكَذِبِ أَكُلُونَ لِلْشَّحْتِ ۗ فَإِنْ جَاءَ وَاكٌ

رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا روگردانی کر لینا۔ اور اگر ان سے روگردانی کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۳۔ اور یہ تم سے اپنے مقدمات کیونکر فیصلہ کرائیں گے۔ جب کہ خود انکے پاس تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے یہ اسے جانتے ہیں پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

۲۴۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

۲۵۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے اب جو شخص بدلہ معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہو گا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ

عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرَّوكَ شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٢٢﴾

وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا

حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا

أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يُحْكُمُ بِهَا

النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَ

الرَّبَّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ

اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ

أَخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ

يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ﴿٢٤﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْ

عَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذْنَ بِالْأُذُنِ

وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ

بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٥﴾

۴۶۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہی کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور انکو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلی کتاب ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۗ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

۴۷۔ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے لوگ نافرمان ہیں۔

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٣٧﴾

۴۸۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر نگہبان ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک ملت کے لئے ایک دستور اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔ سونیک کاموں میں آگے بڑھو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتادے گا۔

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَ مِنْهَا جَا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً ۗ وَ لٰكِن لَّيَبْلُوكُمْ فِي مَآ آتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٣٨﴾

۴۹۔ اور ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے محتاط رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکانے دیں۔ اب اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے

وَ اِنْ اِحْكَم بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ وَاَحْذَرُهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمَ اَنَّمَا يُرِيْدُ

بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں ہی۔

اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ط وَإِنَّ كَثِيرًا

مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿۲۹﴾

۵۰۔ پس کیا یہ زمانہ جاہلیت کے سے فیصلے کے خواہشمند ہیں۔ اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا فیصلہ کس کا ہو گا۔

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ط وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ

اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۳۰﴾

۵۱۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں شمار ہو گا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَ

النَّصْرَىٰ أَوْلِيَاءَ ۚ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ

يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۱﴾

۵۲۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ط فَعَسَىٰ اللَّهُ

أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ

مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿۳۲﴾

۵۳۔ اور اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل اکارت گئے سو وہ خسارے میں پڑ گئے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا

بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ ۖ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ط حَبِطَتْ

أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ﴿۳۳﴾

۵۴۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جنکو وہ دوست رکھے اور اسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں پر نرمی

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ

دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۗ

کرنے والے اور کافروں پر سختی کرنے والے ہوں۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ
يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ
لَا أَيْمٍ ۗ ذَلِكُمْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾

۵۵۔ مسلمانو تمہارے دوست تو اللہ اور اسکے پیغمبر اور وہ مومن ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں۔

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ اللہ کی جماعت میں سے ہوگا اور اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں انکو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا
دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِن قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُؤًا وَلَعِبًا
ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوائے اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو کتابیں پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان لائے ہیں۔ اور یہ کہ تم میں اکثر بد کردار ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ
آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِن
قَبْلُ ۗ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ کہو کیا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہو اور جن کو ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔

۶۱۔ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ چھپاتے ہیں ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے۔

۶۲۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔

۶۳۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتیں کہنے اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں۔

۶۴۔ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے یعنی اللہ بخیل ہے انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو اصل یہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح اور جتنا چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور اسے نبی یہ کتاب جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ط

مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمْ

الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوتَ ط أُولَئِكَ

شَرُّ مَكَانًا وَ أَضَلُّ عَنِ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

وَ إِذَا جَاءَوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ دَخَلُوا

بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ط وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

وَ تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَ

الْعُدْوَانِ وَ أَكْلِهِمُ السَّحْتَ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَ الْأَحْبَارُ عَنِ قَوْلِهِمْ

الْإِثْمَ وَ أَكْلِهِمُ السَّحْتَ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوا

يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُوبَةٌ ط غَلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَ

لُعِنُوا بِمَا قَالُوا ط بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوتَتَانِ ط يُنْفِقُ

كَيْفَ يَشَاءُ ط وَ لِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنزِلَ

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُعْيَانًا وَ كُفْرًا ط وَ الْقَيْنَا بَيْنَهُمْ

قیامت کے دن تک ڈال دی ہے۔ جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ جلائی اللہ نے اسکو بجھا دیا۔ اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۶۵۔ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ دور کر دیتے اور انکو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

۶۶۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم کرتے تو ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ روی ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

۶۷۔ اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک اللہ مکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۶۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو اور کتابیں تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں انکو قائم نہ رکھو گے کسی بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور یہ قرآن جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا
أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي

الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَادْخُلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ

إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

يَأْتِيهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ

لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا

التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ

رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ

مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان لائیں اور عمل نیک کریں خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبُورَ وَ
النَّصْرَى مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے لیکن جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جنکو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ انبیاء کی ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا
إِلَيْهِمْ رَسُولًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى
أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ اس سے ان پر کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی لیکن پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ انکے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَ حَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ
مِّنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی تو ہے۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا۔ اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ
مَرْيَمَ ۗ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ عِبُدُوا
اللَّهَ رَبِّيَ وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ
حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۗ وَمَا
لِظَالِمِينَ مِّنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود بیکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال و عقائد سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثَةٌ ۗ وَمَا مِّنْ
إِلَهِ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۗ وَإِن لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

۴۳۔ تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ وَاللَّهُ
خَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٣﴾

۴۵۔ مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے تھے اور انکی والدہ مریم اللہ کی دلی اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ دیکھو کہ یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَنِ
الطَّعَامَ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ
أَنِي يُؤْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو خود بھی پہلے گمراہ ہوئے اور بھی اکثر لوگوں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ
الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ
قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ
السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ
دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ
كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾

۴۹۔ اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ
مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے برا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ لَهُمْ خُلْدٌ ۝۸۰

۸۱۔ اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بد کردار ہیں۔

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۝۸۱

۸۲۔ اے پیغمبر تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور یہ کہ یہ تکبر نہیں کرتے۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝۸۲

۸۳۔ اور جب اس کتاب کو سنتے ہیں جو اس پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی۔ اور یہ اللہ کی جناب میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝۸۳

۸۴۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۗ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝۸۴

۸۵۔ پس اللہ نے انکو اس کہنے کے سبب بہشت کے باغ

فَأَنَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے۔

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَ ذَلِكَ جَزَاءُ

الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انکو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ
اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ اور جو حلال و طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَ اتَّقُوا

اللَّهِ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر جن کے خلاف کرو گے مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس ناداروں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا انکو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ اور اسے توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ تاکہ تم شکر کرو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ۚ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ

إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِّنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۗ فَمَنْ لَّمْ

يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۗ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ

إِذَا حَلَفْتُمْ ۗ وَ احْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ اے ایمان والو! شراب اور جو اور بت اور پانسے یہ

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ

سب ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

الْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم لوگ ان کاموں سے باز آؤ گے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ

الْبَغْضَاءَ فِي الْخَيْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اب اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ احْذَرُوا ؕ

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَي رَسُولِنَا الْبَلْغُ

الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیا۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَ آمَنُوا وَ

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَ آمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَ

أَحْسَنُوا ؕ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ مومنو! کسی قدر شکار سے جھکو تم ہاتھوں اور نیزوں سے حاصل کر سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے سو جو اسکے بعد زیادتی کرے تو اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ

مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ؕ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ أَنْتُمْ

جانور نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ اسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ دے اور وہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا کا مزا اچھے اور جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر ایسا کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا ہے۔

حُرْمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعِدًّا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ
مَا قَتَلَ مِنَ النَّعْمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
هَدِيًّا بَلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ
أَوْ عَدْلٌ ذَلِكِ صِيَامًا يَّيْذُوقُ وَبَالَ أَمْرِه ط عَفَا
اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ط

اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ تمہارے لئے دریا کی چیزوں کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے یعنی تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل کی چیزوں کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جسکے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ
وَاللِّسْيَارَةِ ط وَحُرْمٌ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرْمًا ط وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ اللہ نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب قیام بنایا ہے اور عزت کے مہینے کو اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِيَامًا
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ط
ذَلِكِ لِيَتَعَلَّمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ کہدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ
كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۱۔ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو اللہ نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ
تُبَدَّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ
يُنزَلُ الْقُرْآنُ تُبَدَّلَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَ
اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۲۔ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر وہ ان سے منکر ہو گئے۔

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا
كُفْرِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۳۔ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے اور نہ کوئی سائبہ اور نہ کوئی وصیلہ اور نہ کوئی حامی لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل سے کام نہیں لیتے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ
وَلَا حَامٍ ۗ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ ۗ وَكَثْرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾

۱۰۴۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی طرف اور پیغمبر کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی؟

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ
آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۵۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو سنبھالے رہو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۗ لَا
يُضِرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ

سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

۱۰۶۔ مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت کا نصاب یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم مسلمانوں میں سے دو مرد عادل یعنی صاحب اعتبار گواہ ہوں۔ یا اگر مسلمان نہ ملیں اور تم سفر کر رہے ہو اور اس وقت تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو شخصوں کو گواہ کر لو اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو عصر کی نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گناہگار ہونگے۔

۱۰۷۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ حاصل کیا تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے ان کی جگہ اور دو آدمی کھڑے ہوں جو میت سے قربت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔

۱۰۸۔ اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ ہماری قسمیں بھی انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو توجہ سے سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۹۔ وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔

جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ

أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنِ ذَوَا عَدْلٍ

مِّنْكُمْ أَوْ آخَرِينَ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي

الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۖ

تَحْبِسُونَهَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِنِ بِاللَّهِ

إِنْ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الْآثِمِينَ ﴿١٠٦﴾

فَإِنْ عُدِرَ عَلَىٰ آثِمًا آسَاحًا ثُمَّ آتَا فَآخَرِينَ يَقُومُونَ

مَقَامَهَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلِيَانِ

فَيُقْسِنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتَيْهَا

وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ

يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ آيْمَانِهِمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

اسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَا ذَا أُجِبْتُمْ ۖ

قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ جب اللہ عیسیٰ سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس یعنی جبرئیل سے تمہاری مدد کی۔ تم گود میں اور جو ان ہو کر بھی ایک ہی نسق پر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے۔ اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کے پرندے کی شکل بناتے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا تھا اور پیدا انسی اندھے کو اور برص کی بیماری والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور مردوں کو زندہ کر کے قبر سے نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۱۱۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ پروردگار ہم ایمان لائے تو شاہد رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

۱۱۲۔ وہ قصہ بھی یاد کرو جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا خون نازل کرے؟ فرمایا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

۱۱۳۔ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس خون کے نزول پر گواہ رہیں۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ اِذْ اٰتٰتُكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تَكْلِمًا النَّاسِ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاذْعَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَاذْخَلْتُكَ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِي وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِي وَاذْخُرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِي وَاذْكَفْتُ بَنِي إِسْرٰءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾

وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوٰرِيْنَ اَنْ اٰمَنُوْا بِيْ وَبِرِسُوْلِيْ قَالُوْا اٰمَنَّا وَ اَشْهَدُ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾

اِذْ قَالَ الْحَوٰرِيُّوْنَ لِيَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَآءِ ط قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمِيْنَ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا وَ نَكُوْنُ عَلَيْهَا مِنَ

الشَّهِدِينَ ﴿١١٣﴾

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا
مَا يَدَّاهُ مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَ
آخِرِنَا وَ آيَةً مِّنْكَ ۗ وَ ارزُقْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ

الرَّزِقِينَ ﴿١١٤﴾

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مَنَزَلْتُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ
مِّنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا

مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

وَ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ الْهَيْدِينَ مِنَ دُونِ اللَّهِ ۗ قَالَ سُبْحَانَكَ
مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۗ إِن كُنتُ
قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۗ تَعَلَّمْ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا
فِي نَفْسِكَ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ
رَبِّي وَ رَبَّكُمْ ۗ وَ كُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ
فِيهِمْ ۗ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ
عَلَيْهِمْ ۗ وَ أَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾

۱۱۳۔ تب عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

۱۱۴۔ اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا مگر جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

۱۱۵۔ اور اس وقت کو بھی یاد رکھو جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شکایاں تھیں کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ جو بات میرے جی میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔

۱۱۶۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا جز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کے حالات کی خبر رکھتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ہی انکا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبر دار ہے۔

۱۱۸۔ اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر انہیں بخش دے تو تیری مہربانی اسلئے کہ تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۹۔ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۰۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۸﴾

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۗ

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

فِيهَا أَبَدًا ۗ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۗ

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾

بِاللَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۗ وَهُوَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۲۰﴾

۲۰ رکوعاتها

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵

آیاتها ۱۶۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی پھر بھی کافر دوسری ہستیوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

۲۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے۔ پھر بھی اے کافر تم اس بارے میں شک کرتے ہو۔

۳۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تو ہے۔ وہ تمہاری

أَحْمَدُ بِاللَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَ

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ۗ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓ اَجَلًا ۗ وَ

اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ۗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِى الْاَرْضِ ۗ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

وَجَهْرُكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿۲﴾

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۳﴾

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ

أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴﴾

الْمُيْرُوا كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

مَكَانُهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمْكِنْ لَكُمْ وَ

أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَ جَعَلْنَا

الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿۵﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ

بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ

مُبِينٌ ﴿۶﴾

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا

لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿۷﴾

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَ لَلْبَسْنَا

عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ﴿۸﴾

پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو کام کرتے ہو وہ سب سے واقف ہے۔

۲۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۵۔ جب انکے پاس حق آیا تو اسکو بھی انہوں جھٹلا دیا۔ سو انکو ان چیزوں کا جن سے یہ ہنسی کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے مکانوں کے نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔

۷۔ اور اے پیغمبر اگر تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کوئی تحریر نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صاف صاف جادو ہے۔

۸۔ اور کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا؟ جو انکی تصدیق کرتا اور اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں مہلت بھی نہ دی جاتی۔

۹۔ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں ہی بھیجتے اور جو شبہ یہ اب کرتے ہیں اسی شبہ میں انہیں ڈال دیتے۔

۱۰۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ ہنسی ہوتی رہی ہے پھر جو لوگ ان میں سے ہنسی کیا کرتے تھے انکو ہنسی کرنے کی سزا نے آگھیرا۔

۱۱۔ کہو کہ ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

۱۲۔ کہو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے آپکو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۱۳۔ اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۴۔ کہو۔ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں۔ کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا یہ بھی کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا فرمانبردار بنوں اور یہ کہ اے پیغمبر تم مشرکوں میں نہ ہونا۔

۱۵۔ یہ بھی کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۶۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَخَاقَ بِالَّذِينَ

سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

قُلْ لِّمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ قُلْ لِلّٰهِ ۗ

كُتِبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ۗ لِيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمٍ

الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الْاَيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

قُلْ اَغْيَرَ اللّٰهُ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاَطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

وَ هُوَ يُطْعَمُ وَ لَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۗ وَ ذٰلِكَ

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اسکو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت و راحت عطا کرے تو کوئی اسکورکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۸۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا ہے خبردار ہے۔

۱۹۔ ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر قرین انصاف کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مجھ پر اسلئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تو ایسی شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جنکو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۲۰۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان کو یعنی ہمارے پیغمبر کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔

۲۱۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھایا اسکی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوں گے۔

۲۲۔ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ آج وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

۲۳۔ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا اور بجز اسکے کچھ

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَ

إِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۗ وَ هُوَ الْحَكِيمُ

الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾

قُلْ أُمِّي شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۗ قُلِ اللَّهُ تَشْهِيدٌ

بَيْنِي وَ بَيْنَكُمْ ۗ وَ أَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنِ

لِنُنذِرَكُمْ بِهِ وَ مَنْ بَلَغَ ۗ أَيْنَكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ

مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ ۗ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۗ قُلْ إِنَّمَا

هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

أَبْنَاءَهُمْ ۗ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا

چارہ نہ ہو گا کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔

۲۴۔ دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

۲۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری باتوں کی طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ قرآن اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۲۶۔ وہ اس سے اوروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر ان باتوں سے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات سے بے خبر ہیں۔

۲۷۔ کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

۲۸۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۲۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

وَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۗ وَ جَعَلْنَا عَلَىٰ

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ

وَ إِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا

جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾

وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْعَوْنَ عَنْهُ ۗ وَإِنْ

يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

وَ لَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتَنَا

نُرْدُ ۗ وَ لَا نُكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَ نَكُونُ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

بَلْ بَدَأْتُمْ مَا كَانُوا يَخْفَوْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَ لَوْ رَدُّوْا

لَعَادُوا إِلَيْهَا هُمْ عَنْهُ وَ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾

وَ قَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ

بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور کاش تم انکو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ فرمائے گا کیا یہ دوبارہ زندہ ہونا برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے جو دنیا میں کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ط قَالَ أَلَيْسَ هَذَا
بِالْحَقِّ ط قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھٹے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آمو جو ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس کوتاہی پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ط حَتَّىٰ إِذَا
جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَحْسِرْتَنَا عَلَىٰ مَا
فَرَطْنَا فِيهَا ۗ وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ
ظُهُورِهِمْ ط أَلَسَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے یعنی انکے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُوَ ط وَالدَّارُ
الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ ہم کو معلوم ہے اے نبی کہ ان کافروں کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا
يُكَذِّبُونَكَ وَ لَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں کے احوال کی خبریں پہنچ چکی ہیں تو تم بھی صبر سے کام لو۔

وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ
مَا كُذِّبُوا وَ أُوذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا ۗ وَلَا
مُبَدَّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِّنْ نَّبَايَ
الرُّسُلِينَ ﴿۳۴﴾

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ

أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ

فَتَأْتِيهِمْ بَأْيَةً ۗ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى

الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۗ وَالْمَوْتَىٰ

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ

اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنْزِلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ

بِجَنَاحِيهِ إِلَّا أُمَّمٌ أَمْثَالُكُمْ ۗ مَا فَرَقْنَا فِي

الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ

مَنْ يَشَأِ اللَّهُ يُضِلَّهُ ۗ وَمَنْ يَشَأِ يُجْعَلُهُ عَلَىٰ

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَتَىٰ

أَتَّكُمْ السَّاعَةَ ۗ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۗ إِنْ كُنْتُمْ

۳۵۔ اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گذرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی تلاش کرو پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔

۳۶۔ بات یہ ہے کہ حق کو قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور مردوں کو تو اللہ قیامت ہی کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

۳۷۔ اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہدو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۸۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا حیوان یا اپنے پروں سے اڑنے والا پرندہ ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب یعنی لوح محفوظ میں کسی چیز کے لکھنے میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اسکے علاوہ اندھیروں میں پڑے ہوئے جسکو اللہ چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے۔

۴۰۔ کہو کافرو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آ موجود ہو۔ تو کیا تم ایسی حالت میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو تو بتاؤ۔

صَدِيقَيْنِ ﴿٣١﴾

بَلْ آيَاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ

شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٣٢﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ

بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٣٣﴾

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِن

قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿٣٤﴾

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ

كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ

بَغْتَةً فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٣٥﴾

فَقَطِّعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَابْصَارَكُمْ وَ

خَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ

أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذِفُونَ ﴿٣٧﴾

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ

۳۱۔ نہیں بلکہ مصیبت کے وقت تم اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جنکو تم شریک بناتے ہو اس وقت انہیں بھول جاتے ہو۔

۳۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر ان کی نافرمانیوں کے سبب ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔

۳۳۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا وہ کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تودل ہی سخت ہو گئے تھے اور جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو ان کی نظروں میں آراستہ کر دکھاتا تھا۔

۳۴۔ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔

۳۵۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔

۳۶۔ ان کافروں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشنے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں۔

۳۷۔ کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب پیغمبری میں یا

خبر آئی کہ بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟

۴۸۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۴۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں کے سبب انہیں عذاب پہنچے گا۔

۵۰۔ کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے اللہ کی طرف سے آتا ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۵۱۔ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور جانتے ہیں کہ اسکے سوانہ تو ان کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ انکو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں۔

۵۲۔ اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں اور اسکی توجہ کے طالب ہیں انکو اپنے پاس سے مت نکالو۔ انکے حساب اعمال کی جو ابندی تم پر کچھ نہیں اور تمہارے حساب کی جو ابندی ان پر کچھ نہیں۔ پس ایسا نہ کرنا اگر انکو نکالو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿٢٨﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مَبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ﴿٢٩﴾

فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ ﴿٣٠﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا

كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣١﴾

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا

أَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِن

اتَّبِعُوا إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ

يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْعَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ط مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ

شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ جو دو لٹمنند ہیں وہ غریبوں کی نسبت کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے کیا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ

بِالشَّاكِرِينَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہو سلام علیکم تمہارے رب نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشے والا ہے مہربان ہے۔

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا ابْجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ

بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے کہ گناہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔

وَكَذَلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَ لِيَتَسَبَّيْنَ سَبِيلُ

الْمُجْرِمِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے یہ بھی کہدو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا آتِيْعُ أَهْوَاءَكُمْ ۚ قَدْ ضَلَلْتُمْ إِذَا

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۵۶﴾

۵۷۔ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو۔ وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي ۚ وَ كَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا

عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ

يَقْضُ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ ﴿۵۷﴾

۵۸۔ کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقَضِيَ الْأَمْرُ

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنکو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں چھڑتا مگر وہ اسکو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۗ وَ
يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ
إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا
رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو ایک ایک کر کے بتائے گا۔

وَ هُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ
بِالنَّهَارِ ۗ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ۗ
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اسکی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۗ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ
رُسُلُنَا ۗ وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَهُمْ الْحَقِّ ۗ آلَاءُ الْحُكْمِ ۗ
وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون نکال لاتا ہے جب کہ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر اللہ ہم کو اس تنگی سے نجات بخشنے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں۔

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
تَدْعُوْنَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۗ لَّيْنٌ أُنْجِنَا مِنْ
هَذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ کہو کہ اللہ ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ

تُشْرِكُونَ ﴿٢٢﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ

فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ

شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ أَنْظُرْ كَيْفَ

نُصِرْفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٢٥﴾

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۗ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ

بِوَكِيلٍ ﴿٢٦﴾

بِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ

عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ وَإِمَّا

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَ

لَكِن ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٩﴾

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ ۚ أَنْ تُبَسَّلَ نَفْسٌ بِمَا

كَسَبَتْ ۗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا

بخشتا ہے پھر بھی تم اسکے ساتھ شرک کرتے ہو۔

۶۵۔ کہدو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے بھڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

۶۶۔ اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہ سراسر حق ہے کہدو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

۶۷۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۶۸۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر یہ بات شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھے رہو۔

۶۹۔ اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جو ابد ہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

۷۰۔ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشانا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ قیامت کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اس روز اللہ کے سوا نہ تو

کوئی اس کا دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے سو انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے۔

شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعَدِلْ كُلَّ عَدَلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ

مِّنْ حَمِيمٍ ۖ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۴۰﴾

۱۔ کہو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو کیا ہم لٹے پاؤں پھر جائیں؟ پھر تو ہماری ایسی مثال ہو جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو رہا ہو اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ رستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرمانبردار بنیں۔

قُلْ أَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

و نُرُدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ ۚ كَالَّذِي

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ ۚ لَّهِ

أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۖ إِنَّهُ هُدَىٰ

اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَأَمْرًا يُنْسِلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۱﴾

۲۔ اور یہ بھی کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ

تُخْشَرُونَ ﴿۴۲﴾

۳۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جاؤ حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا۔ اس دن اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا ہے خبردار ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَ

يَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۗ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۗ عَلِمُ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ ۗ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۴۳﴾

۴۔ اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم کھلی گمراہی میں ہو۔

وَإِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اَزْرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا

اِلٰهَةً ۗ اِنِّيْ اَرٰكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۴﴾

۵۔ اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

وَكَذٰلِكَ نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ

عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں۔

۷۶۔ یعنی جب رات نے انکو پردہ تاریکی سے ڈھانپ لیا تو آسمان میں ایک ستارہ نظر پڑا کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں۔

۷۷۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں۔

۷۸۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

۷۹۔ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

۸۰۔ اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے اللہ کے بارے میں کیا بحث کرتے ہو۔ اس نے تو مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا تم خیال نہیں کرتے؟

۸۱۔ بھلا میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ کیونکر ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سزا نازل

الْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٤٥﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا قَالَ هَذَا

رَبِّيَ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِفْلِينَ ﴿٤٦﴾

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا رَبِّيَ فَلَمَّا أَفَلَ

قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

الضَّالِّينَ ﴿٤٧﴾

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّيَ هَذَا

أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

تُشْرِكُونَ ﴿٤٨﴾

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٩﴾

وَ حَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ

هَدَانِي وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ

رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا

تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

وَ كَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ

أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَآئِي

نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کونسا فریق امن و بے خوفی کا زیادہ حقدار ہے اگر سمجھ رکھتے ہو تو بتاؤ۔

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک کے ظلم سے ملوث نہیں کیا انکے لئے امن و بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔

۸۳۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی۔ ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانائے خبردار ہے۔

۸۴۔ اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی اور انکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۸۵۔ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکو کار تھے۔

۸۶۔ اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔

۸۷۔ اور بعض بعض کو ان کے باپ دادوں اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا تھا۔

۸۸۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو اعمال وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔

الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

أُولَئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

وَ تِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهِ ط نَرَفَعُ

دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ ط اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾

وَ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ط كُلًّا هَدَيْنَا ؕ وَ

نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَ

سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوسٰى وَ هٰرُوْنَ ط

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيسٰى وَ اِلْيَاسَ ط كُلٌّ مِّنَ

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ط وَ كُلًّا

فَضَّلْنَا عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾

وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ؕ وَ

اَجْتَبَيْنَاهُمْ وَ هَدَيْنَاهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰهُ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط

وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

۸۹۔ یہ وہ لوگ تھے جنکو ہم نے کتاب اور حکم شریعت اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ کفار ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایمان لانے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَ

النُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا

قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

۹۰۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہو کہ میں تم سے اس کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ ۗ قُلْ

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾

۹۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی جانی چاہیے تھی نہ جانی۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر وحی اور کتاب وغیرہ کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق پر نقل کر رکھا ہے۔ کہ ان کے کچھ حصے کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔ اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جنکو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہو اس کتاب کو اللہ ہی نے نازل کیا تھا پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ

الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَ هُدًى لِّلنَّاسِ

تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۗ

وَ عَلِمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۗ قُلْ

اللَّهُ ۗ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ اور ویسی ہی یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لئے نازل کی گئی ہے کہ اے نبی تم کے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ مُّصَدِّقٌ لِّلَّذِي

بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لِيُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ

صَلَاتِهِمْ يَحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ

باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اسی طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم یعنی مشرک لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے انکی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اسکی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

إِنِّي وَلَمْ يُوْحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوْا أَيْدِيَهُمْ ۖ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمْ ۗ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ اور جیسا ہم نے تم لوگوں کو پہلی بار پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے تم ہمارے پاس آگئے۔ اور جو مال و متاع ہم نے تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے سفارشی اور ہمارے شریک ہیں آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۚ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَوْا ۗ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر ان سے درخت وغیرہ اگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں سے کہتے پھرتے ہو؟

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۗ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۗ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ ۗ فَإِنِّي تُوفِّكُونَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو موجب آرام ٹھہرایا اور سورج اور چاند کو حساب کا ذریعہ بنا دیا یہ اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں جو غالب ہے علم والا ہے۔

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۗ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا

۹۷۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے

فِي ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمِ

يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

مُسْتَقَرًّا وَ مُسْتَوْدَعًا ط قَدْ فَصَلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمِ

يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

۹۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر تمہارے لئے ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا

بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِبُ

مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَ جَنَّتِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ

الرَّيْتُونَ وَ الرَّمَانَ مُشْتَبِهًا وَ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط

أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكُمْ

لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

۹۹۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی جو مینہ برساتے ہیں اس سے ہر طرح کی نباتات اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز پودے نکالتے ہیں اور ان پودوں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور جب پکتی ہیں تو ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوا لَهُ

بَنِينَ وَ بَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى عَمَّا

يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا حالانکہ انکو بھی اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے جھوٹ بہتان اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں۔ وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اسکی شان ان باتوں سے بلند ہے۔

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ط أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَ

لَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً ط وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ع وَ هُوَ

۱۰۱۔ وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اسکے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اسکی بیوی ہی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ یہی اوصاف رکھنے والا اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ

شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ وہ ایسا ہے کہ نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کا ادراک کر لیتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے خبر دار ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ ۚ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ

اللطيفُ الخبيرُ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ اے پیغمبران سے کہدو کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے ان کو آنکھ کھول کر دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ

فَلِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ

بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم یہ باتیں اہل کتاب سے سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ ہم سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں۔

وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ۚ وَلِيَقُولُوا ۖ دَرَسَتْ

لِنُبَيْنَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کر لو۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ

أَعْرَضَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ

حَفِيظًا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برانہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برانہ کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک امت کے اعمال انکی نظروں میں اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ انکو بتائے

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ

أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم

گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے۔

۱۰۹۔ اور یہ لوگ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور مومنو! تمہیں کیا معلوم ہے یہ تو ایسے بد بخت ہیں کہ انکے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔

۱۱۰۔ اور ہم انکے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے تو جیسے یہ اس قرآن پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے ویسے پھر نہ لائیں گے اور ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

۱۱۱۔ اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔

۱۱۲۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان سیرت انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے تھے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

۱۱۳۔ اور وہ ایسے کام اس لئے بھی کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔

۱۱۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰۸﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ

لَيُؤْمِنَنَّ بِهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا

يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۹﴾

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱۰﴾

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى

وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا

لَيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

يَجْهَلُونَ ﴿۱۱۱﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطِينِ الْإِنْسِ

وَ الْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

عُرُورًا ۖ وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرَّهُمْ وَمَا

يَفْتَرُونَ ﴿۱۱۲﴾

وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفِئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۱۳﴾

أَفَعَيِّرَ اللَّهُ أَتْبَغَىٰ حَكْمًا ۖ وَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

اس نے تمہاری طرف صاف مضامین والی کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی تورات دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۱۱۵۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۱۶۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہامان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض گمان کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

۱۱۷۔ تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔

۱۱۸۔ سو جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔

۱۱۹۔ اور سب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں بیشک انکو نہیں کھانا چاہیے مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے۔

۱۲۰۔ اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو۔ جو

إِلَيْكُمْ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمْ

الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٣﴾

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۗ

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرَمَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ ۗ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا

يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

وَمَا نَكُمُ إِلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ

فَصَّلَ لَكُمْ مِمَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لِّيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ

الْاِثْمَ سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذَكَّرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَانَّهُ

لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لِيُوحِيَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ

لِيُجَادِلُوكُمْ ۗ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿۱۲۱﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا

يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلَهُ فِي الظُّلُمَاتِ

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۗ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا

لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۗ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ

مَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲۳﴾

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا الْاِنُّ نَوْمٌ حَتَّىٰ نُوْتِي مِثْلَ

مَا آوْتِي رَسُولُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ

اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۴﴾

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْاِسْلَامِ ۗ

وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا

لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

۱۲۱۔ اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اسکا کھانا گناہ ہے اور شیطان لوگ اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔

۱۲۲۔ بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسکو زندہ کیا اور اسکے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

۱۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو موقع دیا کہ اس میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۲۴۔ اور جب انکے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اسکو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا موقع ہے اور وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں انکو اللہ کے ہاں ذلت نصیب ہو گی اور عذاب شدید ہو گا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔

۱۲۵۔ تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا وہ

آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔

كَانَمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ط كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ

الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۶۔ اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۷۔ ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی انکا دوست ہے۔

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ اور جس دن وہ سب جن و انس کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں انکے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ اللہ فرمائے گا اب تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں جلتے رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا ہے خبردار ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَبْعَثُ الْجِنَّ قَدِ

اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ؕ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ

الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَ بَلَّغْنَا

أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ط قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ

خُلْدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ

عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کے قریب کر دیں گے۔

وَ كَذَلِكَ نُؤَيِّ بِبَعْضِ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۳۰۔ اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ پروردگار ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان لوگوں کو دنیا کی

يَبْعَثُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ الْمُرِيَاتِكُمْ رُسُلًا مِّنْكُمْ

يَقْضُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَ يُنذِرُونَكُمْ لِقَاءِ

يَوْمِكُمْ هَذَا ط قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَ

غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ شَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۳۰﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَّ

اَهْلِهَا غٰفِلُونَ ﴿۱۳۱﴾

وَ يَكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا ۗ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا

يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ اِنْ يَشَاءْ يُدْهِبْكُمْ وَ

يَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا اَنْشَأَكُمْ

مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اِنَّ مَا تُوْعَدُونَ لَآتٍ ۗ وَ مَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ؕ

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾

وَ جَعَلُوا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ

نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِرَعِيْبِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَائِنَا ؕ

فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ

فَهُوَ يَصِلُ اِلَى شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾

زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور اب خود انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے۔

۱۳۱۔ اے نبی یہ جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔

۱۳۲۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بیخبر نہیں۔

۱۳۳۔ اور تمہارا پروردگار تو بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے تو اے بندو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

۱۳۴۔ کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ پورا ہونے والا ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

۱۳۵۔ کہدو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں بہشت کس کا گھر ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۳۶۔ اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور مویشیوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال باطل سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ تو اللہ کا اور یہ ہمارے شریکوں یعنی بتوں کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ انکے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے۔ کیا برا حکم لگاتے ہیں۔

۱۳۷۔ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں یعنی شیطانوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سوان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا۔

عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾

۱۳۹۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے ہے۔ اور ہماری عورتوں کو اس کا کھانا حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہو تو سب اس میں شریک ہیں یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں عنقریب اللہ انہیں انکی اس تجویز پر سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا ہے خبر دار ہے۔

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے ناسمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بلاشبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔

ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۱۔ اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل

وَكَذَلِكَ زَيْنَ يَكْثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ

أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ لِيُرْدُوهُمْ وَ لِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ

دِينَهُمْ ۗ وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرَهُمْ وَمَا

وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَ حَرَّتْ جِبْرٌ ۗ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا

مَنْ نَشَاءُ بِرَعْبِهِمْ وَ أَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَ

أَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً

عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ

لِذُكُورِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۗ وَ إِنْ يَكُنْ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۗ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۗ إِنَّهُ

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَ حَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَىٰ اللَّهِ ۗ قَدْ

ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۴۰﴾

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَ غَيْرِ مَعْرُوشَاتٍ

وَ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكْلُهُ وَ الزَّيْتُونَ وَ الرُّمَانَ

ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں بھی ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جسدن پھل توڑو اور کھیتی کا ٹوٹو اس کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۳۲۔ اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے یعنی بڑے بڑے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے یعنی چھوٹے چھوٹے بھی پس اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۱۳۳۔ یہ بڑے چھوٹے مویشی آٹھ قسم کے ہیں دو دو بھیروں میں سے اور دو دو بکریوں میں سے یعنی ایک ایک نر اور ایک مادہ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔

۱۳۴۔ اور دو دو اونٹوں میں سے اور دو دو گایوں میں سے انکے بارے میں بھی ان سے پوچھو کہ اللہ نے دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی ماداؤں کو یا جو بچہ ماداؤں کے پیٹ میں ہے اس کو۔ بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ اب اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے جانے بوجھے لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۳۵۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں

مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا
أَثَرَ وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۗ إِنَّهُ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۳۲﴾

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ط كُلُوا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ
لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۳۳﴾

ثَلَاثِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ النَّعَمِ
اثْنَيْنِ ۗ قُلْ وَالذَّاكِرِينَ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ ۗ نَبِّئُونِي
بِعَلْمِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳۴﴾

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ
عَالِدَ الذَّاكِرِينَ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَيْنِ ۗ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ
وَصَّكُمُ اللَّهُ بِهَذَا ۗ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى
اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۵﴾

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ

يَطْعُمَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ
 حَمَّ خنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ
 بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ
 غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ
 وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا
 إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمْ أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا
 اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۗ وَإِنَّا
 لَصَادِقُونَ ﴿۱۳۶﴾

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا
 يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَ
 لَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۚ قُلْ هَلْ
 عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۚ إِنْ تَتَّبِعُونَ
 إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۳۸﴾

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے
 کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سور کا گوشت کہ یہ سب
 ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی
 اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو
 نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا
 پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۶۔ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام
 کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بھیڑ بکریوں سے انکی چربی
 ان پر حرام کر دی تھی۔ سوائے اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا
 آنتوں میں لگی ہو یا ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے انکو انکی
 شرارت کے سبب دی تھی اور ہم یقیناً سچ کہنے والے
 ہیں۔

۱۳۷۔ اب اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو اے پیغمبر
 کہدو تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے۔ اور اسکا عذاب
 بھی گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔

۱۳۸۔ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ
 چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا شرک
 کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان
 لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک
 کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہدو کیا تمہارے
 پاس کوئی سند ہے اگر ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ۔ تم
 لوگ تو بس گمان کے پیچھے چلتے اور انکل کے تیر چلاتے
 ہو۔

۱۳۹۔ کہدو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے پھر وہ چاہتا تو تم

سب کو ہدایت دے دیتا۔

أَجْمَعِينَ ﴿۱۴۹﴾

۱۵۰۔ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ آکر گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور بتوں کو اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ هَلْ سَأَلْتُمْ لِحَدِيثِ اللَّهِ إِذْ يُبَيِّنُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

حَرَّمَ هَذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُوا مَعَهُمْ ۚ وَلَا

تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا

يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۰﴾

۱۵۱۔ کہو کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ حسن سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی شخص کو جسکے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر یعنی جس کا شریعت حکم دے ان باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ وَلَا

تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ ۖ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ

إِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ

مَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ

إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ ذِكْرُكُمْ وَصُكْمٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾

۱۵۲۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو ذمہ دار نہیں بناتے مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو کہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْكَيْلِ وَالْمِيزَانِ

بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْلِفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا قُلْتُمْ

فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۖ

ذِكْرُكُمْ وَصُكْمٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ ذِكْرُكُمْ
وَصُكُّمُ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾

۱۵۳۔ اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور
دوسرے راستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر اللہ کے رستے
سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ
تم پرہیزگار بنو۔

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي
أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۴﴾

۱۵۴۔ ہاں پھر سن لو کہ ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی
تھی تاکہ ہم ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں
اور اس میں ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت
ہے تاکہ انکی امت کے لوگ اپنے پروردگار کے روبرو
حاضر ہونے کا یقین کریں۔

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾

۱۵۵۔ اور اے کفر کرنے والو یہ کتاب بھی ہم نے اتاری
ہے برکت والی۔ تو اسکی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم
پر مہربانی کی جائے۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾

۱۵۶۔ اور اس لئے اتاری ہے کہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے
پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اتری ہیں اور ہم انکے پڑھنے
سے بیخبر تھے۔

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أَنْزَلْنَا الْكِتَابَ نَكُنَّا
أَهْدَى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ
هُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ اللَّهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ
آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۷۔ یا یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم
ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سوا
تو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل
اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم
کون ہو گا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے
لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں
اس پھیرنے کے سبب ہم انکو برے عذاب کی سزا دیں
گے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِي
رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ

۱۵۸۔ یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے
پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے
پروردگار کی کوئی خاص نشانی آجائے جس روز تمہارے

پروردگار کی خاص نشانی آجائے گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت سے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا جس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا اے پیغمبران سے کہدو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

قُلِ اِنْتَظِرُوا اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۹۔ جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر لئے اور خود بھی کئی کئی فرتے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيْعًا تَسْتَمِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۱۶۰۔ جو کوئی اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا اسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ اور جو برائی لائے گا تو اسے سزا اس جیسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۱۔ کہدو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے یعنی دین صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایک اللہ ہی کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنِّيْ هَدَيْتِيْ رَبِّيْ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۗ دِيْنَا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۲۔ یہ بھی کہدو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا نام اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ بِاللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

۱۶۳۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرمانبردار ہوں۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ ۗ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۶۴۔ کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور آقا تلاش کروں۔ جبکہ وہی تو ہر چیز کا مالک ہے اور جو کوئی برا کام کرتا ہے تو اسے کا ضرر اسی کو ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کے

قُلْ اَغْيَرَ اللّٰهُ اَبْغَى رَبًّا وَ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

وَزَرَّ أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٣﴾

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَ رَفَعَ

بَعْضُكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوكُمْ فِي مَا

آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۗ وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿١٢٤﴾

گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

۱۲۵۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان بھی ہے۔

رکوعاتها ۲۲

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ٣٩

آياتها ۲۰۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ المص۔

الْمَصَّ ﴿١﴾

۲۔ اے نبی یہ کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں تنگدل نہیں ہونا چاہیے یہ نازل اس لئے ہوئی ہے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سناؤ اور یہ ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

كُتِبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ

مِّنْهُ لِيَتَذَكَّرَ بِهِ وَ ذِكْرِي لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۳۔ لوگو جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اسکی پیروی کرو۔ اور اسکے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

۴۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تورات میں آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یاد ان کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے۔

وَ كَمْ مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا

بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾

۵۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا انکے منہ سے یہی نکلتا

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا

تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

۶۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پر سش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

۷۔ پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

۸۔ اور اس روز اعمال کا تلسا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کی تویں بھاری ہوں گی وہ تو کامیاب ہیں۔

۹۔ اور جتنکی تویں ہلکی ہوں گی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

۱۰۔ اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

۱۱۔ اور ہم ہی نے تم کو ابتدا میں مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۱۲۔ اللہ نے فرمایا جب میں نے تجھ کو بھی حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

۱۳۔ فرمایا تو بہشت سے اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا۔ کہ تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ لَنَسْأَلَنَّ

الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمِهِ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾

وَ الْوَزْنَ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

وَ لَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ

فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

وَ لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ

مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ

مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿١٢﴾

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ

فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿١٣﴾

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ فرمایا اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فِيمَا آغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

۱۶۔ بولا کہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔

الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے دائیں سے اور بائیں سے غرض ہر طرف سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

ثُمَّ لَا تَبِيبُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ

شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اللہ نے فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

قَالَ أَخْرَجْ مِنْهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا لَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو اور جو چاہو نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گناہگار ہو جاؤ گے۔

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا

مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکی شرمگاہیں جو ان سے پوشیدہ تھیں ان پر کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

فَوَسَّوَسَ لَهَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهَا مَا وَّرَى عَنْهَا مِنْ سَوَاتِحِهَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ

تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لِنَاصِحٍ ﴿٢١﴾

فَدَلَّهْمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا
سَوَاتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقٍ
الْحِجَّةِ ۗ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن
تِلْكَمَا الشَّجَرَةَ وَأَقُلُّ تَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ
لَكُمَْا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ غرض مردود نے دھوکا دے کر انکو معصیت کی طرف کھینچ ہی لیا سوجب انہوں نے اس درخت کے پھل کو کھالیا تو انکی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے درختوں کے پتے توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے اور ستر چھپانے لگے اور انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا اور جتنا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا ۖ وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ
تَرَحَّمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ
فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ فرمایا تم سب بہشت سے اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے۔

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَ مِنْهَا
تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہو گا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے قیامت کو زندہ کر کے نکالے جاؤ گے۔

يَبْنَىٰ آدَمَ ۖ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لِبَاسًا يُؤَارِي
سَوَاتِيكُمْ وَرِيشًا ۗ وَلِبَاسَ التَّقْوَىٰ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہاری شرمگاہوں کو چھپائے اور تمہارے بدن کو زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يَبْنَىٰ آدَمَ ۖ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ
أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُرِيَهُمَا سَوَاتِيَهُمَا ۗ إِنَّهُ يَرِيكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ

۲۷۔ اے بنی آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں بہکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہکا کر بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اترا دیئے تاکہ ان کے ستر انکو کھول کر دکھادے۔ وہ اور اسکے بھائی بند تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطِينَ

رکھتے۔

أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٨﴾

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا

وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۗ

اتَّقُوا اللَّهَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۗ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ

كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ كَمَا

بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٣٠﴾

فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمْ

اتَّخَذُوا الشَّيْطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

يَبْنِي أَدَمَ خُدُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَ

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِينَ ﴿٣٢﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ

الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۗ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً ۗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَلِكَ

شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

۲۸۔ اور یہ لوگ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا تو حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۲۹۔ کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو۔ اور صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے۔

۳۰۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا اور سمجھتے یہ ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

۳۱۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے آپکو مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۲۔ پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳۳﴾

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ
مَا بَطَّنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَنًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى

اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

وَ بِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَاذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا
يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۵﴾

يَبْنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۖ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۶﴾

وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۷﴾

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ
بِآيَاتِهِ ۖ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا آيِنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَ

شَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۳۸﴾

لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

۳۳۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے۔ اور اسکو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اسکو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

۳۴۔ اور ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں اور نہ جلدی ہی کر سکتے ہیں۔

۳۵۔ اے بنی آدم ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں تو ان پر ایمان لایا کرو کہ اب جو شخص ان پر ایمان لا کر اللہ سے ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۳۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۳۷۔ پس اس سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے۔ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ اب کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
مِنَ الْحَبِئِ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا دَارَ كُوفِئَهَا جَمِيعًا
قَالَتْ أَخْرَبَهُمْ لِأَوْلِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا
فَأْتِيَهُمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالُ كُلُّ ضِعْفٍ
وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت وہاں جا داخل ہو گی تو اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت کریگی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ تم سب کو دگنا عذاب دیا جائے گا مگر تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ أُولَهُمْ لِأَخْرَبَهُمْ فَمَا كَانَ نَكْمٌ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا
تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ط وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط وَ
كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ ایسے لوگوں کے لئے نیچے بچھونا بھی آتش جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ

۴۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار بناتے ہی نہیں ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٣﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ
الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ
مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ
جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ كُمُ
الْجَنَّةُ أَوْ رِثْمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

وَ نَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ
وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبَّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَّا
وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٣٤﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا
عُوجًا وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ كَفِرُونَ ﴿٣٥﴾

وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَ عَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ
كُلًّا بِسِينِهِمْ وَ نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا
عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٣٦﴾

وَ إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ
قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾

۳۳۔ اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال
ڈالیں گے ان کے مخلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور
کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کارستہ
دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔
بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے
تھے۔ اور اس روز منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال
کے صلے میں جو دنیا میں کرتے تھے اس بہشت کے مالک بنا
دیئے گئے ہو۔

۳۴۔ اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو
وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا
پالیا۔ بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم
نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو اس وقت ان
میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی
لعنت۔

۳۵۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے
اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

۳۶۔ ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان
اعراف نام کی ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی
ہوں گے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے اور وہ
اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو یہ لوگ
ابھی بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوئے مگر امید رکھتے
ہوں گے۔

۳۷۔ اور جب انکی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف
جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم
کو ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیو۔

۳۸۔ اور اہل اعراف کافر لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہونگے پکاریں گے اور کہیں گے کہ آج نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سود مند ہوا۔

وَنَادَىٰ اصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ
بِسِيْمَتِهِمْ قَالُوا مَا آغْنِي عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا
كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کرے گا تو مومنو تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و غم ہو گا۔

أَهْوَلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط
أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ
تَحْزَنُونَ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ اور دوزخی بہشتیوں سے گڑگڑا کر کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دو وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں نعمتیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

وَنَادَىٰ اصْحَابُ النَّارِ اصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا
عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ
اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اپنے اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا وَ غَرَّتْهُمْ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَاَلْيَوْمَ نَنسُهُمْ كَمَا نَسُوا الْإِقَاءَ
يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ اور ہم نے انکے پاس کتاب پہنچا دی ہے جسکو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَ
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ کیا یہ لوگ اسکے مضمون ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن اس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ط يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ
الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ

میں پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے۔ وہ نہ کریں بلکہ انکے سوا دوسرے عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

۵۵۔ لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۶۔ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

۵۷۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے بارش برساتے ہیں پھر بارش سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو زمین سے زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۵۸۔ اور جو زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار

نُرْدُ فَتَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ قَدْ خَسِرُوا

أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۵۴﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

النُّجُومَ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۵﴾

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۶﴾

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَ

ادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ

مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۷﴾

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ

حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَ

کے حکم سے نفیس ہی نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

۵۹۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے ان سے کہا اے میری برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا بہت ہی ڈر ہے۔

۶۰۔ توجوانکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔

۶۱۔ فرمایا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

۶۲۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

۶۳۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۶۴۔ مگر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوح کو اور جو انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ عقل کے اندھے لوگ تھے۔

الَّذِي خَبَثَ لَا يُخْرِجُ إِلَّا نَكِدًا ط كَذَلِكَ نَصْرَفُ

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ط إِنِّي

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلٰلٍ

مُبِينٍ ﴿٦٠﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلٰلَةٌ وَلٰكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ

رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٦١﴾

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِّنْ

اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوا وَ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَ الَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَ

أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ط إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

عٰمِينَ ﴿٦٤﴾

وَالِی عَادِ اٰخَاهُمْ هُوْدًا ۙ قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

مَا نَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ غَیْرُهُ ۙ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۵﴾

قَالَ الْمَلَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِہٖ اِنَّا لَنَرٰکَ فِی

سَفَاہَۃٍ وَّاِنَّا لَنَنْظُرُکَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۲۶﴾

قَالَ یَقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاہَۃٍ وَّلَکِنِّیْ رَسُوْلٌ

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۷﴾

اُبَلِّغُکُمْ رِسٰلَتِ رَبِّیْ وَاَنَا لَکُمْ نٰصِیْحٌ اٰمِیْنٌ ﴿۲۸﴾

اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاَءَکُمْ ذِکْرٌ مِّنْ رَبِّکُمْ عَلٰی رَجُلٍ

مِّنْکُمْ لَیُنذِرْکُمْ ۙ وَاذْکُرُوْا اِذْ جَعَلْکُمْ

خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَّ زَادْکُمْ فِی الْخُلُقِ

بِصۜطَۃً ۙ فَاذْکُرُوْا الْاَیَّ اللّٰهِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۹﴾

قَالُوْا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحَدَآءَ وَاَنْذَرَ مَا کَانَ

یَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا ۙ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ کُنْتَ مِنَ

الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۰﴾

قَالَ قَدْ وُقِعَ عَلَیْکُمْ مِّنْ رَبِّکُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ۙ

اَنْجَادِ لُوْنِیْ فِیْ اَسْمَآءٍ سَمَّیْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُکُمْ

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۙ فَاَنْتَظِرُوْا اِنِّیْ

۲۵۔ اور اسی طرح قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟

۲۶۔ تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

۲۷۔ فرمایا اے میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

۲۸۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

۲۹۔ اور کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانثین بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۳۰۔ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

۳۱۔ ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب کا نازل ہونا مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے چند ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے اپنی طرف سے رکھ لئے ہیں۔ جنکی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۷۲۔ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے انکو اپنی مہربانی سے نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انکی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

۷۳۔ اور قوم ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے یعنی یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔

۷۴۔ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

۷۵۔ تو انکی قوم میں سردار لوگ جو تکبر رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٤١﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ
قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ مَا كَانُوا
مُؤْمِنِينَ ﴿٤٢﴾

وَ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ
فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ
فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾

وَ اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ وَ
بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهولِهَا
قُصُورًا وَ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا الْآيَةَ
اللَّهِ وَ لَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٤٤﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ
اسْتَضَعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ
صَالِحًا مَّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ
مُؤْمِنُونَ ﴿٤٥﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ

كُفْرُونَ ﴿٤٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصَلِّهِ

إِنِّنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٤٧﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جُثَمِينَ ﴿٤٨﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ

التَّصْحِيحِينَ ﴿٤٩﴾

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٥٠﴾

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ

النِّسَاءِ ۗ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿٥١﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ

مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۗ إِنَّهُمْ أَنْاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٥٢﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ

الْغَابِرِينَ ﴿٥٣﴾

۷۶۔ تو سرداران مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اسکو نہیں مانتے۔

۷۷۔ آخر انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم اللہ کے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

۷۸۔ پس انکو زلزلے نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۷۹۔ پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم ایسے ہو کہ خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے۔

۸۰۔ اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا۔

۸۱۔ یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

۸۲۔ اور ان سے اسکا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں یعنی لوط اور اسکے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو کہ یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں۔

۸۳۔ تو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر انکی بیوی نہ بچی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

۸۳۔ اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ط فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿۸۳﴾

۸۵۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ط قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا

اللَّهَ مَا نَكُفِّرُ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ ط قَدْ جَاءَتْكُمْ

بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي

الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ط ذِكْمٌ خَيْرٌ لَّكُمْ

إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۸۵﴾

۸۶۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور اس وقت کو یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ ط تُوعِدُونَ وَ تَصُدُّونَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَن أَمَنَ بِهِ وَ تَبْغُونَهَا

عُوجًا ط وَ اذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ط وَ

انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۶﴾

۸۷۔ اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ

وَ إِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ

بِهِ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ

اللَّهُ بَيْنَنَا وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿۸۷﴾

۸۸۔ تو انکی قوم میں جو لوگ سردار تھے جو تکبر کرتے تھے وہ کہنے لگے۔ کہ شعیب یا تو ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِّن قَوْمِهِ

لنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِّن

قَرَيْتَنَا أَوْ تَتَّعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۗ قَالَ أَوْ لَوْ كُنَّا

كُرْهِينَ ۝۱۸

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ

بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا ۗ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۗ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ

عِلْمًا ۗ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۗ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ ۗ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝۱۹

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِيَنَّاتَّبِعُكُمْ

شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا خَيْرُونَ ۝۲۰

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جُثَمِينَ ۝۲۱

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَعْنُوا فِيهَا ۗ

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَسِرِينَ ۝۲۲

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ ۗ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ

رِسَالَاتِ رَبِّي ۗ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۗ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ

قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝۲۳

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا

دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں دلچسپی آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم تمہارے دین سے بیزار ہی ہوں تو بھی؟

۱۸۔ اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۱۹۔ اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ بھائیو اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے۔

۲۰۔ تو انکو زلزلے نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۲۱۔ یہ لوگ جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے غرض جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

۲۲۔ پھر شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر عذاب نازل ہونے سے رنج و غم کیوں کروں۔

۲۳۔ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں

بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٥﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَّوْا وَ

قَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ

بِعْتَةٍ وَهُمْ لَا يُشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا

عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَلَكِن

كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَ

هُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٦﴾

أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَ

هُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٦﴾

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۗ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا

الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٧﴾

أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ

أَهْلِهَا أَنْ لَّوْنَشَاءَ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَنَطْبَعُ

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٩٨﴾

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۗ وَ لَقَدْ

کے رہنے والوں کو جو ایمان نہ لائے دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

۹۵۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مال و اولاد میں زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اپنے حال میں بیخبر تھے۔

۹۶۔ اور اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو انکے اعمال کی سزا میں ہم نے انکو پکڑ لیا۔

۹۷۔ کیا بستیوں میں رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔

۹۸۔ اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں۔

۹۹۔ کیا یہ لوگ اللہ کے داؤں کا ڈر نہیں رکھتے سن لو کہ اللہ کے داؤں سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۰۰۔ کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے مر جانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

۱۰۱۔ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى

قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾

اور ان کے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِن

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں میں عہد کا پاس نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو دیکھا تو بدکار ہی دیکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

وَمَلَآئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَفِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ قَدْ

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيَّ

إِسْرَائِيلَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔

قَالَ إِن كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنْتَ

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ دکھاؤ۔

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۷۔ موسیٰ نے اپنی لاشھی زمین پر ڈال دی تو وہ اسی وقت ایک بڑا اژدھا بن گیا۔

۱۰۸۔ اور اپنا ہاتھ گر بیان سے نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق یعنی روشن ہو گیا۔

۱۰۹۔ تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ

عَلِيمٌ ﴿۱۰۹﴾

۱۱۰۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَا ذَا

تَأْمُرُونَ ﴿۱۱۰﴾

۱۱۱۔ انہوں نے فرعون سے کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَ ارْسَلْ فِي الْمَدَائِنِ

حٰشِرِينَ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۲۔ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿۱۱۲﴾

۱۱۳۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ تو عطا کیجئے گا ناں۔

وَ جَاءَ السَّحْرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿۱۱۳﴾

۱۱۴۔ فرعون نے کہا ہاں ضرور اور اسکے علاوہ تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۱۱۴﴾

۱۱۵۔ جب فریقین روز مقررہ پر جمع ہوئے تو جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تو تم جادو کی چیز ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَ إِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ

السَّالِقِينَ ﴿۱۱۵﴾

۱۱۶۔ موسیٰ نے فرمایا تم ہی ڈالو۔ سو جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظر بندی کر دی اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

قَالَ الْقَوَا فَلَمَّا الْقَوَا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَ

اسْتَرْهَبُوهُمْ وَ جَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿۱۱۶﴾

۱۱۷۔ اور اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو تب وہ فوراً سانپ بن کر جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو ایک ایک کر کے نگل جائے گی۔

وَ أَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ

تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۸۔ آخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَوْقَ الْحَقِّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۱۸﴾

فَعَلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١١٦﴾

وَأَلْقَى السَّحْرَةَ سُجُودًا ﴿١١٧﴾

قَالُوا أَمَّا بِنَا بَرِّ الْعَلِيِّنَ ﴿١١٨﴾

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١١٩﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنَّا بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنَا لَكُمْ إِنَّ

هَذَا لَمَكْرٌ مَكْرَتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجُوا

مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٠﴾

لَأَقْطَعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ

لَأَصْلِبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢١﴾

قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٢﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا

جَاءَنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا

مُسْلِمِينَ ﴿١٢٣﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَدْرُ مُوسَى وَ

قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ط

قَالَ سَنَقْتِلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا

فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۱۹۔ چنانچہ اس موقع پر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے۔

۱۲۰۔ اور یہ کیفیت دیکھ کر جادو گر سجدے میں گر پڑے۔

۱۲۱۔ کہنے لگے کہ ہم سب جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔

۱۲۲۔ یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔

۱۲۳۔ فرعون نے کہا پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت

دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم

نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال

دو۔ سو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم کر لو گے۔

۱۲۴۔ میں پہلے تو تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور

دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی

چڑھا دوں گا۔

۱۲۵۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر

جانے والے ہیں۔

۱۲۶۔ اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے

کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں

تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و

استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں فرمانبرداروں کی

حالت میں وفات دیجو۔

۱۲۷۔ اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا

آپ موسیٰ اور اسکی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی

کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ اس

نے کہا کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور

لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بلاشبہ ہم ان پر غالب

ہیں۔

۱۲۸- موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔ اور انجام تو پرہیز گاروں ہی کا بھلا ہوتا ہے۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا^ع

إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ

عِبَادِهِ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹- وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور تمہارے آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

قَالُوا أُوذِيْنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ مِنْ بَعْدِ

مَا جِئْتَنَا ۗ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ

تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾

۱۳۰- اور ہم نے فرعونیوں کو خشک سالیوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَ نَقْصِ مِّنَ

الشَّرْءِ لَعَلَّهُمْ يَدْذَكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾

۱۳۱- سو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو اسے موسیٰ اور انکے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں مقدر ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ ۗ وَإِنْ

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطِيرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ ۗ آلَا

إِنَّمَا طِيرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿١٣١﴾

۱۳۲- اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس خواہ کوئی بھی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِيَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

۱۳۳- تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تجھے ہی گناہگار۔

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَ الْجُرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ

الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ آيَاتٍ مُّفْصَلَةٍ ۖ فَاسْتَكْبَرُوا

وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يُمُوسَىٰ اذْعُرْنَا

رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ ۗ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ ۖ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٣٤﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ آجَلٍ هُمْ بَلِغُوهُ

إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿١٣٥﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِآنِهِمْ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾

وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۗ وَ

تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۗ بِمَا

صَبَرُوا ۗ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ

وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

وَ جَوْرْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۗ قَالُوا يُمُوسَىٰ اجْعَلْ

لَنَا إِلٰهًا كَمَا لَهُمُ آلِهَةٌ ۗ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۳۔ اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو۔ جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے کی اجازت دیں گے۔

۱۳۴۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ فوراً عہد کو توڑ ڈالتے۔

۱۳۵۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ انکو سمندر میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے۔ اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

۱۳۶۔ اور جو لوگ کمزور بنائے جاتے رہے انکو ہم نے زمین شام کے مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو محل بناتے اور انکو کے باغ جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

۱۳۷۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ فرمایا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

۱۳۹۔ یہ لوگ جس شغل میں پھنسے ہوئے ہیں وہ برباد

ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾

۱۴۰۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمکو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۰﴾

۱۴۱۔ اور ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعونوں کے ہاتھ سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَإِذْ أَخَجْنَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ

سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتِلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ

نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذِكْرِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

عَظِيمٌ ﴿۱۴۱﴾

۱۴۲۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی معیاد مقرر کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا چلہ کر دیا تو اسکے پروردگار کی چالیس رات کی معیاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنی بھائی ہارون سے کہا کہ میرے کوہ طور پر جانے کے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ اور ان کی اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے پر نہ چلنا۔

وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَّمْنَاهَا بِعَشْرٍ

فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۗ وَقَالَ مُوسَىٰ

لَا خِيَةَ هُرُونًا أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا

تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۳۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر کوہ طور پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے اپنا جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ پھر جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۗ قَالَ

رَبِّ أَرِنِي ۖ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۗ قَالَ لَنْ تَرِنِي وَلَكِن

أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ

تَرِنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ

مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ

ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

۱۳۳۔ فرمایا اے موسیٰ میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے نواز کر لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ توجو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے تھامے رکھو اور میرا شکر بجالاؤ۔

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۳﴾

قَالَ يُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخَذُ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشُّكْرِينَ ﴿۱۳۳﴾

الشُّكْرِينَ ﴿۱۳۳﴾

۱۳۵۔ اور ہم نے تورات کی تختیوں میں انکے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر ارشاد فرمایا کہ اسے مضبوطی سے تھامے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں پر بہت اچھی طرح عمل کریں میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَابِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخَذَهَا بِقُوَّةٍ وَأَمَرَ قَوْمَكِ يَا خُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ

الْفَسِقِينَ ﴿۱۳۵﴾

۱۳۶۔ جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں انکو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا رستہ دیکھیں تو اسے اپنا رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر برائی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۖ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الغَىِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۷۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا انکے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی انکو بدلہ ملے گا۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾

۱۳۸۔ اور موسیٰ کے بعد انکی قوم نے اپنے زیور سے ایک پتھر بنا لیا وہ ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر

وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنۢ بَعْدِهِ مِن حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۗ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا

يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٣٨﴾

سکتا ہے اور نہ انکو رستہ دکھا سکتا ہے۔ اسکو انہوں نے معبود بنا لیا اور اپنے حق میں ظلم کیا۔

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا ۚ

۱۳۹۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

قَالُوا لَيْن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿١٣٩﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ

۱۵۰۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی برا کام کیا۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم جلد چاہا یہ کہا اور شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ سمجھئے۔

قَالَ بِنَسَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعْجَلْتُمُ أَمْرَ

رَبِّكُمْ ۖ وَالْقَىٰ الْأَلْوَا حَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ

إِلَيْهِ ۗ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّفُونِي ۖ وَ

كَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۗ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا

تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۱۔ انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي ۖ وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۗ

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٥١﴾

۱۵۲۔ جن لوگوں نے پھڑے کو معبود بنا لیا تھا ان پر انکے پروردگار کا غضب واقع ہو گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہو گی اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ

رَبِّهِمْ ۖ وَذَلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۳۔ اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخش دے گا کہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنۢ بَعْدِهَا وَ

آمَنُوا ۗ إِنَّ رَبَّكَ مِنَ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

۱۵۳۔ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو تورات کی تختیاں اٹھالیں۔ اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَابَ ۚ

وَ فِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِ رَبِّهِمْ

يَرْهَبُونَ ﴿١٥٣﴾

۱۵۵۔ اور موسیٰ نے اس معیاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر حاضر کئے۔ پھر جب انکو زلزلے نے آپکڑا تو موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ رہنے دے اور جسے چاہے ہدایت بخشے تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَ اخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ

فَلَمَّا اخَذْتُهُمُ الرَّجْفَةَ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

أَهْلَكْتَهُمْ مِّن قَبْلُ وَ آيَاتِي أَتَهْلِكُنَا بِمَا

فَعَل السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِن هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ

بِهَا مَن تَشَاءُ وَ تَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

۱۵۶۔ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اسکو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَ اكْتُبْنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي

الْآخِرَةِ ۖ إِنَّا هُدُنَا إِلَيْكَ ۖ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ

بِهِ مَن أَشَاءُ ۖ وَ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۖ

فَسَاكُتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُوْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۵۷۔ وہ لوگ جو اس رسول یعنی نبی اٹی کی پیروی کرتے ہیں جنکے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں۔ اور برے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو انکے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي

يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ

الْإِنْجِيلِ ۖ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَاهُمْ عَنِ

ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو انکے سر پر اور گلے میں تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اسکی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

الْمُنْكَرِ وَ يُجَلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ
الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۗ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ
عَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ
مَعَهُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۸۔ اے نبی کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اسکے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور انکی پیروی کرو تا کہ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾

۱۵۹۔ اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ
يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۹﴾

۱۶۰۔ اور ہم نے انکو یعنی بنی اسرائیل کو الگ الگ کر کے بارہ قبیلے اور بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان کے سروں پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے۔ اور ان سے کہا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ۔ اور ان

وَ قَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۗ وَ
أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ
اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ وَ
ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۗ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ ۗ وَ

لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا۔

السَّلْوَى ط كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ط وَمَا

ظَلَمْنَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١٦٠﴾

۱۶۱۔ اور یاد کرو جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا پینا اور ہاں شہر میں جانا تو حِطَّة کہتا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے۔ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

وَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوا

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُولُوا حِطَّةٌ وَ ادْخُلُوا

الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتِكُمْ ط سَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٦١﴾

۱۶۲۔ مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۳۔ اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب وہ لوگ ہنفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے جبکہ انکے تعطیل کے دن یعنی سینچر کو مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہنفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

وَ سَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

إِذْ يَعُدُّونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ

سَبْتِهِمْ شُرْعًا وَ يَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۗ لَا تَأْتِيهِمْ

كَذَلِكَ ۗ نَبَلُّوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۴۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنکو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

وَ إِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۗ اللَّهُ

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ط قَالُوا

مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾

۱۶۵۔ پھر جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ

جبکی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے انکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

۱۶۶۔ غرض جن اعمال بد سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور سرکشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بند رہو جاؤ۔

۱۶۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

۱۶۸۔ اور ہم نے انکو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیلکار ہیں اور بعض اور طرح کے یعنی بدکار اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں دونوں سے انکی آزمائش کرتے رہے تاکہ ہماری طرف رجوع کریں۔

۱۶۹۔ پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ لوگ اس حقیر دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۷۰۔ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور

عَنِ السُّوِّءِ وَ أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ

بَيِّسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَآئِنُهَا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا

قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾

وَ إِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ

لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

وَ قَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِّنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَ

مِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَ بَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ

يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَ يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ

لَنَا وَ إِنَّا يَأْتِيهِمْ عَرَضٌ مِّثْلَهُ يَأْخُذُوهُ ۗ أَلَمْ

يُؤَخِّدْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقَ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَىٰ

اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ

خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾

وَ الَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَ أَقَامُوا

الصَّلَاةُ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصَلِّينَ ﴿١٤٠﴾

نماز کا اہتمام کرتے ہیں انکو ہم اجر دیں گے کہ ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَإِذْ تَتَّقْنَا الْحَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ

۱۴۱۔ اور جب ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو تاکہ پرہیز گار بن جاؤ۔

وَأَقْبَعَ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّادْكُرُوا مَا

فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾

وَ إِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ

۱۴۲۔ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی انکی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود انکے مقابلے میں اقرار کرایا یعنی ان سے پوچھا کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی۔

ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۗ أَلَسَتْ بِرَبِّكُمْ

قَالُوا بَلَىٰ ۗ شَهِدْنَا ۗ إِنَّ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا

كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٤٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

۱۴۳۔ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو انکی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اسکے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ۗ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

الْمُبْطِلُونَ ﴿١٤٣﴾

وَكَذٰلِكَ نَقِصُّ الْآيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾

۱۴۴۔ اور اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَآتٰل عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِي آتَيْنَاهُ آيٰتِنَا فَانْسَلَخَ

۱۴۵۔ اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسکو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں اور اسکو علم کے لبادے سے آراستہ کیا تو اس نے اسکو اتار پھینکا پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٤٥﴾

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَ لَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَىٰ

۱۴۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس کے درجے کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اسکی مثال کتے کی سی ہوگی کہ اگر اس پر حملہ کرو زبان نکالے رہے یا اسے یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے

الْأَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوَاهُ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۖ إِنْ

تَحَمَّلَ عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَوْ تَتْرَكُهُ يَلْهَثُ ۗ ذٰلِكَ مَثَلُ

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِنَا فَاقْصُصْ

الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٤٦﴾

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان سے یہ قصہ بیان کر دو۔ تاکہ وہ فکر کریں۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِنَا وَ

أَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٤٧﴾

۱۴۷۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان کیا تو اپنا ہی کیا۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىٌّ وَمَنْ يُضِلِّ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٤٨﴾

۱۴۸۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ

قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ

بِهَا وَلَهُمْ أُذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ

كَانَ لَنَا مِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٤٩﴾

۱۴۹۔ اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا

وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾

۱۵۰۔ اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اسکو انہی ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اسکے ناموں میں کجی اختیار کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

وَمِن مَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ

يَعْدِلُونَ ﴿١٥١﴾

۱۵۱۔ اور ہماری مخلوقات میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّن

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٥٢﴾

۱۵۲۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو ہم بتدریج اس طرح پکڑیں گے کہ انکو معلوم ہی نہیں ہوگا۔

وَأُمْلِي لَهُمْ ۗ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٧٨٣﴾

۱۸۳۔ اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۗ إِنْ

۱۸۴۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق یعنی پیغمبر کو کسی طرح کا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف خبردار کرنے والے ہیں۔

هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٨٣﴾

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۱۸۵۔ کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر خیال نہیں کیا کہ عجب نہیں کہ انکی موت کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اسکے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ

قَدْ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۗ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

يُؤْمِنُونَ ﴿٧٨٥﴾

۱۸۶۔ جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں۔

مَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۗ وَيَذَرُهُمْ فِي

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٨٦﴾

۱۸۷۔ یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہدو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اسکے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۗ قُلْ إِنَّمَا

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۗ لَا يُجَلِّيهَا لِيُوقْتَهَا إِلَّا هُوَ ۗ

تَقَلَّتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا

بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۗ قُلْ إِنَّمَا

عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿٧٨٧﴾

۱۸۸۔ کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر وہ جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ

اللَّهُ ۗ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَا سَتَكَثُرْتُ مِنَ

کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

الْخَيْرِ ۗ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوٓءُ ۗ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ

بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۸۹۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھ محسوس کرتی ہے یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ

مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۗ فَلَمَّا تَغَشَّهَا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَهَرَّتْ بِهٖ ۗ فَلَمَّا اَثْقَلَتْ

دَعَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لِيْنَ اَتَيْنَا صٰلِحًا ۗ لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾

۱۹۰۔ پھر جب وہ انکو صحیح و سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچے میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں۔ سو جو شرک وہ کرتے ہیں اللہ کا تہہ اس سے بلند ہے۔

فَلَمَّا اَتْهَمَا صٰلِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فَيَمَا اَتْهَمَا ۗ

فَتَعَلَى اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

۱۹۱۔ کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

اَيُّشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

۱۹۲۔ اور نہ انکی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّ لَا اَنْفُسُهُمْ

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

۱۹۳۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم انکو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔

وَ اِنْ تَدْعُوهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ سَوَآءٌ

عَلَيْكُمْ اَدْعَوْتُمْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صٰمِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

۱۹۴۔ مشرکوں کو جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں اچھا تم انکو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

اَمْثَالِكُمْ فَاَدْعُوْهُمْ فَلَيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

۱۹۵۔ بھلا انکے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

الْهَمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۗ أَمْ لَهُمْ آيْدٍ يَبْطِشُونَ
بِهَا ۗ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۗ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ
يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا
فَلَا تُنظِرُونَ ﴿١٩٥﴾

۱۹۶۔ میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق نازل کی اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۗ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

۱۹۷۔ اور جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ
نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

۱۹۸۔ اور اگر تم انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ بظاہر آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر فی الواقع کچھ نہیں دیکھتے۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۗ وَتَرَاهُمْ
يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

۱۹۹۔ اے نبی عفو و درگزر اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

خُذِ الْعَفْوَ وَ أْمُرْ بِالْعُرْفِ ۗ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾

۲۰۰۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ
بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾

۲۰۱۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ
تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾

۲۰۲۔ اور ان کفار کے بھائی انہیں گمراہی میں بھینچے جاتے ہیں پھر اس میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾

۲۰۳۔ اور جب تم انکے پاس کچھ دنوں تک کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اپنی طرف سے کیوں نہیں بنالی۔ کہو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۰۴۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو۔ اور خاموش رہا کرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۲۰۵۔ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

۲۰۶۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے روگردانی نہیں کرتے۔ اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِيَهُمْ بَآيَةٌ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ

إِنَّمَا اتَّبِعُ مَا يُوْحَىٰ إِلَىٰ مِن رَّبِّي ۚ هَذَا بَصَائِرٌ مِّن

رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَعِزُّوا لَهُ وَانصِتُوا

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾

وَإِذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ

مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنِ

عِبَادَتِهِ وَيَسْبِخُونَهُ لَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٠٦﴾

۱۰ رکوعاتها

۸ سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۱

آياتها ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہو کہ غنیمت اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو۔

۲۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۗ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَ

الرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۚ

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۳۔ اور وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

۴۔ یہی سچے مومن ہیں اور انکے لئے انکے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۔ ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور اس وقت مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی۔

۶۔ وہ لوگ حق بات میں اسکے ظاہر ہونے کے بعد تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔

۷۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ ابوسفیان اور ابو جہل کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے لئے مغلوب ہو جائے گا۔ اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان و شوکت یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

۸۔ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے۔ گو مشرک ناخوش ہی ہوں۔

۹۔ جب تم لوگ اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ تسلی رکھو ہم

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٦٦﴾

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنْفِقُونَ ﴿٦٧﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۗ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٦٨﴾

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ
فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ﴿٦٩﴾

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ ۗ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ
إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٧٠﴾

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ
وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ
الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٢﴾

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي

مُدُّكُمْ بِأَنْفٍ مِنَ الْمَلَكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٦﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ لِتَطْمِئِنَّ بِهِ

قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنزِلُ

عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُفْرًا بِهِ وَيُذْهِبَ

عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَيُرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَ

يُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿٧﴾

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا

الَّذِينَ آمَنُوا ۗ سَأَلْتَنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوا

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿٨﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ وَمَنْ يُشَاقِقِ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَاِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٩﴾

ذٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَ اَنَّ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابَ

النَّارِ ﴿١٠﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں
گے تمہاری مدد کریں گے۔

۱۰۔ اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ
تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو
اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

۱۱۔ جب اس نے تمہاری تسکین کے لئے اپنی طرف سے
تمہیں نیند کی چادر اور ہادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا
دیا تاکہ تم کو اس سے نہلا کر پاک کر دے۔ اور شیطانی
نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی کہ
تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے
پاؤں جمائے رکھے۔

۱۲۔ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ
میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت
قدم رہیں۔ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت
ڈالے دیتا ہوں سو انکی گردنیں اڑا دو۔ اور انکی پور پور توڑ
دو۔

۱۳۔ یہ سزا اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اسکے
رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی
مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

۱۴۔ یہ مزہ تو یہاں چکھو اور یہ سمجھ لو کہ کافروں کے لئے
آخرت میں دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

۱۵۔ اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا

مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

۱۶۔ اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

۱۷۔ پس تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور اے نبی جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے احسانوں سے اچھی طرح آزمائے بیٹھک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۱۸۔ ہوا بھی یوں ہی اور کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

۱۹۔ کافرو! اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارے پاس فیصلہ آچکا اگر تم اپنے افعال سے باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر نافرمانی کرو گے تو ہم بھی پھر تمہیں عذاب کریں گے۔ اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے۔

۲۰۔ اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

۲۱۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے۔

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں

رَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ

مُتَحَيِّرًا اِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

مَآوَهُ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۗ وَمَا رَمَيْتَ

اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۗ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

ذٰلِكُمْ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۗ وَاِنْ

تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاِنْ تَعُوْذُوْا نَعُوْذُ ۗ وَاَنْ

لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتِكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۗ

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ ۗ وَلَا

تَوَلُّوْا عَندهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا

يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ

میں بدترین وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۲۳۔ اور اگر اللہ ان میں خیر کی طلب دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق بخشا اور اگر یونہی انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

۲۴۔ مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔

۲۵۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گناہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب تم زمین مکہ میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اڑانہ لے جائیں یعنی ختم نہ کر دیں تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ اس کا شکر کرو۔

۲۷۔ اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول سے خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو۔

۲۸۔ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس نیکیوں کا بڑا ثواب ہے۔

۲۹۔ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے حق

لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۗ وَلَا تَوَّ

أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ

إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

يَحُولُ بَيْنَ الرَّءِءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

وَادْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ

تَخَافُونَ ۚ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ

بِنَصْرِهِ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَ

تَخُونُوا أَمْنِيَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا آمَاؤُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَأَنَّ

اللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ

و باطل کا فرق ظاہر کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

فُرْقَانًا وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ط

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

۳۰۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا وطن سے نکال دیں تو ادھر تو وہ چال چل رہے تھے اور ادھر اللہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَ إِذْ يَنْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ

يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ط وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ

ط وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ﴿٢٢﴾

۳۱۔ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ تو کہتے ہیں یہ کلام ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا کلام ہم بھی کہیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

وَ إِذَا تُلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ

نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٣﴾

۳۲۔ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج دے۔

وَ إِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ

عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِّنَ السَّمَاءِ ۗ أَوْ

أُتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

۳۳۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک اے پیغمبر تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا ہے کہ وہ تو بخشش مانگیں اور اللہ انہیں عذاب دے۔

وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ط وَ مَا كَانَ

اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٢٥﴾

۳۴۔ اور اب ان کے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام میں نماز پڑھنے سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

وَ مَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَ هُمْ يَصُدُّونَ عَنِ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ط إِنْ أَوْلِيَاءُ

إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

۳۵۔ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مَكَاءً وَ تَصَدِيقًا ط

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

۳۶۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے۔ مگر آخر وہ خرچ کرنا انکے لئے موجب افسوس ہو گا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

يُخْشَرُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اسکو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

لِيُمَيِّزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا

فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اے پیغمبر کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر وہی حرکات کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا جو طریقہ جاری ہو چکا ہے وہی ان کے حق میں بھی برتا جائے گا۔

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ

مَا قَدْ سَلَفَ ۗ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ انکے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ

كُلَّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ اٰنتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

وَإِنْ تَوَلَّوْا فاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلٰكُمْ ۗ نِعْمَ

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾

۳۱۔ اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت تم کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اسکے رسول کا اور اہل قربت اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈ بھیز ہو گی۔ ہم نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ حُمُسَهُ

وَاللِّرَّسُولِ وَالَّذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ أَمْنَةً بِاللَّهِ وَمَا

أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ

الْجَمْعِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣١﴾

۳۲۔ جس وقت تم مدینے سے قریب کے ناکے پر تھے اور کافر دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا۔ اور اگر تم جنگ کے لئے آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین پر جمع ہونے میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے بصیرت پر یعنی یقین جان کر مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر یعنی حق پہچان کر جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَ

الرَّكْبُ اسْفَلَ مِنْكُمْ ۗ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ

فِي الْمَيْعِدِ ۗ وَلَكِنَّ لِيَقْضَىٰ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

مَفْعُولًا ۗ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ

حَىٰ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا تھا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور جو کام درپیش تھا اس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۗ وَلَوْ أَرَاكَمْ

كَثِيرًا لَّفَاشَلْتُمْ ۗ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ

اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي آعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

وَ يَقْلِلْكُمْ فِي آعْيُنِهِمْ لِيَقْضَىٰ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

مَفْعُولًا ۗ وَإِلَىٰ اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ فِعَةً فَانْتَبِئُوا وَ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کر لو۔

۴۶۔ اور اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑانہ کرنا کہ ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔

۴۷۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۴۸۔ اور جب شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں لیکن جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

۴۹۔ اس وقت منافق اور کافر جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۰۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں کہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں اب آگ کے عذاب کا

اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾

وَاطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

وَ تَذَهَبَ رِيْجُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

الصّٰبِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِطَرَاوٍ

رِجَآءِ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٣٧﴾

وَ اِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمٰلَهُمْ وَ قَالَ لَا غٰلِبَ

لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ؕ

فَلَمَّا تَرَآتِ الْفِتْنٰتِ نَكَصَ عَلٰى عَقْبَيْهِ وَاٰلَ

اِنِّيْۤ اَبْرِيْءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْۤ

اَخَافُ اللّٰهَ ۗ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٣٨﴾

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

خَرُّوْا لَآءِ دِيْنِهِمْ ۗ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلٰى اللّٰهِ فَاِنَّ

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٩﴾

وَ لَوْ تَرٰى اِذْ يَّتَوَفٰى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ الْمَلٰٓئِكَةُ

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ

الْحَرِيقِ ﴿۵۰﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ اَيْدِيكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

بِظَلّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۵۱﴾

كَذٰبِ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۗ وَاَلَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ طَغَوْا

بَايَاتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

شَدِيْدٌ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى

قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾

كَذٰبِ اِلٰ فِرْعَوْنَ ۗ وَاَلَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا

بَايَاتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَخْرَقْنٰ

اِلٰ فِرْعَوْنَ ۗ وَكُلُّ كٰنُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

اِنَّ شَرَّ الدّٰوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

الَّذِيْنَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِى

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

فَاِمَّا تَشْتَقِفْهُمْ فِى الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ

مزا چکھو۔

۵۱۔ یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ جان رکھو کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۵۲۔ جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے انکے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا بیشک اللہ زبردست ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۳۔ یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنا جانتا ہے۔

۵۴۔ جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

۵۵۔ جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

۵۶۔ جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ سے نہیں ڈرتے۔

۵۷۔ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو

لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں
عجب نہیں کہ انکو اس سے عبرت ہو۔

۵۸۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو ان کا
عہد انہیں کی طرف پھینک دو کہ اس طرح تم سب برابر ہو
جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۵۹۔ اور کافر یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے
ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

۶۰۔ اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور
گھوڑوں کے تیار رکھنے سے انکے مقابلے کے لئے مستعد
رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور
انکے سوا اور لوگوں پر جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے
بیت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو
گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا
نقصان نہ کیا جائے گا۔

۶۱۔ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس
کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک
نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۲۔ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں
کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور
مسلمانوں کی جمعیت سے تقویت بخشی۔

۶۳۔ اور انکے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا
بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی انکے دلوں میں الفت
پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی بیشک
وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ ﴿٥٧﴾

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ

سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۗ إِنَّهُمْ لَا

يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

وَاعِدُوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ

الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ

آخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۗ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ

إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظَلَمُونَ ﴿٦٠﴾

وَإِنْ جَانَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ

اللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۗ هُوَ

الَّذِي أَيْدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

وَآلَفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۗ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا مَا آلَفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

آلَفَ بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو ایسے ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ

إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا

مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ ابھی تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے۔

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ

ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا

أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک کافروں کو قتل کر کے زمین میں کثرت سے خون نہ بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت کی بھلائی چاہتا ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يَتَّخِذَ فِي

الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَصَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ يُرِيدُ

الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٦﴾

۶۸۔ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو فدیہ تم نے لیا ہے اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

لَوْ لَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا

أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اب جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ کہ وہ تمہارے لئے حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اے پیغمبر جو قیدی تمہارے قبضے میں یعنی گرفتار ہیں ان سے کہدو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو مال تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي آيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ

إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے انکو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانائے حکمت والا ہے۔

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

۷۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو انکی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین کے معاملات میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو مدد نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا وَنَصَرُوا

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ

لَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۗ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ

فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو مومنو اگر تم یہ کام نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد پھیلے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ إِلَّا تَفْعَلُوهُ

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا وَنَصَرُوا ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

مسلمان ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۷۵۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۷۴﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَجَرُوا وَجَاهَدُوا
مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۷۵﴾

۱۶ رکوعا تھا

۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳

۱۲۹ آیاتھا

۱۔ (اس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی اس کے مختلف اسباب بیان کئے گئے ہیں) اے اہل اسلام اب اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری اور جنگ کی تیاری ہے۔

۲۔ سو مشرکوں کو تم زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۳۔ اور حج اکبر کے دن اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی اب اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور اے پیغمبر کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ ﴿۱﴾

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ
غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿۲﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ
الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۗ وَ
رَسُولُهُ ۗ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَ

بَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابِ آلِيمٍ ﴿۳﴾

۴۔ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ

انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک انکے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو کہ اللہ پر ہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

الْمُتَّقِينَ ﴿۲﴾

۵۔ پس جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور انکو پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ انکی طاق میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَ لَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا
فَاتَّبِعُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ
حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَ خُذُوهُمْ وَ احْصُرُوهُمْ وَ
اقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۗ فَاِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳﴾

۶۔ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسکو پناہ دیدو یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو سننے لگے۔ پھر اسکو امن کی جگہ واپس پہنچادو اس لئے کہ یہ بیخبر لوگ ہیں۔

وَ اِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَاجْزِهِ حَتَّىٰ
يَسْمَعَ كَلِمَةَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴﴾

۷۔ بھلا مشرکوں کے لئے جنہوں نے عہد توڑ ڈالا اللہ اور اسکے رسول کے نزدیک عہد کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ اپنے عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار پر قائم رہو۔ بیشک اللہ پر ہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ
رَسُولِهِ ۗ اِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۗ فَمَا اسْتَقَامُوا نَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا
لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۵﴾

۸۔ بھلا ان سے عہد کیونکر پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قربت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل ان

كَيْفَ وَ اِنْ يُّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ
اِلَّا وَ لَا ذِمَّةً ۗ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْبَىٰ

باتوں کو قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

۹۔ یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

۱۰۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ اب اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۱۲۔ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔

۱۳۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو وطن سے نکالنے کا ارادہ کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتداء کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو سو ڈرنے کے لائق تو اللہ ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۴۔ ان سے خوب لڑو۔ اللہ انکو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشنے گا۔

قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨﴾

اِشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن

سَبِيلِهِ ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّلَا ذِمَّةً ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَ نَفَّصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

وَ إِنْ نَكَثُوا آيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا

فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا ۗ آيَّةَ الْكُفْرِ ۗ إِنَّهُمْ لَا

آيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾

إِلَّا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا آيْمَانَهُمْ وَ هُمُو

بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ

أَتَخْشَوْنَهُمْ ۗ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَ يَخْزِيهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ

عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو پرکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اسکے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

۱۷۔ مشرکوں کا کام نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۱۸۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

۱۹۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے۔ جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ

جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا

رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَجْزِ اللَّهُ خَيْرًا

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ

شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِم بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

أَعْمَالُهُمْ ۗ وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا

اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں انکے درجات بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

اللَّهُ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ^{۱۹} أَعْظَمَ دَرَجَةً عِنْدَ

اللَّهِ^{۲۰} وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾

۲۱۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے ابدی نعمت ہے۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ

لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱﴾

۲۲۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے۔

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا^ط إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ

عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ

أَوْلِيَاءَ إِنْ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ^ط وَمَنْ

يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ کہدو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور خاندان والے اور مال جو تم کھاتے ہو اور تجارت جس میں مندی سے ڈرتے ہو اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

أَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا

أَحَبُّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي

سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ^ط وَاللَّهُ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿۲۴﴾

۲۵۔ اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور جنگ حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی جماعت کی کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ^{۱۹} وَ يَوْمَ

حُنَيْنٍ^{۱۹} إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر گئے۔

عَنْكُمْ شَيْئًا وَ ضَاقتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا

رَحَبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے آسمان سے اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا

يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ

خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

إِنْ شَاءَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخر پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینے لگیں۔

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ

الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا

يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔ اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ انکے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصْرِيُّ

الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۗ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۗ

یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں پہنچے پھرتے ہیں۔

يُضَاهِيُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَتَلَهُمُ

اللَّهُ أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا حالانکہ انکو یہ حکم دیا گیا تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔

اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمْرُوا إِلَّا

لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهُ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

۳۱۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھادیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى

اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۗ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ مومنو! اہل کتاب کے بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسکو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنادو۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَ

الرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتَكْوَىٰ بِهَا

جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۗ هَذَا مَا كَنْزْتُمْ

نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔

۳۶۔ اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اللہ کی کتاب میں سال کے بارہ مہینے لکھے ہوئے ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی دین کا سیدھا راستہ ہے تو ان مہینوں میں قتال ناحق سے اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

لَا نَفْسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۗ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۗ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ ادب کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں بڑھ جانا ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تاکہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال اٹکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِّئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۗ زَيْنَ لَهُمْ سُوءَ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْكُفْرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم زمین سے چپکے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا نَكُمُ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَاقِلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۗ فَمَا مَتَاءُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب

إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ وَيَسْتَبْدِلْ

دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۴۰۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے وہ وقت تم کو یاد ہو گا جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا اس وقت دو ہی شخص تھے جن میں ایک ابو بکر تھے اور دوسرے ہمارے پیغمبر ﷺ جب وہ دونوں غار ثور میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

۴۱۔ تم ہتھیار تھوڑے رکھتے ہو یا بہت گھروں سے نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ بشرطیکہ سمجھو۔

۴۲۔ اگر مال غنیمت آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر بھی ہلکا ہو تا تو یہ تمہارے ساتھ شوق سے چل دیتے لیکن مسافت انکو دور دراز نظر آئی تو عذر کریں گے اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ اس طرح اپنے آپکو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۴۳۔ اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں انکو اجازت کیوں دی؟

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّهُ شَيْعًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ

كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ

لِصَاحِبِهِ لَا تُخَازِنُ إِنَّا اللَّهُ مَعَنَا ۖ فَاَنْزَلَ اللَّهُ

سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ ۚ وَآيَدَهُ جُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَ

جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ

هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۰﴾

إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا ۚ وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ ۚ وَ

لَكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۗ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ

أَنفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۲﴾

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ ۗ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ

الَّذِينَ صَدَقُوا ۚ وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۳﴾

۴۴۔ جو لوگ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے۔

۴۵۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

۴۶۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا اور نکلنا پسند ہی نہ کیا تو انکو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جہاں معذور بیٹھے ہیں تم بھی انکے ساتھ بیٹھے رہو۔

۴۷۔ اگر وہ تم میں شامل ہو کر نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے درمیان شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈالوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۴۸۔ یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برامانتے ہی رہ گئے۔

۴۹۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٣٣﴾

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْ
يَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ
يَتَرَدَّدُونَ ﴿٣٤﴾

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَ لَكِنِ
كَرِهَ اللَّهُ أَنْبِعَاتِهِمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ
الْقَاعِدِينَ ﴿٣٥﴾

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَ
لَأَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَ
فِيكُمْ سَمْعُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٣٦﴾

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ
حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٣٧﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۗ أَلَا فِي
الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ
بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٨﴾

۵۰۔ اے پیغمبر اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو انکو بری لگتی ہے اور اگر تم پر کوئی مشکل آپڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی درست کر لیا تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

۵۱۔ کہدو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۵۲۔ کہدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دلوائے سو تم بھی انتظار کرو۔ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

۵۳۔ کہدو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو۔

۵۴۔ اور انکے خرچ کئے ہوئے مالوں کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی سوائے اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔

۵۵۔ پس تم انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ چاہتا کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلٍ وَ يَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٥٠﴾

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ ۖ أَوْ بِأَيْدِينَا ۗ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٥٣﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ بِرَسُولِهِ ۚ وَ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَ هُمْ كُسَالَى ۚ وَ لَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَ هُمْ كَرِهُونَ ﴿٥٤﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ لَا أَوْلَادُهُمْ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ أَنْفُسَهُمْ وَ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

۵۷۔ اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرح رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

۵۸۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اب اگر انکو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اور اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹنھا ہو جائیں۔

۵۹۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اسکے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی رضا مطلوب ہے تو انکے حق میں بہتر ہوتا۔

۶۰۔ صدقات یعنی زکوٰۃ و خیرات تو مفلسوں اور ناداروں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکے دل جیتنا منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے اور قرضداروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد میں بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے یہ مصارف اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نراکان ہے ان سے کہدو کہ وہ کان ہے تو تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ اللہ کا اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو رنج

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَ
لَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدْخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ
وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا
مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ
يَسْخَطُونَ ﴿٥٨﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا
حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَنَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ
إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَمِلِينَ
عَلَيْهَا وَ الْمَوْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ
الْغُرَمِينَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ
فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ
أُذُنٌ ۗ قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ

پہنچاتے ہیں انکے لئے عذاب الیم تیار ہے۔

۶۲۔ مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ دل سے مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ یہ انہیں خوش کریں۔

۶۳۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ تیار ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

۶۴۔ منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ انکے بارے میں کہیں کوئی ایسی سورت نہ اتر آئے کہ انکی دل کی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے۔ کہدو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا۔

۶۵۔ اور اگر تم ان سے اس بارے میں دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے دل لگی کرتے تھے؟

۶۶۔ عذر مت پیش کرو تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔

۶۷۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس یعنی ایک ہی طرح کے ہیں کہ برا کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انکو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں۔

الَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ ۖ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

الْمَ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنِ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۗ قُلِ اسْتَهِزُّوْا إِنَّا

اللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ

نَلْعَبُ ۗ قُلْ أ بِاللَّهِ وَ آيَاتِهِ وَ رَسُولِهِ كُنْتُمْ

تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنَّ نَعْفَ

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبُ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

الْمُنْفِقُونَ وَ الْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ

يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَ

يَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۗ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ

الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٤﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكٰفِرَ

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ

اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦٥﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ

اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا بِخِلَاقِهِمْ

فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخِلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِكُمْ بِخِلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَّ الْاٰخِرَةِ وَّ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

اَلَمْ يٰٓاَيُّهَا نَبَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ

وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَّ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَّ اَصْحٰبِ مَدِيْنَةٍ

وَّ الْمُوْتَفِكَةِ اَتْتَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا

كَانَ اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

يُظْلِمُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَّ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

بَعْضٍ يٰٓاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَّ يَنْهَوْنَ عَنِ

۶۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی انکو کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے۔

۶۹۔ تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۷۰۔ کیا انکو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔ انکے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۷۱۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور

اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ

يُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤١﴾

۴۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ابدی بہشتوں میں نفیس مکانات کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ

مَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ ۗ وَرِضْوَانٌ مِّنَ

اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

وَاعْلِظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ

الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے تو کچھ نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے۔ اور انہوں نے مسلمانوں میں عیب ہی کو نسا دیکھا ہے سوائے اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۗ وَتَقَدُّوا كَلِمَةً

الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ بِمَا لَمْ

يَنَالُوا وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

مِنْ فَضْلِهِ ۗ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا

يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَمَا

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنِ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ

تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے۔

۷۶۔ لیکن جب اللہ نے انکو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر کے پھر بیٹھے۔

۷۷۔ تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جسمیں یہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔

۷۸۔ کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ انکے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

۷۹۔ جو مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو بیچارے غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنتے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے۔

۸۰۔ تم انکے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو برابر ہے اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ انکو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۸۱۔ جو لوگ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر

لَنْصَدَقَنَ وَ لَنْكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۷۵﴾

فَلَمَّا آتَتْهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَ تَوَلَّوْا وَ هُمْ

مُعْرِضُونَ ﴿۷۶﴾

فَاعَقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا

أَخْلَفُوا لِلَّهِ مَا وَعَدُوا وَ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۷۷﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ وَ أَنَّ

اللَّهُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۷۸﴾

الَّذِينَ يَلِيزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي

الصَّدَقَاتِ وَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۹﴾

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۗ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ ۗ وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَاسِقِينَ ﴿۸۰﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَ

کی مرضی کے برخلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور دوسروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا ان سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔

۸۲۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں انکو انکے اعمال کے بدلے جو یہ کرتے رہے ہیں بہت سارا دانا ہو گا۔

۸۳۔ پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہدینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے جنگ کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۸۴۔ اور اے پیغمبران میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اسکے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اسکی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے۔

۸۵۔ اور انکے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں عذاب کرے۔ اور جب انکی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں۔

۸۶۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے

كَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُواكَ لْيَخْرُجَ مَعِيَ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ ﴿٨٣﴾

وَلَا تَصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تَوْأَمَهُمْ فُسِقُونَ ﴿٨٤﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ

ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

۸۷۔ یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۸۸۔ لیکن پیغمبر اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

۸۹۔ اللہ نے انکے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۹۰۔ اور صحرا نشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے تمہارے پاس آئے کہ انکو بھی اجازت دی جائے۔ اور جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا وہ گھر میں بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

۹۱۔ نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جنکے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد ہوں یعنی جبکہ اللہ اور کے رسول سے مخلص ہوں۔ نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۹۲۔ اور نہ ان بے سرو سامان لوگوں پر الزام ہے کہ جو تمہارے پاس آئے کہ انکو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں کہ جس پر تم کو سوار کروں

قَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعِدِينَ ﴿٨٧﴾

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٨﴾

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَوْلِيَّكَ لَهُمُ الْخَيْرُ وَأُو

لِيَّكَ لَهُمُ الْمَفَاحُونَ ﴿٨٩﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

لِخَلِيدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩٠﴾

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ

قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩١﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى

الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَ

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٢﴾

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّلُوا لِيْتَخِذَهُمْ قُلْتُمْ لَا

أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ

تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں۔ اللہ نے انکے دلوں پر مہر کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

۹۴۔ جب تم انکے پاس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہر گز تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ط قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ط وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

۹۵۔ جب تم انکے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو انکی طرف توجہ نہ دینا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں انکے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتَعْرِضُوا عَنْهُمْ ط فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ط إِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو بھی جاؤ گے تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لَتَرْضُوا عَنْهُمْ ط فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ دیہاتی لوگ کچے کافر اور کچے منافق ہیں اور ایسے

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا

ہیں کہ جو احکام شریعت اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف ہی نہ ہو پائیں۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۹۸۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت واقع ہو۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۹۹۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو یہ بات بلاشبہ انکے لئے موجب قرب ہے۔ اللہ انکو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۰۰۔ جن لوگوں نے سبقت کی یعنی سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ انکی پیروی کیا اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے باغات تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۰۱۔ اور تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی بھی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم انکو دہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

حَكِيمٌ ﴿٩٤﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّوَابِرَ ۗ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ

اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٥﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَاتِ
الرَّسُولِ ۗ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي
رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٦﴾

وَالسَّبِقُونَ الْأَوْلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۗ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩٧﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۗ وَ
مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۗ لَا
تَعْلَمُهُمْ ۗ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۗ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ

يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿٩٨﴾

۱۰۲۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ انکے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم انکو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات و خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور ان سے کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ اللہ اور اس کا رسول اور مومن سب تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنکا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے وہ انکو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَآخَرُونَ مُّرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اسکے رسول سے اس سے پہلے جنگ کر چکے ہیں انکے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا

بھلائی تھا مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تم اس مسجد میں کبھی جا کر کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا اور نماز پڑھایا کرو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۹۔ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے گرنے والے کنارے پر رکھی پھر وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گرا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ انکے دلوں میں موجب تردد رہے گی مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۱۔ اللہ نے مومنوں سے انکی جائیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور اسکے عوض انکے لئے بہشت تیار کی ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۱۲۔ توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے

الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٤﴾

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدًا أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ

أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾

أَمَنْ أُسِّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَ

رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أُسِّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا

جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ

إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَ

أَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۗ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا

فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۗ وَ مَنْ أَوْفَىٰ

بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

بَايَعْتُمْ بِهِ ۗ وَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

الَّذِينَ يَبُوءُونَ الْعِبَادُونَ الْحِيدُونَ السَّابِغُونَ

والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا امر کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ یہی مومن لوگ ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۳۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو انکے لئے بخشش مانگیں گو وہ انکے قرابت دار ہی ہوں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا

تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

۱۱۴۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب انکو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ

لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

۱۱۵۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتادے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

۱۱۶۔ اللہ ہی ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشا وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي

وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

۱۱۔ بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اسکے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ

يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّهُ

بِهِمْ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٤﴾

وَّ عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا ۗ حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ

عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ

أَنفُسُهُمْ وَ ظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۗ

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ ﴿١١٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ كُونُوا مَعَ

الصَّادِقِينَ ﴿١١٦﴾

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ

الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَ لَا

يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۗ ذَلِك بِأَنَّهُمْ لَا

يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَ لَا نَصَبٌ وَ لَا مَخَصَصَةٌ فِي سَبِيلِ

اللَّهِ وَ لَا يَطُؤُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَ لَا

يَنَالُونَ مِّنْ عَدُوِّ نِيْلًا إِلَّا كَتَبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ

صَالِحٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٧﴾

وَ لَا يَنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَ لَا كَبِيرَةً وَ لَا

يَقْطَعُونَ وَادِيًّا إِلَّا كَتَبَ لَهُم لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ

۱۱۸۔ اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ کی گرفت سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہیں مگر اسی کی طرف رجوع کرنا۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے ہے والا مہربان ہے۔

۱۱۹۔ اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔

۱۲۰۔ اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو انکی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر انکے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۱۔ اور اسی طرح وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے اعمال صالحہ میں لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انکو انکے اعمال کا

بہت اچھا بدلہ دے۔

۱۲۲۔ اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو انکو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

۱۲۳۔ اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۱۲۴۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

۱۲۵۔ اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو انکی خباثت کو اور بڑھا دیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر۔

۱۲۶۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

۱۲۷۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر بوڑھے پھیر جاتے ہیں۔ اللہ نے

أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي
الدِّينِ وَ لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٣﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ
مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَعَلِمُوا
أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٤﴾

وَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ
رَأَيْنَاهُ هَذِهِ آيَاتُنَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا
فَرَأَيْنَاهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٥﴾

وَإِنَّمَا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٦﴾

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ
مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٧﴾

وَإِذَا مَا أَنْزَلْنَا سُورَةً نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ
هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۗ صَرَفَ اللَّهُ

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٤﴾

انکے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ

۱۲۸۔ لوگو تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں مہربان ہیں۔

مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

رَحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۹۔ سو اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہدو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

رکوعاتھا ۱۱

سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۰

آیاتھا ۱۰۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

الرَّتِّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

۲۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ انکے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ

مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ

لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُونَ

إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

۳۔ تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اسکے پاس اسکی اجازت حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي

سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۗ

مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۗ ذِكُّمُ اللَّهِ

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢﴾

۴۔ اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہو گا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ

يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۖ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا

يَكْفُرُونَ ﴿٣﴾

۵۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً ۖ وَالْقَمَرَ نُورًا ۖ وَ

قَدَرَهُ مَنَازِلَ ۚ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَ

الْحِسَابَ ۗ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ

الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

۶۔ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٥﴾

۷۔ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ

الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا

غَفِلُونَ ﴿٦﴾

۸۔ ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٧﴾

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ

انکا پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہنچادے گا انکے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔

رَبُّهُمْ بِأَيِّمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي

جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

۱۰۔ جب وہ ان میں انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو میساختہ کہیں گے سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہو گی۔ اور ان کا آخری قول یہ ہو گا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا

سَلَامٌ وَأُخِرُ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو انکی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَلَوْ يَعْلَمُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْبَاهُمْ

بِالْخَيْرِ لَقَضَى إِلَيْهِمْ أَجَلَهُمْ فَذَرِ الَّذِينَ لَا

يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ

قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ

كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ

لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور تم سے ہم پہلے کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا

ظَلَمُوا ۗ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا

لِيُؤْمِنُوا ۗ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ پھر ہم نے انکے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۗ قَالَ الَّذِينَ لَا

يَرْجُونَ لِقَاءَنَا اِنَّتَ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا اَوْ بَدِّلَهُ ۗ

قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْ اَنْ اُبَدِّلَهُ مِنْ تَلْقَائِيْ نَفْسِيْ ۚ اِنْ

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّْ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَاَلَا اَدْرِكُمْ

بِهٖ ؕ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمْرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

بِآيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَا لَا

يَنْفَعُهُمْ وَا يَقُولُوْنَ هُوَ لَآءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

قُلْ اَتَتَّبِعُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَا لَا فِي

الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَا تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّا اُمَّةً وَّ اَحَدًا فَآخْتَلَفُوْا ؕ وَا

لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

۱۵۔ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اسکے سوا کوئی اور قرآن بنا لاؤ یا اسکو بدل دو۔ کہدو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

۱۶۔ یہ بھی کہدو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کر پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا بھلا تم سمجھتے نہیں۔

۱۷۔ تو اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گناہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

۱۸۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتیں ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہدو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

۱۹۔ اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

۲۰۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ

إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ

الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے انکو لکھتے جاتے ہیں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَاءٍ

مَسْتَهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ

مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زلزلے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تو لہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے بہت ہی شکر گزار ہوں۔

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا

كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَ

فَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَ جَاءَهُمُ

السَّوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ

دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ لَئِن أَخَجْتَنَا

مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمکو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا أَخَجَهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَعَيْتُمْ عَلَىٰ

أَنفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ

آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یادن کو ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اسکو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں انکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ
النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۗ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ
زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِرُونَ
عَلَيْهَا ۗ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۗ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۗ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ جن لوگوں نے نیکیوکاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور انکے چروں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۗ وَلَا يَرْهَقُ
وُجُوهُهُمُ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۗ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ دیا ہی ہو گا اور انکے چروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ انکے چروں کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے کلڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا
وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ مَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ كَانَّمَآ
أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۗ

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا
مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

۲۹۔ بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بیخبر تھے۔

۳۰۔ وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۳۱۔ اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

۳۲۔ یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

۳۳۔ اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۳۴۔ ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اسکو دوبارہ بنائے کہدو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں الٹے جا رہے ہو۔

۳۵۔ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ

شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

فَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا

عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِلِينَ ﴿٢٩﴾

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلَّ نَفْسٍ مَّا اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ

مَوْلَاهُمْ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ

يَمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ مَنْ يُدَبِّرُ

الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَعَلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾

فَذِيْكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

الضَّلٰلُ ۗ فَاِنِّيْ تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْا اَنَّهُمْ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَّبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ

يُعِيْدُهُ ۗ قُلِ اللّٰهُ يَّبْدُوْا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ فَاِنِّيْ

تُوَفِّكُوْنَ ﴿٣٤﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَّهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ ۗ قُلِ

حق کا رستہ دکھائے کھدو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے
بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی
کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے وہ
رستہ نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

۳۶۔ اور ان میں کے اکثر محض گمان کی پیروی کرتے
ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ
بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال
سے واقف ہے۔

۳۷۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسکو اپنی
طرف سے بنالائے۔ ہاں یہ اللہ کا کلام ہے جو کتابیں اس
سے پہلے کی ہیں۔ انکی تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی
اس میں تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب
العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

۳۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی گھڑ لیا
ہے کھدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت
بنالادو اور اللہ کے سوا جسکو تم بلا سکو بلا بھی لو۔

۳۹۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا
سکے اسکو نادانی سے جھٹلایا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر
کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں
نے جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

۴۰۔ اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے
آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا
پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے۔

۴۱۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کھدو کہ مجھ کو

اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ

يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ فَمَا

نَكُمُ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٥﴾

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَ

ادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعَلَمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ

تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَنَعْمُ

میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا تم
میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے اعمال کا
جوابدہ نہیں ہوں۔

مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان
لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی سنتے
سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ

الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

۳۳۔ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا
تم اندھوں کو راستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے بھالتے
نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَ

لَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۳۳﴾

۳۴۔ اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود
ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی نسبت
ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی بھر دن سے زیادہ
رہے ہی نہیں تھے اور آپس میں ایک دوسرے کو شناخت
بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے
کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ

النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں
سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل
کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھالیں بہر حال انکو
ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں
اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَأَمَّا نُرْيِيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

فَالْيَنَّا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان
کا پیغمبر آجاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا
جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَ بِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ
وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ کہدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

۵۰۔ کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہان آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہ گار کس بات کی جلدی کرتے ہیں۔

۵۱۔ کیا جب وہ آوے ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لائے؟ اور اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۵۲۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو دنیا میں کرتے رہے۔

۵۳۔ اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہدو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے۔

۵۴۔ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۵۵۔ سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۵۶۔ وہی جان بخشا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ

اللَّهُ يُكَلِّمُ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَلَا

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا

مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾

أَتُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنْتُمْ بِهِ ط الْنَّ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾

تُمْ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ

حَقُّ ط وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾

وَلَوْ أَنَّ يَكُلُّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ

بِهِ ط وَأَسْرُوا التَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ قُضِيَ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

إِلَّا إِنْ يَلِيهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا إِنْ وَعَدَ

اللَّهُ حَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آجینگی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۗ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ کہدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ
مِّنْهُ حَرَامًا وَ حَلَالًا ۗ قُلْ اللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ
عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَ مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَ مَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَ مَا تَتَلَوْنَ مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ
وَ لَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا
إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ وَ مَا يَعْرُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ
مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ لَا أَصْغَرَ
مِن ذٰلِكَ وَ لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾

۶۲۔ سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں انکو نہ کچھ خوف ہو

إِلَّا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

يَحْزَنُونَ ﴿٦٣﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۗ لَا

تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

وَلَا يَحْزَنكَ قَوْلُهُمْ ۗ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ هُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

الَّا إِنَّ لِلَّهِ مِنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَا

يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۗ اِنْ

يَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اِلَيْلٍ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ الْغَنِيُّ ۗ لَهُ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ اِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

بِهٰذَا ۗ اَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللَّهِ الْكٰذِبَ لَا

يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۶۳۔ یعنی وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

۶۴۔ انکے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۵۔ اور اے پیغمبران لوگوں کی باتوں سے آزر دہ نہ ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

۶۶۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض انگلیں دوڑا رہے ہیں۔

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ اس میں کام کرو جو لوگ قوت سماعت رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۶۸۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے اسکی ذات اولاد سے پاک ہے وہ تو بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اے افترا پردازو تمہارے پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جو جانتے نہیں۔

۶۹۔ کہدو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پائیں گے۔

۷۰۔ انکے لئے جو فائدے ہیں دنیا میں ہی ہیں پھر انکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کی باتیں کیا کرتے تھے۔

۷۱۔ اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کو سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام جو میرے بارے میں کرنا چاہو مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت کو معلوم ہو جائے اور کسی سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

۷۲۔ اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

۷۳۔ پھر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے انکو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو طوفان سے بچا لیا اور انہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟

۷۴۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

۷۵۔ پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گناہگار لوگ تھے۔

مَتَّاءٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنزِقُهُمُ
العَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ اِن
كَانَ كَبْرَ عَلَيكُمْ مَّقَامِي وَ تَذٰكِيْرِيْ بِآيٰتِ اللّٰهِ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْبِعُوْا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ
لَا يَكُنْ اَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْا اِلَيَّ وَلَا
تُنظَرُوْنَ ﴿٧١﴾

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا
عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَانجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ
خَلِيْفَ وَاغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا فَاَنْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ
مِنْۢ قَبْلُ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَ مَلَاِيْهِ بِآيٰتِنَا فَاَسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا

لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۗ أَسِحْرٌ

هَذَا ۗ وَلَا يُفِيهِ السَّحِرُونَ ﴿٤٧﴾

قَالُوا أَاجْتَنَّا لِنُلْفِتَنَّا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

وَتَكُونُ لَكُمْ أَعْبَادًا فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا

نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتَأْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٤٩﴾

فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةَ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ الْقُوا مَا

أَنْتُمْ مُّلقُونَ ﴿٥٠﴾

فَلَمَّا الْقُوا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ

إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصَلِّهِ عَمَلٌ

الْمُفْسِدِينَ ﴿٥١﴾

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٢﴾

فَمَا أَمِنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ

فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِمْ ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ

۷۶۔ تو جب انکے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۷۷۔ موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادو گر فلاح نہیں پانے کے۔

۷۸۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۷۹۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

۸۰۔ چنانچہ جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

۸۱۔ پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لٹھیوں کو ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اسکو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

۸۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گناہگار برا ہی مانیں۔

۸۳۔ تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اسکی قوم میں سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اسکے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ انکو آفت میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون

لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۸۳﴾

ملک میں متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ بِإِلَهِكُمْ أَن تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَلَقْنَا لَكُمْ آيَاتٍ فَكُنْتُمْ مُكْذِبِينَ ﴿۸۴﴾

۸۴۔ اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو آگے دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿۸۵﴾

۸۵۔ پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾

۸۶۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات بخش۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔ اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوِّأَ لِقَوْمِكُمَا

بِصَرَ بَيْوتًا وَأَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق ساز و سامان اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآءَهُ

زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ

الْأَلِيمَ ﴿۸۹﴾

۸۹۔ اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا

تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۰﴾

۹۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو

وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۹۱۔ جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

۹۲۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانہوں سے بچیں۔

۹۳۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

۹۴۔ اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۹۵۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

وَجُنُودَهُ بَعْثًا وَعَدْوًا ۙ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو

إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

الَّذِينَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ

الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ

آيَةً ۙ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ أَيْتِنَا

لَغَفْلُونَ ﴿٩٢﴾

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مَبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ

مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ

يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ

مِنَ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾

۹۶۔ جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ انکے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

۹۸۔ سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مندر کھا۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةً أَمِنَتْ فَانْفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا
قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ
الْخُرْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَتَّعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا
أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰۔ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ
يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۱۔ ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے انکے کچھ کام نہیں آتے۔

قُلِ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
تُعْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾

۱۰۲۔ سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ
الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ
حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا
أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِن
أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَ أُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ
فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَإِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَ
إِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۗ يُصِيبُ بِهِ مَن
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے تمہارے پاس حق آپکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ
فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور تکلیفوں پر صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ
اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی آیتیں سچی تلی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خمیر نازل کرنے والے کی طرف سے بہ تفصیل بیان کی گئی ہیں۔

الرَّ كِتَابٌ اُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

۲۔ اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اسکی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّىْ نَكُومِنُّهُ نَذِيْرٌ وَّ

بَشِيْرٌ ﴿٢﴾

۳۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

وَاِنْ اَسْتَغْفِرُوْا رَّبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُوْتِ كُلَّ ذِي

فَضْلٍ فَضْلَهُ ط وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾

۴۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ؕ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾

۵۔ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ انکی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تودلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

اَلَّا اِنَّهُمْ يَخْتَفُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ اَلَّا

حِيْنَ يَسْتَعْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

۶۔ اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اسکے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سوچا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقَهَا وَا

يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَا مُسْتَوْدَعَهَا ط كُلُّ فِى كِتَابٍ

مُسَبِّحِينَ ﴿٦١﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِن قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ
بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

وَلَئِن أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ
لَّيَقُولَنَّ مَا يَجِبُ سُهُ ۗ إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسٌ
مَّصْرُوفًا عَنْهُمْ ۗ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٣﴾

وَلَئِن أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا
مِنْهُ ۗ إِنَّهُ لَيَكْفُرُ ۖ ﴿٦٤﴾

وَلَئِن أَذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ
ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۗ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿٦٥﴾

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٦٦﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ

میں لکھا ہوا ہے۔

۷۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں
بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا
کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل
کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم
لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ
دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا۔

۸۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک
دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟
دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس
چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

۹۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس
سے اسکو چھین لیں تو ناامید اور ناشکر اہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش
ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ
ہے ہی خوشی میں مست ہو جانے والا بڑا فخر جتانے والا۔

۱۱۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جنکے
لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۱۲۔ تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی

ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوایا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

وَکَیْلٌ ۝۱۲

۱۳۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

صَدْرُکَ اَنْ یَّقُولُوْا لَوْلَا اَنْزَلَ عَلَیْهِ کَنْزٌ اَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلٰکٌ ۙ اِنَّمَا اَنْتَ نَذِیْرٌ ۙ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰہُ ۙ قُلْ فَاتُوْا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرِیٰتٍ ۙ وَاَدْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۱۳

۱۴۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اتر ہے اور یہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

فَاَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ فَاَعْلَمُوْا اِنَّمَا اَنْزَلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۴

۱۵۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم انکے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں انکی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَ زَیْنَتَهَا نُوْفٍ اِلَیْہِمۡ اَعْمَالُہُمْ فِیْہَا وَہُمْ فِیْہَا لَا یُبْخَسُوْنَ ۝۱۵

۱۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔

اُوْلٰئِکَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَہُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۗ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْہَا وَ بَطُلٌ مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۶

۱۷۔ بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور انکے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی

اَفَمَنْ کَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّہٖ وَ یَتْلُوْہُ شَہٰدٌ مِّنْہٗ وَ مِنْ قَبْلِہٖ کَتَبَ مُوْسٰی اِمَامًا وَ رَحْمَةً ۙ

اُوْلٰئِکَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ ۙ وَ مَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ مِنْ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُہٗ ۗ فَلَا تَکُ فِیْ مِرْیَۃٍ

طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ أُولَٰئِكَ

يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ

كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أَلَّا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَيَبْغُونَهَا

عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ اے پیغمبر انکو دگنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا

كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۗ يُضَعِفُ لَهُمْ

الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ ۗ وَمَا

كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔

لَا جَزْمَ لَنَا فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا

إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۗ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْيِ وَالْأَصْمِ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِيكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا ۖ وَمَا نَرِيكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۖ وَمَا نَرِي لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۚ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔ اور وہ بھی سٹی رائے سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّي ۖ وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعَبَّيْتُ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزَلْتُ مَكُومَهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَرِهُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتا ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہوگی ہے تو کیا ہم اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اس سے ناخوش ہو۔

وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ اللَّهِ ۖ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ ۖ وَلَكِنِّي آرِكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم سے مال و زر کا مطالبہ تو نہیں کرتا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

وَيَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ ۖ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اے میری قوم! اگر میں انکو نکال دوں تو اللہ کی

وَيَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ ۖ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٢٩﴾

تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

وَلَا أَقُولُ نَعْمَ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ

الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ

تَزَدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۗ اللَّهُ

أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾

قَالُوا يَنْوُحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ

بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ

إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۗ هُوَ رَبُّكُمْ ۗ وَ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَى

إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ

قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتِسِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِينَا وَلَا

گرفت سے بچانے کے لئے کون میری مدد کر سکتا ہے۔
بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۳۱۔ اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے
خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جنکو تم
حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ انکو بھلائی
یعنی اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو انکے دلوں میں ہے
اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں
میں ہو جاؤں۔

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور
جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں
ڈراتے ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو۔

۳۳۔ نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل
کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہرا نہیں سکتے۔

۳۴۔ اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور
اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو میری خیر خواہی
تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے
اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۵۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن اپنے دل
سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو
میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے
میں بری الذمہ ہوں۔

۳۶۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو
لوگ ایمان لائے لاپچھے لاپچھے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں
لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں انکی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

۳۷۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے سامنے بناؤ۔

تَخَاطَبْنِي فِي الدِّينِ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾

وَيَصْنَعُ الْفُلَكَ ۗ وَكَلَّمَ مَرْعِيَهُ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ

سَخِرُوا مِنْهُ ۗ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ

مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

يَجِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۗ قُلْنَا احْمِلْ

فِيهَا مِنْ كُلِّ ذَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۗ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ أَمِنَ ۗ وَمَا أَمِنَ مَعَهُ

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾

وَ قَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَ

مُرْسَهَا ۗ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾

وَهُيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَأَجْبَالٍ ۗ وَ نَادَى نُوْحٌ

ابْنَهُ وَ كَانَ فِي مَعْزِلٍ يُبْنَىٰ اِرْكَبْ مَعَنَا وَ لَا

تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾

قَالَ سَاوِيٌّ اِلَى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِي مِنَ الْمَآءِ ۗ قَالَ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۗ وَ

اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا
کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔

۳۸۔ اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم
کے سردار انکے پاس سے گذرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔
وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم
سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے
تمسخر کریں گے۔

۳۹۔ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا
ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل
ہوتا ہے؟

۴۰۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تور جوش
مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے پالتو
جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک
مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک
ہو جائے گا اسکو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا
ہو اسکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم
لوگ لائے تھے۔

۴۱۔ نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے کرم سے
اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا
پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۴۲۔ اور وہ انکو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی لہریں
کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو
کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور
کافروں میں شامل نہ ہو۔

۴۳۔ اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے
پانی سے بچالے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی
بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے مگر وہی جس پر اللہ

حَالٍ بَيْنَهُمَا التَّوَجُّهُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ﴿٣٣﴾

رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر حائل ہو گی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔

وَ قِيلَ يَا رِضُّ اِبْلَعِي مَاءَكَ وَ ايسَمَاءُ اَقْلِعِي وَ

۳۳۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

غِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

وَ قِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے۔

وَ نَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَ

إِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اسکے بارے میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ

غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

إِنِّي آعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشنے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي آعُودُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ

الْخٰسِرِينَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔ حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جنکو ہم دنیا کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

قِيلَ يٰ نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَ بَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَ

عَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۗ وَ أُمَّةٌ سَنَسْتَعْتِبُهُمْ ثُمَّ

يَسْتَعْتِبُهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ یہ حالات غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی انکو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۗ مَا

كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۗ

فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا

لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنَّ أَجْرِي إِلَّا

عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ

السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي

الِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ

قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ وَأَشْهَدُوكُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا

تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

مَنْ دُونِهِ فَكَيْدُونِي جَمِيعًا ۖ ثُمَّ لَا تُنظِرُونَ ﴿٥٥﴾

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۗ مَا مِنْ دَابَّةٍ

إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۗ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ

انجام پر ہیز گاروں ہی کا بھلا ہے۔

۵۰۔ اور ہم نے قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم شرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

۵۱۔ میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟

۵۲۔ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اسکے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔

۵۳۔ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

۵۴۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان سے بیزار ہوں۔

۵۵۔ یعنی جنگی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

۵۶۔ میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ
وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوَنَهُ
شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابِ

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهُ
وَ اتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

وَ اتَّبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ

وَ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُمْ
مِّنَ الْأَرْضِ وَ اسْتَعْرَضَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ
تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّحِيبٌ ﴿٦١﴾

قَالُوا يُصَلِّهِ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا

رستے پر ہے۔

۵۷۔ اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۵۸۔ اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔

۵۹۔ یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا۔

۶۰۔ اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور سن رکھو قوم عاد پر پھنکار ہے جو ہود کی قوم تھی۔

۶۱۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے۔

۶۲۔ انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کی

طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جنکو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اسکی طرف سے ہم بڑے بھاری تنگ میں ہیں۔

أَتْنَهَنَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي

شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّي وَ

أَتْنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ تو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی پھرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔

وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ

فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٥﴾

۶۵۔ مگر انہوں نے اسکو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہو گا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

ذٰلِكَ وَعَدُّ غَيْرِ مَكْدُوبٍ ﴿٦٦﴾

۶۶۔ پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٧﴾

۶۷۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انکو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي

دِيَارِهِمْ جُثِيَيْنَ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم شمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو قوم شمود پر پھٹکار ہے۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا إِلَّا إِنْ تَشُودًا كَفَرُوا

رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدًا لِشُودٍ ﴿٦٩﴾

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا

سَلَامًا قَالِ سَلَمٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ

حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ

مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ

قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

وَأَمْرَاتُهُ قَابِلَةً فَضَحِكْتَ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ ۗ وَ

مِنْ وَّرَاءِ إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

قَالَتْ يَوَيْلَتِي ۖ أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾

قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى

يُبَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٧٥﴾

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ

رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ لَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾

۶۹۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا چھڑا لے آئے۔

۷۰۔ پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو انکو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف انکے ہلاک کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

۷۱۔ اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحق کی اور اسحق کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی۔

۷۲۔ اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہو گا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۷۳۔ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ لائق تعریف ہے بڑا ہے۔

۷۴۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔

۷۵۔ بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

۷۶۔ اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٤٧﴾

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا

يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي

هِنَّ أَطَهَرُ نَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونِ فِي

ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ﴿٤٨﴾

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَ

إِنَّكَ لَتَتَعَلَّمُ مَا نُرِيدُ ﴿٤٩﴾

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٥٠﴾

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ

بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

إِلَّا أُمَّرَاتِكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ

مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٥١﴾

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ

أَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مِّنْضُودٍ ﴿٥٢﴾

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

بَبَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

۷۷۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

۷۸۔ اور لوط کی قوم کے لوگ انکے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیہودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟

۷۹۔ وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

۸۰۔ لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا۔

۸۱۔ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ انکے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

۸۲۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ کنکریاں برسائیں۔

۸۳۔ جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

۸۴۔ اور مدین کی طرف اٹکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا
الْبِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أُرْسِمُ بَخِيرٍ وَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾

۸۵۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

وَيَقَوْمِ أَوْفُوا بِالْمِيزَانَ وَالْبِكْيَالَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۗ وَ
مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جنکو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور بڑے سیدھے ہو۔

قَالُوا يُشْعِبُ أَصْلُوتَكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا
يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۗ
إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّيَ وَ
رَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَكُمْ عَنْهُ ۗ إِن أُرِيدُ إِلَّا
الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا
بِاللَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

و يَقَوْمٍ لَا يُجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ

مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ

صَالِحٍ وَمَا قَوْمٌ لَوْ طِمْ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

وَ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي

رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾

قَالُوا لَشُعَيْبٌ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا هِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا

لَنَرُّكَ فِينَا ضَعِيفًا وَ لَوْ لَا مَرَهْطُكَ

لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيرٌ ﴿٩١﴾

قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَ

أَخَذْتُ سُوهُ وَرَأَيْكُمْ ظَهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ

مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

وَ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ط

سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ مَنْ

هُوَ كَاذِبٌ ط وَ ارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾

وَ لَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ أَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٩٤﴾

۸۹۔ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی قوم کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں۔

۹۰۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

۹۱۔ انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

۹۲۔ انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اسکو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۹۳۔ اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۹۴۔ اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے انکو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۹۵۔ گویا ان میں کبھی بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر
وہی ہی پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔

۹۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے
کر بھیجا۔

۹۷۔ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی
کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں
تھا۔

۹۸۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر
انکو دوزخ میں جاتا رہے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے
جائیں گے وہ برا ہے۔

۹۹۔ اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور
قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی جو انعام انکو ملا ہے
برا ہے۔

۱۰۰۔ یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم
تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور
بعض تمہیں نہیں ہو گئیں۔

۱۰۱۔ اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں
نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا
حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے
وہ انکے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور بربادی کے سوا انہیں اور
کچھ نہ دے سکے۔

۱۰۲۔ اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا
ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اسکی پکڑ دکھ
دینے والی سخت ہے۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا
بَعِدَتْ ثَمُودُ ۙ

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَاَسْلَطْنَا مُبِيْنًا ۙ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَاَمْلٰٓئِهٖ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۗ وَمَا
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۙ

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۗ وَ
بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۙ

وَ اتَّبَعُوْا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةً ۗ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ بِئْسَ
الرِّفْدُ الرَّفُوْدُ ۙ

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْقُرٰى نَقَّصْنٰهُ عَلَيْكَ مِنْهَا
قٰٓئِمٌ وَّ حٰصِيْدٌ ۙ

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَّلٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَمَا
اَخْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۗ وَمَا زَادُوْهُمْ
غَيْرَ تَتْسِيْبٍ ۙ

وَ كَذٰلِكَ اَخَذْنَا مِنْكَ اِذَا اَخَذْنَا الْقُرٰى وَهِيَ ظٰلِمَةٌ ۙ
اِنَّ اَخْذَنَا اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۙ

۱۰۳۔ ان قصوں میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہو گا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہو گا جس میں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

۱۰۴۔ اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں۔

۱۰۵۔ جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

۱۰۶۔ تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہو گا۔

۱۰۷۔ جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

۱۰۸۔ اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

۱۰۹۔ تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم انکو ان کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

۱۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۗ ذَٰلِكَ

يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّلنَّاسِ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِآذِنِهِ ۗ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَ

سَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَمِنَ النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ

شَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾

خُلْدٍ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۗ اِلَّا

مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ فَعٰلٌ لِّمَا يَرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سَعِدُوْا فَمِنَ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۗ اِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ

عَطَآءٌ غَيْرَ مَجْدُوْدٍ ﴿١٠٨﴾

فَلَا تَكُ فِيْ مَرِيَّةٍ مِّمَّا يَعْبُدُوْا ۗ هُوَ لَآءٌ ۗ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۗ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ﴿١٠٩﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ فِيْهِ ۗ وَ

گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری ٹشک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۱۱۔ اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔

۱۱۲۔ سوائے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

۱۱۳۔ اور مسلمانو جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں ہونگے پھر تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔

۱۱۴۔ اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ ٹشک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ انکے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

۱۱۵۔ اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۶۔ تو جو امتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جنکو ہم نے ان میں سے نجات بخش۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔

لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ^ط وَ

إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾

وَإِنْ كَلَّا لَسَاءَ لِيُوفِيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ^ط إِنَّهُ بِمَا

يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾

فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا^ط

إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَمَا تَمَسَّكُمُ النَّارُ^ط

وَمَا تَكُفُّ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا

تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾

وَاقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ^ط

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ^ط ذَلِكَ ذِكْرِي

لِلذَّكِرِينَ ﴿١١٤﴾

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا

بَقِيَّةً يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا

مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ^ط وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا

أُتِرُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ ۖ وَ أَهْلَهَا

مُصَلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾

۱۱۷۔ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکو کار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ جَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَا

يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۸﴾

۱۱۸۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے رہیں گے۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۗ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَ تَمَّتْ

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾

۱۱۹۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

وَ كَلَّا تَقْصُ عَلَيَّكَ مِنْ أُنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنَبِّئُ

بِهِ فَوَادَكَ ۗ وَ جَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۗ وَ مَوْعِظَةٌ ۗ وَ

ذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

۱۲۰۔ اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو جمائے رکھتے ہیں اور ان حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۗ

إِنَّا عَمِلُونَ ﴿۱۲۱﴾

۱۲۱۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہدو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔

وَانتظروا ۗ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿۱۲۲﴾

۱۲۲۔ اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَ إِلَيْهِ يُرْجَعُ

الْأَمْرُ كُلُّهُ ۖ فَاعْبُدْهُ ۖ وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَ مَا رَبُّكَ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾

۱۲۳۔ اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

۲۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔

۳۔ اے پیغمبر ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

۴۔ جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابائیں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

۵۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۶۔ اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ و ممتاز کرے گا اور خواب کی باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا بیشک تمہارا پروردگار سب کچھ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۗ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ﴿٣﴾

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ﴿٤﴾

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٥﴾

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُمِّتُّمْ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ إِبْرَاهِيمَ وَ

إِسْحَاقَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾

۷۔ ہاں یوسف اور انکے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۸۔ جب انہوں نے آپس میں تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت کی جماعت ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا کھلی غلطی پر ہیں۔

۹۔ یوسف کو یا تو جان سے مار ڈالو یا کسی ملک پر چھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اسکے بعد تم نیک لوگوں میں ہو جاؤ گے۔

۱۰۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو۔ کسی اندھے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اسے نکال کر کسی دوسرے ملک میں لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

۱۱۔ یہ مشورہ کر کے وہ اپنے والد سے کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں۔

۱۲۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اسکے نگہبان ہیں۔

۱۳۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے اور مجھے یہ خوف بھی ہے کہ تم کھیل میں اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑ یا کھا جائے۔

۱۴۔ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑ یا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّاعِلِينَ ﴿٧﴾

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ غَضَبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَحُلُّ لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَالْقَوْهَ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ ﴿١١﴾

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعْ وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٢﴾

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ﴿١٣﴾

قَالُوا لَيْنِ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخٰسِرُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ غرض جب وہ اسکو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو اندھے کنوئیں میں ڈالیں اور ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم انہیں انکے اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور انکو اس وحی کی کچھ خبر نہ ہوگی۔

۱۶۔ اور یہ حرکت کر کے وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

۱۷۔ کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہیں باور نہیں کریں گے۔

۱۸۔ اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوب نے کہا کہ یوں نہیں ہے بلکہ تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو اچھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد چاہیے۔

۱۹۔ اور اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے پانی کے لئے اپنا سقا بھیجا تو اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا یوسف اس سے لٹک گئے وہ بولا زہے قسمت یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو خوب معلوم تھا۔

۲۰۔ اور انہوں نے اسکو تھوڑی سی قیمت یعنی معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔

۲۱۔ اور مصر میں جس شخص نے اسکو خرید اسنے اپنی بیوی سے جس کا نام زلیخا تھا کہا کہ اسکو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اس

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَ اجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي

غَيْبَتِ الْحُبِّ وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

وَ جَاءَ وَ اَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾

قَالُوا يَا اَبَانَا اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَالْكُلُّ الذِّبُّ وَ مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

لَنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

وَ جَاءَ وَ عَلٰى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ﴿١٨﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ

لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ﴿١٩﴾ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ﴿٢٠﴾ وَ اللّٰهُ

الْمُسْتَعٰنُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿٢١﴾

وَ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ ﴿٢٢﴾ فَاَرْسَلُوْا وَاِرِدْهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَةً ﴿٢٣﴾

قَالَ يَبْشٰرٰى هٰذَا غُلْمٌ ﴿٢٤﴾ وَ اَسْرُوْهُ بِضَاعَةً ﴿٢٥﴾ وَ اللّٰهُ

عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٦﴾

وَ شَرُوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرٰهِمٍ مَّعْدُوْدَةٍ ﴿٢٧﴾ وَ كَانُوْا

فِيْهِ مِنَ الزَّٰهِيْنَ ﴿٢٨﴾

وَ قَالَ الَّذِي اشْتَرٰهُ مِنْ مِّصْرَ لِمَرْاَتِهِ اَكْرِمِيْ

مَثُوْبَهُ عَسٰى اَنْ يَنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ﴿٢٩﴾ وَ

طرح ہم نے یوسف کو سر زمین مصر میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم انکو خواب کی باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

كَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَنُعَلِّمَهُ

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۗ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے انکو دانائی اور علم عطا کیا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۗ وَكَذَلِكَ

نَجَّزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی یوسف جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ یعنی تمہارے میاں تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ

الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْت لَكَ ۗ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ

رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے تو جو ہوتا سو ہوتا۔ یوں اس لئے کیا گیا کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ

رَبِّهِ ۗ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۗ

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے آگے یوسف پیچھے زلیخا اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے پکڑا جو کھینچنا تو پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا اسے دکھ کا عذاب دیا جائے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَالْفَيَا

سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۗ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ

بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ یوسف نے کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور اسکے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتا آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي ۖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

أَهْلِهَا ۖ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ

هُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ

الصُّدُقِينَ ﴿٢٤﴾

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ

كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٥﴾

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا ۖ وَاسْتَغْفِرَ لِيذُنْبِكِ ۖ

إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٦﴾

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ

فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۗ إِنَّا

لَنُرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٧﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَ

أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا ۖ وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ

سِكِّينًا ۖ وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ

أَكَبَرْنَ لَهُ ۖ وَقَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۖ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا

هَذَا بَشَرًا ۗ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٢٨﴾

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَنِي فِيهِ ۖ وَ لَقَدْ

رَأَوْدَتُهُ عَنِ نَفْسِهِ ۖ فَأَسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ

مَا أَمْرُهُ لَيُصْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصُّغَرِيِّنَ ﴿٢٩﴾

۲۷۔ اور اگر کرتا پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے۔

۲۸۔ سو جب اس کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا تب اس نے زلیخا سے کہا کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے بھاری ہوتے ہیں۔

۲۹۔ یوسف! اس بات کا خیال نہ کر۔ اور زلیخا تو اپنے گناہوں کی بخشش مانگ۔ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

۳۰۔ اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

۳۱۔ پھر جب زلیخا نے ان عورتوں کی گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے ایک چال تھی سنی تو انکے پاس دعوت کا پیغام بھیجا اور انکے لئے ایک محفل مرتب کی۔ اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آؤ۔ جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکار عب حسن ان پر ایسا چھا گیا کہ پھل تراشتے تراشتے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور میساختہ بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

۳۲۔ زلیخا نے کہا تو یہ وہی ہے جسکے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

۳۳۔ یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اسکی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۚ

وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ

أَكُنُّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ پس انکے رب نے انکی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا داؤٹال دیا۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ پھر باوجود اسکے کہ وہ لوگ انکی بیگناہی کے نشان دیکھ چکے تھے۔ انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں۔

ثُمَّ بَدَأَ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيْسَ جُنَّتَهُ

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور انکے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ شراب کے لئے انگور نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ میں نے بھی خواب دیکھا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنٍ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي

أَرِنِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرِنِي

أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۗ

نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۗ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں نے انکا مذہب چھوڑ دیا ہے۔

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَأْتُكُمَا

بِتَأْوِيلِهِ ۗ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذِكْرًا مِمَّا

عَلَّمَنِي رَبِّي ۗ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي ۖ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَ

يَعْقُوبَ ۗ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ

اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۸﴾

۳۹۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے؟

يٰصَاحِبِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۲۹﴾

۴۰۔ جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی سن رکھو کہ اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ

وَ اٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۙ اِنِ الْحُكْمُ

اِلَّا لِلّٰهِ ۗ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ ۗ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقِيْمُ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۴۱۔ اے میرے قید خانے کے رفیقو تم میں سے ایک جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچیں گے۔ جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکی ہے۔

يٰصَاحِبِ السِّجْنِ اَمَّا اَحَدُكُمْ اَفَيْسَقٰى رَبَّهٗ

خَمْرًا ۙ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ

رَاسِهٖ ۗ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيْنَ ﴿۳۱﴾

۴۲۔ اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت یوسف نے خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کر دینا۔ پھر شیطان نے اسے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کی برس قید خانے ہی میں رہے۔

وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ

رَبِّكَ ۗ فَاَنْسَهُ الشَّيْطٰنُ ۙ ذَكَرَ رَبَّهٗ فَلَبِثَ فِي

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

۴۳۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے دیکھتا کیا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جنکو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات خشک۔ اے درباریو اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمٰنٍ

يَاْكُلُهِنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۙ وَ سَبْعُ سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ ۙ وَ

اٰخَرَ يَبْسُطُ ۙ يَاەيُّهَا الْمَلَا اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايْ اِنِ

كُنْتُمْ لِرءْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۳۳﴾

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَ مَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ

الْأَحْلَامِ بِعَلَمِينَ ﴿۳۴﴾

وَ قَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَ اذْكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا

أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۳۵﴾

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ

سِيَمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ ۖ وَ سَبْعِ سُنْبُلَاتٍ

خُضْرٍ ۖ وَ آخَرَ يُبْسِتُ ۗ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابَّآ ۖ فَمَا حَصَدْتُمْ

فَذَرَوْهُ فِي سُنْبُلَةٍ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۷﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا

قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۳۸﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ

فِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۳۹﴾

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ

قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَأَلَهُ مَا بَأْسَ النِّسْوَةِ الَّتِي

۴۳۔ انہوں نے کہا یہ خواب تو پریشان خیالی سے ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

۴۵۔ اور وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اسکی تعبیر لاتا ہوں مجھے قید خانے جانے کی اجازت دیجئے۔

۴۶۔ غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا یوسف اے بڑے سچے یوسف ہمیں اس خواب کی تعبیر بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دہلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں عجب نہیں کہ وہ تمہاری قدر جانیں۔

۴۷۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سات متواتر کھیتی کرتے رہو گے تو جو غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے باقی کو خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

۴۸۔ پھر اسکے بعد خشک سالی کے سات سخت سال آئیں گے کہ جو غلہ تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے۔ صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

۴۹۔ پھر اسکے بعد ایک سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

۵۰۔ اور یہ تعبیر سن کر بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ سو جب قاصد انکے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو

قَطَّعَنَ أَيِّدِيَهُنَّ ۖ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾

کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار انکے فریب سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۖ

۵۱۔ بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا قصہ تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ سب بول اٹھیں کہ اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے اصل یہ ہے کہ میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوِّ ۖ قَالَتْ

أُمَّرَاتُ الْعَزِيزِ إِنَّنِ حَصَّصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ

عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ یوسف نے کہا کہ میں نے یہ بات اس لئے پوچھی ہے کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی امانت میں خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا۔

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُهِ بِالْغَيْبِ وَانَّ اللَّهَ لَا

يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِبِينَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور میں اپنے آپکو پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ انسان کو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَمَا أُبْرِيءُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۖ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤں گا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت ہو اور صاحب اعتبار ہو۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ أَتَاخَلِّصُ لَهُ نَفْسِي ۚ فَلَمَّا

كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ یوسف نے کہا مجھے زرعی پیداوار پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف بھی ہوں۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ

عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اس طرح ہم نے یوسف کو ملک مصر میں جگہ دی۔ اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوا

مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ

وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

وَلَا جُرْ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا

يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور یوسف کے بھائی کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کے لئے آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے۔

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ

لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ اور جب یوسف نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِآخِ تَكُمُ

مِّنْ أَبِيكُمْ ؕ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْ اَوْفِي الْكَيْلِ وَ اَنَا

خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اب اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَ

لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے والد کو پھسلائیں گے۔ اور ہم یہ کام کر کے رہیں گے۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اٰبَاہٗ وَ اِنَّا لَفَاعِلُوْنَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور یوسف نے اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ یعنی غلے کی قیمت انکے سامان میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں اور عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

وَ قَالَ لِفَتٰیئِهٖ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ

لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَا اِذَا اُنْقَلَبُوْا اِلٰی اٰهْلِہِمۡ لَعَلَّهُمْ

یَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ پس جب وہ اپنے والد کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰی اٰبِیْہِمۡ قَالُوْا يَاۡۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا

الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَا اٰخَانَا نَكْتَلُ وَ اِنَّا لَہٗ

كٰحِفٰظُوْنَ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ یعقوب نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْہِ اِلَّا كَمَا اٰمَنُتُكُمْ

نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۶۵۔ اور جب انہوں نے اپنا سبب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے کہ یہ غلہ جو ہم لائے ہیں تھوڑا ہے۔

۶۶۔ یعقوب نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس صحیح سالم لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے پس جب انہوں نے والد کو اپنا قول دیا تو یعقوب نے کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔

۶۷۔ اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۶۸۔ اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے داخل ہونے کے لئے انکے والد نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے انکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

عَلَىٰ أَحْيَاهِ مِنْ قَبْلِ ۙ فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۗ وَهُوَ

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٥﴾

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

إِلَيْهِمْ ۗ قَالُوا يَا بَنَاتَنَا مَا نَبْغِي ۗ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا

رُدَّتْ إِلَيْنَا ۗ وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَنَا وَ

نَزْدًا دُكَيْلٍ بَعِيرٍ ۗ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿٦٥﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ

اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۗ فَلَمَّا آتَوْهُ

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يَبْنَیٰ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا

مِّنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۗ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ

مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَ

عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۗ مَا كَانَ يُغْنِي

عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ

يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۗ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ ہمارے ساتھ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

۷۰۔ پھر جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے تھیلے میں آنخورہ رکھ دیا پھر جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

۷۱۔ وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے۔

۷۲۔ وہ بولے کہ بادشاہ کا کٹورہ کھویا گیا ہے اور جو شخص اسکو لے کے آئے اسکے لئے ایک بار شتر انعام اور میں اسکا ضامن ہوں۔

۷۳۔ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

۷۴۔ وہ بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے یعنی چوری ثابت ہوئی تو اسکی سزا کیا؟

۷۵۔ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا یہ کہ جس کے تھیلے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۷۶۔ پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے انکے تھیلوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسکو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی ورنہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي

أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ

أَخِيهِ ثُمَّ أَدَّنَ مُوَدِّنٌ أَيْتَهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ

لَسُرِقُونَ ﴿٧٠﴾

قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِم مَّا ذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

قَالُوا نَفَقِدُ صُورَةَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ

بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي

الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ ﴿٧٣﴾

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۗ

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۗ كَذَلِكَ كِدْنَا

لِيُوسُفَ ۗ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ۗ

فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ

أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٧﴾

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ

أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٨﴾

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا

مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۗ إِنَّا إِذَا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۗ قَالَ

كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ

عَلَيْكُمْ مَوْتَقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي

يُوسُفَ ۚ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ

يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٥٠﴾

إِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا وَمَا كُنَّا

لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٥١﴾

وَسَأَلَ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعَيْرَ الَّتِي

۷۷۔ برادران یوسف نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو کچھ عجب نہیں کہ اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ مگر یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یعنی زیر لب کہا کہ تم بڑے برے ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۷۸۔ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اسکے والد بہت بوڑھے ہیں اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں تو اسکو چھوڑ دیجئے اور اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

۷۹۔ یوسف نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔

۸۰۔ آخر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں تصور کر چکے ہو تو جب تک والد صاحب مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی فیصلہ کرے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۸۱۔ تم سب والد صاحب کے واپس پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ کے صاحبزادے نے وہاں جا کر چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے اسکے لے آنے کا عہد کیا تھا مگر ہم غیب کی باتوں کے جاننے اور یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔

۸۲۔ اور جس بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے یعنی اہل

مصر سے اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔ اور ہم اس بیان میں بالکل سچے ہیں۔

۸۳۔ جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو انہوں نے کہا کہ حقیقت یوں نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۸۴۔ اور انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس یوسف پر ہائے افسوس اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

۸۵۔ بیٹے کہنے لگے کہ واللہ آپ تو یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

۸۶۔ انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۸۷۔ اے بیٹو یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر جاؤ اور یوسف اور اسکے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا کہ اللہ کی رحمت سے تو کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔

۸۸۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں اسکے عوض پورا غلہ دے دیجئے۔ اور ہم پر خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٦﴾

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً فَصَبْرٌ

جَمِيلٌ ۗ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۗ

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٧﴾

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفَى عَلَى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

عَيْنُهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٨﴾

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَوْا تَذَكَّرُ يُوْسُفَ حَتَّى تَكُونَ

حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٩﴾

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ

اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٠﴾

يَبْنِي أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوْسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا

تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ

اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٩١﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَ

أَهْلْنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُرْجَاةٍ فَأَوْفِ

لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۗ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي

الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٩٢﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ
أَنْتُمْ جُهْلُونَ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ یوسف نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں
پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ
کیا کیا تھا؟

قَالُوا عَرَانِكَ لَأَنْتَ يُّوسُفُ ط قَالَ أَنَا يُّوسُفُ وَهَذَا
أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ط إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ
فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

۹۰۔ وہ بولے کیا واقعی تمہی یوسف ہو انہوں نے کہا ہاں
میں ہی یوسف ہوں۔ اور بنیامین کی طرف اشارہ کر کے
کہنے لگے یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔
جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کا
اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ إِن كُنَّا
لَخَطِئِينَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ وہ بولے اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی
ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ لَا تَتْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَعْفِرُ اللَّهُ
لَكُمْ وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾

۹۲۔ یوسف نے کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی ملامت
نہیں۔ اللہ تم کو معاف کرے۔ اور وہ سب سے بڑھ کر
رحم کرنے والا ہے۔

إِذْ هَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَاَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ
بَصِيرًا وَ أَتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾

۹۳۔ یہ میرا کرتے لے جاؤ پھر اسے والد صاحب کے منہ پر
ڈال دینا تو وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو
میرے پاس لے آؤ۔

وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعَيْرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ
يُوسُفَ لَوْ لَا أَنْ تَفْنِدُونِ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا۔ تو انکے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ بوڑھا بہک گیا ہے تو مجھے تو
یوسف کی بو آرہی ہے۔

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں۔

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ
بَصِيرًا قَالِ الْمَأْمُوقُ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ مگر جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو اس نے کرتے
انکے منہ پر ڈال دیا سو وہ بینا ہو گئے۔ اور بیٹوں سے کہنے
لگے۔ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف
سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

قَالُوا يَا بَنَا آسْتَعْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا

خَطِيئِينَ ﴿٩٧﴾

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ

الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَبُوَيْهِ وَقَالَ

ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ

يَا بَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا

رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ

السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ

الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ

بِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ

تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

أَنْتَ وَليُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَ

أَكْفِنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا

۹۷۔ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگیے۔ بیشک ہم خطاکار تھے۔

۹۸۔ فرمایا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۹۹۔ پھر جب یہ سب لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے اللہ نے چاہا تو امن و امان سے رہیے گا۔

۱۰۰۔ اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب انکے آگے سجدے میں گر پڑے اور اس وقت یوسف نے کہا ابا جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے بچپن میں دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور اس نے مجھ پر بہت سے احسان کئے ہیں کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا۔ اور اسکے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۱۔ جب یہ سب باتیں ہو لیں تو یوسف نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے نوازا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

۱۰۲۔ اے پیغمبر یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری

طرف بھیجتے ہیں۔ اور جب برادران یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم انکے پاس تو نہ تھے۔

۱۰۳۔ اور بہت سے آدمی گو تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

۱۰۴۔ اور تم ان سے اس خیر خواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

۱۰۵۔ اور آسمان وزمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گزرتے ہیں اور انکو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

۱۰۶۔ اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر اسکے ساتھ شرک بھی کرتے ہیں۔

۱۰۷۔ تو کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب نازل ہو کر انکو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

۱۰۸۔ کہدو میرا رستہ تو یہ ہے۔ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۱۰۹۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مردہی بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ اجْتَمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾

وَمَا أَكْثَرَ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي ۖ أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ ۖ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ ۖ أَنَا

وَمَنِ اتَّبَعْنِي ۖ وَتَبِعَنِي ۖ وَتَبِعَنِي ۖ وَتَبِعَنِي ۖ وَتَبِعَنِي ۖ وَتَبِعَنِي ۖ

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ

مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا

تَعْقُلُونَ ﴿١٠٩﴾

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا
جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى مَنْ نَشَاءُ ۗ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا
كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ
يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

۱۱۰۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔

۱۱۱۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں ہے جو اپنے دل سے بنائی گئی ہو بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

رکوعاتھا ۶

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَانِيَّةٌ ۙ ۹۶

آیاتھا ۴۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ المر۔ اے نبی یہ کتاب الہی کی آیتیں ہیں۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ
مِن رَّبِّكَ الْحَقَّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو اتنے اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ
يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ

ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو۔

۳۔ اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۴۔ اور زمین میں کی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے۔ اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں باوجودیکہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۵۔ اگر تم عجیب بات سنی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں جلتے رہیں گے۔

۶۔ اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی جلدی سے مانگتے ہیں یعنی طالب عذاب ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب واقع ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٣٠﴾

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوَاجِينَ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣١﴾

وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَةٌ وَ جَنَّتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَ زَرَعٌ وَ نَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَ غَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِسَاءٍ وَ أَحَدٍ وَ نَفَضِلٌ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

وَ إِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ كُنَّا تُرَابًا إِنَّا لَنفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَ أُولَئِكَ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٣﴾

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُتُ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٣٤﴾

۷۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ اے نبی تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَبِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾

۸۔ اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور وہی پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اسکے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾

۹۔ وہ چھپی اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾

۱۰۔ کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یارات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اللہ کے نزدیک برابر ہے۔

سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اسکے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی نگرانی کرتے ہیں۔ اللہ اس نعت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۗ وَمَالَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِّنْ وَّالٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور رعد اور فرشتے سب اسکے خوف سے اسکی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۗ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۗ وَهُوَ شَدِيدُ الْبِحَالِ ﴿١٣﴾

۱۴۔ کام کا پکارنا تو اسی کا ہے اور جنکو یہ لوگ اس کے سوا

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۗ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا

پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ دور ہی سے اسکے منہ تک آپنچے حالانکہ وہ اس تک کبھی بھی نہیں آسکتا اور اسی طرح کافروں کی پکار بے کار ہے۔

۱۵۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سامنے بھی صبح و شام سجدے کرتے ہیں۔

۱۶۔ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم ہی کہدو کہ اللہ۔ ان سے کہو کہ کیا تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیر اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جنکو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جس کے سبب انکے لئے مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہدو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفِيهِ إِلَى

الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ط وَمَا دُعَاءُ

الْكُفْرِيِّنَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿١٣﴾

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَ

كَرْهًا وَظَلَّلَهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ ﴿١٥﴾

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط قُلِ اللَّهُ ط قُلْ

أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ

لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَ لَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ط أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَ

النُّورُ ط أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللَّهُ خَالِقُ

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ط وَمِمَّا يُوقِدُونَ

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ط

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ط فَأَمَّا الزَّبَدُ

فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَ أَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ

۱۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر پانی پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور پانی جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اس طرح اللہ صحیح اور غلط کی مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ط

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْحُسْنَىٰ ط وَ الَّذِينَ لَمْ

يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّ

مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ط أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ

الْحِسَابِ وَّ مَا لَهُمْ بِهِمْ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ط

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ

هُوَ أَعْلَىٰ ط إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ط

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا يَنْقُضُونَ

الْمِيثَاقَ ط

وَ الَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ط

وَ الَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقَامُوا

الصَّلَاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً وَ

يَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَىٰ

الدَّارِ ط

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

آبَائِهِمْ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ وَ الْمَلَائِكَةُ

۱۸۔ جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اسکو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے انکے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں؟ ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا اور ان کا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۹۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔

۲۰۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

۲۱۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا انکو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۲۔ اور جو اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

۲۳۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور انکے باپ دادوں اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾

بہشت کے ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے۔

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

۲۳۔ اور کہیں گے تم پر سلام ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي

۲۴۔ اور جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کر کے اسکو توڑ ڈالتے اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انکو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور انکے لئے برا انجام ہے۔

الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا سامان ہے۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ وَفَرِحُوا

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتا ہے اسکو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ

رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يَضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ

مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ یعنی انکو جو ایمان لاتے اور جنکے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں انکو اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا

بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَ

حَسُنَ مَا بَدَّ

۲۹۔ جس طرح ہم پہلے پیغمبر بھیجتے رہے ہیں اسی طرح اے نبی ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم انکو وہ کتاب جو ہم نے

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا

أُمَّةً لِيَتْلُوا عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ أَوْ حِينَا إِلَيْكَ وَهُمْ

تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کھدو وہی تو میرا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۱۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اسکی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ انکے اعمال کے بدلے آفت آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۳۲۔ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا رہا۔

۳۳۔ تو کیا وہ جو ہر شخص کے اعمال کا نگران و نگہبان ہے وہ بتوں کی طرح بے علم و بیخبر ہو سکتا ہے؟ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جو روئے زمین پر ہیں اور اسے معلوم نہیں یا تم لوگ محض سطحی بات کی تقلید کرتے ہو اصل یہ ہے کہ کافروں کو انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

۳۴۔ انکو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا

يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ط قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ع

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ

الْأَرْضُ أَوْ كُلَّمْ بِهِ السَّمَوَاتُ بَلْ يَلَّهُ الْأَمْرُ

جَمِيعًا ط أَلَمْ يَأْيَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ

يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ط وَلَا يَزَالُ

الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ

تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ط إِنَّ

اللَّهُ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلِي مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمَلَيْتُمُ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا تُمْ أَخَذْتُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ط وَ

جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ط قُلْ سَمُّوهُمْ ط أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا

لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ط بَلْ

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرَهُمْ وَ صُدُّوا عَنِ

السَّبِيلِ ط وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْآخِرَةِ

أَشْقَىٰ وَمَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ﴿٣٣﴾

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ أَكْثَاهَا دَائِبٌ مَّوْظِلُهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَىٰ

الَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ وَعُقْبَىٰ الْكٰفِرِينَ النَّارُ ﴿٣٤﴾

وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ

إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۗ قُلْ

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۗ إِلَيْهِ

أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابٍ ﴿٣٥﴾

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ

اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ يَكُلُّ آجَلٍ كِتَابٍ ﴿٣٧﴾

يَمْسُحُوا اللَّهَ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۗ وَعِنْدَهُ أُمُّ

الْكِتَابِ ﴿٣٨﴾

وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

۳۵۔ جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسکی شان یہ ہے کہ اسکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔

۳۶۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے کہدو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹتا ہے۔

۳۷۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان بنا کر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آجانے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۳۸۔ اور اے نبی ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور انکو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا۔ ہر حکم قضا کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۳۹۔ اللہ جس چیز کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

۴۰۔ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل

کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

۴۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں اور اللہ جیسا چاہتا ہے حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۴۲۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی بہتیری تدبیریں کرتے رہے ہیں سو تدبیر تو سب اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کر لیں گے کہ آخرت میں اچھا انجام کس کے لئے ہوتا ہے۔

۴۳۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم پیغمبر نہیں ہو۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جسکے پاس کتاب آسمانی کا علم ہے بطور گواہ کافی ہے۔

فَاتَّمَا عَلَيَّكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤٢﴾

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَئِلَى الْمَكْرِ

جَمِيعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ

الْكُفْرَ لِمَنْ عُقِبِيَ الدَّارِ ﴿٤٣﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ

الْكِتَابِ ﴿٤٤﴾

رکوعاتها

۱۴ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۲

آیاتها ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ ایک پر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی انکے پروردگار کے حکم سے عزت والے خوبیوں والے مالک کے رستے کی طرف۔

الرَّ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾

۲۔ یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے عذاب شدید کی وجہ سے تباہی اور بربادی مقدر ہے۔

۳۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کو پسند کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کچی چاہتے ہیں یہ لوگ بڑے دور کی گمراہی میں ہیں۔

۴۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہ اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں احکام الہی کھول کھول کر بتا دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابروں کا رہیں نشانیاں ہیں۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ اس نے تم کو فرعون کی قوم سے رہائی بخشی۔ وہ لوگ تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

۷۔ اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی سخت ہے۔

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

وَيُلِيُّ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢٠﴾

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا ط

أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢١﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط وَذَكَرَهُمْ بِآيَمِ اللَّهِ ط إِنَّ

فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٢٣﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

إِذْ أَخْرَجَكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ

العَذَابِ وَ يُدَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ

نِسَاءَكُمْ ط وَفِي ذِكْرِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٢٤﴾

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَ

لَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٢٥﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

الْمَ يَا تِكُمْ نَبِؤَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ

وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ط لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اللَّهُ ط جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ

فِيْ أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَ

إِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَلِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

ط يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ

يُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ط قَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

مِّثْلُنَا ط تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

أَبَاؤُنَا فَاتُّونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَ

مَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

وَمَا لَنَا إِلَّا أَنْ نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا

۸۔ اور موسیٰ نے صاف صاف کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔

۹۔ بھلا تم کو ان لوگوں کے حالات کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے۔ یعنی نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو انکے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ جب انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے کہ خاموش رہو اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم کو اس میں بھاری شک ہے۔

۱۰۔ انکے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تمکو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں انکے پوجنے سے تم ہمیں روکو دو تو اچھا کوئی کھلی دلیل لاؤ یعنی معجزہ دکھاؤ۔

۱۱۔ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نبوت کا احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو تمہاری فرمائش کے مطابق معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو تو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۲۔ اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے

ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر ہم صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

۱۳۔ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ یا تو ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ۔ پس انکے پروردگار نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

۱۴۔ اور انکے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو قیامت کے روز میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔

۱۵۔ اور پیغمبروں نے اللہ سے فتح چاہی اور ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔

۱۶۔ اسکے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ والا پانی پلایا جائے گا۔

۱۷۔ وہ اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے بعد سخت عذاب ہوگا۔

۱۸۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے جو اسے اڑالے جائے۔ اسی طرح جو کام وہ کرتے رہے ان پر انکو کچھ قابو نہ ہوگا۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔

۱۹۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق پیدا کر دے۔

سُبُلَنَا ۙ وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَيْتُمُوْنَ ا ۙ وَعَلٰی

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ

اَرْضِنَاۗٓ اَوْ لَتَعُوْدَنَّ فِيْ مِلَّتِنَاۗ ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾

وَ لَنُسْكِنَنَّكُمْ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ

خَافَ مَقَامِيْ ۙ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبّٰرٍ عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰٓى مِنْ مَّآءٍ صٰدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

يَتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيغُهٗ وَ يٰٓاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ

كُلِّ مَكَانٍ ۙ وَ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۙ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

مِثْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

بِهٖ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۙ لَا يَاقْدِرُوْنَ هِمًّا

كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ۙ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۙ

اِنَّ يَّشَآءُ يَذْهَبْكُمْ وَ يَآتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

۲۰۔ اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں۔

۲۱۔ اور قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو غریب پیر و کار بڑے بن بیٹھے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔

۲۲۔ اور جب حساب کتاب کا کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو گمراہی اور باطل کی طرف بلایا تو تم نے جلدی سے اور بے دلیل میرا کہنا مان لیا۔ تو آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

۲۳۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں وہ ہر ملاقات پر ایک دوسرے کو سلام کہیں گے۔

۲۴۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

وَبَرُّوْا لِلَّهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعْفُوْا لِلَّذِيْنَ

اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ

مُغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قَالُوْا

لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهٰدٰيْنٰكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْنَا

اَجْرِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَاكُمْ

وَعَدَا الْحَقِّ ۗ وَعَدَتُّكُمْ فَاخْلَفْتُكُمْ ۗ وَمَا كَانَ

لِيْ عَلَيْكُم مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ

فَاَسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۗ فَلَا تُلُوْمُوْنِيْ ۗ وَتُلُوْمُوْا اَنْفُسَكُمْ ۗ

مَا اَنَا بِمُصْرِحِكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيْ ۗ اِنِّيْ كَفَرْتُ

بِمَا اَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ ۗ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۗ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي

السَّمَاءِ ﴿٢٥﴾

تُوتِي أَكْلَهَا كُلِّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٥﴾

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

اجْتَثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ يُضِلُّ اللَّهُ

الظَّالِمِينَ ۗ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٢٧﴾

الَّذِينَ آمَنُوا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَمِيمًا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾

جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا مِنْ مَوْبَعِ الْقَرَارِ ﴿٢٩﴾

وَ جَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ

تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ

يُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً مِمَّنْ قَبْلِ أَنْ

يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلٌّ ﴿٣١﴾

مثال بیان فرمائی ہے وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی
جز مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوں۔

۲۵۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر موقع پر پھل لاتا ہو
اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ
نصیحت حاصل کریں۔

۲۶۔ اور ناپاک بات یعنی غلط عقیدے کی مثال ناپاک
درخت کی سی ہے کہ وہ زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر
چھینک دیا جائے اسکو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں۔

۲۷۔ اللہ مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی
زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے
گا اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا
ہے کرتا ہے۔

۲۸۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ
کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی
کے گھر میں لانا۔

۲۹۔ یعنی دوزخ میں کہ سب ناشکرے اس میں داخل ہوں
گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

۳۰۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ لوگوں
کو اسکے رستے سے گمراہ کریں۔ کہدو کہ چند روز فائدے اٹھا
لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۳۱۔ اے پیغمبر میرے مومن بندوں سے کہدو کہ نماز
پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ
اعمال کا سودا ہو گا اور نہ دوستی کام آئے گی ہمارے دیئے
ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا
لَكُمْ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝۳۲

۳۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں اور جہازوں کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ ۗ وَسَخَّرَ
لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳

۳۳۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں دن رات ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَأَتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَسَآئِلٍ مِمَّا سَأَلْتُمُوهُ ۗ وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ
اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝۳۴

۳۴۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکر ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝۳۵

۳۵۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیو۔

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۗ فَمَنْ تَبِعَنِ فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۝۳۶

۳۶۔ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۗ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ
فَاجْعَلْ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝۳۷

۳۷۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت و ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں سو تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ انکی طرف جھکے رہیں اور انکو میووں سے روزی دیتے رہنا تاکہ تیرا شکر کریں۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعَلِنُ وَمَا يَخْفَىٰ

عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ

وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ

طَرْفُهُمْ ۗ وَافِدَتْهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ

نُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۗ أَوْ لَمْ تَكُونُوا

أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

۳۸۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

۳۹۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسماعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

۴۰۔ اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی یہ توفیق بخش اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔

۴۱۔ اے پروردگار حساب کتاب کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

۴۲۔ اور مومنو یہ نہ سمجھنا کہ یہ ظالم جو کام کر رہے ہیں اللہ ان سے بیخبر ہے۔ وہ انکو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ دہشت کے سب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

۴۳۔ اور لوگ سر اٹھائے ہوئے میدان قیامت کی طرف دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود اپنی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل مارے خوف کے ہوا ہورہے ہوں گے۔

۴۴۔ اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت کو حید قبول کریں۔ اور تیرے پیغمبروں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جسمیں تم ہو زوال نہیں ہو گا۔

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَ

تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ

الْأَمْثَالَ ﴿٣٥﴾

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٣٦﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَ

بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٣٨﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي

الْأَصْفَادِ ﴿٣٩﴾

سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٤٠﴾

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَيَعْلَمُوا أَنَّمَا

هُوَ اللَّهُ وَوَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٤٢﴾

۳۵۔ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم انکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کر دی تھیں۔

۳۶۔ اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ اور انکی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔

۳۷۔ تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے وہ اسکے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

۳۸۔ جس دن یہ زمین دوسری ہی زمین بنا دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے اور سب لوگ اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو کیلتا ہے بڑا زبردست ہے۔

۳۹۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

۴۰۔ انکے کرتے تار کول کے ہوں گے اور انکے چہروں کو آگ لپٹ رہی ہوگی۔

۴۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۴۲۔ یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔

رکوعاتھا ۶

۱۵ سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴

آیاتھا ۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الر۔ یہ اللہ کی کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

۲۔ کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔

۳۔ اے نبی ان کو انکے حال پر رہنے دو کہ کھاپی لیں اور فائدے اٹھالیں اور لمبی لمبی آرزوئیں انکو دنیا میں مشغول کئے رکھیں آخر کار انکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۴۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مقرر رکھا ہوا تھا۔

۵۔ کوئی امت اپنی مدت مقررہ سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

۶۔ اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔

۷۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔

۸۔ کہدو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ۔ اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملے گی۔

۹۔ بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾

ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُهُمُ الْآمَلُ فَسَوْفَ

يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

مَعْلُومٌ ﴿٤﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ

لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾

لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِن كُنْتَ مِنَ

الصّٰدِقِیْنَ ﴿٧﴾

مَا نُنزِّلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذَا

مُنظَرِیْنَ ﴿٨﴾

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے کے مختلف گروہوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور انکے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اسی طرح ہم اس گستاخی کو گنہگاروں کے دلوں میں ڈالے رکھتے ہیں۔

كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ

يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ تو بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

مَسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو سجا دیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا

لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور ہر شیطان مردود سے اسے محفوظ کر دیا ہے۔

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٧﴾

۱۸۔ ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو ایک روشن انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔

إِلَّا مَنْ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک چیز اندازے سے اگائی۔

وَ الْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ

بِرِزْقَيْنَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اسکو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنزِّلُهُ

إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور ہم ہوائیں چلاتے ہیں جو پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں سو ہم آسمان سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم تمکو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَأَسْقَيْنُكُمْوهٗ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخٰزِنِينَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور یقیناً ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہوں گے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور جو لوگ تم میں پہلے گذر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ

عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانائے خبردار ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهٗ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ

مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔

وَالْحَبَّاءَ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ

سٰجِدِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ چنانچہ فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ مگر شیطان کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا۔

إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ أَبَىٰ أَنْ يَّكُونَ مَعَ السَّٰجِدِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قَالَ يَا بَلِيسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُونَ مَعَ

السَّجِدِينَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِاسْجَدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ

صَلْصَالٍ مِنْ حَمًا مَسْنُونٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ فرمایا یہاں سے نکل جا کہ اب تو مردود ہے۔

قَالَ فَاخْرَجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت بر سے گی۔

وَ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اس نے کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جائیں گے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِي اِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ فرمایا اچھا سو تجھے مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ وقت مقرر یعنی قیامت کے دن تک۔

اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے گناہوں کو آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ بِمَا اَغْوَيْتَنِي لَازِيْدَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

لَا اُغْوِيْتَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ ہاں ان میں جو تیرے خاص بندے ہیں ان پر میرا قابو چلنا مشکل ہے۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾

۴۲۔ جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں کہ انکو گناہ میں ڈال سکے ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔

اِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنْ

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے

لَهَا سَبْعَةٌ اَبْوَابٍ كُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ

مَقْسُومٌ ﴿٣٣﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٣٥﴾

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينٍ ﴿٣٦﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍ إِخْوَانًا عَلَى

سُرِّ مُتَقَبِلِينَ ﴿٣٧﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ مِنْهَا

بُخَرَجِينَ ﴿٣٨﴾

نَبِيٌّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٣٩﴾

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٤٠﴾

وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٤١﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ

وَجِلُونَ ﴿٤٢﴾

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نَبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ عَلَيْمِ ﴿٤٣﴾

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمِ

تَبَشِّرُونَ ﴿٤٤﴾

قَالُوا ابْشِرْنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ ﴿٤٥﴾

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٤٦﴾

لئے ان میں سے جماعتیں الگ الگ حصہ ہے۔

۳۵۔ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۳۶۔ ان سے کہا جائے گا کہ ان میں سلامتی اور امن و اطمینان سے داخل ہو جاؤ۔

۳۷۔ اور انکے دلوں میں جو کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے گویا بھائی بھائی مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔

۳۸۔ نہ انکو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

۳۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا ہوں بڑا مہربان ہوں۔

۴۰۔ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے۔

۴۱۔ اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کو احوال سنا دو۔

۴۲۔ جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

۴۳۔ مہمانوں نے کہا کہ ڈریئے نہیں ہم آپ کو ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

۴۴۔ وہ بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے۔ اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو۔

۴۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں سو آپ مایوس نہ ہوں۔

۴۶۔ ابراہیم نے کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا تو گمراہوں کا کام ہے۔

۵۷۔ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہارا اصل کام کیا ہے۔

۵۸۔ انہوں نے کہا ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں کہ اس کو عذاب کریں۔

۵۹۔ مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں گے۔

۶۰۔ البتہ انکی بیوی کہ اسکے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی۔

۶۱۔ پھر جب فرشتے لوط کے گھر آئے۔

۶۲۔ تو انہوں نے کہا کہ تم تو نا آشنا سے لوگ ہو۔

۶۳۔ وہ بولے کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

۶۴۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

۶۵۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں اور خود انکے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے۔

۶۶۔ اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔

۶۷۔ اور اہل شہر لوط کے پاس خوش خوش دوڑے آئے۔

۶۸۔ لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں کہیں ان کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرنا۔

۶۹۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور میری بے آبروئی نہ کرو۔

۷۰۔ وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہاں کی حمایت و طرفداری سے منع نہیں کیا۔

۷۱۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنْجُوهُمْ أَجْعَعِينَ ﴿٥٩﴾

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾

قَالُوا بَلْ جَعْنِكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ ﴿٦٣﴾

وَآتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا

يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

وَاقْضِنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ

مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

قَالُوا أَوْلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٧١﴾

لَعَرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤٢﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٤٣﴾

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٤٤﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٤٥﴾

وَإِنَّهَا لِبِسْبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٦﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٤٨﴾

فَأَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهَا لِبِأَمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٤٩﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسِلِينَ ﴿٥٠﴾

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٥١﴾

وَكَانُوا يُنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٥٢﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٥٣﴾

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ

الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٥٥﴾

۷۲۔ اے نبی تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش ہو رہے تھے۔

۷۳۔ سوان کو سورج نکلنے نکلنے چنگھاڑنے آپکڑا۔

۷۴۔ اور ہم نے ان بستیوں کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنکر کی پتھریاں برسائیں۔

۷۵۔ بیشک اس قصے میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے۔

۷۶۔ اور وہ بستیاں اب تک شام جانے والے سیدھے رستے پر موجود ہیں۔

۷۷۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے۔

۷۸۔ اور بن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب کے لوگ بھی گنہگار تھے۔

۷۹۔ تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر موجود ہیں۔

۸۰۔ اور وادی حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔

۸۱۔ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

۸۲۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن و اطمینان سے رہیں گے۔

۸۳۔ آخر زور دار آواز نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا۔

۸۴۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

۸۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو

ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگزر کرو۔

۸۶۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی سب کچھ پیدا کرنے والا ہے جاننے والا ہے۔

۸۷۔ اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دھرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۃ الحمد اور عظمت والا کلام عطا فرمایا ہے۔

۸۸۔ ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جنکو فوائد دنیاوی سے نوازا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر رنج و غم کرنا اور مومنوں کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

۸۹۔ اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔

۹۰۔ اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا۔
۹۱۔ یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

۹۲۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پریش کریں گے۔

۹۳۔ ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔

۹۴۔ پس جو حکم تم کو اللہ کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو بے دھڑک سنادو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

۹۵۔ ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں جو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔

۹۶۔ جو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب انکو ان باتوں کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۹۷۔ اور ہم جانتے ہیں کہ انکی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

۹۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور اسکی خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ

الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفِضْ جَنَاحَكَ

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

۹۹۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے۔

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

رکوعاتها ۱۶

سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۶

آياتها ۱۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اللہ کا حکم یعنی عذاب گویا آہی پہنچا تو کافر اس کے لئے جلدی مت کرو۔ اور یہ لوگ جو اللہ کا شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔

آتَىٰ أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾

۲۔ وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جسکے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ لوگوں کو بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔

يُنزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦٓ اَنْ اَنْذِرُوْا اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنَ ﴿١٠١﴾

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا۔ اسکی ذات ان کافروں کے شرک سے بلند و برتر ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ تَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٢﴾

۴۔ اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ ۗ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾

۵۔ اور موشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے سردی سے بچاؤ اور بہت سے دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَمَنْٰفِعٌ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٠٤﴾

۶۔ اور جب شام کو انہیں جنگل سے لاتے ہو اور جب صبح کو جنگل چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری عزت و شان کا اظہار ہوتا ہے۔

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْمُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

۷۔ اور دور دراز شہروں میں جہاں تم سخت محنت کے بغیر پہنچ

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَلِغِيْهِ

نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا ہے مہربان ہے۔

۸۔ اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہارے لئے رونق و زینت بھی ہیں اور وہ اور چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جنکی تم کو خبر نہیں۔

۹۔ اور سیدھا راستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے۔ اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔

۱۰۔ وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی شاداب ہوتے ہیں جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔

۱۱۔ اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور دوسرے بے شمار درخت اگاتا ہے۔ اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے غور کرنے والوں کے لئے اس میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

۱۲۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۱۳۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں سب تمہارے زیر فرمان کر دیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۱۴۔ اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت نکال کر کھاؤ۔ اور اس سے زیور موتی وغیرہ نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ

الَّذِي أَنْشَأَ الْإِنْسَانَ ط إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٣﴾

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ط

وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ط وَلَوْ

شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٢٥﴾

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ

شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿٢٦﴾

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ

الْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ

النُّجُومَ ط وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

وَمَا ذَرَأْتُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ط إِنَّ

فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٩﴾

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

طَرِيًّا وَتَسَخَّرِجُوا مِنْهُ حَلِيَّةً تَلْبَسُونَهَا وَ

کشتیاں سمندر میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اس لئے بھی سمندر کو تمہارے اختیار میں کیا کہ تم اللہ کا فضل معاش حاصل کرو اور تاکہ اس کا شکر کرو۔

۱۵۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں ڈولنے نہ لگے اور ندیاں اور راستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جاسکو۔

۱۶۔ اور رستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں۔

۱۷۔ تو جو اتنی مخلوقات پیدا کرے کیا وہ اس مخلوق جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟

۱۸۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۹۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے۔

۲۰۔ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔

۲۱۔ وہ تو مردہ ہیں بے جان۔ ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے۔

۲۲۔ لوگو تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں۔

۲۳۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

تَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾

وَالتِّي فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَانْهَارًا
وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

وَعَلَّمَتْهُمُ بِالْنَجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ
لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا
وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ
يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

الْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور جب ان کافروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں۔

۲۴۔ اے پیغمبر ان کو بکنے دو یہ قیامت کے دن اپنے اعمال کے پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جنکو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں انکے بوجھ بھی اٹھائیں گے سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔

۲۶۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں کی تھیں تو اللہ کا حکم ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور ایسی طرف سے ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا۔

۲۷۔ پھر وہ انکو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

۲۸۔ ان کا حال یہ ہے کہ جب فرشتے انکی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں جبکہ یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۲۹۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٣﴾

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِلَّا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٢٤﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَ يَقُولُ آيِنَ شُرَكَائِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۗ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٢٧﴾

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَكَةُ طَالِيًا أَنفُسِهِمْ ۗ فَأَلْقُوا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۗ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ فَلَيْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ بہترین کلام جو لوگ نیکوکار ہیں انکے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔

۳۱۔ وہ بہشت جاودانی جن میں وہ داخل ہوں گے انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتا ہے۔

۳۲۔ انکی کیفیت یہ ہے کہ جب فرشتے انکی جانیں نکالنے لگتے ہیں۔ اور یہ کفر و شرک سے پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے انکے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۳۳۔ کیا یہ کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے انکے پاس جان نکالنے آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم عذاب آ پہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۳۴۔ تو انکو انکے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو ہر طرف سے گھیر لیا۔

۳۵۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اسکے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی پوجتے اور نہ اسکے فرمان کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اے پیغمبر اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دینے کے سوا اور

وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا

خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۗ وَلَنِعَمَ دَارَ الْمُتَّقِينَ ۗ

جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۗ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ

الْمُتَّقِينَ ۗ

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۗ يَقُولُونَ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۗ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ۗ

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ

أَمْرٌ رَبِّكَ ۗ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا

ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۗ

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۗ

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ

دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ

فَهَلْ عَلَى الرَّسْلِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾

کچھ نہیں۔

۳۶۔ اور ہم نے ہر امت میں کوئی پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں کی پرستش سے اجتناب کرو۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سو زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ

وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَ

مِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اگر تم ان کفار کی ہدایت کے لئے بہت زیادہ خواہش رکھو جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اس کو وہ ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔

إِنْ تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ تُصْرِيٍّ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَاقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ

مَنْ يَمُوتُ بَلَى وَعَدًّا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ فِيهِ وَ لِيَعْلَمَ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ اسے جانتے۔

وَ الَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ

أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جنکی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ

فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ اور ان پیغمبروں کو دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو ارشادات لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو۔ اور تاکہ وہ غور کریں۔

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اب کیا جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا ایسی طرف سے ان پر عذاب آجائے جہاں سے انکو خبر ہی نہ ہو۔

أَفَامِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

يَشْعُرُونَ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ یا انکو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلِبِهِمْ فَتَأْخُذَهُمْ بِمُعْجِزَاتِنَا

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ۗ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ

۳۷۔ یا جب انکو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

رَحِيمٌ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جنکے سائے دائیں سے بائیں کو اور بائیں سے دائیں کو لوٹتے رہتے ہیں یعنی اللہ کے آگے عاجزی سے سجدے کی حالت میں رہتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا

ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ

دٰخِرُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غور نہیں کرتے۔

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ

دَابَّةٍ ۗ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۰﴾

۵۰۔ اور اپنے پروردگار سے جو انکے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو انکو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود تو وہی ایک ہے سوائے بند و بھیجی سے ڈرتے رہو۔

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾

۵۲۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَهُ الدِّينُ وَ اٰصْبٰٓءُ اَفْعٰدِرِ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے فریاد کرتے ہو۔

وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضَّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْرُوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضَّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں انکی ناشکری کریں تو مشرکوں کو دنیا میں فائدے اٹھا لو۔ پھر عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَا اٰتَيْنَهُمْ فَتَمْتَعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی نہیں کافرو اللہ کی قسم کہ جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو اسکی تم سے ضرور پر سش ہوگی۔

وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللّٰهِ لَتَسْئَلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب و دلپسند ہیں۔

وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهُ ۗ وَ لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا ۗ وَ

هُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾

ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۗ

۵۹۔ اور اس خبر بد کے سبب جو وہ سنتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے سوچتا ہے۔ کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔

أَيُّسِرُكَ عَلَىٰ هُوْنٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بری مثال ہے اور اللہ کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السُّوءِ ۗ وَ لِلَّهِ

الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے۔ لیکن انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

وَلَوْ يَؤُؤُا خِذَ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا

مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۗ وَلَا

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جنکو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں۔ کہ انکو قیامت کے دن بھلائی یعنی نجات ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ انکے لئے دوزخ کی آگ تیار ہے اور یہ دوزخ میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَ تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ

الْكُذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۗ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ

النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾

۶۳۔ اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے انکے کرتوت ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ

الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ ۗ وَ لَهُمُ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اور ہم نے جو کتاب تم پر نازل کی ہے تو اس لئے کہ

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

جس بات میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٣﴾

۲۵۔ اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی مقام عبرت و غور ہے کہ انکے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس کے درمیان سے نکال کر ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا
فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبْنَا خَالِصًا
سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق کھاتے ہو جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان چیزوں میں نشانی ہے۔

وَمِنْ ثَمَرِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ
سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا۔

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ پھر ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ
ذُلًّا ۗ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہی تم کو موت دیتا

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنْكُمْ مَّنْ

ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جائیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

۱۷۔ اور اللہ نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟

۱۸۔ اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور بیویوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟

۱۹۔ اور اللہ کے سوا الہیوں کو پوجتے ہیں جو انکو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی اور طرح کا مقدر رکھتے ہیں۔

۲۰۔ تو لوگو اللہ کے لئے غلط مثالیں نہ بناؤ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۱۔ اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو بالکل دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے بہت سماں طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں

يُرْدُ إِلَىٰ آرْذَلِ الْعُرْيِ يُكْفَىٰ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۗ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَأْدِي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۗ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۗ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّْا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۗ هَلْ يَسْتَوُونَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ

شخص برابر ہیں؟ ہر گز نہیں الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔

۷۶۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا اور کسی کا غلام ہے بے اختیار و ناتواں کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے کبھی اچھی خبر نہیں لاتا۔ کیا ایسا گونگا بہر اور وہ شخص جو سنتا بولتا اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

۷۷۔ اور آسمانوں اور زمین کا بھید اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۸۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا اس حال میں کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل اور انکے علاوہ اور اعضاء بخشے تاکہ تم شکر کرو۔

۷۹۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے اڑتے رہتے ہیں۔ انکو اللہ ہی تھاے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۸۰۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جنکو تم ہکا بھکا دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور انکی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو مدت تک کام دیتی ہیں۔

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا

يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَ هُوَ كُلُّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيَّمَا

يُوجِّهُهُ لآيَاتٍ بَخِيرٌ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَ مَنْ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ هُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾

وَ لِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا أَمُرُ

السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمَحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٧﴾

وَ اللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا

تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ

الْأَبْصَارَ وَ الْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

الْمَيِّرُوا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا

يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ

لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَ مِنْ أَصْوَابِهَا وَ

أَوْ بَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَانًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

۸۰۔ اور اللہ ہی نے تمہارے آرام کے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غار بنائے اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں۔ اور ایسے کرتے بھی جو تم کو اسلحہ جنگ کے ضرر سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلًّا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسَلِّمُونَ ﴿٨١﴾

۸۱۔ پس اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو اے پیغمبر تمہارا کام فقط صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾

۸۲۔ یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر واقف ہو کر ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ یعنی پیغمبر کو کھڑا کریں گے پھر نہ تو کفار کو بولنے کی اجازت ملے گی اور نہ انکے عذر قبول کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔ اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو انکے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے گی اور نہ انکو مہلت ہی دی جائے گی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفِّفْ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ انکے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ فَآلَقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶۔ اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

۸۸۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا ہم انکو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے۔

۸۹۔ اور اس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور اے پیغمبر تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۹۰۔ اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

۹۱۔ اور جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب کئی قسمیں کھاؤ تو انکو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۹۲۔ اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کا تا۔ پھر اسکو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٨﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ

عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٩﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ

أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَؤُلَاءِ ۗ وَ

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَ

هُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي

الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَ

الْبَغْيِ ۗ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩١﴾

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ يُعَلِّمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩٢﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ

أَنْكَاثًا ۗ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۗ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ

بِهِ ۗ وَلِيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٣﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَلِتَسْأَلَنَّ

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٤﴾

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٥﴾

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ إِنَّمَا عِنْدَ

اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ

الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

مَنْ عَمِلَ صَاحِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

فَلَنَحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۗ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٧﴾

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الرَّجِيمِ ﴿٦٨﴾

۹۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اس دن انکے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

۹۴۔ اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑاجائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو سزا چکھنی پڑے۔ اور تمہیں بڑا سخت عذاب ملے۔

۹۵۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بیچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ کیونکہ ایسے عہد کا جو صلہ اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

۹۶۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہیں ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

۹۷۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اسکو دنیا میں پاک زندگی بسر کروائیں گے اور آخرت میں انکے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

۹۸۔ سو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

۹۹- حقیقت یہ ہے کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا۔

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

۱۰۰- اس کا زور انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسکورفتی بناتے ہیں اور اسکے وسوسے کے سبب اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطَنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ

بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾

۱۰۱- اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے بنا لاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

يُنزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

۱۰۲- کہدو کہ اسکوروح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ قرآن مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے تو یہ ہدایت اور بشارت ہے۔

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۳- اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف تعلیم کی نسبت کرتے ہیں اسکی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يِقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ

لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي ۚ وَهَذَا لِسَانٌ

عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾

۱۰۴- جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمْ

اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

۱۰۵- جھوٹ تو وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ

اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۶- جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَ

کرے وہ نہیں جو کفر پر زبردستی مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو دل سے اور دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور انکو بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۱۰۷۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز تر رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۰۸۔ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۰۹۔ کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

۱۱۰۔ پھر جن لوگوں نے ایذا نہیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار انکو بیشک ان آزمائشوں کے بعد بخشے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔

۱۱۱۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے بھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔

۱۱۲۔ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جو کہ ہر طرح امن چین سے تھی ہر طرف سے اس کا رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے اعمال کے سبب انکو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر ناشکری کا مزہ پکھا دیا۔

قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَ لَكِن مِّن شَرَحٍ
بِالْكَفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلٰى الْاٰخِرَةِ
وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمِعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فِتِنُوْا
ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَ تُوْفٰى
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
يَّاتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنۢ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ
بِاَنۢعَمِ اللّٰهِ فَاذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَ الْخَوْفِ

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١١٣﴾

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَلًا طَيِّبًا

وَأَشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَالْحَمَّ

الْخِنْزِيرَ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٥﴾

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا

حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا

يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ

مِن قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْحَابًا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

۱۱۳۔ اور انکے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔

۱۱۴۔ پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بھی کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو۔

۱۱۵۔ اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اس کو بھی ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۱۶۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ اللہ پر جھوٹ باندھنے لگو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ ان کا بھلا نہیں ہوگا۔

۱۱۷۔ جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے بدلے انکو عذاب الیم بہت ہوگا۔

۱۱۸۔ اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

۱۱۹۔ پھر جن لوگوں نے نادانی سے غلط کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار انکو توبہ کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا ہے رحمت

کرنے والا ہے۔

۱۲۰۔ بیشک ابراہیم لوگوں کے امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۱۔ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا تھا اور اپنی سیدھی راہ پر چلایا تھا۔

۱۲۲۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

۱۲۳۔ پھر اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

۱۲۴۔ ہفتے کا دن تو انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

۱۲۵۔ اے پیغمبر لوگوں کو حکمت اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت اچھے طریق سے ان سے مناظرہ کرو۔ جو اسکے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔

۱۲۶۔ اور اگر تم انکو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی

بَعْدَهَا لَغُفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٩﴾

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾

شَاكِرًا لِأَنْعَمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾

وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾

إِنَّمَا جَعَلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَ

إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾

أُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

الْحَسَنَةِ ۗ وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۗ وَ

تکلیف تم کو ان سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔

لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهَوْ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۷۔ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ سازشیں کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیوکار ہیں اللہ ان کا مددگار ہے۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

رکوعاتھا ۱۲

سُورَةُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰

آیاتھا ۱۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ قادر مطلق جو ہر خامی سے پاک ہے ایک رات اپنے بندے کو مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جسکے چاروں طرف ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلٰی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بَرَكْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیْہٖ مِنْ اٰیٰتِنَا ۗ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿١﴾

۲۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لئے راہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا۔

وَ اٰتٰیْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰہٗ ہُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَ کِیْلًا ﴿٢﴾

۳۔ اے ان لوگوں کی اولاد جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا۔ بیشک نوح ہمارے شکر گزار بندے تھے۔

ذُرِّیَّةً مِّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۗ اِنَّہٗ كَانَ عَبْدًا شٰکِرًا ﴿٣﴾

۴۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دودفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔

وَ قَضٰیْنَا اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿٤﴾

۵۔ پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُولٰٓئِہِمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا

لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

۶۔ پھر ہم نے دوسری بار تمکو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تمکو جماعت کثیر بنا دیا۔

۷۔ اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہو گا پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں۔

۸۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

۹۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے۔

۱۰۔ اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۱۔ اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

نَنَّا أُولَىٰ بِأَسِ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَلَ الدِّيَارِ ۗ وَ

كَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ

بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ

فَلَهَا ۗ فَاذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا

وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۗ

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ آعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۗ وَكَانَ

الْإِنْسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے سورات کی نشانی کو تار یک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل یعنی روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی بخوبی تفصیل کر دی ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ فَمَحَوْنَا آيَةَ

الَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا

فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَ

الْحِسَابَ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال نامے کو بہ صورت کتاب اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز وہ کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔

وَكُلُّ إِنْسَانٍ لِّزَمْنِهِ لَئِيْلٌ فِي عُنُقِهِ ۗ وَنُخْرِجُ

لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾

۱۴۔ کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج آپ ہی اپنا حساب کرنے والا کافی ہے۔

إِقْرَأْ كِتَابَكَ ۗ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

حَسِيبًا ﴿١٤﴾

۱۵۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہو گا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔

مَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ

فَأِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا

فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا

تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔

وَكَم أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَ

كَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا

سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اسکے لئے جہنم کو ٹھکانہ مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفیریں سن کر اور درگاہ الہی سے راندہ ہو کر داخل ہو گا۔

۱۹۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

۲۰۔ ہم انکو اور انکو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں۔

۲۱۔ دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

۲۲۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائمتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

۲۳۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انکو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔

۲۴۔ اور عجز و نیاز سے انکے آگے جھکے رہو اور انکے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا ہے تو بھی انکے حال پر رحمت فرما۔

۲۵۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس

نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا

مَذْمُومًا مَدْحُورًا ﴿١٩﴾

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ﴿٢٠﴾

كُلًّا نُسَبِّدُ هَوًّا ۖ وَهُوَ آءٍ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۗ وَمَا

كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ﴿٢١﴾

أُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۗ وَلَٰئِذَا خِرَةٌ

أَكْبَرُ دَرَجَةٍ ۖ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢٢﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعَدَ مَذْمُومًا

مَخْذُومًا ﴿٢٣﴾

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ

إِحْسَانًا ۗ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

أَوْ كِلَهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ ۖ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ

لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٤﴾

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ﴿٢٥﴾

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۗ إِنَّ تَكُونُوا

سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔

۲۶۔ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔

۲۷۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکر ہے۔

۲۸۔ اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان مستحقین کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔

۲۹۔ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کر لو کہ کسی کو کچھ دو، وہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو کہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔

۳۰۔ بیشک تمہارا پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جسکی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور انکو دیکھ رہا ہے۔

۳۱۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

۳۲۔ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔

۳۳۔ اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل

صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾

وَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ

وَلَا تُبْذِرْ تَبْدِيرًا ﴿٢٦﴾

إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ط وَكَانَ

الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ

تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا

كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط إِنَّهُ

كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَّحْنُ

نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ط إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً

كَبِيرًا ﴿٣١﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَةَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً ط وَسَاءَ

سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط

نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی بفتویٰ شریعت اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے تو اسکو چاہیے کہ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے۔

۳۳۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔

۳۵۔ اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو۔ تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔

۳۶۔ اور اے بندے جس چیز کا تجھے علم نہیں اسکے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب اعضاء کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

۳۷۔ اور زمین پر اکڑ کر اور تن کر مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ جائے گا۔

۳۸۔ ان سب عادتوں کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔

۳۹۔ اے پیغمبر یہ ان ہدایتوں میں سے ہیں جو اللہ نے حکمت کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ایسا کرنے سے ملامت زدہ اور راندہ درگاہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

۴۰۔ مشرکو! کیا تمہارے پروردگار نے تمکو تو لڑکے دیئے اور اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم بڑی نامعقول بات کہتے ہو۔

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيِّهِ سُلْطٰنًا

فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ مَنصُورًا ﴿۳۳﴾

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشَدَّهٗ ۗ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ

كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كَلْتُمْ وَاَوْفُوا بِالْقِسْطِ

الْمُسْتَقِيْمِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرْحًا ۗ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاَتَّخَذَ مِنْ

الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۗ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَكَّرُوا وَمَا

يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٣١﴾

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَابَتَّغُوا

إِلَى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوقًا كَبِيرًا ﴿٣٣﴾

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ

فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا

تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٣٤﴾

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ﴿٣٥﴾

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

أَذَانِهِمْ وَقْرًا ﴿٣٦﴾ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ

وَلَوْ أَعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٣٧﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ

إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ

تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ﴿٣٨﴾

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

۳۱۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔

۳۲۔ کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش والے کی طرف لڑنے بھڑنے کے لئے رستہ نکالتے۔

۳۳۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے اس کا رتبہ بہت عالی ہے۔

۳۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور مخلوقات میں سے کوئی چیز نہیں مگر اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم انکی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار ہے غفار ہے۔

۳۵۔ اور اے نبی جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ یعنی حجاب ڈال دیتے ہیں۔

۳۶۔ اور انکے دلوں پر بھی پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور انکے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار کیلنا کا ذکر کرتے ہو تو وہ لوگ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

۳۷۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں یعنی جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔

۳۸۔ دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں

باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور راستہ نہیں پاسکتے۔

۴۹۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟

۵۰۔ کہدو کہ خواہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

۵۱۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی زیادہ سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہدو کہ وہی جس نے تمکو پہلی بار پیدا کیا۔ تو تعجب سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا۔ کہدو امید ہے کہ جلد ہو گا۔

۵۲۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اسکی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم دنیا میں بہت کم مدت رہے۔

۵۳۔ اور میرے بندوں سے کہدو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

۵۴۔ تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تمکو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۵۵۔ اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی۔

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٣٨﴾

وَ قَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا إِنَّا

لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٣٩﴾

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٤٠﴾

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ

مَنْ يُعِيدُنَا ۗ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ

فَسَيَنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى

هُوَ ۗ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٤١﴾

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَ تَظُنُّونَ

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٢﴾

وَ قُلْ لِعِبَادِيَ يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِنَّ

الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٤٣﴾

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۗ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَمَكُمُ أَوْ أَنْ يَشَاءُ

يُعَذِّبَكُمُ ۗ وَ مَا أَرْسَلْنَا عَلَيْكُمْ وَكِيلًا ﴿٤٤﴾

وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ وَ لَقَدْ

فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ وَ آتَيْنَا دَاوُدَ

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا

يَمْلِكُونَ كَشْفِ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ

الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ

عَذَابَهُ ۗ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

وَأَنْ مِنْ قَرِيْبَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ

الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۗ كَانَ ذَٰلِكَ

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا

الْأَوَّلُونَ ۗ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا

بِهَا ۗ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۗ وَمَا

جَعَلْنَا الرَّعْيِيَا الَّتِي آرَيْنِكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَ

الشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۗ وَنُحُوفُهُمْ ۗ فَمَا

يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

۵۶۔ کہو کہ مشر کو جن لوگوں کی نسبت تمہیں معبود ہونے کا گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اسکے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

۵۷۔ یہ لوگ جنکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ تقرب تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں اللہ کا زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اسکی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اسکے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

۵۸۔ اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

۵۹۔ اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ پہلے لوگوں نے اسکی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی نبوت صالح کی کھلی نشانی دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو۔

۶۰۔ اور جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو منظر ہم نے تمہیں دکھایا اسکو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح تھوہر کے درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو اس سے انکی سرکشی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۶۱۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو

سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

إِبْلِيسَ ط قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٢١﴾

۶۲۔ اور ازراہ طنز کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اسکی تمام اولاد کی جڑ کاٹنا ہوں گا۔

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنِ
أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا

قَلِيلًا ﴿٢٢﴾

۶۳۔ اللہ نے فرمایا یہاں سے چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے اور وہ پوری سزا ہے۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ

جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ﴿٢٣﴾

۶۴۔ اور ان میں سے جسکو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تارہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا تارہ اور انکے مال اور اولاد میں شریک ہوتا تارہ اور ان سے وعدہ کرتا تارہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔

وَ اسْتَفْزِرُ مِنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ

أَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكُهُمْ فِي

الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدَّهُمْ ط وَ مَا يَعِدُهُمْ

الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٢٤﴾

۶۵۔ جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے پیغمبر تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ط وَ كَفَىٰ

بِرَبِّكَ وَكَيْلًا ﴿٢٥﴾

۶۶۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اسکے فضل سے روزی تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔

رَبُّكُمْ الَّذِي يُزَيِّجُ لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ط إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٦﴾

۶۷۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جنکو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمکو ڈوبنے سے بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکر۔

وَ إِذَا مَسَّكُمْ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا

إِيَّاهُ فَلَمَّا نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ط وَ كَانَ

الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٢٧﴾

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ

بِمَا كَفَرْتُمْ ۗ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ

تَبِيعًا ﴿٦٩﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْ

بَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى

كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۗ فَمَنْ أُوْتِيَ

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا

يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَ

أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا

إِلَيْكَ لِتَقْرَأَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۗ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ

خَلِيلًا ﴿٧٣﴾

۶۸۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف لے جا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔

۶۹۔ یا اس بات سے بے خوف ہو کہ تمکو دوسری دفعہ سمندر میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس معاملے میں اپنے لئے کوئی باز پرس کرنے والا نہ پاؤ۔

۷۰۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انکو خشکی اور تری میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

۷۱۔ جس دن ہم سب لوگوں کو انکے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جنکے اعمال کی کتاب انکے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔

۷۲۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور نجات کے رستے سے بہت دور۔

۷۳۔ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ کافر لوگ تم کو اس سے بہکا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے۔

وَلَوْلَا أَنْ تَبَتُّنَا لَقَدْ كِدْتِ تَرَكُنَ إِلَيْهِمْ شَيْعًا

قَلِيلًا ﴿٤٣﴾

إِذَا لَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٤٥﴾

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ

مِنْهَا وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٤٧﴾

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَ

قُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٤٨﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ ۗ عَسَى أَنْ

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿٤٩﴾

وَ قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾

وَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ۗ إِنَّ الْبَاطِلَ

كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾

۴۳۔ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر انکی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

۴۵۔ اس وقت ہم تمکو زندگی میں بھی عذاب کا دگنا اور مرنے پر بھی دگنا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔

۴۶۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین مکہ سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے نکال دیں۔ اور اس وقت تمہارے بعد یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔

۴۷۔ جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا اور انکے بارے میں ہمارا یہی طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

۴۸۔ اے محمد ﷺ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء کی نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا فرشتوں کی حاضری کا باعث ہوتا ہے۔

۴۹۔ اور بعض حصہ شب میں بیدار ہو کر اور تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ شب خیزی تمہارے لئے ایک اضافی عمل ہے امید ہے کہ اللہ تمکو مقام محمود پر فائز فرمائے۔

۸۰۔ اور کہو کہ اے پروردگار مجھے مدینے میں اچھی طرح داخل کیجیو اور مکے سے اچھی طرح نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بناؤ۔

۸۱۔ اور کہو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

۸۲۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأْبِجَاجِبِهِ

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۗ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ

هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

۸۴۔ کہدو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۗ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا

أَوْتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

۸۵۔ اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہدو کہ وہ میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

وَلَيْسَ شِعْرُنَا لِنَذْهَبَنَّ بِالذِّمَىٰ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

ثُمَّ لَا تَجِدُكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكَيْلًا ﴿٨٦﴾

۸۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں۔ پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔

إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۗ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ

كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

۸۷۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَيْسَ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْحِجْنُ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا

بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَتَوْكَانَ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

۸۸۔ کہدو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنالائیں تو اس جیسا نہ لائیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

مِثْلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

۸۹۔ اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

۹۰۔ اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو۔

۹۱۔ یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اسکے بیج میں نہریں بہا نکالو۔

۹۲۔ یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے گر ادویا اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ۔

۹۳۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہدو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

۹۴۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انکو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے۔

۹۵۔ کہدو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ اس میں چلتے پھرتے اور رہتے بستے تو ہم ان کے پاس کسی فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔

۹۶۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار ہے انکو دیکھنے والا ہے۔

وَ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ

الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۙ

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ

الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ۙ

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمَتْ عَلَيْنَا كِسْفًا

أَوْ تَأْتِي بِلِلِّهِ وَالْمَلَكَةِ قَبِيلًا ۙ

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي

السَّمَاءِ ۗ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا

كِتَابًا نَّقْرُؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا

رَسُولًا ۙ

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۙ

قُلْ لَوْ كَانِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَّمْشُونَ

مُطْمَئِنِّينَ لَنزَلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا

رَسُولًا ۙ

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ

بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۙ

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ

تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۗ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيًّا ۗ وَبُكْمًا ۗ وَصُمًّا ۗ

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۗ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِآيٰتِنَا وَ قَالُوْا اِذَا

كُنَّا عِظَامًا وَ رُفَاتًا اِنَّا لَسَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾

اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا

رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَاَبٰى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾

قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذَا

لَا مَسْكَتُمْ خَشِيَةَ الْاِنْفَاقِ ۗ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ

قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسَعَلَ بَنِيَّ

اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاطْنٰكَ

يٰمُوسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رُبُّ السَّمٰوٰتِ

۹۷۔ اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جنکو گمراہ رہنے دے تو تم اللہ کے سوا انکے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم انکو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے بنا کر اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب اسکی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم انکو عذاب دینے کے لئے اسے اور بھڑکادیں گے۔

۹۸۔ یہ انکی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کر بوسیدہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے جائیں گے؟

۹۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کے سوا سے قبول نہ کیا۔

۱۰۰۔ کہدو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے انکو بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

۱۰۱۔ اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔

۱۰۲۔ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور

زمین کے پروردگار کے سوا اسکو کسی نے نازل نہیں کیا۔ اور وہ بھی تم لوگوں کے سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے۔

وَ الْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَفِرُّعُونَ

مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ تو اس نے چاہا کہ انکو سر زمین مصر سے نکال دے تو ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا۔

فَارَادَ أَنْ يَسْتَفِرَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَ

مَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۴۔ اور اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔

وَ قُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا

الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ

لَفِيضًا ﴿١٠٤﴾

۱۰۵۔ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہو اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَ بِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلٌ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

إِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ﴿١٠٥﴾

۱۰۶۔ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو بھہر بھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

وَ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَ

نَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾

۱۰۷۔ کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ یہ فی نفسہ حق ہے جن لوگوں کو اس سے پہلے علم کتاب دیا گیا ہے۔ جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں پڑتے ہیں۔

قُلْ أَمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ

لِلْآذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

۱۰۸۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔

وَ يَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

لَسَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾

۱۰۹۔ اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

وَ يَخِرُّونَ لِلْآذْقَانِ يَبْكُونَ وَ يُزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ کہدو کہ تم معبود برحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے پکارو اسکے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اسکے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ اَيَّٰمًا تَدْعُوْا

فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۗ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلٰتِكَ وَلَا

تُخٰفِتْ بِهَا ۗ وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

۱۱۱۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیُّ مِّنَ الدُّلٰى ۗ وَ

كَبِّرُهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

رکوعاتها ۱۲

۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹

آیاتها ۱۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ ۗ وَلَمْ

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

۲۔ بلکہ سیدھی اور سلیس اتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے آنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ انکے لئے ان کے کاموں کا نیک بدلہ یعنی بہشت ہے۔

قِيْمًا ۗ يُّنذِرُ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهٗ ۗ وَيُبَشِّرُ

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾

۳۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَا كَثِيْرٌ فِیْهِ اَبْدًا ﴿۳﴾

۴۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے۔

وَيُنذِرُ الَّذِيْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾

۵۔ ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے باپ دادا

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۗ وَلَا لِاٰبَائِهِمْ ۗ كَبُرَتْ كَلِمَةً

ہی کو تھا۔ یہ بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے اور کچھ شک نہیں کہ یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔

۶۔ اے پیغمبر اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم انکے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

۷۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۸۔ اور جو چیز زمین پر ہے ہم اسکو نابود کر کے بنجر میدان کر دیں گے۔

۹۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟

۱۰۔ جب وہ نوجوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی کے سامان مہیا کر۔

۱۱۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا یعنی انکو سلائے رکھا۔

۱۲۔ پھر انکو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ غار میں رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔

۱۳۔ ہم انکے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم نے انکو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔

۱۴۔ اور انکے دلوں کو مربوط یعنی مضبوط کر دیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اسکے سوا کسی کو معبود سمجھ کر نہ پکاریں

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا

بِهَذَا الْحَدِيثِ ۚ أَسَفًا ﴿۶﴾

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿۸﴾

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا

مِنَ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةَ إِلَى الْكَهْفِ فَنَقَلُوا رَبَّنَا آيَاتِنَا

مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا

لَبِثُوا أَمَدًا ﴿۱۲﴾

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

وَ رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

گے اگر ایسا کیا تو اس وقت ہم نے بے عقلی کی بات کی۔

۱۵۔ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ انکے معبود ہونے پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

۱۶۔ اور جب تم نے ان مشرکوں سے اور جب تک یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت و سبب کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی کے سامان مہیا کرے گا۔

۱۷۔ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ دھوپ انکے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کتر جائے اور وہ اس غار کے کشادہ حصے میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جسکو اللہ ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو تم اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے۔

۱۸۔ اور تم ان کے متعلق خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم انکو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انکو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے۔

۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے انکو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک

تَقْدُ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ﴿١٣﴾

هَؤُلَاءِ قَوْمًا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ الْهَيْهَاتُ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيِّنٍ ط فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ط ﴿١٤﴾

وَإِذِ اعْتزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ﴿١٥﴾

وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ

ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ

الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ط ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ط

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلْ فَلَنْ

تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ﴿١٦﴾

وَ تَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ط وَ نَقَلْبُهُمْ ذَاتَ

الْيَمِينِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ط وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ط لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٧﴾

وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ

دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اسکو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانے لے آئے اور احتیاط سے آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے۔

مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

يَوْمٍ ۗ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوا

أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ

أَيُّهَا أَزْوَاجُ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَ

لِيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنسار کر دیں گے۔ یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ

فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ انکے بارے میں باہم جھگڑنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ ان کے غار پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ انکے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم انکے غار پر مسجد بنائیں گے۔

وَكَذَلِكَ أَخْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ

حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۗ إِذْ

يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَمَا لَوْ ابْنُوا عَلَيْهِمْ

بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ

أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ بعض لوگ اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ میرا پروردگار ہی انکے شمار سے خوب واقف ہے انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو تم انکے معاملے میں بحث نہ کرنا مگر سرسری سی بحث۔ اور نہ انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ وَيَقُولُونَ

خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۗ وَ

يَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ

بِعَدَّتِهِمْ مِمَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا

مِرَاءً ظَاهِرًا ۗ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ۗ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي رَّبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۝۲۳

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

تِسْعًا ۝۲۴

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۗ لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۗ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ

وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝۲۵

وَآتِلْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۗ لَا مُبَدِّلَ

لِكَلِمَاتِهِ ۗ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝۲۶

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

بِالْعُدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَلَا

تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

هَوَاهُ ۗ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۝۲۷

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ

شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ

۲۳۔ اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔

۲۴۔ مگر ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں گا اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

۲۵۔ اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے۔

۲۶۔ کہدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں معلوم ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اسکے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

۲۷۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے۔

۲۸۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسکی خوشنودی کے طالب ہیں انکے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں۔ کہ تم دنیاوی زندگی کی رونقوں کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہانہ ماننا۔

۲۹۔ اور کہدو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر

رکھی ہے جسکی قاتیں انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی داد رسی کی جائے گی جو گچھے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور جو انکے چہروں کو بھون ڈالے گا انکے پینے کا پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا
بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَ
سَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا
نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

۳۱۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے مملوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
يُحَلَّلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِينَ
فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ
مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انکو کے دو باغ عنایت کئے تھے اور انکے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور انکے درمیان بھیتی پیدا کر دی تھی۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا
جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَ
جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾

۳۳۔ دونوں باغ کثرت سے پھل لاتے۔ اور انکی پیداوار میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

كَلَّا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أٰكْلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ
شَيْئًا ۗ وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور اس طرح اس شخص کو انکی پیداوار ملتی رہتی تھی تو ایک دن جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔

وَكَانَ لَهُ ثَمْرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا
أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور ایسی شیئیوں سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۗ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۙ

۳۶۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں۔ تو وہاں ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۗ وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي ۙ لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۙ

۳۷۔ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا آدمی بنایا۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ

۳۸۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

رَجُلًا ط ۙ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۙ

۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۗ إِنَّ تَرَنَّا أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَ

۴۰۔ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور تمہارے اس باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے۔

وَلَدًا ۙ ۙ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا

۴۱۔ یا اس باغ کی نہر کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو پھر تم اسے تلاش نہ کر سکو۔

زَلَقًا ۙ ۙ أَوْ يُصْبِحَ مَاءً غُورًا ۗ فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ

۴۲۔ اور اسکے میووں کو عذاب نے آگہرا اور وہ اپنی

طَلَبًا ۙ ۙ وَ أَحِيطَ بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا

چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر حسرت سے ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔

۴۳۔ اس وقت اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

۴۴۔ یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب اللہ کی ہے جو معبود برحق ہے وہی بہترین ثواب عطا کرنے والا اور بہترین انجام لانے والا ہے۔

۴۵۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو کہ وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اسکے ساتھ زمین کی پیدوار ملکر نکلی پھر وہ چورا چورار ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۴۶۔ مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق وزینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

۴۷۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

۴۸۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے۔ لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

يَلَيْتَنِي لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٢٢﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا

كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٢٣﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

عُقْبًا ﴿٢٤﴾

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ

أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٢٥﴾

أَمْوَالٍ وَالْبَنُونَ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْبَاقِيَتُ

الصَّالِحَتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمْلًا ﴿٢٦﴾

وَيَوْمَ نُسِطِرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۗ وَ

حَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٧﴾

وَ عَرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا ۖ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا

خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ

لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿٢٨﴾

وَوَضِعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ

مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوبِلَتْنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ

لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَ

وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

أَحَدًا ۝۴۹

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

إِبْلِيسَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ

أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ

لَكُمْ عَدُوٌّ بِنَسَبٍ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا

خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ ۗ وَمَا كُنْتُمْ تُخَذَلُ الْمُضِلِّينَ

عَضُدًا ۝۵۱

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

مَوْبِقًا ۝۵۲

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُهَا وَ

لَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرَفًا ۝۵۳

۴۹۔ اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے۔ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوٹی ہی ہے نہ بڑی کو کوئی بات بھی نہیں مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

۵۰۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور شیطان کی دوستی ظالموں کے لئے اللہ کی دوستی کا برابر بدل ہے۔

۵۱۔ میں نے انکو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود انکے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔

۵۲۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ اب میرے شریکوں کو جنکی نسبت تم معبود ہونے کا گمان رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ انکو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم انکے درمیان ہلاکت کی ایک جگہ بنا دیں گے۔

۵۳۔ اور گناہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ

مَثَلٍ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٣﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قَبْلًا ﴿٥٤﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٥﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمُ

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِنْ

تَدَّعَوْهُمْ إِلَىٰ الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٦﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

كَسَبُوا لَعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابُ ۗ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ

يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْعِدًا ﴿٥٧﴾

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

لَهُمْ مَوْعِدًا ﴿٥٨﴾

۵۴۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔

۵۵۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اسکے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے سے آجائے۔

۵۶۔ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائیں اور عذاب سے ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل کی مدد سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے اسے ہنسی بنا لیا ہے۔

۵۷۔ اور اس سے بڑھکر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے سمجھایا گیا تو اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اسکو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں نفل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم انکو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔

۵۸۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ انکے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔

۵۹۔ اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے کفر کر کے ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا۔ اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٢٠﴾

۶۰۔ اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹلنے کا نہیں خواہ صدیوں چلتا رہوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخِذَا

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٢١﴾

۶۱۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے پھر اس مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي خَدَاءَنَا لَقَدْ

لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ﴿٢٢﴾

۶۲۔ جب آگے چلے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تھکان ہو گئی ہے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

الْحُوتَ وَمَا أَنْسِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَ

اتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٢٣﴾

۶۳۔ اس نے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے اس چٹان کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔ اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا رستہ بنالیا۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ﴿٢٤﴾ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا

قَصَصًا ﴿٢٥﴾

۶۴۔ موسیٰ نے کہا یہی تو وہ مقام ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّا نَدْنَاهُ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

۶۵۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت خاص سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم بخشا تھا۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَ مِنَّمَا

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٢٧﴾

۶۶۔ موسیٰ نے ان سے جن کا نام خضر تھا کہا کہ جو علم اللہ کی طرف سے آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی کی باتیں سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٢٨﴾

۶۷۔ خضر نے کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو گے۔

وَكَيفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٢٩﴾

۶۸۔ اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

۶۹۔ موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔
اور میں آپکے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔

۷۰۔ خضر نے کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو شرط یہ ہے مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

۷۱۔ تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسکو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔

۷۲۔ خضر نے کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

۷۳۔ موسیٰ نے کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے۔

۷۴۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ رستے میں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے مار ڈالا۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بری بات کی۔

۷۵۔ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا۔

۷۶۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اسکے بعد پھر کوئی بات پوچھوں یعنی اعتراض کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف سے عذر کے قبول کرنے میں حد کو پہنچ گئے ہیں۔

۷۷۔ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ

أَمْرًا ﴿٦٩﴾

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

فَانْطَلَقَا ^{وَقَفَّة} حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ^ط

قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

أَمْرًا ﴿٧١﴾

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِإْسَانِي وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي

عُسْرًا ﴿٧٣﴾

فَانْطَلَقَا ^{وَقَفَّة} حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ^{لَا} قَالَ

أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نُكْرًا ﴿٧٤﴾

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

قَالَ إِنِ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ^ع

قَدْ بَلَغْتَ مِنَ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾

فَانْطَلَقَا ^{وَقَفَّة} حَتَّىٰ إِذَا آتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا

کے پاس پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے انکی ضیافت کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گر اچاہتی تھی تو خضر نے اسکو سیدھا کر دیا۔ موٹی نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کا معاوضہ لے لیتے تاکہ کھانے کا کام چلتا۔

۷۸۔ خضر نے کہا کہ اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی۔ مگر جن باتوں پر تم صبر نہ کر سکتے میں انکا تمہیں بھید بتائے دیتا ہوں۔

۷۹۔ کہ جو وہ کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ کرتے تھے۔ اور انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر چھی کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے۔

۸۰۔ اور وہ جو لڑکا تھا اسکے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر بدکردار ہو گا تو کہیں انکو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔

۸۱۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اسکی جگہ انکو اور بچہ عطا فرمائے جو اخلاقی پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔

۸۲۔ اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے اور اسکے نیچے انکا خزانہ دفن تھا اور انکا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور پھر اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکتے۔

أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهَا فَوَجَدَا فِيهَا
جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَأَقَامَهُ ط قَالَ لَوْ شِئْتَ
لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٤﴾

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ
بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي
الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٦﴾

وَ أَمَّا الْغُلَمُ فَكَانَ أَبُوهُمُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ
يُزْهِقَهُمَا طُعْيَانًا وَ كُفْرًا ﴿٨٠﴾

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً
وَ أَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

وَ أَمَّا الْحِدَارُ فَكَانَ لِغُلَمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ
وَ كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَ كَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا
فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا
كَنْزَهُمَا ۗ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۗ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ
أَمْرِي ۗ ذَلِكُ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ط ﴿٨٢﴾

۸۳۔ اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں اسکا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

۸۴۔ ہم نے اسکوزمین میں بڑا اقتار دیا تھا اور ہر طرح کا سامان اسکوعطا کیا تھا۔

۸۵۔ تو اس نے سفر کا ایک سامان کیا۔

۸۶۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ والے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور اس چشمے کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ہم نے کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ انکے بارے میں بھلائی اختیار کرو دونوں باتوں کی تمکو قدرت ہے۔

۸۷۔ ذوالقرنین نے کہا کہ جو کفر و بد کرداری سے ظلم کرے گا اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا جائے گا۔ تو وہ بھی اسے بڑا عذاب دے گا۔

۸۸۔ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اسکے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم اپنے معاملے میں اس سے نرم بات کہیں گے۔

۸۹۔ پھر اس نے ایک اور سامان سفر کیا۔

۹۰۔ یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع ہوتا ہے جنکے لئے ہم نے دھوپ سے بچاؤ کی کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

۹۱۔ حقیقت یوں ہی تھی اور جو کچھ اسکے پاس تھا ہم کو سب کی خبر تھی۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ط قُلْ سَأَتْلُوا

عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ط

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَبَبًا ط

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ط

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي

عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا

الْقُرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْ تَعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ

حُسْنًا ط

قَالَ إِنَّمَا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكَرًا ط

وَإِنَّمَا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ط

وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ط

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ط

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ

قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ط

كَذَٰلِكَ ط وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ط

۹۲۔ پھر اس نے ایک اور سفر کا سامان کیا۔

۹۳۔ یہاں تک کہ دو اونچے سیدھے پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ تو دیکھا کہ انکے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔

۹۴۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج اس علاقے میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپکے لئے خرچ کا انتظام کر دیں کہ آپ ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔

۹۵۔ ذوالقرنین نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت بازو سے مدد دو۔ میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا۔

۹۶۔ تم لوہے کے بڑے بڑے تختے میرے پاس لاؤ چنانچہ کام جاری کر دیا گیا یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ برابر کر دیا اور کہا کہ اب اسے دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو دھونک دھونک کر آگ کر دیا تو کہا کہ اب میرے پاس تانبالا لآؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں۔

۹۷۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں۔ اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں۔

۹۸۔ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

۹۹۔ اس روز ہم انکو چھوڑ دیں گے کہ روئے زمین پر پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صورتوں کا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا

قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾

قَالُوا يَا ذَا الْقُرْنَيْنِ إِنَّ يَا جُوجَ وَ مَا جُوجَ

مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ

أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ

أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَى بَيْنَ

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ﴿٩٦﴾

قَالَ اتُّونِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٧﴾

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ

نَقْبًا ﴿٩٨﴾

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي فَاذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي

جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٩﴾

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَ نَفَخْنَا فِي

الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿١٠٠﴾

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَ

۱۰۱۔ جنکی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

كَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

أَحْسَبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي

۱۰۲۔ اب کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا اپنا کارساز بنائیں گے تو ہم خفا نہیں ہونگے ہم نے ایسے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

۱۰۳۔ کہدو کہ ہم تمہیں ایسے لوگ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

۱۰۴۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکی دوڑ دھوپ دنیا کی زندگی میں برباد ہوگی۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَحْبِطَتْ

۱۰۵۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ مانا اور اسکے سامنے جانے سے انکار کیا تو انکے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

ذَلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي

۱۰۶۔ یہ انکی سزا ہے یعنی جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

وَرُسُلِي هُزُؤًا ﴿١٠٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ

۱۰۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے انکے لئے بہشت کے باغ بطور مہمانی ہوں گے۔

جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

خُلْدٍ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ

۱۰۹۔ کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی ہو تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور

قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُمُ
إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

۱۱۰۔ کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ البتہ
میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود
ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے
چاہیے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت
میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ذِكْرٌ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكْرِیَّا ﴿٢﴾

۲۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے
اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

۳۔ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ

۴۔ اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے
کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر سفید بالوں کی وجہ سے چمکنے
لگا ہے اور اے میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر
کبھی محروم نہیں رہا۔

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾

۵۔ اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے پھر بھی مجھے اپنے پاس سے ایک
وارث عطا فرما۔

عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

۶۔ جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور
اے میرے پروردگار اسکو خوش اخلاق بناؤ۔

يَّرِثُنِي وَيَرِثْ مِنِّي أَلِ يَعْقُوبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

يَزَكْرِيًّا إِنَّا نَبْشِرُكَ بِغُلْمٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمَّا نَجَعَلْ

۷۔ فرمایا اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے

لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٥﴾

قَالَ رَبِّ اَنْى يَكُوْنُ لِىْ غُلْمٌ وَّ كَانَتْ اِمْرَاْتِىْ عَاقِرًا

وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٦﴾

قَالَ كَذٰلِكَ ؕ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى هٰٓئِنِّ وَّ قَدْ

خَلَقْتِكَ مِنْ قَبْلُ وَّلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٧﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِىْ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ

النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿٨﴾

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ

سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿٩﴾

يٰٓيَحٰىى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَ

صَبِيًّا ﴿١٠﴾

وَّ حَنٰنًا مِّنْ لَّدُنَّا وَّ زَكٰوَةً ؕ وَاٰتَيْنٰهُ تَقِيًّا ﴿١١﴾

وَّ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَّلَمْ يَكُنْ جَبٰرًا عَصِيًّا ﴿١٢﴾

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلْدٍ وَّ يَوْمَ يَمُوْتٍ وَّ يَوْمَ

يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٣﴾

وَ اذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ؕ اِذْ اٰتَيْنٰهَا مِنْ اٰهْلِهَا

اَهْلَهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٤﴾

ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔

۸۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہو گا۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس حالت کو پہنچ گیا کہ سوکھ گیا ہوں۔

۹۔ حکم ہوا کہ اسی طرح ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تمکو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔

۱۰۔ کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سالم ہوتے ہوئے تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

۱۱۔ پھر وہ عبادت کے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

۱۲۔ فرمایا اے یحییٰ ہماری کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور ہم نے انکو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔

۱۳۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔

۱۴۔ اور وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔

۱۵۔ اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ ان پر سلام ہے۔

۱۶۔ اور کتاب یعنی قرآن میں مریم کا بھی تذکرہ کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مکان کے مشرقی حصے میں چلی گئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۗ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا

رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتُ

تَقِيًّا ﴿١٨﴾

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۗ لِأَهَبَ لَكَ غُلَامًا

زَكِيًّا ﴿١٩﴾

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ وَلَمْ

أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

قَالَ كَذَلِكَ ۗ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىٰ هَيْدٍ ۗ وَلِنَجْعَلَ آيَةً

لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ ۗ قَالَتْ

يَلِيَّتَنِي مِمَّنْ قَبْلَ هَذَا ۚ وَكُنْتُ نَسِيًّا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا ۗ أَلَا تَحْزَنِي ۚ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

وَهُزِّي ۖ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾

۱۷۔ پھر انہوں نے انکی طرف سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا سو وہ انکے سامنے ایک خوبصورت مرد کی صورت میں آیا۔

۱۸۔ مریم بولیں کہ اگر تم پر ہیزگار ہو تو میں تم سے بچنے کیلئے رحمن کی پناہ لیتی ہوں۔

۱۹۔ فرشتے نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا یعنی فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں کہ تمہیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔

۲۰۔ مریم نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ مجھے کسی مرد نے بطور شوہر چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔

۲۱۔ فرشتے نے کہا کہ یونہی ہو گا تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے اور میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا تا کہ ہم اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور ذریعہ رحمت بنائیں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔

۲۲۔ چنانچہ وہ اس بچے کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لیکر ایک دور جگہ چلی گئیں۔

۲۳۔ پھر درزہ انکو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

۲۴۔ تب انکے ٹیلے کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے انکو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ پیدا کر دیا ہے۔

۲۵۔ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر تازہ عمدہ کھجوریں گرائے گا۔

فُكِّي وَ اَشْرَبِي وَ قَرِي عَيْنًا ۚ فَاِمَا تَرَبِيْنَ مِّن

الْبَشْرِ اَحَدًا ۗ فَقُوْلِي اِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

فَلَنْ اُكَلِمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۙ ﴿٢٦﴾

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِيْلُهُ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ

شَيْئًا فَرِيًّا ۙ ﴿٢٧﴾

يَاْخْتِ هُرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكَ اِمْرًا سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ

اُمُّكَ بَغِيًّا ۙ ﴿٢٨﴾

فَاَشَارَتْ اِلَيْهٖ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ

فِي الْاَهْدِ صَبِيًّا ۙ ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اُنْتِنِي الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِي

نَبِيًّا ۙ ﴿٣٠﴾

وَ جَعَلَنِي مُبْرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۗ وَ اَوْصٰنِي

بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۙ ﴿٣١﴾

وَ بَرًّا بِوَالِدٰتِي ۗ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۙ ﴿٣٢﴾

وَ السَّلٰمُ عَلٰى يَوْمٍ وُلِدْتُ وَ يَوْمٍ اَمُوْتُ وَ يَوْمٍ

اُبْعَثُ حَيًّا ۙ ﴿٣٣﴾

ذٰلِكَ عِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيْهِ

۲۶- تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز گلام نہیں کروں گی۔

۲۷- پھر وہ اس بچے کو اٹھا کر اپنی برادری والوں کے پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے برا کام کیا۔

۲۸- اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

۲۹- تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیسے بات کریں۔

۳۰- بچے نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

۳۱- اور میں جہاں ہوں اور جس حال میں ہوں اس نے مجھے صاحب برکت بنایا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔

۳۲- اور مجھے اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا۔

۳۳- اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام ہے۔

۳۴- یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں اور یہ سچی بات ہے جس

يَمْتَرُونَ ﴿٣٣﴾

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ ۗ إِذَا قَضَىٰ

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٤﴾

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٥﴾

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۗ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٦﴾

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۗ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنِ

الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٧﴾

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ ۗ وَهُمْ فِي

غَفْلَةٍ ۗ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٨﴾

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِنَّا

يُرْجِعُونَ ﴿٣٩﴾

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ الْإِبْرَاهِيمَ ۗ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

نَبِيًّا ﴿٤٠﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤١﴾

میں لوگ شک کرتے ہیں۔

۳۵۔ اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۳۶۔ اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

۳۷۔ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن یعنی قیامت کے روز حاضر ہونے سے خرابی ہے۔

۳۸۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

۳۹۔ اور انکو حسرت اور افسوس کے دن سے ڈرا دو جب بات فیصلہ کر دی جائے گی اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۴۰۔ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر بستے ہیں ان کے وارث ہوں گے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہو گا۔

۴۱۔ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کرو بیشک وہ نہایت سچے تھے پیغمبر تھے۔

۴۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔

يَا بَتِ اِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ

فَاتَّبِعْنِي اِهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٣٣﴾

يَا بَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ﴿٣٤﴾

يَا بَتِ اِنِّي اَخَافُ اَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ

فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٣٥﴾

قَالَ اَرَاغِبُ اَنْتَ عَنِ الْهَيْتِي يَا بَرَّهَيْمُ لَيْسَ لَمْ

تَنْتَه لَارْجَمَنَّكَ وَاَهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٣٦﴾

قَالَ سَلِّمْ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ

بِي حَفِيًّا ﴿٣٧﴾

وَاعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَاَدْعُوا

رَبِّي عَسَى اَلَّا اَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٣٨﴾

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا يَعْْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ

وَهَبْنَا لَهُ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٣٩﴾

وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٤٠﴾

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَى اِنَّهُ كَانَ مُخْلِصًا وَّ

۳۳۔ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائیے میں آپ کو سیدھی راہ پر لے چلوں گا۔

۳۴۔ ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے۔

۳۵۔ ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکے لئے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں۔

۳۶۔ اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں کے خلاف ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔

۳۷۔ ابراہیم نے سلام علیکم کہا اور کہا کہ میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

۳۸۔ اور میں آپ لوگوں سے اور جنکو آپ اللہ کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

۳۹۔ اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جنکی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو اسحق اور اسحق کو یعقوب بخشے اور ہر ایک کو پیغمبر بنایا۔

۴۰۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں۔ اور انکا ذکر جمیل بلند کیا۔

۵۱۔ اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ ہمارے

كَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥١﴾

برگزیدہ تھے اور رسول تھے نبی تھے۔

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ

۵۲۔ اور ہم نے انکو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔

نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

۵۳۔ اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون پیغمبر بنا کر عطا کیا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ

۵۴۔ اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور رسول تھے نبی تھے۔

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿٥٤﴾

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ

۵۵۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔

عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

۵۶۔ اور کتاب میں ادیس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے تھے نبی تھے۔

نَبِيًّا ﴿٥٦﴾

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور ہم نے انکو اونچی جگہ اٹھالیا تھا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ

۵۸۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا یعنی اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا اور ابراہیم اور

ذُرِّيَّةِ آدَمَ ۚ وَمَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ

یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ ۚ وَمَنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا

پڑتے اور روتے رہتے تھے۔

تُسَلِّى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

۵۹۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب انکو گمراہی کی سزا ملے گی۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَ

اتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ﴿٥٩﴾

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿٦٠﴾

۶۰۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور انکا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنَّتِ عَدْنِ ۙ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾

۶۱۔ یعنی ہمیشہ کی بہشتوں میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے کہ جو انکی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ نیکو کاروں کے سامنے آنے والا ہے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۗ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ

فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

۶۲۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے اور انکو صبح و شام کھانا ملے گا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ

تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

۶۳۔ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا۔

وَ مَا نَنْزِلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۗ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَ مَا

خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۗ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

۶۴۔ اور فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اسکے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ

وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۗ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

۶۵۔ یعنی آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اسکی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو۔

وَ يَقُولُ الْاِنْسَانُ اِذَا مَا مِثُّ لَسُوْفٍ اُخْرَجَ

حَيًّا ﴿٦٦﴾

۶۶۔ اور کافر انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟

اَوْ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ

يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾

۶۷۔ کیا ایسا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔

فَو رَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيْطٰنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

۶۸۔ سو تمہارے پروردگار کی قسم! ہم انکو جمع کریں گے

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝۶۸

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى

الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۝۶۹

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝۷۰

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا

مَقْضِيًّا ۝۷۱

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا

جِثِيًّا ۝۷۲

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَمْئُ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَ

أَحْسَنُ نَدِيًّا ۝۷۳

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ

أَثَانًا وَرِعِيًّا ۝۷۴

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَسُدُّ لَهُ الرَّحْمَنُ

مَدَّاهُ حَتَّىٰ إِذَا رَاوَمَا يُوْعَدُونَ إِلَّا مَا الْعَذَابُ وَ

إِذَا السَّاعَةُ طُفَسِيَ عَلْمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَ

أَضْعَفُ جُنْدًا ۝۷۵

اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے اور وہ گھٹنوں پر گرے ہوئے ہوں گے۔

۶۹۔ پھر ہر گروہ میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمن کے مقابلے میں سخت سرکشی کرتے تھے۔

۷۰۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔

۷۱۔ اور تم میں سے کوئی شخص نہیں مگر اسے اس پر گذرنا ہو گا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم ہے اور مقرر ہے۔

۷۲۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۷۳۔ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟

۷۴۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ باٹھ اور نمود و نمائش میں کہیں اچھے تھے۔

۷۵۔ کہدو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ رحمن اسکو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ط وَالْبَقِيَّةُ

الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٤٦﴾

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا وَ

وَلَدًا ﴿٤٧﴾

أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٤٨﴾

كَلَّا ط سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ

مَدًّا ﴿٤٩﴾

وَنُرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٥٠﴾

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ

عِزًّا ﴿٥١﴾

كَلَّا ط سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

ضِدًّا ﴿٥٢﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ

تَوْرَهُمْ آزًا ﴿٥٣﴾

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ط إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٥٤﴾

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ﴿٥٥﴾

۷۶۔ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے ہاں صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں۔

۷۷۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے وہاں ملے گا۔

۷۸۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں سے عہد لے لیا ہے؟

۷۹۔ ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں۔

۸۰۔ اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے انکے ہم وارث ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

۸۱۔ اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

۸۲۔ ہرگز نہیں وہ معبود ان باطل انکی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہوں گے۔

۸۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ انکو خوب آکساتے رہتے ہیں۔

۸۴۔ تو تم ان پر عذاب کے لئے جلدی نہ کرو۔ کہ ہم تو ان کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔

۸۵۔ جس روز ہم پرہیزگاروں کو رحمن کے سامنے بطور مہمان جمع کریں گے۔

۸۶۔ اور گناہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

۸۷۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے رحمن سے اقرار لے لیا ہو۔

۸۸۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے۔

۸۹۔ ایسا کہنے والو یہ تو تم بری بات زبان پر لاتے ہو۔

۹۰۔ قریب ہے کہ اس جھوٹ سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں۔

۹۱۔ کہ انہوں نے رحمن کے لئے بیٹا تجویز کیا۔

۹۲۔ اور رحمن کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔

۹۳۔ ہر شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہے رحمن کے روبرو بطور بندہ ہی آئے گا۔

۹۴۔ اس نے ان سب کو اپنے علم سے گھیر رکھا اور ایک ایک کو شمار کر رکھا ہے۔

۹۵۔ اور یہ سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

۹۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے رحمن انکی محبت مخلوقات کے دل میں پیدا کر دے گا۔

۹۷۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے یہ قرآن تمہاری زبان میں آسان بنا کر نازل کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیز گاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو۔

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

الرَّحْمَنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِيَ الرَّحْمَنِ

عَبْدًا ﴿٩٣﴾

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ

لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَ

تُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ
مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْرًا ۙ

۹۸۔ اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں انکی بھنک سنتے ہو۔

آیاتھا ۱۳۵

سُورَةُ طه مَكِّيَّةٌ ۲۵

رکوعاتھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طہ۔

۲۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔
۳۔ مگر ہر اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔

۴۔ یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

۵۔ یعنی رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

۶۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

۷۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

۸۔ اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔

۹۔ اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر ملی ہے۔

۱۰۔ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا

طه ۱

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ۙ

إِلَّا تَذَكَّرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۙ

تَنْزِيلًا لِّمَن خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَىٰ ۙ

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ۙ

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَمَا تَحْتِ الثَّرَىٰ ۙ

وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۙ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۙ

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۙ

إِذْ رَأَانَا أَوْقَالَ لِيَهْلِكِ امْكُتُومًا إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا الْعَلِيَّةَ

کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔

۱۱۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔

۱۲۔ میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو تم یہاں پاک میدان یعنی طویٰ میں ہو۔

۱۳۔ اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے اسے سنو۔

۱۴۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

۱۵۔ قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

۱۶۔ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تمکو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

۱۷۔ اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

۱۸۔ انہوں نے کہا یہ میری لائٹھی ہے اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

۱۹۔ فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔

۲۰۔ تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

أَتَيْكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُعًا عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَمُوسَىٰ ﴿١١﴾

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ إِنَّكَ بِالْوَادِ

الْمُقَدَّسِ طَوًى ﴿١٢﴾

وَ أَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿١٣﴾

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۚ وَأَقِمِ

الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ

نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ

هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَمُوسَىٰ ﴿١٧﴾

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ

غَنَمِي ۚ وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

قَالَ أَلْقَهَا يَمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ^{تَفَقَّ} سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا

الْأُولَى ﴿٢١﴾

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجَ بَيْضَاءَ مِنْ

غَيْرِ سَوْءٍ آيَةً أُخْرَى ﴿٢٢﴾

لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿٢٤﴾

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿٢٧﴾

يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ﴿٢٩﴾

هُرُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣١﴾

وَاشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

۲۱۔ فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹادیں گے۔

۲۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبالو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دکھائے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

۲۳۔ تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۲۵۔ کہا اے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھول دے۔

۲۶۔ اور میرا کام آسان کر دے۔

۲۷۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

۲۸۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

۲۹۔ اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر یعنی مددگار مقرر فرما۔

۳۰۔ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

۳۱۔ اس سے میری کمزوری کو مضبوط کر۔

۳۲۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

۳۳۔ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

۳۴۔ اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

۳۵۔ تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَى ﴿٢٦﴾

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىكَ مَرَّةً أُخْرَى ﴿٢٧﴾

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَى ﴿٢٨﴾

إِنِ اقْدِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْدِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

الْيَمِّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوِّي وَعَدُوْلَهُ ۗ وَالْقَيْتُ

عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي ۗ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٢٩﴾

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن

يَكْفُلُهُ ۗ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

تَحْزَنَ ۗ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَانجَيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَ

فَتَنَّاكَ فُتُونًا ۗ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۗ

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَمُوسَى ﴿٣٠﴾

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٣١﴾

إِذْ هَبَّ آنتَ وَآخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَبْيَأِي فِي ذِكْرِي ﴿٣٢﴾

إِذْ هَبَّآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿٣٣﴾

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى ﴿٣٤﴾

قَالَا رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ

يُطْغَى ﴿٣٥﴾

۳۶۔ فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔

۳۷۔ اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

۳۸۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا ہے۔

۳۹۔ وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسیٰ کو صندوق میں رکھو پھر اس صندوق کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسکو کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا۔ اور موسیٰ میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

۴۰۔ جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تمکو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر اے موسیٰ تم ایک اندازے پر آ پہنچے۔

۴۱۔ اور میں نے تم کو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

۴۲۔ تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

۴۳۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۴۴۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

۴۵۔ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

۴۶۔ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

۴۷۔ اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپکے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی ہو۔

۴۸۔ ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

۴۹۔ غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

۵۰۔ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

۵۱۔ کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

۵۲۔ فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

۵۳۔ وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کر فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

۵۴۔ کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَرَى ﴿٣٦﴾

فَأْتِيهِ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيَّ

إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ

رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى ﴿٣٧﴾

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ كَذَّبَ وَ

تَوَلَّى ﴿٣٨﴾

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمْ يَمُوسَىٰ ﴿٣٩﴾

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ

هَدَى ﴿٤٠﴾

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٤١﴾

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا

يَنْسَى ﴿٤٢﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ

فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا

بِهِ أَرْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٤٣﴾

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

لِّأُولِي النَّهْيِ ﴿٤٤﴾

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿٥٥﴾

۵۵۔ اسی زمین سے ہم نے تمکو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے۔

وَلَقَدْ آرَيْنَهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَى ﴿٥٦﴾

۵۶۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ
يُوسَىٰ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا ﴿٥٨﴾

۵۸۔ تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ
ضَعِيًّا ﴿٥٩﴾

۵۹۔ موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے اکٹھے ہو جائیں۔

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَيَّ اللَّهُ كَذِبًا
فَيَسْحِتْكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾

۶۱۔ موسیٰ نے ان جادو گروں سے کہا کہ یہ تمہاری بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

قَالُوا إِنْ هَذَا مِنْ لَسِحْرِنِ يُرِيدُنَا أَنْ يُخْرِجَكُمْ
مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمْ

۶۳۔ کہنے لگے کہ یہ دونوں جادو گر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر دیں۔

الْمِثْلَىٰ ﴿٦٣﴾

فَاجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا صَفًّا وَقَدْ أَفْلَحَ

۶۴۔ تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ،

الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٢٢﴾

قَالُوا يَمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَ إِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ

مَنِ اتَّقَىٰ ﴿٢٣﴾

قَالَ بَلْ أَلْتُوا فَأَذَا حَبَالُهُمْ وَعَصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ

إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهُ تَسْعَىٰ ﴿٢٤﴾

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٢٥﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٦﴾

وَ أَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا

صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ ۖ وَلَا يُفْلِهِ السَّاحِرُ حَيْثُ

أَتَىٰ ﴿٢٧﴾

فَأَلْقَى السَّحْرَةَ سُبْحًا قَالُوا أَمَّا بَرَبُّ هُرُونَ وَ

مُوسَىٰ ﴿٢٨﴾

قَالَ أَمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ نَكْمُ إِنَّهُ

نَكْبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ ۖ فَلَا قِطْعَنَ

أَيْدِيكُمْ وَ أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ۖ وَلَا صَلْبَنَكُمْ

فِي جُدُوعِ النَّخْلِ ۖ وَ لَتَعْلَمَنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَ

أَبْقَىٰ ﴿٢٩﴾

آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

۶۵۔ جادو گر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

۶۶۔ موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں نے چیزیں ڈالیں تو یکایک انکی رسیاں اور لٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

۶۷۔ اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا۔

۶۸۔ ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو گے۔

۶۹۔ اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اسکو وہ نکل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادو گروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادو گر جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہو گا۔

۷۰۔ اس پر جادو گر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔

۷۱۔ فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کنوا دوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

۷۲۔ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

قَالُوا لَنْ نُؤْتِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرْنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۗ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۗ

۷۳۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

إِنَّا أَمْنَا بِرَبِّنَا لِيَعْفِرَ لَنَا خَطِيئَاتِنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

۷۴۔ جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آئے گا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جنے گا۔

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۗ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ

۷۵۔ اور جو اسکے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ

۷۶۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہو۔

جَنَّتْ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَٰلِكَ جَزَاؤُا مَنْ تَزَىٰ

۷۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۙ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۗ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ

۷۸۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈبو دیا۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ

وَ أَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَ وَ
وَعَدْنَاكَ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

۸۰۔ اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلوٰی نازل کیا۔

الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ
فَيَجِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۖ وَ مَنْ يَجِلَّ عَلَيْهِ

۸۱۔ اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہو اوہ ہلاک ہو گیا۔

غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾

وَ إِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

۸۲۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔

اهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

وَ مَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَمُوسَىٰ ﴿٨٣﴾

۸۳۔ اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے آنے میں کیوں جلدی کی؟

قَالَ هُمْ أَوْلَاءٌ عَلَيَّ أَثَرِي وَ عَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ

۸۴۔ کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

لِيَتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَ اضَلَّهُمْ

۸۵۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انکو بہکا دیا ہے۔

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ

۸۶۔ اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور اس

يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا ۗ أَفَطَالَ

عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَجِلَّ عَلَيْكُمْ

غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَآخَلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٧﴾

لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا۔

قَالُوا مَا آخَلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا

۸۷۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔

حَمِلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدَفْنَاهَا

فَكَذَلِكَ أَتَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ تو اس نے انکے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی ایک بے جان جسم جس میں گائے کی سی آواز تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں۔

فَآخَرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا لَّهُ حُورًا فَقَالُوا هَذَا

إِلَهُكُمْ وَاللَّهُ مُوسَىٰ هُنْسِي ﴿٨٩﴾

۸۹۔ تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

أَفَلَا يَرُونَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ

لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٩٠﴾

۹۰۔ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمن ہی ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هُرُونٌ مِّن قَبْلُ يَقَوْمِ إِنَّمَا

فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَ

أَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩١﴾

۹۱۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں گے۔

قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا

مُوسَىٰ ﴿٩٢﴾

۹۲۔ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا۔

قَالَ يَهْرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ﴿٩٣﴾

۹۳۔ یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف کیوں کیا؟

إِلَّا تَتَّبِعَنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ﴿٩٤﴾

۹۴۔ کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي

بالوں کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

۹۵۔ موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال ہے؟

۹۶۔ اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھری۔ پھر اسکو پھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

۹۷۔ موسیٰ نے کہا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو جما ہوا تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کراڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

۹۸۔ تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

۹۹۔ اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

۱۰۰۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھائے گا۔

۱۰۱۔ ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز انکے لئے برا ہو گا۔

خَشِيْتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ

تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٣﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي

نَفْسِي ﴿٩٦﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا

مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانظُرْ إِلَى

إِلْهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُْحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ

لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ

شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ

آتَيْنَكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ

يَوْمَ يَذُرُقًا ۝۱۰۲

۱۰۲۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انکی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝۱۰۳

۱۰۳۔ تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً

إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝۱۰۴

۱۰۴۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی عاقل و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي

نَسْفًا ۝۱۰۵

۱۰۵۔ اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝۱۰۶

۱۰۶۔ پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝۱۰۷

۱۰۷۔ جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

يَوْمَ يَذُرُ بِمِزَابِقِ آلِهَةٍ سُرُجًا تَلْفُحَةً

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸

۱۰۸۔ اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

يَوْمَ يَذُرُ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ

الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۰۹

۱۰۹۔ اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی بات کو پسند فرمائے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

بِهِ عِلْمًا ۝۱۱۰

۱۱۰۔ جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝۱۱۱ وَقَدْ خَابَ مَنْ

حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱

۱۱۱۔ اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ

ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ

الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ

قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي

عِلْمًا ﴿١١٤﴾

وَلَقَدْ عَاهَدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ

لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَزَوْجَكَ فَلَا

يُخْرِجَنَّكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ﴿١١٧﴾

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ﴿١١٨﴾

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ﴿١١٩﴾

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ

عَلَىٰ شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمَلِكٍ لَّا يَبْلَىٰ ﴿١٢٠﴾

۱۱۲۔ اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکو نہ ظلم کا خوف ہو گا اور نہ نقصان کا۔

۱۱۳۔ اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

۱۱۴۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

۱۱۵۔ اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی چٹنگی نہ پائی۔

۱۱۶۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

۱۱۷۔ اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نہ نکلا دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

۱۱۸۔ یہاں تمکو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ تنگے۔

۱۱۹۔ اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

۱۲۰۔ پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تمکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی کا باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لَهَا سَوَاتُهَا وَ طَفِقَا
يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدَمُ
رَبَّهُ فَغَوَى ﴿١٢١﴾

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدَاهُ ﴿١٢٢﴾

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَبِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ
هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقَى ﴿١٢٣﴾

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَاِنَّ لَهُ مَعِيْشَةً ضَنْكًا
وَ نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَعْلَى ﴿١٢٤﴾

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْلَى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَ كَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسَى ﴿١٢٦﴾

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُوْمِنْ بِآيٰتِ رَبِّهِ ط
وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقَى ﴿١٢٧﴾

اَفَلَمْ يَهْدِيْ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسْكِنِهِمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰآيٰتٍ لِّاُولِي
النُّهْيِ ﴿١٢٨﴾

۱۲۱۔ سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر انکی شر مگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

۱۲۲۔ پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

۱۲۳۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

۱۲۴۔ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

۱۲۵۔ وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

۱۲۶۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

۱۲۷۔ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

۱۲۸۔ تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ تَكَانَ لِنَزَامًا وَ آجَلٌ

مُسَيِّئًا ۝۱۲۹

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ أَنْيَ

الْيَلِ فَسَبِّحْهُ وَ اطَّرَافِ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ۝۱۳۰

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا

مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَ

رِزْقِ رَبِّكَ خَيْرٌ وَ أَبْقَىٰ ۝۱۳۱

وَ أَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ

رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝۱۳۲

وَ قَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ؕ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ

بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝۱۳۳

وَ لَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا

رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ

مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنَادِيَ وَ نَخْزَىٰ ۝۱۳۴

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ؕ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ

أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنْ أَهْتَدَىٰ ۝۱۳۵

۱۲۹- اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔

۱۳۰- پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

۱۳۱- اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آزمائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ انکی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

۱۳۲- اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے۔

۱۳۳- اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی۔

۱۳۴- اور اگر ہم انکو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

۱۳۵- کہدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم یا تم۔

آياتها ۱۲

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ ۳

رکوعاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگوں کا حساب اعمال کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ

مُعْرَضُونَ ﴿۱﴾

۲۔ انکے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنْ رَبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿۲﴾

۳۔ ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ شخص کچھ بھی نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھے جادو کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو۔

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ وَأَسْرَأَ النَّجْوَىٰ لِلَّذِينَ

ظَلَمُوا ۗ هَلْ هَذَا إِلَّا بَشْرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ

السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿۳﴾

۴۔ پیغمبر ﷺ نے کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴﴾

۵۔ بلکہ ظالم کہنے لگے کہ یہ قرآن پریشان باتیں ہیں جو خواب میں دیکھ لی ہیں نہیں بلکہ اس نے اسکو اپنی طرف سے بنا لیا ہے نہیں بلکہ یہ ایک شاعر ہے تو جیسے پہلے پیغمبر نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے اسی طرح یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ

شَاعِرٌ ۗ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ﴿۵﴾

۶۔ ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ

يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾

۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے آدمی ہی پیغمبر بنا کر بھیجے جنکی

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ

فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٥﴾

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَ

أَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٦﴾

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا

تَعْقِلُونَ ﴿٧﴾

وَكَمْ قَصْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٨﴾

فَلَمَّا أَحْسَبُوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿٩﴾

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَ

مَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ﴿١٠﴾

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١١﴾

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا

حُمِدِينَ ﴿١٢﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لِعِبِينَ ﴿١٣﴾

طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔

۸۔ اور ہم نے انکے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

۹۔ پھر ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ سچا کر دیا تو انکو اور جسکو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

۱۰۔ ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟

۱۱۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں پیس ڈالا اور انکے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے۔

۱۲۔ جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے۔

۱۳۔ مت بھاگو اور جن نعمتوں میں تم عیش و آسائش کرتے تھے انکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ شاید تم سے اس بارے میں دریافت کیا جائے۔

۱۴۔ کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے۔

۱۵۔ تو وہ برابر اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انکو کھیتی کی طرح کاٹ کر اور آگ کی طرح بجھا کر ڈھیر کر دیا۔

۱۶۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَخَذُنُهُ مِنَ لَدُنَّا ۗ إِنَّ

كُنَّا فَعِيلِينَ ﴿١٤﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ

زَاهِقٌ ۖ وَلكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿١٥﴾

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿١٦﴾

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾

أَمْ اتَّخَذُوا إِلٰهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلٰهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۗ فَسُبْحٰنَ

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ﴿٢٣﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ اِلٰهَةً ۗ قُلْ هَاتُوا

بُرْهَانَكُمْ ۗ هٰذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِيَ وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِي ۗ بَلْ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْ

اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ عِبَادٌ

۱۷۔ اگر ہم چاہتے کہ کھیل کی چیزیں بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہو تا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے۔

۱۸۔ نہیں بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا مال ہیں اور جو فرشتے اسکے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

۲۰۔ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں نہ تھکتے ہیں نہ تھمتے ہیں۔

۲۱۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے بعض کو معبود بنا لیا ہے تو کیا وہ ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے؟

۲۲۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین اور آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں تو اللہ جو مالک عرش ہے ان باتوں سے پاک ہے۔

۲۳۔ وہ جو کام کرتا ہے اسکی پر سش نہیں ہوگی اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اسکی ان سے پر سش ہوگی۔

۲۴۔ کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لئے ہیں کہدو کہ اس بات پر اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ میری اور میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے پیغمبر ہوئے ہیں۔ انکی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۵۔ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے انکی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

۲۶۔ اور کہتے ہیں کہ رحمن بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے اس

کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی بلکہ جنکو یہ لوگ اسکے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں وہ اسکے عزت والے بندے ہیں۔

۲۷۔ اسکے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

۲۸۔ جو کچھ انکے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ اسکے پاس کسی کی سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اسکی بیٹ سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۲۹۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۳۰۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔

۳۱۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ لوگوں کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں۔

۳۲۔ اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔

۳۳۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۳۴۔ اور اے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام

مُكْرَمُونَ ﴿٢٧﴾

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهِ

مُشْفِقُونَ ﴿٢٩﴾

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذَلِكْ نَجْرِيهِ

جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ

شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣١﴾

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَ

جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣٢﴾

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۗ وَهُمْ عَنْ

آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٣﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٤﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۗ أَفَأَبْرًا مَّتَّ

نہیں بچتا۔ بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۵۔ ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

۳۶۔ اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے ہنسی کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر برائی سے کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے ذکر سے منکر ہیں۔

۳۷۔ انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی نہ کرو۔

۳۸۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔

۳۹۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے چہروں پر سے دوزخ کی آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا۔

۴۰۔ بلکہ قیامت ان پر یکایک آ واقع ہو گی۔ اور انکے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

۴۱۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑایا جاتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے انکو اسی عذاب نے جسکی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا۔

۴۲۔ کہو کہ رات اور دن میں رحمن سے کون تمہاری

فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿۳۳﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَ نَبَلُوكُم بِالشَّرِّ وَ

الْخَيْرِ فِتْنَةً وَا لَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾

وَ اِذَا رَاكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط

اِهَذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اِلَهَتَكُمْ ؕ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

حُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط سَاوْرِيْكُمْ اِيْتِيْ فَلَا

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدٰنِ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكْفُوْنَ عَنْ

وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَ لَا هُمْ

يُنصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

رَدَّهَا وَ لَا هُمْ يُنظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾

وَ لَقَدْ اسْتَهْزِئْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَخَاقَ بِالَّذِيْنَ

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِئُوْنَ ﴿۴۱﴾

قُلْ مَنْ يَّكَلِّكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط

حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

۴۳۔ کیا ہمارے سوا انکے اور معبود ہیں کہ انکو مصائب سے بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہماری طرف سے انکی رفاقت ہوگی۔

۴۴۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور انکے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ اسی حالت میں انکی عمریں بسر ہو گئیں کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟

۴۵۔ کہدو کہ میں تم کو وحی کے مطابق خبر دار کرتا ہوں اور بہروں کو جب تشبیہ کی جائے تو وہ پکار کوسنتے ہی نہیں۔

۴۶۔ اور اگر انکو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گناہگار تھے۔

۴۷۔ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔

۴۸۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ہدایت اور گمراہی میں فرق کر دینے والی اور سر تا پا روشنی اور نصیحت کی کتاب عطا کی یعنی پرہیزگاروں کے لئے۔

۴۹۔ جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۲﴾

أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ

نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِمَّنْ يُصْحَبُونَ ﴿۲۳﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَ آبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ

الْعُرُُّ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۲۴﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمْرُ

الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿۲۵﴾

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمُ نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

يُوَيْلِنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۲۶﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ

حَرْدَلٍ آتَيْنَا بِهَا وَكَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿۲۷﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَاءً وَ

ذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲۸﴾

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِنَ السَّاعَةِ

مُشْفِقُونَ ﴿۲۹﴾

۵۰۔ اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو؟

وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ

مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم انکے حال سے واقف تھے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ

عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی برادری والوں سے کہا یہ کیسی مور تیں ہیں جنکی پرستش پر تم لوگ جنے ہوئے ہو۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

أَنْتُمْ لَهَا عَافُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ ابراہیم نے کہا کہ تم بھی گمراہ ہو اور تمہارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس واقعی حق لائے ہو یا ہم سے کھیل کی باتیں کرتے ہو۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ ابراہیم نے کہا نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انکو پیدا کیا ہے اور میں اس بات کا گواہ اور اسی کا قائل ہوں۔

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي

فَطَرَهُنَّ ۗ وَآنَا عَلَىٰ ذِكْرٍ مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

وَ تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا

مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ پھر انکو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے بت کو نہ توڑا تا کہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔

فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ نَعَلَهُمُ إِلَهِيَ

يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهِنَا إِنَّهُ لَمِنَ

الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذُكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ ط

۶۱۔ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔

قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَشْهَدُوْنَ ٦١

۶۲۔ جب ابراہیم آئے تو بت پرستوں نے کہا کہ ابراہیم بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟

قَالُوا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِالْهَتِنَا يَا اِبْرٰهِيْمُ ط

۶۳۔ ابراہیم نے کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے بت نے کیا ہو گا۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْءَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

يَنْطِقُوْنَ ٦٢

۶۴۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔

فَرَجَعُوْا اِلٰى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّكُمْ اَنْتُمْ

الظٰلِمُوْنَ ٦٣

۶۵۔ پھر شرمندہ ہو کر سر نیچا کر لیا اس پر بھی ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم جاننے ہو یہ بولتے نہیں۔

تُمْ نِكْسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هٰؤُلَاءِ

يَنْطِقُوْنَ ٦٤

۶۶۔ ابراہیم نے کہا پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان پہنچا سکیں؟

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ط

۶۷۔ تف ہے تم پر اور جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

اَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا

تَعْقِلُوْنَ ٦٥

۶۸۔ تب وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر تمہیں اس سے اپنے معبودوں کا انتقام لینا ہے اور کچھ کرنا ہے تو اسکو جلا ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَاَنْصُرُوْا اِلٰهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فٰعِلِيْنَ ٦٦

۶۹۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی بن جا۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ٦٧

۷۰۔ ان لوگوں نے براتوان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا۔

۷۱۔ اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی۔

۷۲۔ اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور اسکے بعد مزید یعقوب بھی۔ اور ہم نے سب کو نیک بنایا تھا۔

۷۳۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور انکو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

۷۴۔ اور لوط کا قصہ یاد کرو جب انکو ہم نے حکمت و نبوت اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ برے اور بد کردار لوگ تھے۔

۷۵۔ اور انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے۔

۷۶۔ اور نوح کا قصہ بھی یاد کرو جب اس سے پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے انکی دعا قبول فرمائی اور انکو اور انکے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی۔

۷۷۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

۷۸۔ اور داؤد اور سلیمان کا حال بھی سن لو کہ جب وہ ایک

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٤٠﴾

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا

لِلْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾

وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۗ وَكُلًّا

جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٤٢﴾

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا

إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ

الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عِبِيدِينَ ﴿٤٣﴾

وَلُوطًا أَتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ

الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا

قَوْمًا سَوِيًّا فَسَقِينَ ﴿٤٤﴾

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۗ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾

وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ

وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

وَنَصْرَنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا سَوِيًّا فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٧﴾

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتِ

فِيهِ غَمُّ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾

کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کر چر گئیں اور اسے روند گئی تھیں اور ہم انکے فیصلے کے گواہ تھے۔

فَفَهَّمْنَهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۗ وَ

۷۹۔ تو ہم نے فیصلہ کرنے کا طریق سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکمت و نبوت اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔

سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۗ وَكُنَّا

فَاعِلِينَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور ہم نے تمہارے لئے انکو ایک طرح کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تمکو لڑائی کے ضرر سے بچائے پس تمکو شکر گزار ہونا چاہیئے۔

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِيَتَّخِصَّكُمْ مِّنْ

بَأْسِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع فرمان کر دی تھی جو انکے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی یعنی شام کی طرف اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِ إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۗ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ اور بڑے بڑے جنات کو بھی انکے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض انکے لئے غوطہ خوری کرتے تھے اور اسکے علاوہ اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم انکے نگہبان تھے۔

وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَن يَّغْوُ صُونَ لَهُ ۚ وَيَعْمَلُونَ

عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۗ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ اور ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ ۚ وَأَنْتَ

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٥٣﴾

۸۴۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے اور عبادت کرنے والوں کے لئے یہ نصیحت ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ۚ وَآتَيْنَاهُ

أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۚ وَذِكْرَى

لِلْعَابِدِينَ ﴿٥٤﴾

۸۵۔ اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ

وَ إِسْمَاعِيلَ ۚ وَ إِدْرِيسَ ۚ وَ ذَا الْكِفْلِ ۗ كُلٌّ مِّنْ

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ

عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سُبْحَانَكَ ۗ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَخَجَّيْنَاهُ مِنَ الغَمِّ ۖ وَكَذَلِكَ

نُجِّي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

وَزَكَرِيَّا إِذ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا ۖ وَأَنْتَ

حَيُّ الْوَرِثِينَ ﴿٨٩﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ ۖ وَاصْلَحْنَا لَهُ

زَوْجَهُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَ

يَدْعُونَ نَارَ غَيَابٍ وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿٩٠﴾

وَالتِّي أَحْصَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ

رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَأَنَا رَبُّكُمْ

فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا رَجْعُونَ ﴿٩٣﴾

سب صبر کرنے والے تھے۔

۸۶۔ اور ہم نے انکو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔

۸۷۔ اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونس کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر گرفت نہیں کریں گے مگر پھر اندھیروں میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور بیشک میں تصور دار ہوں۔

۸۸۔ تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور انکو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

۸۹۔ اور زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۹۰۔ تو ہم نے انکی پکار سن لی اور انکو یحییٰ بخشے اور انکی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔

۹۱۔ اور ان خاتون یعنی مریم کو بھی یاد کرو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انکو اور انکے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

۹۲۔ لوگو یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

۹۳۔ اور لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ مگر آخر سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

۹۳۔ اب جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہو گا تو اسکی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ اور ہم اس کے لئے ثواب اعمال لکھ رہے ہیں۔

۹۵۔ اور جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا حال ہے کہ رجوع کریں وہ واپس نہیں آئیں گے۔

۹۶۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے نیچے آ رہے ہوں۔

۹۷۔ اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگہاں کافروں کی آنکھیں بھٹی کی بھٹی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت ہم اس حال سے غفلت میں رہے بلکہ ہم خود ہی ظالم تھے۔

۹۸۔ کافرو اس روز تم اور چنگی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہونگے اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

۹۹۔ اگر یہ لوگ درحقیقت معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۰۔ وہاں انکو چلانا ہو گا اور اس میں کچھ اور نہ سن سکیں گے۔

۱۰۱۔ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔

۱۰۲۔ یہاں تک کہ اسکی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا

كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٣﴾

وَ حَرَمٌ عَلَى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا

يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ

حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ

الَّذِينَ كَفَرُوا يُؤْيَلِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ط

أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ﴿٩٨﴾

لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ إِلَهًا مَّا وَرَدُوهَا ط وَ كُلُّ فِيهَا

خَلِيدُونَ ﴿٩٩﴾

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ ۗ أُولَٰئِكَ

عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۗ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ

جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں یعنی ہر طرح کے عیش اور مزے میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۰۳۔ انکو اس دن کا بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے انکو لینے آئیں گے اور کہیں گے کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۱۰۴۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے کائنات کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا لازم ہے۔ ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔

۱۰۵۔ اور ہم نے نصیحت کی کتاب یعنی تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔

۱۰۶۔ عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں اللہ کے حکموں کی تبلیغ ہے۔

۱۰۷۔ اور اے نبی ﷺ ہم نے تمکو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۱۰۸۔ کہدو کہ مجھ پر اللہ کی طرف سے یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔

۱۰۹۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں احکام الہی سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور مجھکو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ عنقریب آنے والی ہے یا اس کا وقت دور ہے۔

۱۱۰۔ جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ اس سے بھی واقف ہے۔

۱۱۱۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور

أَنْفُسُهُمْ خُلِدُونَ ﴿١٠٦﴾

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ ط

هَذَا يَوْمَ كُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ط وَعَدَّا عَلَيْْنَا إِنَّا

كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ

الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

قُلْ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِإِيَّانَا إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَهَلْ

أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ط وَإِنْ أَدْرِي

أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لِّكُمْ وَمَتَاءٌ إِلَىٰ

حِينَ ﴿۱۱۱﴾

ایک مدت تک تم اس سے فائدہ اٹھاتے رہو۔

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَ رَبُّنَا الرَّحْمَنُ

۱۱۲۔ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار جو بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾

رکوعاتها ۱۰

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳

آیاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾

۲۔ اے مخاطب جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ

تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ

سُكْرَىٰ وَ مَا هُمْ بِسُكْرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ

شَدِيدٌ ﴿۲﴾

۳۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ

يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيدٍ ﴿۳﴾

۴۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهُ مِّنْ تَوَلّٰٓءِهٖ فَاِنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيهِ

اِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۴﴾

۵۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو

يَأْتِيهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا

خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

لَكُمْ ۗ وَنُقَرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ

مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ

الْعُرْيِكَيْلَا يَعْلَمُ مَنۢ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ وَتَرَىٰ

الْأَرْضَ هَامِدَةً ۚ فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ ۖ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾

وَ اَنَّ السَّاعَةَ اْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا

هُدٰى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾

ثٰنِي عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

خِزْيٌ وَّ نَذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلٰمٍ

تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لو تھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک ميعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔

۶۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۷۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

۸۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

۹۔ اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔

۱۰۔ اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے

لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۰﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۚ فَإِنْ

أَصَابَهُ خَيْرٌ اطمأنَّ بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

انقلبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ ۗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالأٰخِرَةَ ۗ

ذٰلِكَ هُوَ الخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿۱۱﴾

يَدْعُو اَمِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۗ

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾

يَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ اَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ ۗ لَبِْسٌ

الْمَوْلٰى وَ لَبِْسٌ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَنَّتِ تجرئُ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ

مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ

الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبِ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۗ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

مَنْ يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۱۱۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اسکے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آپڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

۱۲۔ یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

۱۳۔ بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جسکا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۱۵۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اسکو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اسکو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اسکے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

۱۶۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جسکی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

۱۔ جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ وَ
النَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٤﴾

۱۸۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي
الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَ
الشَّجَرُ وَالنَّاسُ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۗ وَكَثِيرٌ
حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن
مُكْرِمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں انکے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

هَذَانِ خَصْمِينَ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ
كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ
رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور ان کے مارنے کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ
أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں انکو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا ۖ وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا

حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اور انکو اچھی بات کی طرف راہنمائی کی گئی اور خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

وَ هُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۗ وَ هُدُوا إِلَىٰ

صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی و کفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً ۖ

الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ ۖ وَ مَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ

بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرنا۔

وَ إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي

شَيْئًا وَ طَهَّرْ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَ الْقَائِمِينَ وَ

الرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر چلے آئیں۔

وَ آذِنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَ عَلَىٰ كُلِّ

ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی چوپایوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يُذَكِّرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ

مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ

فَكُلُوا مِنْهَا وَ اطْعَمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور منین پوری کریں اور اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ کا طواف کریں۔

۳۰۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جوہم نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اسکے پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

۳۱۔ صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اسکے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص کسی کو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہو کسی دور کی جگہ اڑا کر پھینک دے۔

۳۲۔ یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

۳۳۔ ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر انکو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

۳۴۔ اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے انکو دیئے ہیں انکے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

۳۵۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل

تَمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُوفُوا نُدُورَهُمْ وَلِيَطَّوَفُوا

بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظِمُ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ

عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَ أُحِلَّتْ لَكُمْ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا

يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ

وَ اجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۗ وَ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

فَكَانَ مِثْلًا خَرًّا مِّنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ

تَهْوِي بِهٖ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللَّهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی

الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

مَحَلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾

وَ يَكُلْ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

عَلٰى مَا رَزَقْنَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلَهُكُمْ

اِلٰهُ وَاَحِدٌ فَلَا اَسْلِمُوْا ۗ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصَّابِرِيْنَ

ڈرتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعائر مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاد اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

۳۷۔ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے برزگی سے یاد کرو۔ اور اے پیغمبر نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو۔

۳۸۔ اللہ تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۹۔ جن مسلمانوں سے خواہ مخواہ لڑائی کی جاتی ہے انکو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ انکی مدد کرے گا وہ یقیناً انکی مدد پر قادر ہے۔

۴۰۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے

عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمُ وَالْمُقِيصِي الصَّلَاةِ ۗ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۗ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ كُومَهَا وَلَا دِمَاؤَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدَمَتِ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَ

ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے۔

مَسْجِدٌ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٣١﴾

۳۱۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

الَّذِينَ اِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ
اَتَوْا الزَّكَاةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ ۗ وَاللّٰهُ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں۔

وَ اِنْ يُكْذِبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَ
عَادٌ وَ ثَمُوْدٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا۔

وَ اَصْحٰبُ مَدِيْنَةٍ ۙ وَ كَذَّبَ مُوسٰى فَأَمَلَيْتُ
لِلْكَافِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٍ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔

فَكَاَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فِىْهَا
خَآوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بَعْرٍ مُّعْطَلَةٍ ۙ وَ قَصْرِ
مَشِيْدٍ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے ہیں۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنْ لَهُمْ قُلُوْبٌ
يَّعْقِلُوْنَ بِهَا ۙ اَوْ اَذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۙ فَاِنَّهَا لَا
تَعْمٰى الْاَبْصَارُ ۙ وَلٰكِنْ تَعْمٰى الْقُلُوْبُ الَّتِي فِي
الصُّدُوْرِ ﴿٣٧﴾

۴۷۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کیخلاف ہرگز نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔

۴۸۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آئے۔

۴۹۔ اے پیغمبر کہدو کہ لوگو! میں تو تمکو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۰۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۵۱۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں اپنے خیال میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی وہ اہل دوزخ ہیں۔

۵۲۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اسکی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسکو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

۵۳۔ غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں بیماری ہے اور جنکے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

۵۴۔ اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ط

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

وَكَآئِنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ

أَخَذْتُهَا ۖ وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿٤٨﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَ

رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْحُجَّيمِ ﴿٥١﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

إِذَا تَمَنَّى الْشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ

اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ ط

اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۖ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ط وَإِنَّ

الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ انکو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۵۵۔ اور کافر لوگ ہمیشہ اسکی طرف سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آواقع ہو۔

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٣﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ

عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے بانحوں میں ہوں گے۔

أَلَمْ تَرَ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ

مَاتُوا لَيَرْزُقَهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ بَغِيَ

عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ ۖ وَيُولِجُ

النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦١﴾

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾

الْمُتَرَّانَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِغُ

الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦٣﴾

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْعَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾

الْمُتَرَّانَ اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَ

الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ط وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾

وَ هُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ

يُحْيِيكُمْ ط إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

بِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا

يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَاذْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ط إِنَّكَ لَعَلَىٰ

هُدًى مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

دن کورات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۶۲۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

۶۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خبردار ہے۔

۶۴۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔

۶۵۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

۶۶۔ اور وہی تو ہے جس نے تمکو حیات بخشی۔ پھر تمکو مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور انسان تو بڑا ناشکر ہے۔

۶۷۔ ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑا نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

۶۸۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

۶۹۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۖ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جنکی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اسکی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا

وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

تَصِيرٍ ﴿٧١﴾

۷۲۔ اور جب انکو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں پڑھ کو سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہہ دو کہ میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ

الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ۖ قُلْ أَفَأَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

ذِكْرِكُمُ النَّارَ ۖ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَ

بئسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گذرے ہیں۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ ضُرْبَ مَثَلٍ ۖ فَاستَمِعُوا لَهُ ۖ

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا

دُبَابًا وَلَا وَاجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۖ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ

الْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے۔

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾

۷۵۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾

۷۶۔ جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

۷۷۔ مومنو! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

۷۸۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کئی بات میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو سو مسلمانو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

وَاجْتَبِكُمْ ۗ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۗ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۗ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۗ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾

رکوعاتھا ۶

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۚ ۴

آیاتھا ۱۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَشِعُونَ ﴿٢﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ﴿٤﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

غَيْرِ مُلْمِئِينَ ﴿٦﴾

فَمَن ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَدُونَ ﴿٧﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿٨﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿١٢﴾

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾

ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ

حَمًا ق ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ط فَتَبَرَكَ اللَّهُ

۱۔ بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔

۲۔ جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

۳۔ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔

۴۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

۵۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۶۔ مگر اپنی بیویوں سے یا کینیزوں سے جو انکی ملک ہوتی ہیں کہ ان سے تعلق قائم کرنے میں انہیں ملامت نہیں۔

۷۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۸۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

۹۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

۱۰۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

۱۱۔ یعنی جنت الفردوس کے وارث بنیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۲۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ہے۔

۱۳۔ پھر اسکو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

۱۴۔ پھر ہم نے نطفے کا لو تھڑا بنایا۔ پھر لو تھڑے کی بوٹی

بنائی۔ پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست

چڑھایا پھر اسکو نئی صورت میں بنا دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے

اللہ جو سب سے اچھا بنانے والا ہے۔

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٣﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيْتُونَ ﴿١٤﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقٍ ۗ وَمَا

كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٦﴾

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي

الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿١٧﴾

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ ۚ

لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا

تَأْكُلُونَ ﴿١٨﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورٍ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذُّهْنِ

وَصِبْغٍ لِلْأَكْلِيلِينَ ﴿١٩﴾

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي

بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا

تَأْكُلُونَ ﴿٢٠﴾

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ

۱۵۔ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔

۱۶۔ پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے۔

۱۷۔ اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

۱۸۔ اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی برسایا۔ پھر اسکو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اسکے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں۔

۱۹۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۲۰۔ اور وہ درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو طور سینا کے دامن میں ہوتا ہے یعنی زیتون کا درخت کہ کھانے کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے آگتا ہے۔

۲۱۔ اور تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو انکے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

۲۲۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سواری بھی کرتے ہو۔

۲۳۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے

ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا نَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۗ أَفَلَا

تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ اس پر انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔ تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۗ وَلَوْ

شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي

أَبَائِنَا الْأُولَىٰ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اس آدمی کو تو دیوانگی کا عارضہ ہے تو اسکے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فترَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ

حِينَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ نوح نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کرو۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ پس ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ۔ پھر جب ہمارا حکم آپنچے اور تنور پانی سے بھر کر جوش مارنے لگے تو سب قسم کے پالتو حیوانات میں سے جوڑا جوڑا یعنی نر اور مادہ دودو کشتی میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوائے انکے جنکی نسبت ان میں سے ہلاک ہونے کا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَ

وَحِينًا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ۗ فَاسْلُكْ

فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۗ وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ پس جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو اللہ کا شکر کرنا اور کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمکو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اور یہ بھی دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا ۗ وَأَنْتَ خَيْرُ

الْمُنزِلِينَ ﴿٣٦﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا مُبْتَلِينَ ﴿٣٦﴾

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣٦﴾

فَارْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ

مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٦﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا

هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٦﴾

وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا

كُنْتُمْ خَاسِرُونَ ﴿٣٦﴾

أَيَعِدْكُمْ أَنْكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا

أَنْكُمْ تُخْرَجُونَ ﴿٣٦﴾

هِيَ هَاتِ هِيَ هَاتِ لِمَا تُوْعَدُونَ ﴿٣٦﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٦﴾

اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۳۰۔ بیشک اس قصے میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنا تھی۔

۳۱۔ پھر انکے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

۳۲۔ اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا جس نے ان سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

۳۳۔ اور انکی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انکو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور جو پانی تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے۔

۳۴۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تب تو تم گھائے میں پڑ گئے۔

۳۵۔ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو تم زمین سے نکالے جاؤ گے؟

۳۶۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بہت بعید اور بہت بعید ہے۔

۳۷۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔

۳۸۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اسکو ماننے والے نہیں۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ

لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ آخر انکو وعدہ برحق کے مطابق زور کی آواز نے آپکڑا تو ہم نے انکو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُرَاءً

فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ پھر انکے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ پھر ہم لگاتار اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے ہلاک کرتے اور ان پر عذاب لاتے رہے اور انکو داستانیں بنا کر چھوڑتے رہے پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا

كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ

أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ اللَّيُومِنُونَ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ پھر ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَ

سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ یعنی فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

عٰلِينَ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا

عِبَادُونَ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو آخر ہلاک کر دیئے گئے۔

۴۹۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔

۵۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور انکی ماں کو ایک نشانی بنایا تھا اور انکو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں نثر اہو اپانی جاری تھا پناہ دی تھی۔

۵۱۔ اے پیغمبر و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں۔

۵۲۔ اور یہ تمہاری جماعت حقیقت میں ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو۔

۵۳۔ پھر لوگوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔

۵۴۔ تو انکو ایک مدت تک انکی غفلت ہی میں رہنے دو۔

۵۵۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں انکو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں۔

۵۶۔ تو اس سے انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۵۷۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف کی وجہ سے ڈرتے ہیں۔

۵۸۔ اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۵۹۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔

۶۰۔ اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں جبکہ انکے دل اس بات

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿٣٨﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَهُمَا إِلَى

رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾

يَأْتِيهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا

صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا

لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾

فَذَرَهُمْ فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾

أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ

سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۶۱۔ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔

۶۲۔ اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں بناتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۶۳۔ مگر ان کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور انکے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

۶۴۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیا تو وہ اسی وقت چلا اٹھیں گے۔

۶۵۔ آج مت چلاؤ تمکو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔

۶۶۔ میری آیتیں تمکو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹھے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔

۶۷۔ ان سے سرکشی کرتے گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے جاتے تھے۔

۶۸۔ کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا انکے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو انکے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

۶۹۔ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں مانتے؟

۷۰۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے نہیں بلکہ وہ انکے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔

إِلَىٰ رَبِّهِمْ رُجْعُونَ ﴿٦٦﴾

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ﴿٦٧﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا مَكْتُبٌ

يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا وَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ

دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ﴿٦٩﴾

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ

يَجْرُونَ ﴿٧٠﴾

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تَنْصَرُونَ ﴿٧١﴾

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ

أَعْقَابِكُمْ تَنْكِبُونَ ﴿٧٢﴾

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِرًّا تَهْجُرُونَ ﴿٧٣﴾

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ

أَبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧٤﴾

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٧٥﴾

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ وَ

أَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كُرْهُونَ ﴿٧٦﴾

۷۱۔ اور اگر معبود برحق انکی خواہشوں پر چلنے لگے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے انکے پاس انکی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور یہ اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَ
الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۗ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو۔ تو تمہارے پروردگار کا دیا ہوا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَّاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۗ وَهُوَ خَيْرُ
الرَّزَاقِينَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور تم تو انکو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ
لَنَكِبُونَ ﴿٧٤﴾

۷۵۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں انکو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

۷۶۔ اور ہم نے انکو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے اللہ کے آگے عاجزی نہ کی اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَ
مَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

۷۷۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے۔

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا
هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

۷۸۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ لیکن تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ
الْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

۷۹۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

تُحْشَرُونَ ﴿٤٩﴾

کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٠﴾

۸۰۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥١﴾

۸۱۔ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے کافر کہتے تھے اسی طرح کی بات یہ کہتے ہیں۔

قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنَّنَا لَسَبْعُوتُونَ ﴿٥٢﴾

۸۲۔ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟

لَقَدْ وَعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٥٣﴾

۸۳۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے ابی یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ لِّسِنِ الْأَرْضِ وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

۸۴۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے سب کس کا مال ہے۔

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٥٥﴾

۸۵۔ جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٥٦﴾

۸۶۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا کون مالک ہے؟

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

۸۷۔ بیساختہ کہیں گے کہ یہ چیزیں اللہ ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ مِنْ بَيْدِهِ مَلَكَوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٥٨﴾

۸۸۔ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا۔

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ فَاِنِّي تُسْحَرُونَ ﴿٥٩﴾

۸۹۔ فوراً کہیں گے کہ ایسی بادشاہی تو اللہ ہی کی ہے کہو کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔

سَيَقُولُونَ بِاللَّهِ قُلْ فَاِنِّي تُسْحَرُونَ ﴿٥٩﴾

۹۰۔ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو بت پرستی کئے جاتے ہیں بیشک جھوٹے ہیں۔

۹۱۔ اللہ نے نہ تو کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر چل دیتا اور ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ یہ لوگ جو کچھ اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۹۲۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور مشرک جو اسکے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں انکی شان اس سے بلند ہے۔

۹۳۔ اے نبی کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہوا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے۔

۹۴۔ تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھو اور ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو۔

۹۵۔ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تمکو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر ہیں۔

۹۶۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

۹۷۔ اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۹۸۔ اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ موجود ہوں۔

۹۹۔ یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

۱۰۰۔ تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہر گز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا اور انکے

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٩٠﴾

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا

تَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿٩١﴾

عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾

وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ﴿٩٥﴾

ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ ۗ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿٩٧﴾

وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿٩٨﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ

ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ

هُوَ قَائِلُهَا ۗ وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ

يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾

پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَ

۱۰۱۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ تو جنکے اعمال کے بوجھ بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

۱۰۳۔ اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ آگ انکے چہروں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے۔

أَلَمْ تَكُنْ أُمَّتِي تَتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

۱۰۵۔ کیا تمکو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم تو انکو جھٹلائے ہی جاتے تھے۔

تُكذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا

۱۰۶۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب آگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔

ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔

قَالَ احْسَبُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا

۱۰۹۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ

۱۱۰۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے

مِّنْهُمْ تَصْحَكُونَ ﴿١١٠﴾

پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم ہمیشہ ان سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۗ إِنَّهُمْ هُمُ

۱۱۱۔ آج میں نے انکو ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی کامیاب ہو گئے۔

الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾

قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ اللہ پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِّ

۱۱۳۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔

الْعَادِينَ ﴿١١٣﴾

قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ

۱۱۴۔ اللہ فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

أَحْسَبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا

۱۱۵۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟

لَا تَرْجِعُونَ ﴿١١٥﴾

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

۱۱۶۔ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۗ لَا بُرْهَانَ لَهُ

۱۱۷۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

بِهِ ۗ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

۱۱۸۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

آیاتھا ۶۲

سُورَةُ التَّوْرَةِ مَدَانِيَّةٌ ۱۰۲

رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اسکے احکام کو فرض کر دیا اور اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ

بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾

۲۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد جب انکی بدکاری ثابت ہو جائے تو دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے قانون کو نافذ کرنے میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ

اللَّهِ إِنَّكُمْ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

لَيْشْهَدَ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۳۔ بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا کسی سے نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لاتا اور یہ یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا مومنوں پر حرام ہے۔

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

۴۔ اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو انکو اسی درے مارو اور کبھی انکی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار ہیں۔

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ

شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا

لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٤﴾

۵۔ ہاں جو اسکے بعد توبہ کر لیں اور اپنی حالت سنوار لیں تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ

اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

۶۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود انکے سوا اور گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔

وَ الَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ

شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾

۷۔ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت۔

وَ الْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ

الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾

۸۔ اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے۔

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ

بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾

۹۔ اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ

الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے حکیم ہے۔

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ

تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ جن لوگوں نے یہ بہتان باندھا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اسکو اپنے حق میں برانہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اسکے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اسکو بڑا عذاب ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ بِكُلِّ

أَمْرٍ مِّنْهُمْ مَا أَكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي

تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ کھلم کھلا بہتان ہے۔

لَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ یہ بہتان لگانے والے اپنی بات کی تصدیق کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

۱۴۔ اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اسکی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا۔

۱۵۔ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

۱۶۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہدیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ پروردگار تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

۱۷۔ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا۔

۱۸۔ اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۹۔ جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی یعنی تہمت بدکاری کی خبر پھیلے انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہو گا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۲۰۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو کیا

لَوْ لَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿١٣﴾

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ

عَظِيمٌ ﴿١٤﴾

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسِّنِّتِمْ وَ تَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَ تَحْسِبُونَهُ هَيِّنًا وَ

هُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

وَلَوْ لَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ

تَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

يَعْظُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لَيْثِلَةَ آبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفٰحِشَةُ فِي الَّذِينَ

أٰمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ

اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ أَنَّ اللَّهَ

کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے۔

۲۱۔ مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا مگر اللہ جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۲۲۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب مال ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔ اور انکو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمکو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۳۔ جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت دونوں میں لعنت ہے اور انکو سخت عذاب ہو گا۔

۲۴۔ یعنی قیامت کے روز جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔

۲۵۔ اس دن اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک بدلہ دے گا اور انکو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔

رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۰﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ الشَّيْطَانِ ط
وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ ط وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا
زَكَىٰ مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۗ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّيٰ مَنْ
يَشَاءُ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَن
يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ
أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۲﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ
الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَ
أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾

يَوْمَ يَدْرَأُ يَوْمَ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ
اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ پاک لوگ ان جھوٹوں کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ
وَالْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ
أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور انکو سلام کئے بغیر داخل نہ ہو کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ
بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا
ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ پھر اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تمکو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى
يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا
هُوَ أَزْيٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ ہاں اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جسمیں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ
مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْيٌ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور مومن عورتوں سے کہدو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَ

نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش یعنی زیور کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی جیسی مومن عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں غرض ان لوگوں کے سوا کسی پر اپنی زینت اور سنگھار کے مقامات کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے پاؤں ایسے طور سے زمین پر نہ ماریں کہ جھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مومنوں کو اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔

يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبَنَّ بِخُرْمِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
أَوِ التَّبَعِينَ غَيْرَ أُولِي الرَّبَّةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَتِ النِّسَاءِ
وَلَا يَضْرِبَنَّ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ

الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اور اللہ بہت وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۖ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اور جنکو بیواہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ انکو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتب یعنی مال دیکر پروانہ آزادی کی تحریر چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ

انکو بھی دو۔ اور اپنی باندیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو انکو مجبور کرے گا تو ان بیچاروں کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُمْ مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي

اتَّكُم ۗ وَلَا تَكْرَهُوا فِتْيَتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِن

أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ

وَمَنْ يُكْرِهُهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں انکی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ وَمَثَلًا

مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اسکے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارہ ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے یعنی زیتون کا کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے بڑی روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ

فِيهَا مِصْبَاحٌ ۗ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۗ

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ

مُبْرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ ۖ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۗ يَكَادُ

زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۗ نُورٌ عَلَى نُورٍ ۗ

يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَ يَضْرِبُ اللَّهُ

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ وہ قندیل ان گھروں میں ہے جنکے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح وشام اسکی تسبیح کرتے ہیں۔

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ ۗ

يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾

رَجَالٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۖ يَخَافُونَ يَوْمًا

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٢٧﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَ يَزِيدَهُمْ مِنْ

فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعَةٍ يَحْسَبُهُ

الظَّمَانُ مَاءً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْعًا وَّ

وَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ

الْحِسَابِ ﴿٢٩﴾

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لُجْبِيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ

مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۗ ظُلُمٌ بَعْضُهَا فَوْقَ

بَعْضٍ ۗ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ

يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿٣٠﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَاتٍ كُلُّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ

تَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣١﴾

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ

۳۷۔ ایسے لوگ جنکو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبراہٹ کے سبب الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں۔

۳۸۔ تاکہ اللہ انکو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا فرمائے اور اللہ جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

۳۹۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا سے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اسکے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اسے اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

۴۰۔ یا انکے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو اور اسکے اوپر اور لہر آ رہی ہو اور اسکے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہو واجب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جسکو اللہ روشنی نہ دے اسکو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی۔

۴۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کو معلوم ہے۔

۴۲۔ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴۳۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر انکو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برس دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اچکلے لئے جاتی ہے۔

۴۴۔ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔

۴۵۔ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۶۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۴۷۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اسکے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔

التَّصِيرُ ﴿۲۲﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ

يَجْعَلُهُ رُكَّامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ وَ

يُنزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ

فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۗ

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿۲۳﴾

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً

لِأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۲۴﴾

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

عَلَىٰ بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۚ وَ

مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا

يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۵﴾

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۶﴾

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۗ وَمَا أُولَٰئِكَ

بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾

وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرَضُونَ ﴿٣٨﴾

وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِبِينَ ﴿٣٩﴾

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ

يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ

الظَّالِمُونَ ﴿٤٠﴾

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ

رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَ

أَطَعْنَا ۗ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٤١﴾

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٤٢﴾

وَاقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لِنِ امْرَأَتِهِمْ

لِيَخْرُجَنَّ قُلٌّ لَا تُقْسِمُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً ۗ إِنَّ

اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَأِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حَبَلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ ۗ وَ

إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۗ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

۳۸۔ اور جب انکو اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ پیغمبران کا قضیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔

۳۹۔ اور اگر انکو حق ملتا ہو تو اسکی طرف قبول کر کے چلے آتے ہیں۔

۵۰۔ کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا انکو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ نہیں بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

۵۱۔ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۵۲۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا اور اسکا تقویٰ اختیار کرے گا ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۵۳۔ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں۔ کہدو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

۵۴۔ کہدو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو انکے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پا لو گے اور رسول کے ذمے تو صاف صاف پہنچا

دینا ہے۔

۵۵۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انکو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد انکو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اسکے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بد کردار ہیں۔

۵۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۵۷۔ اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہمکو زمین میں مغلوب کر دیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

۵۸۔ مومنو تمہارے باندی غلام اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ ایک تو نماز فجر سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں انکے آگے پیچھے یعنی دوسرے وقتوں میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔

الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۵۳﴾

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا

اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَ لَيْسَ كُنَّ لَهُمْ

دِينُهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ ۗ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۗ يَعْبُدُونَنِي ۚ لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۗ

وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵﴾

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ اطِيعُوا

الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَ

مَا لَهُمُ النَّارُ ۗ وَ لَبِئْسَ النَّصِيرُ ﴿۵۷﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ ۗ الَّذِينَ

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ

مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۗ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ

حِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهْرِ وَ مِنْ بَعْدِ

صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۗ ثَلَاثَ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ

عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۗ طَوَّفُونَ

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

نَكُمْ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو انکو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے یعنی بڑے آدمی اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا

كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

اللَّهُ نَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

۶۰۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جنکو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ زائد کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں۔ اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرَجُونَ نِكَاحًا

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۗ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ ۗ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

۶۱۔ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جسکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا پھر جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا

عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ

بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ

بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۗ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا

فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةً

طَيِّبَةً ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ﴿٢١﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

إِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ

يَسْتَأْذِنُوهُ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ

لِيَبْعُثَ شَأْنَهُمْ فَأَذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ

بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۗ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ

مِنْكُمْ لِيُؤَاذِنُوا ۗ فَلْيُحَذِّرِ اللَّهُ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ

أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ

بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

۲۱۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور انکے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۲۔ مومنو پیغمبر کے پکارنے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارنے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ انکے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو ڈرنا چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔

۲۳۔ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

ایاتھا»

۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ ذات بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لَیَكُوْنَ

لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ﴿۱﴾

۲۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔

الَّذِیْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ

وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

شَیْءٍ فَقَدْرَةً تَقْدِیْرًا ﴿۲﴾

۳۔ اور لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا انکے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّهُمْ

یُخْلَقُوْنَ وَّلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیْوَةً وَّلَا نَشُوْرًا ﴿۳﴾

۴۔ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت باتیں ہیں جو اس مدعی رسالت نے بنالی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا فِكْکٌ اَفْتَرٰهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۗ فَقَدْ جَاءُوْا ظُلْمًا وَّ

زُوْرًا ﴿۴﴾

۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جنکو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اسکو لکھوائی جاتی ہیں۔

وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اَكْتَتَبَهَا فِیْهِ تَمْلِی

عَلِیْهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۵﴾

۶۔ کہہ دو کہ اسکو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی

قُلْ اَنْزَلَهٗ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَاَنْزَلَهٗ

الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾

پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۔ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اسکے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا۔

وَقَالُوا مَا لِذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْسُجُ

فِي الْأَسْوَاقِ ۗ لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ

مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾

۸۔ یا اسکی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادوزدہ شخص کہ پیروی کرتے ہو۔

أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ

مِنْهَا ۗ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا

مَسْحُورًا ﴿٨﴾

۹۔ اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا

يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾

۱۰۔ وہ اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنا دے یعنی باغات جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے۔

تَبْرَكَ الَّذِي لِنَ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ وَيجعلُ لَكَ

قُصُورًا ﴿١٠﴾

۱۱۔ بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۗ وَاعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَبَ

بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

۱۲۔ جس وقت وہ انکو دور سے دیکھی گی تو غضبناک ہو رہی ہو گی اور یہ اسکے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔

إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغِيظًا وَ

زَفِيرًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقْرَّبِينَ دَعَوْا

جبڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

۱۴۔ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔

۱۵۔ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہے۔ یہ انکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گا۔

۱۶۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہو گا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔

۱۷۔ اور جس دن اللہ انکو اور انکو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔

۱۸۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات نمایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی انکو اور انکے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۱۹۔ تو کافر و انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہونہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسکو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

هُنَالِكَ تُبَوَّرًا ۝

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تُبَوَّرًا وَاحِدًا وَّادْعُوا تُبَوَّرًا

كَثِيرًا ۝

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ

الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَّ مَصِيرًا ۝

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدِينَ ۚ كَانَ عَلَى رَبِّكَ

وَعَدًا مَسْئُولًا ۝

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَا مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ

ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ

دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ

حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ ۗ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۗ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ

صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۗ وَ مَنْ يَظْلِمْ مِّنْكُمْ نَذِقْهُ

عَذَابًا كَبِيرًا ۝

۲۰۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ط
وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ أَتَصْبِرُونَ ؕ
كَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلِيكَةُ أَوْ نَرَى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گناہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِيكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم انکی طرف متوجہ ہوں گے تو انکو بکھرا ہوا غبار کر دیں گے۔

وَ قَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہو گا اور انکے آرام کی جگہ بھی خوب ہوگی۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَشْقُقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلِيكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اس دن سچی بادشاہی رحمن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ط وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

وَ يَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَلِيَّتَنِي

أَتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٦﴾

يَوْمَلَّتِي لِيَّتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٦﴾

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ

الشَّيْطٰنُ لِلْإِنسٰنِ خَدُوْلًا ﴿٢٦﴾

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يَرْبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا

الْقُرْآنَ مَهْجُوْرًا ﴿٢٦﴾

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ

وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هٰدِيًّا وَنَصِيْرًا ﴿٢٦﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ

جُمْلَةً وَّ اِحْدَاةً ۗ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتْ بِهٖ فُوَادِكُمْ وَ

رَتَّلْنٰهٗ تَرْتِيْلًا ﴿٢٦﴾

وَ لَا يَأْتُوْنَكُمْ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ

تَفْسِيْرًا ﴿٢٦﴾

الَّذِيْنَ يُحْشِرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۗ اُولٰٓئِكَ

شَرُّ مَكَاْنًا وَّ اَضْلُ سَبِيْلًا ﴿٢٦﴾

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗ

۲۷۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔

۲۸۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

۲۹۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔

۳۰۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

۳۱۔ اور اسی طرح ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

۳۲۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔

۳۳۔ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں۔

۳۴۔ جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔

۳۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور انکے بھائی ہارون کو

مددگار کے طور پر انکے ساتھ کر دیا۔

۳۶۔ پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی آخر ہم نے انکو پوری طرح ہلاک کر دیا۔

۳۷۔ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انکو لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۸۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔

۳۹۔ اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کو تہس نہس کر دیا۔

۴۰۔ اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا تو کیا یہ اسکو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ انکو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

۴۱۔ اور یہ لوگ جب تمکو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جسکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

۴۲۔ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہمکو ہرکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔

أَخَاهُ هُرُونَ وَزَيْرًا ۝۳۵

فَقُلْنَا أَذْهَبًا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۝۳۶

فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝۳۷

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَ

جَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۝۳۸ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ

عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۹

وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ

ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۴۰

وَكُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْأَمْثَالَ ۝۴۱ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ۝۴۲

وَلَقَدْ آتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا

السَّوِّءَ ۝۴۳ فَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا

يَرْجُونَ نَشُورًا ۝۴۴

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُؤًا ۝۴۵ أَهَذَا الَّذِي

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝۴۶

إِن كَادَ لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا

عَلَيْهَا ۝۴۷ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ

مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۴۸

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۗ أَفَأَنْتَ تَكُونُ

عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿٣٣﴾

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۗ

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ

سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٣٥﴾

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٣٦﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ لَيَالٍ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ

سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٣٧﴾

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٣٨﴾

لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا

أَنْعَامًا وَأَنَاسٍ كَثِيرًا ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْنَ بَيْنِهِمْ لِيُذَكَّرُوا ۚ فَأَبَى أَكْثَرُ

النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٤٠﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ تَذِيرًا ﴿٤١﴾

فَلَا تُطِعِ الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا

۳۳۔ اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اسکے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟

۳۴۔ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گذرے۔

۳۵۔ جھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر ہم سورج کو اسکا راہنما بنا دیتے ہیں۔

۳۶۔ پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

۳۷۔ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔

۳۸۔ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک نتھرا ہوا پانی برساتے ہیں۔

۳۹۔ تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بنجر زمین کو زندہ کر دیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں۔

۴۰۔ اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔

۴۱۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔

۴۲۔ تو تم کافروں کا کہانہ مانو اور ان سے اس قرآن کے

حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔

۵۳۔ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔

۵۴۔ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو دھیاں ننھیاں اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔

۵۵۔ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ انکو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے پٹھ پھیرنے والا ہے۔

۵۶۔ اور ہم نے اے نبی تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔

۵۷۔ کہدو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

۵۸۔ اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

۵۹۔ وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمن یعنی بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔

۶۰۔ اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لئے تم

كَبِيرًا ﴿٥٦﴾

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا

مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا

مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَ

صِهْرًا ۖ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا

يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۗ وَ

كُنْ بِبَدُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمَنُ

فَسَلِّ بِهِ خَيْرًا ﴿٥٩﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا

ہم سے کہتے ہو ہم اسکے آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور بدکتے ہیں۔

الرَّحْمَنُ أَنْسَجِدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾ السجدة

۶۱۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔

تَبْرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾

۶۲۔ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا یہ باتیں اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾

۶۳۔ اور رحمن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔

وَ عِبَادَ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

۶۴۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور عجز و ادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَسْتَوُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

۶۶۔ بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

۶۷۔ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾

۶۹۔ قیامت کے دن اسکو دونا عذاب ہو گا اور وہ ذلت و

يُضَعَّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ

مُهَانًا ۶۶

إِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَ كَانَ

اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۶۶

وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ

مَتَابًا ۝۶۷

وَ الَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۗ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ

مَرُّوا كِرَامًا ۝۶۷

وَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يُخِرُّوا عَلَيْهَا

صُمًّا وَ عَمِيَانًا ۝۶۸

وَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ

ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝۶۹

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَ يُلَقَّوْنَ

فِيهَا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا ۝۷۰

خَلِيدِينَ فِيهَا ۖ حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا ۝۷۱

قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ

كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝۷۲

خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

۷۰۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۷۱۔ اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

۷۲۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انکو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گزرتے ہیں۔

۷۳۔ اور وہ کہ جب انکو انکے پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں۔

۷۴۔ اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

۷۵۔ ان صفات کے لوگوں کو انکے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔

۷۶۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

۷۷۔ کہدو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اب ٹھہ بھیڑ ہوگی۔

آیاتها < ۲۲

سُورَةُ الشُّعْرَاءِ مَكِّيَّةٌ < ۲۶

رکوعاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طَسَمَ ﴿۱﴾

۱۔ طسم۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۲﴾

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

لَعَلَّكَ بَاحِعٌ تَفْسِكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

۳۔ اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال دو گے۔

اِنْ نَّشَا نُنزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ آيَةً فَظَلَّتْ

۴۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں پھر انکی گردنیں اسکے آگے جھک جائیں۔

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾

۵۔ اور انکے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحَدَّثٍ اِلَّا

كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾

۶۔ سو یہ تو جھٹلا چکے اب انکو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاتِيْهِمْ اَنْبَاُ مَا كَانُوْا بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾

۷۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمَا اَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾

۸۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَّمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾

۹۔ اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾

۱۰۔ اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم

وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوسٰى اِنْ اَنْتَ الْقَوْمُ

الظَّالِمِينَ ﴿۱۰﴾

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط أَلَا يَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۱۲﴾

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَى

هَارُونَ ﴿۱۳﴾

وَلَهُمْ عَلَى ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ﴿۱۴﴾

قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ

مُسْتَبْعُونَ ﴿۱۵﴾

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۷﴾

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَوَلَّيْنَا مِنْ

عُمرِكَ سِنِينَ ﴿۱۸﴾

وَ فَعَلْتَ فَعَلْتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَ أَنْتَ مِنْ

الْكٰفِرِينَ ﴿۱۹﴾

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ﴿۲۰﴾

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي

حُكْمًا وَ جَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۱﴾

لوگوں کے پاس جاؤ۔

۱۱۔ یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔

۱۲۔ انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔

۱۳۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔

۱۴۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعون کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔

۱۵۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔

۱۶۔ سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔

۱۷۔ اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔

۱۸۔ فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تمکو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟

۱۹۔ اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔

۲۰۔ موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔

۲۱۔ پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے رب نے مجھکو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَّ بَنِيَّ

اِسْرَآءِیْلَ ﴿٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنَّ

كُنْتُمْ مُّوَقِنِينَ ﴿٢٤﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗ اَلَا تَسْتَبْعُوْنَ ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اَبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمْ الَّذِيْ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنَّ

كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

قَالَ لَیْسَ اَتَّخَذتْ اِلٰهًا غَیْرِيْ لَاجْعَلَنَّكَ مِّنْ

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِیْنٍ ﴿٣٠﴾

قَالَ فَاْتِ بِهٖ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

فَاَتَتْهُ عَصٰهٗ فَاِذَا هِيَ تُعْبٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿٣٢﴾

وَوَضَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بِیْضَآءٍ لِّلنُّظْرِیْنَ ﴿٣٣﴾

۲۲۔ اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

۲۳۔ فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟

۲۴۔ فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔

۲۵۔ فرعون نے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟

۲۶۔ موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔

۲۷۔ فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔

۲۹۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔

۳۰۔ موسیٰ نے کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟

۳۱۔ فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔

۳۲۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اڑدھا بن گئی۔

۳۳۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا۔

۳۴۔ فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادو گر ہے۔

۳۵۔ چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟

۳۶۔ انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔

۳۷۔ کہ سب ماہر جادو گروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔

۳۸۔ آخر جادو گر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔

۳۹۔ اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔

۴۰۔ تاکہ اگر جادو گر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو جائیں۔

۴۱۔ پھر جب جادو گر آگئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟

۴۲۔ فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔

۴۳۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔

۴۴۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔

۴۵۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نکلنے لگی۔

قَالَ لِلْمَلَاحِقَةِ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۗ فَمَاذَا

تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ

حٰشِرِينَ ﴿٣٦﴾

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾

فَجِيعَ السَّحْرَةِ لِيَبْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿٣٩﴾

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحْرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿٤٠﴾

فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةَ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَيُّنَا لَنَا

لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿٤١﴾

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَبِثَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾

قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾

فَالْقَوْمَا حَبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

فَالْتَقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

۴۷۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔

۴۸۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

۴۹۔ فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔

۵۰۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔

۵۱۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہو گئے۔

۵۲۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

۵۳۔ تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔

۵۴۔ اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔

۵۵۔ اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔

۵۶۔ اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔

۵۷۔ آخر ہم نے انکو بانگوں اور چشموں سے نکال دیا۔

فَأَلْقَى السَّحْرَةَ سُجَّدِينَ ﴿٣٦﴾

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿٣٨﴾

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ

كَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

تَعْلَمُونَ ۗ لَا قَطْعَانَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ

خِلَافٍ وَلَا وُصَلْبَتِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٤٠﴾

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا أَنْ كُنَّا

أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ

مُتَّبِعُونَ ﴿٤٢﴾

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٤٣﴾

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٤٤﴾

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٤٥﴾

وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَادِرُونَ ﴿٤٦﴾

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٧﴾

وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾

كَذَلِكَ ۗ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾

فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَمْعُ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِنَّا

نُؤَدَّرُكُمْ ﴿٦١﴾

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ

فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

وَأَرْزَلْنَا ثَمَّ الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾

ثُمَّ أَخْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾

وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَنْظِلُ لَهَا عَافِيْنَ ﴿٧١﴾

۵۸۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

۵۹۔ انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

۶۰۔ تو انہوں نے سورج نکلنے وقت انکا تعاقب کیا۔

۶۱۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

۶۲۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔

۶۳۔ اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاشی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔

۶۴۔ اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔

۶۵۔ اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا لیا۔

۶۶۔ پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔

۶۷۔ بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۶۹۔ اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنادو۔

۷۰۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟

۷۱۔ وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انکی پوجا پر قائم ہیں۔

۷۲۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟

۷۳۔ یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟

۷۴۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

۷۵۔ ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوجتے رہے ہو۔

۷۶۔ تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔

۷۷۔ تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔

۷۸۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔

۷۹۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۸۰۔ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔

۸۱۔ اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

۸۲۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا تصور بخشنے گا۔

۸۳۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل فرما۔

۸۴۔ اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھو۔

۸۵۔ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔

۸۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُم اِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾

اَوْ يَنْفَعُونَكُم اَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

قَالَ اَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾

اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِيْ ﴿٧٨﴾

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِيْ ﴿٧٩﴾

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِيْ ﴿٨٠﴾

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِيْ ﴿٨١﴾

وَ الَّذِيْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ

الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَحْكِمْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾

وَ اغْفِرْ لِاٰبِيَ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے
رسوانہ کیجیو۔

۸۸۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹہ۔

۸۹۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ
بچ جائے گا۔

۹۰۔ اور بہشت پر ہیز گاروں کے قریب کر دی جائے گی۔

۹۱۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔

۹۲۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں
ہیں؟

۹۳۔ یعنی جن کو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد
کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟

۹۴۔ تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے
منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

۹۵۔ اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں
گے۔

۹۶۔ وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

۹۷۔ کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

۹۸۔ جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے
تھے۔

۹۹۔ اور ہم کو ان گناہ گاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

۱۰۰۔ تو آج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔

۱۰۱۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔

۱۰۲۔ تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہو تو ہم مومنوں میں
ہو جائیں۔

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾

إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوِينَ ﴿٩١﴾

وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

فَكُفُّوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾

وَجُنُودُ إبْلِيسَ اجْتَعُونَ ﴿٩٥﴾

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾

إِذْ نَسَوْنَكُمْ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةًٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَهُ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

۱۰۹۔ اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾

۱۱۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَهُ ﴿١١٠﴾

۱۱۱۔ وہ بولے کہ کیا ہم تمکو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾

۱۱۲۔ نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾

۱۱۳۔ ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوَ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

۱۱۴۔ اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾

۱۱۵۔ میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

إِن أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾

۱۱۶۔ انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحَ لَتَكُونَنَّ مِنَ

السَّجُومِينَ ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَحًا وَخَجْنِي وَمَنْ مَعِيَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾

ثُمَّ أَخْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿١٢٦﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

أَتَّبِعُونَ بِكُلِّ رِيحٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلَدُونَ ﴿١٢٩﴾

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

۱۱۷۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلادیا۔

۱۱۸۔ سو تو میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچالے۔

۱۱۹۔ پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچالیا۔

۱۲۰۔ پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔

۱۲۱۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۲۲۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۲۳۔ قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۲۴۔ جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

۱۲۵۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۲۶۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۲۷۔ اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۲۸۔ بھلاتم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔

۱۲۹۔ اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔

۱۳۰۔ اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جاہرا نہ پکڑتے ہو۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٣١﴾

وَ اتَّقُوا الَّذِيْ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَ بَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾

وَ جَنَّتٍ وَ عِيُوْنَ ﴿١٣٤﴾

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَوْ عَظَّتْ اَمٌّ لَّمْ تَكُنْ مِّنْ

الْوَعِيْطِيْنَ ﴿١٣٦﴾

اِنَّ هٰذَا اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾

وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاهْلَكَهُمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَايَةٌ وَ مَا

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ ضَلُّوا اِلَّا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاطِيعُونَ ﴿١٤٤﴾

وَ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيْٓ اِلَّا

۱۳۱۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

۱۳۲۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مدد دی جنکو تم جانتے ہو۔

۱۳۳۔ اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

۱۳۴۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

۱۳۵۔ مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۳۶۔ وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔

۱۳۷۔ یہ تو انگوٹوں ہی کی عادت ہے۔

۱۳۸۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

۱۳۹۔ تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۴۰۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۴۱۔ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۴۲۔ جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

۱۴۳۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۴۴۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۴۵۔ اور میں اس کام سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب

العالمین کے ذمے ہے۔

۱۴۶۔ کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟

۱۴۷۔ یعنی باغ اور چشمے۔

۱۴۸۔ اور کھیتاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔

۱۴۹۔ اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر بناتے ہو۔

۱۵۰۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔

۱۵۱۔ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔

۱۵۲۔ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

۱۵۳۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

۱۵۴۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

۱۵۵۔ صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔

۱۵۶۔ اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔

۱۵۷۔ بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادام ہوئے۔

۱۵۸۔ سوا انکو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

أَتْتَرُكُونَ فِي مَا هُنَا أَمِينًا لَّ

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ لَّ

وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلَعَهَا هَضِيمٌ ع

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ع

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ع

وَلَا تَطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ لَّ

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ع

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ع

مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاتِّبَاعِيَّةٌ إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّادِقِينَ ع

قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ

مَعْلُومٍ ع

وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

عَظِيمٍ ع

فَعَقَرُوهَا فَاصْبَحُوا نَدِيمِينَ لَّ

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ

اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۵۹۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۶۰۔ قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۶۱۔ جب ان سے انکے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔

۱۶۲۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۶۳۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۶۴۔ اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۶۵۔ کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔

۱۶۶۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

۱۶۷۔ وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔

۱۶۸۔ لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔

۱۶۹۔ اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں کے وبال سے نجات دے۔

۱۷۰۔ سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔

۱۷۱۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

كَذَبَتْ قَوْمٌ لُوطَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٣﴾

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٥﴾

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ

الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٦﴾

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٧﴾

رَبِّ نَجِّنِي وَآهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٨﴾

فَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٦٩﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧٠﴾

۱۷۲۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۷۳۔ اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار کئے گئے تھے برساوہ برا تھا۔

۱۷۴۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

۱۷۵۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

۱۷۶۔ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۷۷۔ جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۷۸۔ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔

۱۷۹۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۱۸۰۔ اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

۱۸۱۔ دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔

۱۸۲۔ اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔

۱۸۳۔ اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔

۱۸۴۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ

الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الرُّسُلِينَ ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾

وَ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

وَ زِنُوا بِالْقِسْطِ أَسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ وَ

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

۱۸۵۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ

۱۸۶۔ اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

الْكٰذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

فَاسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ

۱۸۷۔ سواگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر آؤ۔

مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿١٨٧﴾

قَالَ رَبِّيَّ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾

۱۸۸۔ شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ

۱۸۹۔ تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا پس سائبان والے دن کے عذاب نے انکو آپکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ط وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

۱۹۰۔ اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾

۱۹۱۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿١٩٢﴾

۱۹۲۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

۱۹۳۔ اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

۱۹۴۔ یعنی اسے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾

۱۹۵۔ اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔

وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

۱۹۶۔ اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔

أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَّعْلَمَهُ عُلَمَآؤُا بَنِي

۱۹۷۔ اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی

اِسْرَآءِیْلَ ۙ ط
۱۹۷

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِيْنَ ۙ

فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ ۙ ط
۱۹۹

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِی قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ ط
۲۰۰

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهِ حَتّٰی يَرَوْا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۙ ط
۲۰۱

فِيَا تِيْهِمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ ط
۲۰۲

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۙ ط
۲۰۳

اَفِعِزَّادِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۙ ط
۲۰۴

اَفَرَعِيْتَا اِنْ مَّتَّعْنٰهُمُ سِنِيْنَ ۙ ط
۲۰۵

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَا كَانُوْا يُوعَدُوْنَ ۙ ط
۲۰۶

مَا اَغْنٰی عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَمْتَعُوْنَ ۙ ط
۲۰۷

وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۙ ط
۲۰۸

ذِكْرٰی ۙ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۙ ط
۲۰۹

وَمَا تَنْزَلَتْ بِهٖ الشَّيْطٰنُ ۙ ط
۲۱۰

وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَا مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۙ ط
۲۱۱

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْرُوْلُوْنَ ۙ ط
۲۱۲

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهَا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ

اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔

۱۹۸۔ اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔

۱۹۹۔ اور وہ اسے ان لوگوں کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔

۲۰۰۔ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔

۲۰۱۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔

۲۰۲۔ وہ عذاب ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

۲۰۳۔ اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

۲۰۴۔ تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی چارہ ہے ہیں۔

۲۰۵۔ بھلا دیکھو تو اگر ہم انکو برسوں فائدے دیتے رہیں۔

۲۰۶۔ پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۲۰۷۔ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔

۲۰۸۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔

۲۰۹۔ تاکہ یاد دلادیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

۲۱۰۔ اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔

۲۱۱۔ یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔

۲۱۲۔ وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

۲۱۳۔ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو

الْمُعَذِّبِينَ ﴿٢١٣﴾

وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

وَ أَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾

الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبِكَ فِي السُّجُودِ ﴿٢١٩﴾

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

هَلْ أَنْبَأُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ﴿٢٢١﴾

تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاقٍ آتِمٍ ﴿٢٢٢﴾

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَاذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿٢٢٤﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾

وَ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ

كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَسَيَعْلَمُ

عذاب دیا جائے گا۔

۲۱۳۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔

۲۱۵۔ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تو اضع سے پیش آؤ۔

۲۱۶۔ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔

۲۱۷۔ اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

۲۱۸۔ جو تم کو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔

۲۱۹۔ اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔

۲۲۰۔ بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۲۲۱۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔

۲۲۲۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔

۲۲۳۔ جنات سنی ہوئی بات اسکے کان میں لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔

۲۲۴۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

۲۲۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سمراتے پھرتے ہیں۔

۲۲۶۔ اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

۲۲۷۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ

کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢﴾

رکوعاتها >

۲۲ سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

آیاتها ۹۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

طس ۱۱۱ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

۲۔ مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

۴۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

۵۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

هُمْ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

۶۔ اور تم کو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

۷۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تاپو۔

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۖ سَأَتِيكُمْ

مِنْهَا بِخَبْرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ

تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾

۸۔ جب موسیٰ اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ

حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾

تجلی دکھاتا ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

يُمُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٠﴾

۹۔ اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔

وَأَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

۱۰۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

وَأُولَىٰ مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ يُعَقِّبْ ۖ يُمُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا

يَخَافُ لَدَىٰ الْمُرْسَلُونَ ﴿١١﴾

۱۱۔ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ ثُمَّ بَدَّلْ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بد کردار لوگ ہیں۔

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيِّضًا ۖ مِنْ غَيْرِ

سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ پھر جب انکے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ

مُسِينٌ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا ۖ وَعُلُوًّا

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ

لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦﴾

و وَرِثَ سُلَيْمٌ دَاوُدَ وَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

عَلِمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ أَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِبِّ وَ الْإِنْسِ وَ

الطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّسْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا

النَّسْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبَنَّكُمْ

سُلَيْمَانُ وَ جُنُودُهُ ۗ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ وَالِدَيَّ

وَ أَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ أَدْخِلْنِي

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدًى أُمَّ

كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾

لَا عَذِيبَتَهُ عَذَابًا شَدِيدًا ۗ أَوْ لَا ادْبَحْتَهُ أَوْ

لِيَأْتِيَنِي بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾

فَكَثَّ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطُ بِهِ وَ

۱۶۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

۱۷۔ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔

۱۸۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیوں اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اسکے لشکر تمکو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

۱۹۔ تودہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

۲۰۔ اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے مجھے ہدایت نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

۲۱۔ میں اسے سخت سزاؤں گایاؤں کر ڈالوں گایا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔

۲۲۔ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہدایت موجود ہوا اور

کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

۲۳۔ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

۲۴۔ میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

۲۵۔ اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

۲۶۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۲۷۔ سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

۲۸۔ یہ میرا خط لے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

۲۹۔ ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی پہنچایا گیا ہے۔

۳۰۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جَعْتِكَ مِنْ سَبَأٍ نَبِيًّا يَتَقِينُ ﴿٢٢﴾

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ

شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

إِذْ هَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقَهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّى عَنْهُمْ

فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا إِنِّي أَتِيَّتِي إِلَى كِتَابٍ كَرِيمٍ ﴿٢٩﴾

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

۳۲۔ خط سنا کر کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

۳۳۔ وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے گا اسکے انجام پر نظر کر لیجئے گا۔

۳۴۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

۳۵۔ اور میں انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

۳۶۔ پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

۳۷۔ انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور انکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

۳۸۔ سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

۳۹۔ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل

اَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَ اَتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا اَفْتُوْنِي فِيْ اَمْرِيْ مَا

كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنَ ﴿۳۲﴾

قَالُوْا نَحْنُ اَوْلُوْا قُوَّةٍ وَّاَوْلُوْا بَاسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ

اِلَيْكَ فَاَنْظِرِيْ مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ

جَعَلُوْا اَعِزَّةً اَهْلِهَا اَذَلَّةً وَّكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَ اِنِّيْ مُرْسَلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنْظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتْمِدُوْنِيْ بِمَالٍ فَمَا

اَتٰنِيَ اللّٰهُ خَيْرًا مِّمَّا اَتٰكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ

تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

اَرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَمَّا تَيَّنَّاهُمْ بِجُنُوْدٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ

بِهَا وَ لَخَرَجْنَاهُمْ مِّنْهَا اَذَلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوْا اَيُّكُمْ يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ

اَنْ يَّاتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾

قَالَ عِفْرِيْتُ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اَتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔

۳۰۔ ایک شخص جسکو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

۳۱۔ سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحانِ عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سو جھڑکتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سو جھ نہیں رکھتے۔

۳۲۔ پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو ہو ہی ہے اور ہمکو اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

۳۳۔ اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

۳۴۔ اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں

تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٦﴾

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ

بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفَكَ ۗ فَلَمَّا رَأَاهُ

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۗ لِيَبْلُوَنِي

أَشْكُرَ أَمْ أَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٣٧﴾

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرُ أَتَهْتَدِي أَمْ

تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٣٨﴾

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۗ قَالَتْ كَأَنَّهُ

هُوَ ۗ وَ أَوْتَيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا

مُسْلِمِينَ ﴿٣٩﴾

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ إِنَّهَا

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٠﴾

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۗ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ

جُحَّةً ۗ وَ كَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۗ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

مُتْرَدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

أَسَلْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۵۔ اور ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ

اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

الْحَسَنَةِ ۗ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

تُزْحَمُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔

قَالُوا أَطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِئْسَ مَعَكَ طَبِيرُكُمْ

عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي

الْأَرْضِ وَلَا يُصَلِحُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھر والوں پر شیخون ماریں گے۔ پھر اسکے وارثوں سے کہیں گے کہ ہم تو اسکے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ

لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا

لَصَادِقُونَ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

وَمَكَرُوا مَكْرًا وَ مَكَرْنَا مَكْرًا وَ هُمْ لَا

يَشْعُرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۗ إِنَّا دَمَرْنَاهُمْ وَ

قَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥١﴾

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَايَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

وَلَوْ طَآ اذْ قَال لِقَوْمِهِ اَتَاتُون الفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

اَيْنِكُمْ لَتَاتُونَ الرَّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونَ

النِّسَاءِ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ قَالُوا اَخْرِجُوَا اِل

لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ اِلَّا امْرَاَتَهُ ۗ قَدَّرْنَاهَا مِّن

الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطْرًا ۖ فَسَاءَ مَطْرُ

الْمُنْذَرِينَ ﴿٥٨﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلْمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

اصْطَفٰى ۗ اللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

۵۲۔ اب ان کے یہ گھران کے ظلم کے سبب تپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے۔

۵۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

۵۴۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

۵۵۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

۵۶۔ تو انکی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں۔

۵۷۔ تو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۵۸۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا جو مینہ ان لوگوں پر برسا جنکو متنہ کر دیا گیا تھا برا تھا۔

۵۹۔ کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

۶۰۔ بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو

اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

۶۱۔ جھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اسکے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

۶۲۔ جھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

۶۳۔ جھلا کون تمکو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

۶۴۔ جھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہدو کہ مشرکوں اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

۶۵۔ کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

۶۶۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے

بَهَجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ

إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦١﴾

أَمْ مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَ

جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ

إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

أَمْ مَنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَ

يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ ءِ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ ۗ

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٣﴾

أَمْ مَنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

يُرْسِلُ الرِّيَّاهِ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ ءِ إِلَهٌ مَعَ

اللَّهِ ۗ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

أَمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ ءِ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ ۗ قُلْ

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٥﴾

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ

إِلَّا اللَّهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٦﴾

بَلِ ادْرَاكِ عِلْمِهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۗ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ

بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

۶۷۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔

۶۸۔ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۶۹۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔

۷۰۔ اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

۷۱۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

۷۲۔ کہدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔

۷۳۔ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

۷۴۔ اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے۔

۷۵۔ اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے

مِّنْهَا بَلَّغْتُمْ مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٢١﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُنَا
أَبْنَاءَ لَمُخْرَجُونَ ﴿٢٢﴾

لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاءُنَا مِن قَبْلُ إِنَّ هَذَا
إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٣﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٤﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا
يَمْكُرُونَ ﴿٢٥﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٦﴾
قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي
تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٧﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٨﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿٢٩﴾

وَمَا مِنْ غَآيِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

کِتَابِ مُبِينٍ ﴿۷۵﴾

مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفْصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ

۷۶۔ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں
جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۷۶﴾

۷۷۔ اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾

۷۸۔ تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے حکم
سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْعَلِيمُ ﴿۷۸﴾

۷۹۔ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿۷۹﴾

۸۰۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور
نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا سکتے ہو۔

إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۸۰﴾

۸۱۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے
ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں
پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَّاتِهِمْ ۗ إِنَّ

تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸۱﴾

۸۲۔ اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو گا تو
ہم انکے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان
سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم اسلئے کریں گے کہ لوگ
ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ

الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۗ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا

يُوقِنُونَ ﴿۸۲﴾

۸۳۔ اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے گروہ کو
جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے پھر
ان کی جماعت بندی کی جائے گی۔

وَيَوْمَ نَخْشِرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ

بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۸۳﴾

۸۴۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ بِآيَاتِي وَ لَمْ

کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

۸۵۔ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

۸۶۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۸۷۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

۸۸۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ مضبوط جسے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

۸۹۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسکے لئے اس سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

۹۰۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

۹۱۔ کہدو مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک

تَحِيطُوا بِهَا عِلْمًا ۙ مَا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸۳﴾

وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا

يَنْطِقُونَ ﴿۸۵﴾

الْمَ يَرَوْنَ أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنُوا فِيهِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَمِرَّةً مِّنَ فِي السَّمَوَاتِ وَ

مِّنَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۗ وَ كُلُّ أَتَوُهُ

دٰخِرِينَ ﴿۸۷﴾

وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَ هِيَ تَمُرَّرٌ

السَّحَابِ ۗ صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُ

خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَ هُمْ مِّن

فِرْعَ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿۸۹﴾

وَ مَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي

النَّارِ ۗ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾

إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنِ اعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي

کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

حَرَمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ

الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

۹۲۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کھدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّٰ فَعَلَّ إِنَّمَا أَنَا مِنَ

الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾

۹۳۔ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر نہیں ہے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرِكُمْ آيَتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَ

مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

رکوعاتھا ۹

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۲۹

آیاتھا ۸۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ طسم۔

طَسْمَ ﴿١﴾

۲۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾

۳۔ اے پیغمبر ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔

تَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَأِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣﴾

۴۔ کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو یہاں تک کمزور کر دیا تھا کہ انکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا۔

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا

يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَ

يَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤﴾

۵۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور انکو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔

۶۔ اور ملک میں انکو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور انکے لشکر کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

۷۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسکو دودھ پلاؤ پھر جب تمکو اسکے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اسکو تمہارے پاس واپس پہنچادیں گے اور بعد میں اسے پیغمبر بنا دیں گے۔

۸۔ سو فرعون کے لوگوں نے اسکو اٹھالیا اس لئے کہ نتیجہ یہ ہونا تھا کہ وہ ان کا دشمن اور انکے لئے موجب غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر غلطی پر تھے۔

۹۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسکو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بچرے۔

۱۰۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بیقرار ہو گیا اگر ہم انکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس غم کو ظاہر کر دیتیں۔ ہم چاہتے تھے کہ وہ مومنوں میں رہیں۔

۱۱۔ اور والدہ موسیٰ نے اسکی بہن سے کہا کہ اسکے پیچھے

و نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُوا فِي

الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ آيَةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿٥﴾

وَنُسَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ﴿٦﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَاذًا

خَفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۗ

إِنَّا رَأَدُّوهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَ

حَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا

خٰطِئِينَ ﴿٨﴾

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قَرَّتْ عَيْنِي لِىَ وَلَكَ ۗ لَا

تَقْتُلُوهُ ۗ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا ۗ إِنَّ كَادَتْ

لَتُبَدِي بِهٖ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنْبٍ

پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو کچھ خبر نہ تھی۔

۱۲۔ اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر دانیوں کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس بچے کو پالیں اور اسکی خیر خواہی سے پرورش کریں۔

۱۳۔ سو ہم نے اس طریق سے انکو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کر لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۱۴۔ اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور جوان ہو گئے تو ہم نے انکو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بیخبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا انکے دشمنوں میں سے تو جو شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو موسیٰ نے اسکو مکامارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ تو شیطانی کام ہو بیشک وہ انسان کا دشمن ہے کھلا بہکانے والا ہے۔

۱۶۔ بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا سو تو مجھے بخش دے تو اللہ نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١١﴾

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الرَّاٰضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ

أَدُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ

لَهُ نٰصِحُونَ ﴿١٢﴾

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ

لَتَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۖ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ

عِلْمًا ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾

وَ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفَلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يُقَاتِلَنِ ۗ هٰذَا مِنْ

شِيْعَتِهِ ۖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۗ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي

مِنْ شِيْعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۗ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ

فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۗ

إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ فَاغْفِرْ لِي ۖ فَغَفَرَ لَهُ ۗ

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے تو میں بھی آئندہ کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا۔

۱۸۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا بہرہ کا ہوا ہے۔

۱۹۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ تم مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ صلح کرانے والوں میں سے ہو جاؤ۔

۲۰۔ اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا بولا کہ اے موسیٰ اہل دربار تمہارے بارے میں مشورے کرتے ہیں کہ تمکو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۲۱۔ چنانچہ موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۲۲۔ اور جب انہوں نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے۔

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا
لِلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي
اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِحُهُ ۗ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ
إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ
لَّهُمَا ۗ قَالَ يَمُوسَىٰ أَتْرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا
قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۗ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ
الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۗ قَالَ
يَمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَآئِئِمَّةَ يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ
فَاخْرُجْ إِنِّي لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢٠﴾

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۗ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّيَ أَنْ
يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جب مدین کے پانی کے مقام پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے اور اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے ہیں اور انکے ایک طرف دو عورتیں اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے اپنے جانوروں کو لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

۲۴۔ تو موسیٰ نے انکے لئے بکریوں کو پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

۲۵۔ تھوڑی دیر کے بعد ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اسکی تمکو اجرت دیں۔ پھر جب وہ انکے پاس آئے اور ان سے اپنا ماجرایان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو۔

۲۶۔ ایک لڑکی بولی کہ ابا انکو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہترین نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا ہوا مانند ار ہو۔

۲۷۔ انہوں نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو پھر اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔

۲۸۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ عہد پختہ ہوا

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ

النَّاسِ يَسْفُونَهُ ۚ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

تَذُودِنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۗ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ

يُصَدِّرَ الرَّعَاءُ ۖ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا

أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ ۗ قَالَتْ

إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۗ

فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ ۗ قَالَ لَا

تَخَفِ ۗ نَجَّوْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۗ إِنَّ خَيْرَ مَنِ

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ

عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي ۖ حِجْرٌ ۚ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَمْسُقَ عَلَيْكَ ۗ

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۗ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

میں جو مدت چاہوں پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔

۲۹۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی وہ اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے رستے کا کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انکارہ لے آؤں تاکہ تم آگ تاپو۔

۳۰۔ سو جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ یہ میں ہوں اللہ تمام جہانوں کا پروردگار۔

۳۱۔ اور یہ کہ اپنی لاشی ڈال دو۔ سو جب انہوں نے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ فرمایا موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو۔

۳۲۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید روشن ہو کر نکل آئے گا اور خوف دور کرنے کی غرض سے اپنے بازو کو اپنی طرف یعنی سینے سے ملا لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں فرعون اور اسکے درباریوں کیلئے پیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

۳۳۔ موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ

جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي

أَنْتُمْ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ

مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي

الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّمُوسَىٰ إِنِّي

أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يُّمُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا

تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ ﴿٣١﴾

أَسْأَلُكَ يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ

سُوءٍ ۗ وَأَضْمُ ۖ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

فَذُنُوبُكَ بَرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۗ

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿٣٢﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ

يَقْتُلُونِ ﴿٣٣﴾

۳۲۔ اور ہارون جو میرا بھائی ہے اسکی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔

۳۵۔ فرمایا ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔

۳۶۔ پھر جب موسیٰ انکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو کبھی سنی نہیں۔

۳۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اسکی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جسکے لئے عاقبت کا گھر یعنی بہشت ہے۔ بیشک ظالم کامیاب نہیں ہونگے۔

۳۸۔ اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا نہیں جانتا سو اے ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگا کر اینٹیں پکادو پھر ایک اونچا محل بنا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ کر اسے جھانک لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۳۹۔ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَآخِي هُرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ
رِدًّا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٢﴾

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعُلُ لَكَ مَنَا
سُلْطَنَا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِأَيِّتِنَا إِنَّهُمَا وَ
مَنِ اتَّبَعَنَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا
إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرَىٰ وَمَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا
الْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ
عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٧﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ
مِنْ إِلَهِ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَهُامُنُ عَلَى الطِّينِ
فَأَجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي
لَأظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٣٨﴾

وَاسْتَكْبَرَهُمْ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ
ظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾

۳۰۔ تو ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پکڑ لیا آخر ہم نے انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

۳۱۔ اور ہم نے انکو پیشوا بنایا تھا وہ لوگوں کو دوزخ کی طرف بلا تے تھے اور قیامت کے دن انکی مدد نہیں کی جائے گی۔

۳۲۔ اور اس دنیا سے ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے۔

۳۳۔ اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۳۴۔ اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تھا تو تم طور کی مغربی جانب نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے۔

۳۵۔ لیکن ہم نے موسیٰ کے بعد کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر ایک لمبی مدت گذر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ اور ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

۳۶۔ اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے موسیٰ کو آواز دی طور کے کنارے تھے۔ بلکہ تمہارا بھیجا جانا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا خبردار کرو تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ فَانظُرْ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٠﴾

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعَوْنَ إِلَى النَّارِ وَ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٣١﴾

وَ اتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٣٢﴾

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَ

هُدًى وَ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٣﴾

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْعَرَبِ إِذْ قَضَيْنَا

إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٣٤﴾

وَ لَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُرُ

وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ

آيَاتِنَا وَ لَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٣٥﴾

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَ لَكِن

رَّحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِنْ

تَذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٦﴾

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ آيَاتِيهِمْ

فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٤﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أَوْتِيَ

مِثْلَ مَا أُوْتِيَ مُوسَىٰ ۗ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوْتِيَ

مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ قَالُوا سِحْرِنَ تَظْهَرًا ۖ وَقَالُوا

إِنَّا بِكُلِّ كُفْرٍ وَّان ۖ ﴿٣٥﴾

قُلْ فَاتَّبِعُوا بِكِتَابِ مَنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ

مِنْهُمَا ۗ أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

أَهْوَاءَهُمْ ۗ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًىٰ

مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٣٨﴾

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ

يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

رَبِّنَا ۗ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۷۔ اور اے پیغمبر ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اگر ان اعمال کے سبب جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

۴۸۔ پھر جب انکے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی نشانیاں موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اسکو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو نشانیاں پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔

۴۹۔ کہو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

۵۰۔ پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایات کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۵۱۔ اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس ہدایت کی باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

۵۲۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

۵۳۔ اور جب قرآن انکو پڑھ کر سنا یا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکم بردار ہیں۔

۵۳۔ ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَ

يَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

يُنْفِقُونَ ﴿٥٣﴾

۵۵۔ اور جب یہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمکو ہمارے اعمال اور تمکو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔

وَ إِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا

أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَّمْ عَلَيْكُمْ لَا

نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ اے نبی تم جسکو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جسکو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾

۵۷۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے انکو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ قَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَنَا نَخْطِفُ مِنْ

أَرْضِنَا ۗ أَوْ لَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ

إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلَكِنَّ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

۵۸۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی عیش والی زندگی میں اتر رہے تھے۔ سو یہ انکے مکانات ہیں جو انکے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور انکے بعد ہم ہی وارث ہوئے۔

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ

فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا

قَلِيلًا ۗ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک انکے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي

أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ وَمَا كُنَّا

اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔

۶۰۔ اور اے لوگو جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اسکی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۶۱۔ بھلا جس شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جسکو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو گرفتار کر کے حاضر کئے جائیں گے۔

۶۲۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا سو کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جنکا تمہیں دعویٰ تھا۔

۶۳۔ تو جن لوگوں پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جسکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ہم نے انکو گمراہ کیا تھا اب ہم تیری طرف متوجہ ہو کر ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔

۶۴۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ سو وہ انکو پکاریں گے تو وہ انکو جواب نہ دیں سکیں گے اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔

۶۵۔ اور جس روز اللہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔

مُهَلِكِ الْقَرَىٰ إِلَّا وَاهِلَهَا ظَلُمُونَ ﴿٥٦﴾

وَمَا أُوْتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ ۗ وَآبَقِي ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٧﴾

أَمَنَ وَعَدَنُهُ وَعَدًّا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةَ لِمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَّاعِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٨﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٥٩﴾

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا ۖ أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٠﴾

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمُ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦١﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ

الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ تو اس روز ان پر خبریں بند ہو جائیں گی پھر وہ آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ سورہا وہ شخص جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں ہو۔

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ

يَكُونَ مِنَ الْمُنْفَلِحِينَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے۔ انکو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ

الْخَيْرَةُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور انکے سینے جو کچھ مخفی کرتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اسکو جانتا ہے۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ اور وہی اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَ

الْآخِرَةِ ۗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کی تاریکی کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ

بِضْيَاءٍ ۗ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

۷۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بَلِيلٌ

تَسْكُنُونَ فِيهِ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا تو کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ قارون مولیٰ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان پر زیادتی کرنے لگا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہو تیں جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترائیے مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى فَبَغَى عَلَيْهِمْ

وَآتَيْنَهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِذَا مَفَاتِحُهُ لَنُتَوَّأ

بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور جو مال تمکو اللہ نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ

نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ

إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا

يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ وہ بولا کہ یہ مال مجھے میرے ہنر کے سبب ملا ہے کیا اسکو معلوم نہیں تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی تھیں۔ اور گنہگاروں سے انکے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۗ أَوَلَمْ

يَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ

مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا

يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٩﴾

۷۹۔ تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ

قَارُونُ ۗ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکو کاروں کے لئے جو ثواب اللہ کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ
خَيْرٌ لِّمَنٍ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۗ وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا

الصَّابِرُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ پس ہم نے قارون کو اور اسکی حویلی کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اسکی مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ
فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ

الْمُنْتَصِرِينَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر کامیاب نہیں ہوتے۔

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ
وَيَكَانَ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وَيَقْدِرُ ۗ لَوْلَا أَن مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۗ

وَيَكَانَ لَهُ لَا يُفِيهِ الْكَافِرُونَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پر ہیز گاروں ہی کا ہے۔

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ
عُلُوقًا فِي الْأَرْضِ وَلَا فِسَادًا ۗ وَالْعَاقِبَةُ

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٥٣﴾

۸۲۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ ہو گا اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے انکو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٢﴾

۸۵۔ اے پیغمبر جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں پہلی جگہ لوٹا دے گا۔ کہدو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اسکو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ
قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨٥﴾

۸۶۔ اور اے نبی تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی سو تم ہر گز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ
إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا
لِّلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

۸۷۔ اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اسکے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ
وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

۸۸۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود سمجھ کر نہ پکارنا اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسکی ذات پاک کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قُلْ
شَيْءٌ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَّهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

رکوعاتها

۲۹ سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵

آیاتها ۶۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْم

أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ

لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿٣﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ

يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ وَ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا

يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِنْ

جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا

تُطِعْهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاَنْتَبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

۱۔ الم۔

۲۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور انکی آزمائش نہیں کی جائے گی۔

۳۔ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے انکو بھی آزمایا تھا اور انکو بھی آزمائیں گے سو اللہ انکو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور انکو بھی جو جھوٹے ہیں۔

۴۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو فیصلہ یہ کرتے ہیں براہے۔

۵۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کیا ہو اوقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۶۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ بیشک اللہ تو سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔

۸۔ اور ہم نے انسان کو اسکے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اے مخاطب اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جسکی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ مانو۔ تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

کرتے تھے میں تم کو جتنا دوں گا۔

۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

فِي الصَّالِحِينَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب انکو اللہ کے رستے میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي

اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۗ وَلَئِنْ

جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولَنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۗ أَوْ

لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور وہ منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَيَعْلَمَنَّ

الْمُنْفِقِينَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریقے پر چلو اور ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ انکے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا

سَبِيلَنَا وَ لَنَحْمِلَ خَطِيئَتَكُمْ ۗ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ

مِّنْ خَطِيئَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور لوگوں کے بوجھ بھی اور جو جھوٹ یہ لوگ گھڑتے رہے قیامت کے دن انکی ان سے ضرور پرش ہوگی۔

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ ۗ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ۗ وَ

لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان لوگوں کو طوفان کے عذاب نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ

سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۗ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَ

هُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ
ذِكْرٌ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور جھوٹی باتیں بناتے ہو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمکو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ
إِفْكًَا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا
يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ
وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بھی امتیں اپنے پیغمبروں کی تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

وَإِن تَكْذِبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ
وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۹۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر کس طرح اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ یہ اللہ کو آسان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾

۲۰۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ
الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَاءُ وَإِلَيْهِ
تُقَلَّبُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور تم اسکو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۚ

مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور انکو درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَكْفُرُونَ

مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ تو انکی قوم کے لوگ جو اب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلادو۔ مگر اللہ نے انکو آگ میں جلنے سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے مگر پھر قیامت کے دن ایک دوسرے کی دوستی سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہو گا۔

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۗ مَوَدَّةَ

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۗ

وَأُولَٰئِكَ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ پس ان پر ایک لوط ایمان لائے اور ابراہیم کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

فَأَمَّنَ لَهُ لُوطٌ ۗ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۗ إِنَّهُ

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور ہم نے انکو اسحق اور یعقوب بخشے اور انہی کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب رکھ دی اور انکو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ

النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۗ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۗ وَ

إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لِمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور لوط کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا۔

۲۹۔ کیا تم مردوں کی طرف مائل ہوتے اور راہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو انکی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ۔

۳۰۔ لوط نے کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔

۳۱۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں۔

۳۲۔ ابراہیم نے کہا کہ اس میں تو لوط بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں رہتے ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم انکو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۳۳۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکی وجہ سے ناخوش اور تنگدل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف نہ کیجئے۔ اور نہ رنج کیجئے ہم آپکو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

۳۴۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بد کرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۸﴾

إِنِّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۗ وَ

تَأْتُونَ فِي نَادِيكُمْ الْمُنْكَرَ ۗ فَمَا كَانَ جَوَابَ

قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ

مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ ۗ قَالُوا

إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۗ إِنَّ أَهْلَهَا

كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۳۱﴾

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۗ قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ

فِيهَا نَفَقَةً لَّنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ

الْغَابِرِينَ ﴿۳۲﴾

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ

بِهِمْ ذَرَعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنْجِيُونَ

وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۳۳﴾

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ

السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۳۴﴾

۳۵۔ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس ہستی کی ایک کھلی نشانی چھوڑ دی۔

۳۶۔ اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور روزِ آخر کے آنے کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ۔

۳۷۔ مگر انہوں نے انکو جھوٹا سمجھا سو انکو زلزلے کے عذاب نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

۳۸۔ اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا چنانچہ انکے ویران گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انکو آراستہ کر دکھائے اور انکو سیدھے رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔

۳۹۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کر دیا اور انکے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ ہمارے قابو سے نکل جانے والے نہ تھے۔

۴۰۔ تو ہم نے سب کو انکے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑنے آپکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتَوْا

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جَثِيمِينَ ﴿٣٧﴾

وَ عَادًا وَ ثَمُودًا ۗ وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ

مَسْكِنِهِمْ ۗ وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

وَ قَارُونَ ۗ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ

مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ ۗ وَ مَا

كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾

فَكَلَّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ ۗ فَمِنْهُمْ مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

حَاصِبًا ۗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۗ وَ

مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

أَغْرَقْنَا ۗ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلٰكِن

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ جن لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک طرح کا گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ اس بات کو جانتے۔

۴۲۔ یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۴۳۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔

۴۴۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۵۔ اے نبی یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اسکو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

۴۶۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں انکے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو اور کہدو کہ جو کتاب ہم پر اتری اور جو کتابیں تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

الْعَنْكَبُوتِ ۗ إِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَ

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا

إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي

ذَلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ

الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَال

الْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا

تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

ۗ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي

أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهِنَا وَالْهَكْمُ

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۖ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ
الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ
بِهِ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا
تَخْطُوهُ بِمِيمِنِكُمْ إِذْ آتَا رَبُّكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

۴۹۔ بلکہ یہ روش آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انکے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں۔

بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ ۖ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

۵۰۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہدو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَاتٍ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا
الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَى
عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَى لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ
وَكَفَرُوا بِاللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور اچانک آ

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۖ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى
جَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۖ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ

أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

يُعْبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا ۗ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرِزُقُهَا

وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾

وَلَيْن سَأَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۗ فَإِنِّي

يُؤْفِكُونَ ﴿٦١﴾

کر رہے گا اور انکو معلوم بھی نہ ہو گا۔

۵۳۔ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ جبکہ
دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔

۵۵۔ جس دن عذاب انکو انکے اوپر سے اور انکے پیروں
کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام تم
کیا کرتے تھے اب ان کا مزہ چکھو۔

۵۶۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ
ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۵۷۔ ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی
طرف لوٹ کر آؤ گے۔

۵۸۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے
انکو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے
جسکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک
عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلہ ہے۔

۵۹۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۶۰۔ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھانے نہیں
پھرتے اللہ ہی انکو رزق دیتا ہے اور تمکو بھی۔ اور وہ سننے
والا ہے جاننے والا ہے۔

۶۱۔ اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے
پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے زیر فرمان
کیا تو کہیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اٹلے جا رہے ہیں۔

۶۲۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۶۳۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔

۶۴۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے۔

۶۵۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے اطاعت کو۔ لیکن جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

۶۶۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں سو خیر عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

۶۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ انکے گرد و نواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔

۶۸۔ اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو اسکی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٢﴾

وَلَمَّا سَأَلْتَهُم مِّن نَّذْلٍ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٣﴾

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌّ وَ لَعِبٌ ۗ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٢٥﴾

لَيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۗ وَ لَيَسْتَمْتَعُوا ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَ يُتَخَفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۗ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٢٧﴾

وَ مَن أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۗ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى

تِلْكَ الْكُفْرَيْنِ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ اور جن لوگوں نے ہمارے راستے میں محنت کی ہم ان کو ضرور اپنے رستوں پر چلا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۗ

إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

۶ رکوعات

سُورَةُ الرَّؤْمِ مَكِّيَّةٌ ۙ

۶۰ آیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْم ﴿١﴾

۲۔ اہل روم مغلوب ہو گئے۔

غَلَبَتِ الرَّؤْمُ ﴿٢﴾

۳۔ نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔

فِي آدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾

۴۔ چند ہی سال میں۔ پہلے بھی اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۗ

يَوْمَئِذٍ يَقَرُّ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾

۵۔ یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی تو غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

بِنَصْرِ اللَّهِ ۗ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ ﴿٥﴾

۶۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَعَدَ اللَّهُ ۗ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنْ

أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾

۷۔ یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَهُمْ عَنِ

الْأَخِرَةَ هُمْ غَفْلُونَ ﴿٥﴾

آخرت کی طرف سے غافل ہیں۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ^٦ مَا خَلَقَ اللَّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ
أَجَلٍ مُّسَمًّى^٧ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِي

۸۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے منکر ہیں۔

رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿٦﴾

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ^٨ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَآثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا
وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ^٩ فَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧﴾

۹۔ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جو تا اور اسکو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انہوں نے آباد کیا۔ اور انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَأُوا السُّوْأَىٰ أَن
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾

۱۰۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٩﴾

۱۱۔ اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٠﴾

۱۲۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید ہو جائیں گے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُم مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاؤُا وَكَانُوا
بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١١﴾

۱۳۔ اور انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

۱۴۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِئِدِ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ تو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ تَصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔ اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو اس وقت بھی نماز پڑھا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَ حِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

۲۰۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَ مِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ انکی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ اخْتِلَافَ أَلْسِنَتِكُمْ وَ أَلْوَانِكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ
اَبْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمکو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے بارش برساتا ہے۔ پھر زمین کو اسکے مر جانے کے بعد زندہ و شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِيْ بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمکو زمین میں سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۗ ثُمَّ
اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۙ مِّنَ الْاَرْضِ ۙ اِذَا اَنْتُمْ

تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور آسمانوں اور زمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اسی کے مملوک ہیں اور تمام اسکے فرمانبردار ہیں۔

وَلَهٗ مِنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلُّ لَهٗ قٰنِطُوْنَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اسکو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسکی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِىْ يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗا وَ هُوَ اَهْوَنُ
عَلَيْهٖ ۗ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور کیا تم اس میں انکو اپنے برابر مالک سمجھتے ہو اور کیا تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۗ هَلْ لَكُمْ مِّنْ
مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءٍ فِىْ مَا رَزَقْنَاكُمْ
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۗ

اس طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۲۹۔ مگر جو ظالم ہیں وہ بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

۳۰۔ سو تو تم ایک طرف کے ہو کر دین الہی پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو اور اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۱۔ مومنو اسی اللہ کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔

۳۲۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقے فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اسی میں مگن ہے جو اسکے پاس ہے۔

۳۳۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق ان میں سے اپنے پروردگار کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے

۳۴۔ تاکہ جو ہم نے انکو بخشا ہے اسکی ناشکری کریں سو خیر فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

۳۵۔ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ

كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَهْوَاءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ فَمَنْ

یَّهْدِیْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿۲۹﴾

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۗ فِطْرَتِ اللّٰهِ الَّتِیْ

فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ۗ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۗ

ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیْمُ ۗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا

تَكُوْنُوْا مِنَ الْمَشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾

مِنَ الَّذِیْنَ فَرَقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیْعًا ۗ كُلُّ

حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِیْبِیْنَ

اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً ۗ اِذَا فَرِیْقٌ

مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

لِیَكْفُرُوْا بِمَا اٰتٰیْنَهُمْ ۗ فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ یَتَكَلَّمُ بِمَا

ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے۔

كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾

۳۶۔ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر انکے اعمال کے سبب جو انکے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔

وَإِذَا آدَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ تو اہل قربت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور جو سود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا لِّيرْبُوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر اس نے تمکو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے۔ وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شریکوں سے بلند ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَن يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انکو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۖ كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُشْرِكِينَ ﴿۳۲﴾

فَاقِمُوا وَجْهَكُمْ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ
يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ ﴿۳۳﴾

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلَا نَفْسِهِمْ يَمْهُدُونَ ﴿۳۴﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ
فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۵﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّیَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَ
لِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَ

لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۳۶﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ
فَجَاءَوْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاذْتَمَنَّا مِنَ الَّذِينَ

أَجْرَمُوا ۗ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّیَّاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ

۳۲۔ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے۔

۳۳۔ تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور رک نہیں سکے گا سیدھے دین کے رستے پر سیدھا رخ کئے چلتے رہو کہ اس روز سب لوگ منتشر ہو جائیں گے۔

۳۴۔ جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔

۳۵۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۶۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تمکو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے روزی طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۳۷۔ اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔

۳۸۔ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو

ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اسکے بیچ میں سے بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو اسی وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

۴۹۔ جبکہ وہ اسکے برسنے سے پہلے یقیناً ناامید ہو رہے تھے۔

۵۰۔ تو اسے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اسکے سبب کھیتی کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہے تو اسکے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

۵۲۔ تو تم مردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں آواز سنا سکتے ہو۔

۵۳۔ اور نہ اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لاسکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔

۵۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمکو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔

فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كَيْفًا فَتَرَى

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ حِدْلِهِ ۚ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٢٨﴾

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ

تُؤْتُونَ ﴿٢٩﴾

فَانظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٠﴾

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ

بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٣١﴾

فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ النَّمْلَ الدُّعَاءَ

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٣٢﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَّتِهِمْ ۗ إِنَّ تَسْمِعُ

إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ

ضَعْفٍ قُوَّةً ۗ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ

شَيْبَةً ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٣٤﴾

۵۵۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گناہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔

۵۶۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تمکو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

۵۷۔ تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔

۵۸۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم انکے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔

۵۹۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے۔

۶۰۔ پس تم جے رہو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اکھاڑ نہ بنا دیں۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا

لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ

الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعذَرَتُهُمْ وَلَا

هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ

كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ

لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾

۲ رکوعاتھا

۳۱ سُورَةُ الْقُلُوبِ مَكِّيَّةٌ ۵۷

آیاتھا ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

الْم

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ

عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۖ

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَآلِيٰ مُسْتَكْبِرًا كَانَتْ لَمْ

يَسْمَعَهَا كَأَنَّ فِيٓ آذَانِيهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

أَلِيمٍ ﴿٧﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ

النَّعِيمِ ﴿٨﴾

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمِ ﴿٩﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَہَا وَآتٰقِي فِي

۲۔ یہ حکمت کی بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۳۔ نیکو کاروں کے لئے ہدایت اور رحمت۔

۴۔ وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۵۔ یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں۔

۶۔ اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ لوگوں کو بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے ہنسی کرے یہی لوگ ہیں جنکو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

۷۔ اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکر کر منہ پھیر لیتا ہے گویا انکو سننا ہی نہیں۔ جیسے اسکے کانوں میں ثقل ہے تو اسکو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکے لئے نعمت کے باغ ہیں۔

۹۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۱۰۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم

دیکھتے ہو۔ اور زمین میں پہاڑ بنا کر رکھ دیئے تاکہ وہ تمکو لیکر ڈولنے نہ لگے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

الْأَرْضِ رَوَّاسِي أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۗ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو ہستیاں ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۗ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ۗ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اسکو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهَنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَ لِيُوالِدَيْكَ إِلَى التَّصِيرِ ﴿۱۴﴾

۱۵۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تمکو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تمکو آگاہ کر دوں گا۔

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۗ وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾

۱۶۔ لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا اگر کوئی عمل چاہے رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں مخفی ہو یا زمین میں اللہ اسکو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔

۱۷۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا مشورہ دیتے رہنا بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۱۸۔ اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ اسلئے کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔

۱۹۔ اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز نیچی رکھنا کیونکہ بہت اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہوتی ہے۔

۲۰۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن۔

۲۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان انکو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو تب بھی۔

يُنَبِّئُ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يُنَبِّئُ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ

الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزِنُكَ كُفْرُهُ ۗ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

نُتَبِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٣﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةَ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ

اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةً ۗ

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

۲۲۔ اور جو شخص اپنے آپکو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۲۳۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم انکو بتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے بھی واقف ہے۔

۲۴۔ ہم انکو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لیجائیں گے۔

۲۵۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔

۲۶۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۲۷۔ اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں سب کے سب قلم ہوں اور سمندر کا تمام پانی سیاہی ہو اور اسکے بعد سات سمندر اور سیاہی ہو جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اسکی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۸۔ اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۹- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوْجِئُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْجِئُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ
يَجْرِي إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

۳۰- یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾

۳۱- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تمکو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ
لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾

۳۲- اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے اور خالص اسکی عبادت کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ انکو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں ناشکرے ہیں۔

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
لَهُمُ الدِّينَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ
مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

۳۳- لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور نہ وہ بڑا فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔

يَأْتِيهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا
يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهِ ۗ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنِ
وَالِدِهِ شَيْئًا ۗ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿٣٣﴾

۳۴- اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ ۖ

اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے اور خبر دار ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْضِ ط وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا
تَكْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
تَمُوتُ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۳﴾

۳ رکوعاتها

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۵

آياتها ۳۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الم۔

۲۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۳۔ کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسکو از خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔

۴۔ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

۵۔ وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا

الْم ﴿۱﴾

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ﴿۲﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُونَ ﴿۳﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ط

مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ط أَفَلَا

تَتَذَكَّرُونَ ﴿۴﴾

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

ہے۔ پھر ہر کام ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اسکی طرف رجوع کرے گا۔

۶۔ اسی شان کا ہے وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

۷۔ وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۸۔ پھر اسکی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی۔

۹۔ پھر اسکو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔

۱۰۔ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں۔

۱۱۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۱۲۔ اور تم تعجب کرو جب دیکھو کہ گناہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔

۱۳۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٦﴾

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ

مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُم

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا

تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ

جَدِيدٍ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ﴿١٠﴾

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ

عِندَ رَبِّهِمْ ۗ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَكِن

حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

النَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا

نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا

سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۗ لَا

يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۗ كُلَّمَا أَرَادُوا

أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

۱۳۔ سواب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

۱۴۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو انکے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔

۱۵۔ انکے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۱۶۔ سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ انکے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

۱۷۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

۱۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکے رہنے کے لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

۱۹۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی انکے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو۔

وَلَنذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ

عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ

مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا

صَبَرُوا ۗ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لَآيَاتٍ ۗ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَ

أَنْفُسُهُمْ ۗ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

۲۱۔ اور ہم انکو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں۔

۲۲۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جسکو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گناہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان سے ملاقات ہونے سے متعلق شک میں نہ ہونا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا تھا۔

۲۴۔ اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

۲۵۔ بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

۲۶۔ کیا انکو اس امر سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو جنکے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں۔

۲۷۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟

۲۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟

۲۹۔ کہدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَ

لَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۲۹﴾

۳۰۔ تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿۳۰﴾

رکوعاتھا ۹

سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ۹۰

آیاتھا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَ

الْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱﴾

۲۔ اور جو کتاب تمکو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۲﴾

۳۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کا ساز کافی ہے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۳﴾

۴۔ اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دودل نہیں بنائے اور نہ تمہاری بیویوں کو جنکو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ ۚ وَمَا

جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الْإِنِّ تَطْهَرُونَ مِنْهُنَّ

أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۗ

ذِكْمَ قَوْلِكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَقُولُ

الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿۴﴾

۵۔ مومنو! منہ بولے بیٹوں کو انکے اصلی باپوں کے نام

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَّمْ

سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تمکو انکے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو اس پر مواخذہ ہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ پیغمبر مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ترکے کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

۷۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے انکا عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور ہم نے عہد بھی ان سے پکالیا۔

۸۔ تاکہ سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں اللہ دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۹۔ مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر آندھی چھوڑ دی اور ایسے لشکر نازل کئے جنکو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ انکو دیکھ رہا ہے۔

تَعَلَّمُوا أَبَاءَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ
مَوَالِيكُمْ ۖ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ
بِهِ ۚ وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۰﴾

النَّبِيِّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ
أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ
مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿۱۱﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ
نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ
أَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا عَلِيمًا ﴿۱۲﴾
يَسْأَلُ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَ
جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرًا ﴿٩﴾

۱۰۔ جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب تمہاری آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

إِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿١٠﴾

۱۱۔ اس موقع پر مومن آزمائے گئے اور سختی سے ہلا ہلا دیئے گئے۔

هٰنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا

شَدِيدًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۗ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۗ إِنَّ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور اگر فوجیں اطراف مدینہ سے ان پر آداخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو فوراً کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاتَوَّاهَا وَمَاتَلَبَثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ﴿١٤﴾

۱۵۔ حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیڑھے نہیں پھیریں گے اور اللہ سے جو اقرار کیا جاتا ہے اسکی ضرور پر سش ہوگی۔

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۗ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾

۱۶۔ کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ ۖ إِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوْ

بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس صورت میں تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

۱۷۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۱۸۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

۱۹۔ یہ اس لئے کہ تم سے بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر کا وقت آئے تو تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں اور انکی آنکھیں اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا۔

۲۰۔ یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدوشوں میں جا رہیں اور تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَمْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنْ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمَعْوِقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا

قَلِيلًا ﴿١٨﴾

أَشْحَةً عَلَيْكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالسِّنَةِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۗ أُولَٰئِكَ لَمْ

يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۗ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى

اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۗ وَإِنْ يَأْتِ

الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَحْزَابِ

يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَاءِكُمْ ۖ وَ لَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا

قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ مسلمانو تم کو اللہ کے رسول کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی ہر اس شخص کو جسے اللہ سے ملنے اور روز قیامت کے آنے کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ

كَثِيرًا ۝ ط

۲۲۔ اور جب مومنوں نے کافروں کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۗ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۗ وَ

مَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ ط

۲۳۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کر دی یعنی جان دیدی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا۔

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۗ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۗ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ ط

۲۴۔ تاکہ اللہ سچوں کو انکی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان پر مہربانی فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ ۖ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ط

۲۵۔ اور جو کافر تھے انکو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۗ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ ط

۲۶۔ اور اس نے اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے انکی یعنی مکے والوں کی مدد کی تھی انکو انکے قلعوں سے اتار دیا اور انکے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو بعض کو تم قتل کر

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِّنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۖ فَرِيقًا

دیتے تھے اور بعض کو قید کر لیتے تھے۔

۲۷۔ اور انکی زمین اور انکے گھروں اور انکے مال کا اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے تمکو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۲۸۔ اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اسکی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

۲۹۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکیو کار ہیں انکے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۰۔ اے پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی۔ اسکو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

۳۱۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اسکو ہم دوناتواب دیں گے اور اسکے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

۳۲۔ اے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پر ہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تا وہ شخص جس کے دل میں کسی

تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا

لَمْ تَطَّوْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ قُلٌّ لِّإِزْوَاجِكَ إِن كُنْتَن تَرِدْنَ

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۗ وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْن أُمَتِّعَنَّ وَأَسْرَحَنَّ

أَسْرَحَنَّ سَرًا حَبِيبًا ﴿٢٨﴾

وَإِن كُنْتَن تَرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ

الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنكُنَّ

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ مَن يَأْتِ مِنكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

مُبَيِّنَةٍ يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ وَكَانَ

ذٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

وَمَن يَّقْنُتْ مِنكُنَّ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ

صَاحِحًا نُؤْتِيهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۗ وَاعْتَدْنَا لَهَا

رِزْقًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتَن كَآحِدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۗ إِن

اتَّقَيْتَن فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي

طرح کاروگ ہے کوئی امید نہ پیدا کر لے۔ اور دستور کے مطابق بات کیا کرو۔

۳۳۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں زیب و زینت کی نمائش کیجاتی تھی اس طرح اظہار زینت نہ کرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر والیو اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی ناپاکی دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔

۳۴۔ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انکو یاد رکھو بیشک اللہ باریک بین ہے باخبر ہے۔

۳۵۔ جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ انکے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۳۶۔ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات طے کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور

قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقَلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٣٣﴾

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ
وَاطْعَنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ
عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا ﴿٣٤﴾

وَأذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِئِينَ وَالصَّابِئَاتِ وَالْحَفِظِينَ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ وَالذَّاكِرَاتِ ۗ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٦﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ

اسکے رسول کی نافرمانی کرے وہ بالکل گمراہ ہو گیا۔

۳۷۔ اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے تعلق ختم کر لیا یعنی اسکو طلاق دے دی تو ہم نے اسے تمہاری زوجیت میں دیدیا تاکہ مومنوں پر انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔

۳۸۔ پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے انکے لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گذر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا۔

۳۹۔ یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ کے پیغام جوں کے توں پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔

۴۰۔ محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۴۱۔ اے اہل ایمان اللہ کا بہت بہت ذکر کیا کرو۔

يَعَصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝۳۷

وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ

عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاَتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ

نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتُخْشِی النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ

اَحَقُّ اَنْ تُخْشَهُ ۗ فَلَمَّا قَضٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطْرًا

زَوْجُكَهَا یَكْفٰی لَا یَكُوْنُ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ

حَرَجٌ فِیْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

وَطْرًا ۗ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝۳۸

مَا كَانَ عَلٰی النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ ۗ

سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَكَانَ اَمْرُ

اللّٰهِ قَدْرًا مَّقْدُوْرًا ۝۳۹

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلَتِ اللّٰهِ وَیُخْشَوْنَهُ وَا لَا

یُخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝۴۰

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ

رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝۴۱

یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۝۴۲

۴۲۔ اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

۴۳۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔

۴۴۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہو گا اور اس نے انکے لئے عمدہ ثواب تیار کر رکھا ہے۔

۴۵۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۴۶۔ اور اللہ کی طرف اسی کے حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن۔

۴۷۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنانا کہ انکے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

۴۸۔ اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ انکے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

۴۹۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے انکو ہاتھ لگانے یعنی انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ حق نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ بس انکو کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو اور انکو اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٢﴾

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ

رَحِيْمًا ﴿٢٣﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۗ وَآعَدَلَهُمْ آجْرًا

كَرِيْمًا ﴿٢٤﴾

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَ

نَذِيرًا ﴿٢٥﴾

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٢٦﴾

وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بَأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا

كَبِيرًا ﴿٢٧﴾

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَذَعٰ اٰذَهُمْ وَ

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿٢٨﴾

يَأْتِيهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ

طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُوْنَهَا فَمَتَّعُوهُنَّ وَ

سَرَّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٩﴾

۵۰۔ اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جسکو تم نے انکے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری باندیاں جو اللہ نے تمکو کفار سے بطور مال غنیمت دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالوں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور کوئی مومن عورت اگر اپنے آپکو پیغمبر ﷺ حوالے کر دے یعنی مہر کے بغیر نکاح میں آنا چاہے بشرطیکہ پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت اے نبی ﷺ خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے انکی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ
أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ
عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ
خَالَكَ وَبَنَاتِ خَالَتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً
مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ
النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ
الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي
أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ يَكِيلًا يَكُونُ
عَلَيْكَ حَرْبٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٠﴾

۵۱۔ اے پیغمبر ﷺ تمکو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہو پیچھے رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جسکو تم نے پیچھے کر دیا ہو اگر اسکو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم انکو دواسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے بردبار ہے۔

تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤَمَّى إِلَيْكَ مَنْ
تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِنْهُنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَأَ عَيْنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَ
وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي
قُلُوبِكُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾

۵۲۔ اے پیغمبر ﷺ انکے سوا اور عورتیں تمکو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لو خواہ ان کا حسن تمکو کیسا ہی اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یعنی باندیوں کے بارے میں تمکو اختیار ہے اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

لَا يَجِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ
مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَحْبَبْتَ حُسْنَهُنَّ إِلَّا مَا
مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ
إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَظِيرِ
إِنَّهُ وَلَكِنَّ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا
طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ
ذِكْرَكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَعِجِ مِنْكُمْ وَ
اللَّهُ لَا يَسْتَعِجِ مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ
مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذِكْرُكُمْ
أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ
أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ
مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذِكْرَكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ

إِنْ تُبَدُوا شَيْئًا أَوْ تَخْفَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا
إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ
وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ

٥٢۔ مومنو! پیغمبر ﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمکو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اسکے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر ﷺ کو ایذا دیتی تھی اور وہ تم سے حیا کرتے تھے اور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبر ﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تمکو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی انکے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے۔

٥٣۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسکو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

٥٤۔ خواتین پر اپنے باپ داد سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور اے خواتین اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

أَيْمَانُهُنَّ وَ اتَّقِينَ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٥٧﴾

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ

مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا

مُبِينًا ﴿٥٨﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَ بَنَاتِكَ وَ نِسَاءِ

الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۖ

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ

خَفِيًّا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَ الَّذِيْنَ فِي قُلُوْبِهِمْ

مَّرَضٌ وَ الْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ

لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾

مَلْعُوْنِيْنَ ۗ اَيُّمًا تُقْفُوْا اُخِذُوْا وَ قُتِلُوْا

۵۶۔ اللہ اور اسکے فرشتے اس پیغمبر ﷺ پر درورد بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درورد بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

۵۷۔ جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر ﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور انکے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۵۸۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

۵۹۔ اے پیغمبر ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ باہر نکلا کریں تو اپنے چہروں پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ چیز انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگی تو کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۰۔ اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے کے شہر میں بری بری خیریں اڑایا کرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں گے تو ہم تمکو انکے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔

۶۱۔ وہ بھی پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے

اور جان سے مار ڈالے گئے۔

۶۲۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں انکے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

۶۳۔ لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو سکتا ہے کہ قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

۶۴۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور انکے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۶۵۔ اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

۶۶۔ جس دن انکے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں تو کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے۔

۶۷۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمکو رستے سے بھٹکا دیا۔

۶۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

۶۹۔ مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے انکو بے عیب ثابت کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔

تَقْتِيلاً ﴿٦٦﴾

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٧﴾

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۗ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا

عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ

قَرِيبًا ﴿٦٨﴾

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِينَ وَاعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٩﴾

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا

نَصِيرًا ﴿٧٠﴾

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا

أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٧١﴾

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا

فَأَخْلَلْنَا السَّبِيلَ ﴿٧٢﴾

رَبَّنَا أَتِيهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَاهُمْ لَعْنًا

كَبِيرًا ﴿٧٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا

مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

وَجِيهًا ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ قُولُوا قَوْلًا

سَدِيدًا ﴿٦٦﴾

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ط

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ

الْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ

حَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٦٨﴾

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

وَ الْمُشْرِكَاتِ وَ يَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦٩﴾

۷۰۔ مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

۷۱۔ وہ تمہارے سب کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔

۷۲۔ ہم نے بار امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسکے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اسکو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے۔

۷۳۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶ رکوعاتھا

۳۲ سُوْرَةُ سَبَا مَكِّيَّةٌ ۵۸

۵۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبر دار ہے۔

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي

الْأَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ط وَ هُوَ الْحَكِيمُ

الْخَبِيرُ ﴿٧٠﴾

۲۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلِيهِ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ

الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

۳۔ اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کھدو کیوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۗ عِلْمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ

مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ ۗ لَا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٣﴾

۴۔ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو بدلہ دے۔ یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

۵۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزِ آلِيمٍ ﴿٥﴾

۶۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا راستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن

رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۖ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ

الْحَمِيدِ ﴿٦﴾

۷۔ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُوكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مَرْقٍ ۗ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ

جَدِيدٍ ﴿٧﴾

۸۔ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلِيلِ

الْبَعِيدِ ﴿٨﴾

۹۔ کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ نَشْأَنَا خَسِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ
أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑوں کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۗ يُجِبَالٌ أَوْ يَمَعَهُ
وَالطَّيْرَ ۗ وَالتَّلَاهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں۔

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَةً وَاقْدِرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا
صَاحِحًا ۗ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم کیخلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوًّا شَرُّهُ وَرَوَاحًا شَهْرُهُ
وَاسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقَاطِرِ ۗ وَمِنَ الْجِبِّ مَن يَّعْمَلُ
بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۗ وَمَن يَّزِغْ مِنْهُمْ عَن
أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِّنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ وہ جو چاہتے ہیں انکے لئے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَمَاثِيلَ وَ
جَفَانَ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رُّسِيَّتٍ ۗ اِعْمَلُوا آلَ

بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔

دَاوُدْ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورِ ﴿١٣﴾

۱۳۔ پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ

إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ فَلَئِمَّا خَرَّ

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا

لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٣﴾

۱۵۔ اہل سب کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشش والا مالک۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتِ عَنْ

يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا

لَهُ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾

۱۶۔ تو انہوں نے شکر گزاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں انکے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جنکے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیڑ تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ

بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اٰكْلِ خَسِطٍ وَ

اَثَلٍ وَشَىءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾

۱۷۔ یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَ هَلْ نُجْزِيْ اِلَّا

الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا

قَرْيًا ظَاهِرَةً وَ قَدَرْنَا فِيْهَا السِّيْرَ سِيْرًا

فِيْهَا لَيَالِي وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

۱۹۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافروں

فَقَالُوْا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ

میں دوری پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔

۲۰۔ اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔

۲۱۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۲۲۔ کہو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں انکی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

۲۳۔ اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب انکے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

۲۴۔ پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَرِّقٍ ۖ إِنَّ فِي

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا

فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ لَا

يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى

الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهَا مِنْ شَرِكٍ ۗ وَمَا لَهٗ

مِنْهُمْ مِّنْ ظٰهِيْرٍ ﴿٢٢﴾

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗ اِلَّا لِمَنْ اٰذِنَ لَهٗ

حَتّٰى اِذَا فُرِعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ

رَبُّكُمْ ۗ قَالُوْا الْحَقُّ ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾

قُلْ مَنْ يَّرْزُقْكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ قُلْ

اللّٰهُ ۗ وَاِنَّا اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدٰى اَوْ فِى ضَلٰلٍ

مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پریش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پریش ہوگی۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا اجْرَمْنَا وَ لَا نَسْأَلُ عَمَّا

تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہمکو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم ہے۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبَّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ احْكَمْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ط بَلْ هُوَ

اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَ نَذِيرًا

وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟

وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدَانِ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ کہدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَخِرُونَ عَنْهُ

سَاعَةً وَ لَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَ لَا

بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ط وَ لَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ

مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى

بَعْضٍ الْقَوْلِ ؕ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا لِلَّذِينَ

اسْتَكْبَرُوا الْوَلَا أَنْتُمْ لَكُمْ مَوْمِنِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا

گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

أَنحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلّٰ

كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۲۳﴾

۳۳۔ اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَضَعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلّٰ

مَكْرَ الْاَيْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَ نَاۤ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ

وَ نَجْعَلَ لَهٗ اَنْدَادًا ۗ وَ اسْرُوْا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوْا

الْعَذَابَ ۗ وَ جَعَلْنَا الْاَغْلَلَ فِيۡۢ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۳۴۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانیں گے۔

وَ مَا اَرْسَلْنَا فِيۡ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

مُتْرَفُوْهَا اِنَّا بِنَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۳۵۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہو گا۔

وَ قَالُوْا اِنْحٰنْ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۗ وَ مَا نَحْنُ

بِعٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾

۳۶۔ کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيۡ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ وَ

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

۳۷۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو انکے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

وَ مَا اَمْوَالُكُمْ وَّ لَا اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيۡ تُقْرَبُكُمْ

عِنْدَنَا زُلْفٰى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صٰلِحًا ۗ

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءٌ الضَّعْفُ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ فِي

الْغُرَفِ اٰمِنُوْنَ ﴿۲۸﴾

۳۸۔ جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

۳۹۔ کہو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

۴۰۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوجا کرتے تھے۔

۴۱۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

۴۲۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

۴۳۔ اور جب انکو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تمکو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۴۴۔ اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي

الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ﴿٣٨﴾

قُلْ إِنَّ رَبِّيَ يُبْسِطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۗ وَ

هُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٣٩﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ

أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِّنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا

يَعْبُدُونَ الْحِجْنَ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا

ضَرًّا ۗ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا

رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصِدَّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُ آبَاؤَكُمْ ۗ وَ

قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرَىٰ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

بَلْحَقِّ لَنَا جَاءَهُمْ ۗ إِنَّ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِّنْ كِتَابٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا

پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

۴۵۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟

۴۶۔ کہدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دودو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جنون نہیں یہ تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

۴۷۔ کہدو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۴۸۔ کہدو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۴۹۔ کہدو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

۵۰۔ کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

۵۱۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

۵۲۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ۝

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

قُلْ إِنَّمَا آعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْنِي وَفِرَادَىٰ تُثَمُّ تَتَفَكَّرُونَ ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

قُلْ إِنْ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَٰمُ الْغُيُوبِ ۝

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَرَغُوا فَلَا قُوَّةَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝

وَقَالُوا أَمَنَّا بِهِ ۚ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَٰوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

۵۳۔ جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے انکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ

مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اور ان میں اور انکی خواہشوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

وَ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ﴿٥٤﴾

رکوعاتھاہ

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ٣٥

آیاتھاہ ٢٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جتنے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ

السَّمٰوٰتِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اَجْنَحَةٍ مِّثْنٰی وَ ثُلُثًا وَ

رُبْعًا ۙ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١﴾

۲۔ اللہ جو لوگوں کیلئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اسکو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اسکے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكٍ

لَهَا ۗ وَ مَا یُمْسِكُ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ ۗ وَ هُوَ

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿٢﴾

۳۔ لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تمکو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کیسے الٹائے جاتے ہو۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ۗ هَلْ

مِنْ خَالِقٍ غَیْرِ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰءِ وَ

الْاَرْضِ ۗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ فَاَنۢتُمْ تَتُوْفَكُوْنَ ﴿٣﴾

۴۔ اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمکو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۵۔ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تمکو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ کے نام سے فریب دے۔

۶۔ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے پیروؤں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہو جائیں۔

۷۔ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

۸۔ بھلا جس شخص کو اسکے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

۹۔ اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بے جان علاقے کی طرف لیجاتے ہیں پھر اس سے یعنی بارش سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کا جی اٹھنا ہو گا۔

۱۰۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ برے برے داؤ چلتے ہیں

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۱۰﴾

يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿۱۱﴾

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۲﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۳﴾

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۱۴﴾

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَمَا لِقَوْمِهِ أَلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ كَذَلِكَ النُّشُورُ ﴿۱۵﴾

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۗ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۗ

انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا داؤنا بود ہو جائے گا۔

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط

وَمَكْرُؤُكُم مَّا تَكْمُرُونَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ اور اللہ ہی نے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اسکے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اسکی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ اللہ کو آسان ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ

جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ط وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا

تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ط وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَلَا

يُنْقِصُ مِنْ عُمُرٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ ط إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

يَسِيرٌ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھارتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَيْنِ ط هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ

شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ط وَمِن كُلِّ تَاكُلُونَ

حَمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَ

تَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاحِرَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں۔

يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط

ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط وَالَّذِينَ تَدْعُونَ

مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اگر تم ان جھوٹے معبودوں کو پکارو تو وہ تمہاری پکاری

إِنَّ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دَعَاءَكُمْ وَتَوَسَّعُوا مَا

سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور ایک ہی باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا۔

۱۵۔ لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۱۶۔ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق لے آئے۔
۱۷۔ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔

۱۸۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا اگرچہ قرا بتدار ہی ہو۔ اے پیغمبر تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۹۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

۲۰۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

۲۱۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

۲۲۔ اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم انکو جو قبروں میں ہیں سنا نہیں سکتے۔

اَسْتَجَابُوا لَكُمْ ط وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ

بَشْرِكُمْ ط وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٣﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ هُوَ

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ط وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ

إِلَى حِمْلِهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَ لَوْ كَانَ ذَا

قُرْبَى ط إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ ط وَ مَنْ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى

لِنَفْسِهِ ط وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ط إِنَّ اللَّهَ

يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَ مَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي

الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾

إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۗ وَإِنْ مِنْ

أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ

بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَأَخْرَجْنَا

بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۗ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ

بَيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَابِّ وَ الْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ

الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً ۖ يَرْجُونَ

تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾

لِيُوفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ

۲۳۔ تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

۲۴۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گذرا ہو۔

۲۵۔ اور اے نبی اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔

۲۶۔ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

۲۷۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں۔ جنکے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی ہیں۔

۲۸۔ اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے تو اسکے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

۲۹۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔

۳۰۔ کیونکہ اللہ انکو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے

کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے قدر دان ہے۔

۳۱۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے اور انکو دیکھنے والا ہے۔

۳۲۔ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

۳۳۔ ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ وہاں انکو سونے کے ننگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور انکی پوشاک ریشمی ہوگی۔

۳۴۔ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے رنج و غم دور کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا ہے قدر دان ہے۔

۳۵۔ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ تکان ہی ہوگی۔

۳۶۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۱﴾

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ

بَصِيرٌ ﴿۳۲﴾

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

عِبَادِنَا ۗ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۗ وَمِنْهُمْ

مُقْتَصِدٌ ۗ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۗ إِذْنِ اللَّهِ ۗ

ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۳۳﴾

جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

مِنْ ذَهَبٍ وَوَلُؤْلُؤًا ۗ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۳۴﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۗ إِنَّ

رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۵﴾

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ ۗ مِنْ فَضْلِهِ ۗ لَا يَمَسُّنَا

فِيهَا نَصَبٌ ۗ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿۳۶﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۗ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ

فَيْمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۗ كَذَلِكَ

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پہلے لوگوں کا جانشین بنایا اب جس نے کفر کیا اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کیلئے انکے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ ۖ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

۴۰۔ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیا آسمانوں میں انکی شرکت ہے یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی ہے جسکی وہ سندرکتے ہوں؟ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ أُتَيْنَهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَبْعُدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو انکو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا ۚ وَ لَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ

ہے بخشنے والا ہے۔

۴۲۔ اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر انکے پاس کوئی خبردار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب انکے پاس خبردار کرنے والا آیا تو اس سے انکو نفرت ہی بڑھی۔

۴۳۔ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اسکے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ اللہ کے طریقے میں کوئی تغیر دیکھو گے۔

۴۴۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اسکو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا ہے قدرت والا ہے۔

۴۵۔ اور اگر اللہ لوگوں کو انکے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انکو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو انکے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۲۶﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ
لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنَ إِحْدَى الْأُمَمِ ۗ فَلَمَّا
جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۲۷﴾

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَلَا
يَحِيقُ الْمَكْرَ السَّيِّئِ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۗ فَهَلْ يَنْظُرُونَ
إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۗ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ
تَبْدِيلًا ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿۲۸﴾

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ
وَلَا فِي الْأَرْضِ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿۲۹﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ
عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُتَّسِقٍ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ

بَصِيرًا ﴿۳۰﴾

آیاتھا ۱۳

۳۶ سُورَةُ يُس مَكِّيَّةٌ ۲۱

رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ یس۔

یس

۲۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

وَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ

۳۔ اے محمد ﷺ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

۴۔ سیدھے رستے پر ہو۔

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

۵۔ یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے۔

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

۶۔ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں

تُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ

کیا گیا تھا خبردار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۷۔ ان میں سے اکثر پر اللہ کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

ایمان نہیں لائیں گے۔

۸۔ ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

تھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو انکی گردنیں اکڑی ہوئی

فَهُمْ مُّقْتَحُونَ

ہیں۔

۹۔ اور ہم نے انکے آگے بھی دیوار بنا دی اور انکے پیچھے

وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ

بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

۱۰۔ اور تم انکو خبردار کرو یا نہ کرو انکے لئے برابر ہے یہ

وَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا

ایمان نہیں لائیں گے۔

يُؤْمِنُونَ

۱۱۔ تم تو صرف اس شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو اس

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سوا سکو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔

۱۲۔ بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو انکے نشان پیچھے رہ گئے ہم انکو قلم بند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔

۱۳۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب انکے پاس پیغمبر آئے۔

۱۴۔ یعنی جب ہم نے انکی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے انکو جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔

۱۵۔ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور رحمن نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

۱۶۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دے کر بھیجے گئے ہیں۔

۱۷۔ اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۔ وہ بولے کہ ہم تم کو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمکو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

۱۹۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔ نہیں بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔

۲۰۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔

بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ط

وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۚ إِذْ جَاءَهَا

الرُّسُلُونَ ﴿١٣﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

قَالُوا مَا آتَكُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ وَمَا أَنْزَلَ

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِن أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۗ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۗ أَلْأَنْ دُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ أَنْتُمْ

قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ انہوں نے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

۲۲۔ اور میں کیوں اس ذات کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۳۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر رحمن مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو انکی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

۲۴۔ تب تو میں کھلی گمر اہی میں پڑ گیا۔

۲۵۔ میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو۔

۲۶۔ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو پتہ چل جائے۔

۲۷۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔

۲۸۔ اور ہم نے اسکے بعد اسکی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

۲۹۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی سو وہ اس سے ناگہاں بچھ کر رہ گئے۔

۳۰۔ بندوں پر افسوس کہ جب انکے پاس کوئی پیغمبر آتا تو وہ اس سے تمسخر ضرور کرتے۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

۳۲۔ اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

أَتَأْتِخِدُ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُرِدِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَّا تُنْفَعُ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿٢٣﴾

إِنِّي إِذَا نَفِئْتُ ضَلَلْتُ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

بِمَا غَفَر لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ﴿٢٩﴾

يُحْسِرَةَ عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾

الَّذِينَ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

وَأِنْ كُلُّ لُتَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ کہ ہم نے اسکو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔ پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔

۳۴۔ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے۔

۳۵۔ تاکہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور انکے ہاتھوں نے تو انکو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۳۶۔ وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود انکے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔

۳۷۔ اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے کہ اس پر سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

۳۸۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ اس غالب ودانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔

۳۹۔ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

۴۰۔ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

۴۱۔ اور ایک نشانی انکے لئے یہ ہے کہ ہم نے انکی اولاد کو

وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَ

أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

وَ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَ أَعْنَابٍ وَ

فَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَ مَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا

يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

الْأَرْضُ وَ مِمَّنْ أَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

وَ آيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ

مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

وَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾

وَ آيَةٌ لَهُمُ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ

الْمَشْحُونُ ﴿٣١﴾

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٣٢﴾

وَ إِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ

يُنْقَذُونَ ﴿٣٣﴾

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٤﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ مَا

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٣٥﴾

وَ مَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣٦﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَاللَّذِينَ آمَنُوا أَنْطِعُمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ

اللَّهُ أَطَعَهُ ۗ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٧﴾

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَ هُمْ

يَخْصِمُونَ ﴿٣٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَ لَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

يَرْجِعُونَ ﴿٤٠﴾

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

۴۲۔ اور انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۴۳۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ انکو رہائی ملے۔

۴۴۔ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔

۴۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۴۶۔ اور انکے پاس انکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

۴۷۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔

۴۸۔ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

۴۹۔ یہ تو ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انکو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی۔

۵۰۔ پھر نہ تو یہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

۵۱۔ اور جس وقت صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

۵۲۔ کہیں گے ہائے بربادی ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے جگا اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا حُسن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

۵۳۔ وہ تو صرف ایک زور کی آواز ہوگی کہ سب کے سب ہمارے روبرو حاضر ہوں گے۔

۵۴۔ پھر اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۵۵۔ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں خوش ہوں گے۔

۵۶۔ وہ بھی اور انکی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکتے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۵۷۔ وہاں انکے لئے میوے ہوں گے اور جو وہ منگوائیں گے انکو ملے گا۔

۵۸۔ انکو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۵۹۔ اور وہ فرمائے گا کہ گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ۔

۶۰۔ اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم کو کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۶۱۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

۶۲۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۗ هٰذَا مَا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

لَدٰىنَا مُخْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لَا تَجْزَوْنَ اِلَّا مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ اِلٰلٍ عَلٰى الْاَرَآئِكِ مُتَكِيُوْنَ ﴿٥٦﴾

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

وَ اٰمَنَّا وَا الْيَوْمَ اٰيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِي اٰدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا

الشَّيْطٰنَ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾

وَ اَنْ اَعْبُدُوْنِيْ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۗ اَفَلَمْ

تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾

تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٢٣﴾

۶۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسکی تمہیں دھمکی دی جاتی تھی۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٢٤﴾

۶۴۔ جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ افْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَ

۶۵۔ آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے انکے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور انکے پاؤں اسکی گواہی دیں گے۔

تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٢٥﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

۶۶۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔

الصِّرَاطَ فَاَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٢٦﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

۶۷۔ اور اگر ہم چاہیں تو انکی جگہ پر انکی صورتیں بدل دیں پھر وہ وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

وَمَنْ نُعَبِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۗ اَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

۶۸۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے تخلیق میں اوندھا دیتے ہیں یعنی اسے بچپن کی کمزوری والی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا

۶۹۔ اور ہم نے ان کو یعنی اپنے پیغمبر ﷺ کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ انکو شایاں ہی ہے۔ یہ تو محض نصیحت ہے اور صاف صاف قرآن ہے۔

ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

يُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحَقِّقُ الْقَوْلَ عَلَىٰ

۷۰۔ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو خبردار کرے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

اَوْ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا

۷۱۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے انکے لئے مویشی پیدا کر دیئے اور یہ انکے مالک ہیں۔

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُونَ ﴿٣١﴾

۷۲۔ اور انکو انکے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

۷۳۔ اور ان میں انکے لئے اور فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں۔ تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

۷۴۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے۔

۷۵۔ مگر وہ انکی مدد کی ہر گز طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ انکی فوج بنا کر حاضر کئے جائیں گے۔

۷۶۔ تو انکی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں۔ یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔

۷۷۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا۔

۷۸۔ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انکو کون زندہ کرے گا؟

۷۹۔ کہو کہ انکو وہ زندہ کرے گا جس نے انکو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔

۸۰۔ وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اسکی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ نکالتے ہو۔

۸۱۔ بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کیا وہ اس

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا

يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

فَلَا يَحْزَنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا

هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ

بات پر قادر نہیں کہ اٹکو پھر ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔

۸۲۔ اسکی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۸۳۔ وہ ذات پاک ہے جسکے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

ایاتھا ۱۸۲ ۳۷ سُوْرَةُ الصَّفٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ رِکُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔

۲۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔

۳۔ پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔

۴۔ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۵۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔

۶۔ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔

۷۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔

۸۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگائیں اور ہر طرف

وَ الصَّفٰتِ صَفًا ﴿١﴾

فَالرَّجْرٰتِ رَجْرًا ﴿٢﴾

فَالتَّلٰیٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ رَبُّ

الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾

اِنَّا زَیْنًا السَّمٰوٰتِ الدُّنْیَا بِزَیْنَةٍ اَنْکٰوَابٍ ﴿٦﴾

وَ حِظًّا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

لَا یَسْمَعُوْنَ اِلٰی الْمَلٰٓئِکَةِ الْاَعْلٰی وَ یُقَذَّفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ ﴿٨﴾

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا

خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾

وَإِذَا ذُكِرُوا لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

ءَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا عَرَانَا

لَسَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾

أَوَابَاؤُنَا الْأَوْلُونَ ﴿١٧﴾

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾

وَقَالُوا أَيَوِيلُنَا هَذَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿٢٠﴾

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾

سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔

۹۔ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے

۱۰۔ ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

۱۱۔ تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔

۱۲۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

۱۴۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔

۱۵۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۱۶۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟

۱۷۔ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گزرے ہیں؟

۱۸۔ کہہ دو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔

۱۹۔ بس وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔

۲۰۔ اور کہیں گے ہائے کبختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔

۲۱۔ کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۲۲۔ فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوجا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔

۲۳۔ یعنی جن کو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر انکو جہنم کے رستے پر چلا دو۔

۲۴۔ اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

۲۵۔ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

۲۶۔ اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔

۲۷۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۲۸۔ بیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔

۲۹۔ وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

۳۰۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

۳۱۔ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے۔

۳۲۔ سو ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

۳۳۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

۳۴۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

۳۵۔ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ

أَحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا

يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿٢٣﴾

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿٢٤﴾

مَا نَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿٢٥﴾

بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٧﴾

قَالُوا إِنَّا كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٢٩﴾

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَنِ بَلْ كُنْتُمْ

قَوْمًا طَغِيْنَ ﴿٣٠﴾

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّآ لَذَٰبِقُونَ ﴿٣١﴾

فَأَخَوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غُورِينَ ﴿٣٢﴾

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٣﴾

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٤﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔

۳۶۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

۳۷۔ نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

۳۸۔ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

۳۹۔ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔

۴۰۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

۴۱۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔

۴۲۔ یعنی میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا۔

۴۳۔ نعمت کے باغوں میں۔

۴۴۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

۴۵۔ شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

۴۶۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی۔

۴۷۔ نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔

۴۸۔ اور انکے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔

۴۹۔ گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔

يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَوَا الْهَتِنَا لِيَشَاعِرِ

مَجْنُونٍ ﴿٣٦﴾

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ ﴿٣٨﴾

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿٤٠﴾

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾

فَوَآكِهِ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾

بَيضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّرِبِينَ ﴿٤٦﴾

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾

وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ الطَّرْفِ عَيْنٍ ﴿٤٨﴾

كَأَنَّهُنَّ بَيضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

۵۰۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔

۵۱۔ ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔

۵۲۔ جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

۵۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟

۵۴۔ اللہ کہے گا کہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔

۵۵۔ پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو سچ دوزخ میں دیکھے گا۔

۵۶۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔

۵۷۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔

۵۸۔ تو کیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔

۵۹۔ ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔

۶۰۔ بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۶۱۔ ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں۔

۶۲۔ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔

۶۳۔ ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔

۶۴۔ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اگے گا۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾

يَقُولُ أَبِنَّكَ لِمَنِ الْمَصْدِقِينَ ﴿٥٢﴾

ءَا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَا إِنَّا

لَمَسِدِينُونَ ﴿٥٣﴾

قَالَ هَلْ أُنْتُمْ مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾

قَالَ تَاللّٰهِ إِن كِدَّتْ لَتُرْدِينَ ﴿٥٦﴾

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُخْضِرِينَ ﴿٥٧﴾

أَفَمَا نَحْنُ بِمَسِيَّتِينَ ﴿٥٨﴾

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾

لِيُثَلَّ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾

إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

۶۵۔ اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔

۶۶۔ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

۶۷۔ پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہو اپانی ملا کر دیا جائے گا۔

۶۸۔ پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

۶۹۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

۷۰۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔

۷۱۔ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔

۷۲۔ اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔

۷۳۔ سو دیکھ لو جن کو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔

۷۴۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

۷۵۔ اور ہم کو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

۷۶۔ اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

۷۷۔ اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

۷۸۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔

۷۹۔ یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔

۸۰۔ نیلوی کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

طَلَعَهَا كَانَتْهُ رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ﴿٦٥﴾

فَانَّهُمْ لَا يَكُلُونَ مِنْهَا فَمَا تَأْتُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا اِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اَبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾

فَهُمْ عَلَىٰ اَثَرِهِمْ يَمْرَعُونَ ﴿٧٠﴾

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاُولَٰئِنَ ﴿٧١﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٧٣﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِيْنَ ﴿٧٤﴾

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُوْنَ ﴿٧٥﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيْنَ ﴿٧٧﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾

سَلَّمَ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾

۸۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۸۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔

۸۳۔ اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے۔

۸۴۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔

۸۵۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟

۸۶۔ کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔

۸۷۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

۸۸۔ تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔

۸۹۔ پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

۹۰۔ تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔

۹۱۔ پھر ابراہیم انکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔

۹۲۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟

۹۳۔ پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔

۹۴۔ پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

۹۵۔ ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔

۹۶۔ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

ثُمَّ أَخْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

أَبِفُكَا إِلَهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ آلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

۹۷۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔

۹۸۔ غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔

۹۹۔ اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔

۱۰۰۔ اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔

۱۰۱۔ تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

۱۰۲۔ جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائے گا۔

۱۰۳۔ اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

۱۰۴۔ تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔

۱۰۵۔ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۰۶۔ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔

۱۰۷۔ اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسمعیل کا فدیہ دیا۔

۱۰۸۔ اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکھا۔

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُيُوتًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٤﴾

فَارَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٥﴾

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٦﴾

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٩٧﴾

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿٩٨﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَئِي إِنِّي آرَىٰ فِي

الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۗ قَالَ

يَا بَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ

الصَّابِرِينَ ﴿٩٩﴾

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٠﴾

وَنَادَيْنَاهُ أَنِ يَا بَرَهْمِمْ ﴿١٠١﴾

قَدْ صَدَّقَتِ الرُّءْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٢﴾

إِنَّ هٰذَا هُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٣﴾

وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٤﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۹۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔

۱۱۰۔ نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۱۲۔ اور ہم نے انکو اسحق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔

۱۱۳۔ اور ہم نے ان پر اور اسحق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکو کار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔

۱۱۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔

۱۱۵۔ اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔

۱۱۶۔ اور انکی مدد کی تو وہی غالب رہے۔

۱۱۷۔ اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت عنایت کی۔

۱۱۸۔ اور انکو سیدھا راستہ دکھایا۔

۱۱۹۔ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔

۱۲۰۔ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

۱۲۱۔ بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۲۲۔ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۲۳۔ اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

سَلَّمَ عَلٰۤی اِبْرٰہِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾

اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

وَبَشَّرْنٰہٗ بِاسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

وَبَرَّکْنَا عَلَیْہِ وَ عَلٰۤی اسْحٰقَ ط وَ مِنْ ذُرِّیَّتِہِمَا

مُحْسِنٌ وَّ ظٰلِمٌ لِّنَفْسِہٖ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾

وَلَقَدْ مَنَّا عَلٰۤی مُوسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

وَ نَجَّیْنٰہُمَا وَ قَوْمَہُمَا مِّنَ الْکُرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾

وَ نَصَّرْنٰہُمْ فَاکَانُوْا ہُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾

وَ اٰتٰیْنٰہُمَا الْکِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَ هَدٰیْنٰہُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾

وَ تَرَّکْنَا عَلَیْہِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

سَلَّمَ عَلٰۤی مُوسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾

اِنَّہُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾

وَ اِنَّ الْاِیَّاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ط ﴿۱۲۳﴾

۱۲۴۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔

۱۲۵۔ کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑے دیتے ہو۔

۱۲۶۔ یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۱۲۷۔ تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔

۱۲۸۔ ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے بتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

۱۲۹۔ اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔

۱۳۰۔ کہ الیاسین پر سلام ہو۔

۱۳۱۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۱۳۲۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

۱۳۳۔ اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۳۴۔ جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔

۱۳۵۔ مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۳۶۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

۱۳۷۔ اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

۱۳۸۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٣﴾

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٤﴾

اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٢٨﴾

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

سَلَّمَ عَلَى آلِ يَأْسِينَ ﴿١٣٠﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾

إِذْ أَخْبَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَدِيرِ ﴿١٣٥﴾

ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخِرِينَ ﴿١٣٦﴾

وَإِنَّكُمْ لَتَسْرُونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾

وَبِالْأَيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

۱۳۹۔ اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

۱۴۰۔ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

۱۴۱۔ پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔

۱۴۲۔ پھر مچھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپکو ملامت کرنے والے تھے۔

۱۴۳۔ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔

۱۴۴۔ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔

۱۴۵۔ پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈال دیا۔

۱۴۶۔ اور ان پر کدو کی نیل اگادی۔

۱۴۷۔ اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔

۱۴۸۔ تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔

۱۴۹۔ ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔

۱۵۰۔ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔

۱۵۱۔ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔

۱۵۲۔ کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔

۱۵۳۔ کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ط

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِّكَ الْمَشْحُونِ ل

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ع

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ع

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ل

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ع

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ع

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ع

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ع

فَأَمَّنُوا فَمَرَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ط

فَأَسْتَفْتِيهِمُ الرِّبَّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ل

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ع

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكَهِمْ لَيَقُولُونَ ل

وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ع

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ط

۱۵۴۔ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔

۱۵۵۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

۱۵۶۔ یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔

۱۵۷۔ اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

۱۵۸۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا دیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

۱۵۹۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔

۱۶۰۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

۱۶۱۔ سو تم لوگ اور جنکو تم پوجتے ہو۔

۱۶۲۔ اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔

۱۶۳۔ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔

۱۶۴۔ اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔

۱۶۵۔ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

۱۶۶۔ اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

۱۶۷۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔

۱۶۸۔ کہ اگر ہمارے پاس انگوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔

مَا نَكُفُّمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾

أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا ۗ وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾

فَأَنكُرْكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ ﴿١٦٢﴾

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿١٦٥﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

۱۶۹۔ تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔

۱۷۰۔ پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

۱۷۱۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔

۱۷۲۔ کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔

۱۷۳۔ اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔

۱۷۴۔ تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

۱۷۵۔ اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔

۱۷۶۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔

۱۷۷۔ مگر جب وہ انکے آنگن میں آترے گا تو جنکو ڈر سنایا گیا تھا انکے لئے برا دن ہو گا۔

۱۷۸۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔

۱۷۹۔ اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔

۱۸۰۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔

۱۸۱۔ اور پیغمبروں پر سلام۔

۱۸۲۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

نَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

وَإِنَّ جُنَدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

وَأَبْصُرُهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٥﴾

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

وَأَبْصُرُهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٩﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

وَسَلَّمَ عَلَی الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے کہ تم حق پر ہو۔

۲۔ مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

۳۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ عذاب کے وقت لگے فریاد کرنے اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔

۴۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔

۵۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود قرار دے دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

۶۔ اور ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے اور بولے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی خاص غرض ہے۔

۷۔ یہ بات کسی دوسرے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

۸۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت کی کتاب اتری ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میری نصیحت کی طرف سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۱

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۲

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَنَادَوا وَ

لَاتَ حِينٍ مِّنَاصٍ ۳

وَ عَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ

الْكُفْرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۴

أَجْعَلِ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ

عَجَابٌ ۵

وَ انْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى

الْهَيْكَلِ ۶ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۷

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۸ إِنْ هَذَا إِلَّا

اِخْتِلَاقٌ ۹

ءَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۱۰ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ

مِّنْ ذِكْرِي ۱۱ بَلْ لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۱۲

۹۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ

الْوَهَّابِ ﴿٩﴾

۱۰۔ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان سب پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا

بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے۔

جُنُودًا مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴿١١﴾

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میمون والو فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ عَادٌ وَ فِرْعَوْنُ ذُو

الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ شکست خوردہ گروہ ہیں۔

وَ ثَمُودٌ وَ قَوْمُ لُوطٍ وَ أَصْحَابُ نِيْلِكِ ط اُولٰٓئِكَ

الْأَحْزَابِ ﴿١٣﴾

۱۴۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آ واقع ہوا۔

إِن كُفُّوا إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں شروع ہونے کے بعد کچھ وقفہ نہیں ہو گا انتظار کرتے ہیں۔

وَ مَا يَنْظُرُهُمْ إِلَّا صَيْحَةٌ وَاحِدَةٌ مَّا لَهَا مِنْ

فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہمارا حصہ جلدی سے حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

وَ قَالُوا رَبَّنَا عَجَلْ لَّنَا قِطْنًا قَبْلَ يَوْمِ

الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اے پیغمبر ﷺ یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا

الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ ہم نے پہاڑوں کو انکے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعِشِيِّ وَ

الإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ط كُلُّ لَهَّ أَوَابٌ ﴿١٩﴾

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ

الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾

وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا

الْمِحْرَابِ ﴿٢١﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَرِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ

خَصْمِنِ بَغِي بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَا حُكْمٌ بَيْنَنَا

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً وَإِي

نَعَجَةً وَوَاحِدَةً فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي

الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجَتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ

كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لِيَبْغِيَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ط

وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ

رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿٢٤﴾ السَّجْدَةُ

شام انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

۱۹۔ اور پرندوں کو بھی کہ وہ جمع رہتے تھے ہر ایک انکے آگے رجوع رہتا تھا۔

۲۰۔ اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور انکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت عطا فرمائی۔

۲۱۔ اور اے نبی ﷺ کیا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔

۲۲۔ جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمکو سیدھا راستہ دکھا دیجئے۔

۲۳۔ بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے ہاں ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر حاوی ہو رہا ہے۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے انکو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۲۵۔ تو ہم نے انکو بخش دیا۔ اور بیشک انکے لئے ہمارے
ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكُ ط وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَ حُسْنَ

مَابٍ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اے داؤد ہم نے تمکو زمین میں خلیفہ بنایا ہے تو
لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی
نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو
لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں انکے لئے سخت عذاب
ہے اسلئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

يَدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمُ

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ

اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ إِنَّمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں
ہے اسکو بے مقصد نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر
ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَ الْأَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

بَاطِلًا ط ذَلِكُمْ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا
انکو ہم انکی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔
یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ
لوگ اسکی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت
حاصل کریں۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَ

لِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب
بندے تھے اور وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والے
تھے۔

وَ وَهَبْنَا لِذَاوُدَ سُلَيْمَانَ ط نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ

أَوَابٌ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ جب انکے سامنے شام کو اسیل گھوڑے پیش کئے گئے۔

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفِينُ الْحِيَادِ ﴿٣١﴾

۳۲۔ تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا۔

۳۳۔ بولے کہ انکو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر انکی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

۳۴۔ اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور انکے تخت پر ایک دھڑ سا ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

۳۵۔ اور دعا کی کہ اے پروردگار مجھے معاف فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔

۳۶۔ پھر ہم نے ہوا کو انکے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے انکے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔

۳۷۔ اور جنوں کو بھی انکے زیر فرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔

۳۸۔ اور کچھ دوسروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔

۳۹۔ ہم نے کہا یہ ہماری بخشش ہے چاہو تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو تم سے کچھ حساب نہیں ہے۔

۴۰۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔

۴۱۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي^ع

حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾

رُدُّوَهَا عَلَيَّ^ط فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ

الْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ

مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

فَسَخَرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ

أَصَابَ ﴿٣٦﴾

وَ الشَّيْطَانَ كُلَّ بَنَاءٍ وَ غَوَاصٍ ﴿٣٧﴾

وَ آخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَئُلْفِي وَ حُسْنَ مَّآبٍ ﴿٤٠﴾

وَ إِذْ كُرَّ عِبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِي

الشَّيْطَانُ بِبُضْبٍ وَ عَذَابٍ ﴿٤١﴾

۴۲۔ ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو دیکھو یہ چشمہ نکل آیا نہانے کو ٹھنڈا پانی اور پینے کو بھی۔

أَرْضُ بَرِّجِكَ هَذَا مَغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٣٢﴾

۴۳۔ اور ہم نے انکو اہل و عیال اور انکے ساتھ اتنے ہی اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَ

ذِكْرِي لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٣٣﴾

۴۴۔ اور ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھالو پھر اس سے مار لو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے انکو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاصْرَبْ بِهِ وَلَا تَحْنُطْ إِنَّا

وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٤﴾

۴۵۔ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔

وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي

الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٣٥﴾

۴۶۔ ہم نے انکو ایک صفت خاص آخرت کے گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرِي الدَّارِ ﴿٣٦﴾

۴۷۔ اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور خوبی والوں میں سے تھے۔

وَأَنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٣٧﴾

۴۸۔ اور اسمعیل اور یسح اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ اور یہ سب بھی خوبی والوں میں سے تھے۔

وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا النُّكُلِ وَكُلٌّ

مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٣٨﴾

۴۹۔ یہ نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّا لِلْمُتَّقِينَ حَسَنٌ مَّأَبٍ ﴿٣٩﴾

۵۰۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے دروازے انکے لئے کھلے ہوں گے۔

جَنَّاتٍ عَدْنٍ مَّفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٤٠﴾

۵۱۔ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروبات منگاتے رہیں گے۔

مُتَّكِنِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ

كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٤١﴾

۵۲۔ اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر حوریں ہوں گی۔

وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿٤٢﴾

۵۳۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

۵۴۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

۵۵۔ یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے برا ٹھکانہ ہے۔

۵۶۔ یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

۵۷۔ یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اسکے مزے چکھیں۔

۵۸۔ اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے۔

۵۹۔ یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھستی چلی آرہی ہے انکو خوش آمدید نہ کہا جائے یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

۶۰۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوش آمدید نہ کہا جائے۔ تم ہی تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو یہ برا ٹھکانہ ہے۔

۶۱۔ وہ کہیں گے اے پروردگار جو اسکو ہمارے سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دگنا عذاب دے۔

۶۲۔ اور کہیں گے۔ کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنکو ہم بروں میں شمار کرتے تھے۔

۶۳۔ کہا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں انکی طرف سے پھر گئی ہیں؟

۶۴۔ بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے۔

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۵۳

إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَالَهُ مِنْ تَفَادٍ ۝۵۴

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغْيِينَ نَشْرَ مَا بٍ ۝۵۵

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْإِهَادُ ۝۵۶

هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٍ وَغَسَاقٍ ۝۵۷

وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝۵۸

هَذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ

صَالُوا النَّارِ ۝۵۹

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَأَمْحُومُونَ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمْوهَا

لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۶۰

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا

ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝۶۱

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنْ

الْأَشْرَارِ ۝۶۲

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۝۶۳

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝۶۴

۶۵۔ کہدو کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔ اور اللہ اکیلے اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِن إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے۔ غالب ہے بخشنے والا۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ کہدو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ مجھ کو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ إِذْ

يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

۷۰۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

إِنِّي نُوحِي إِلَيْهِ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾

۷۱۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ

طِينٍ ﴿٧١﴾

۷۲۔ جب میں اسکو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ

سُجَّدِينَ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ سو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔

فَسَجَدَ الْمَلَكَةَ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

۷۴۔ مگر ابلیس کہ وہ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہو گیا۔

إِلَّا ابْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

۷۵۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟

قَالَ يَا بَلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

بِيَدَيَّ ۖ اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ

خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٤٦﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٤٧﴾

وَ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٨﴾

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْ اِلَى يَوْمٍ يُبْعَثُونَ ﴿٤٩﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٥٠﴾

اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٥١﴾

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا اُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٢﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ ﴿٥٣﴾

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ اَقُوْلُ ﴿٥٤﴾

لَا مَلَكَنَ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِنْ تَبَعِكَ مِنْهُمْ

اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾

قُلْ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَ مَا اَنَا مِنَ

الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٥٦﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٧﴾

وَ لَتَعْلَمَنَّ نَبَاہُ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٥٨﴾

۷۶۔ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۷۷۔ فرمایا بس یہاں سے نکل جا تو مردود ہے۔

۷۸۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی۔

۷۹۔ کہنے لگا کہ میرے پروردگار اچھا تو مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔

۸۰۔ فرمایا کہ تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

۸۱۔ اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔

۸۲۔ کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکا تا رہوں گا۔

۸۳۔ سوائے انکے جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

۸۴۔ فرمایا ٹھیک ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں۔

۸۵۔ کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

۸۶۔ اے پیغمبر کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

۸۷۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

۸۸۔ اور تم کو اس کا حال کچھ وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ اے پیغمبر ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اسکی عبادت کو شرک سے خالص کر کے۔

۳۔ دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اسکے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم انکو اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ ان میں انکا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا شکر ا ہے ہدایت نہیں دیتا۔

۴۔ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسکو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

۵۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب ہے جتنے والا ہے۔

۶۔ اسی نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾

أَلِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ﴿٣﴾

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٤﴾

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَأَصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٥﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ ۗ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۗ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦﴾

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

زَوْجَهَا وَ أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثَةَ
 أَزْوَاجٍ ط يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ
 بَعْدِ خَلْقِ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ط ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ
 لَهُ الْمُلْكُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآنِي تُصْرَفُونَ ﴿٦١﴾

کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ
 جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں پہلے
 ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے
 یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اسکے سوا
 کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو۔

۷۔ اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ
 اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو
 گے تو وہ اسکو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی بوجھ
 اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمکو اپنے
 پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ
 تم کو بتا دے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ
 ہے۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ
 لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ط
 لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ط ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ
 فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦٢﴾

۸۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو
 پکارتا ہے اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ
 اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دے دیتا ہے تو جس کام
 کے لئے پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا
 شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اسکے رستے سے گمراہ
 کرے۔ کہہ دو کہ اے کافر نعمت اپنی ناشکری کے باوجود
 تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہو گا۔

وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ
 ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا
 إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ
 سَبِيلِهِ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ

أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٦٣﴾

۹۔ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے مختلف اوقات
 میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا
 اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید
 رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں
 رکھتے کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ پس نصیحت تو وہی

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ
 الْأَحْزَرَ وَيَزْجُوا رَحْمَةَ رَبِّهِ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
 الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ط إِنَّمَا

يَتَذَكَّرُ أُولَئِكَ أَلْبَابٍ ﴿٩﴾

حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰٓعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ط لِلَّذِيْنَ

۱۰۔ اے نبی میرا پیغام سنا دو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں انکو بے حساب ثواب ملے گا۔

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَاَرْضِ اللّٰهِ

وَاَسِعَةً ط اِنَّمَا يُوَفِّي الصّٰبِرِيْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

حِسَابٍ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کہدو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسکی بندگی کرو۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لِّهٖ الدِّيْنَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں فرمانبردار بن جاؤں۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْٓ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾

۱۴۔ کہدو کہ میں اپنے دین کو شرک سے خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْبُدْ مُخْلِصًا لِّهٖ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اب تم اسکے سوا جسکی چاہو پرستش کرو۔ کہدو کہ نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپکو اور اپنے گھروالوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھو یہی سراسر نقصان ہے۔

فَاَعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ ط قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

اِلَّا ذٰلِكَ هُوَ الْخٰسِرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾

۱۶۔ انکے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے اسی کے فرش ہوں گے۔ یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ کہ اے میرے بندو مجھی سے ڈرتے رہو۔

لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلٌّ مِّنَ النَّارِ وَاَوْسُفُؤْا لِّهٖمْ

ظُلٌّ ط ذٰلِكَ يَخُوْفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَةٌ ط يٰٓعِبَادِ

فَاتَّقُوْنَ ﴿١٦﴾

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَ

أَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ^ط

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَاللَّهُ هُمُ أَوْلَىٰ هُمْ أَوْلُوا

الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ^ط أَفَأَنْتَ تُنقِذُ

مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَا

اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾

الْمُ تَرَىٰ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ

زُرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهَيِّجُ فَتْرَهُ مُصْفَرًّا

ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي

الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ

مِّنْ رَبِّهِ ^ط فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ^ط

۱۷۔ اور جنہوں نے اس بات سے پرہیز کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا انکے لئے بشارت ہے۔

تو میرے بندوں کو بشارت سنادو۔

۱۸۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر سب سے اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔

۱۹۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو۔ تو کیا تم اسے جو دوزخ میں پڑا ہو نکال سکتے ہو۔

۲۰۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ اور انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۲۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جسکے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ تیار ہو جاتی ہے پس تم اسکو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چوراچورا کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

۲۲۔ بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو سو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے

أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

اللَّهُ نَزَلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا

مَثَانِي ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

رَبَّهُمْ ۖ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ

اللَّهِ ۗ ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰه يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَآءُ ۗ وَمَنْ

يُضَلِّ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

أَمَّنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَ

قِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

فَآذَقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَآءُ مُتَشَكِّسُونَ

وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۗ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۗ

جنکے دل اللہ کی یاد سے غافل اور سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ سراسر گمراہی میں ہیں۔

۲۳۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جسکی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے بدن کے روگٹے اسے سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر انکی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل بھی نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۲۴۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے پر برے عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اب اسکے مزے چکھو۔

۲۵۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ انکو خبر ہی نہ تھی۔

۲۶۔ پھر انکو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے۔

۲۷۔ اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

۲۸۔ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈرمانیں۔

۲۹۔ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں۔ مختلف مزاج کے اور ایک آدمی پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے۔ بھلا دونوں کی حالت

برابر ہے؟ نہیں الحمد للہ مگر یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۳۰۔ اے پیغمبر تم بھی مرنے والے ہو اور یہ بھی مرنے والے ہیں۔

۳۱۔ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے۔

۳۲۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اسکے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟

۳۳۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اسکی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔

۳۴۔ وہ جو چاہیں گے انکے لئے انکے پروردگار کے پاس موجود ہے نیلو کاروں کا یہی بدلہ ہے۔

۳۵۔ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے انکو بدلہ دے۔

۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور اے نبی یہ تم کو ان لوگوں سے جو اللہ کے سوا ہیں یعنی غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

۳۷۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ عزت والا بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

۳۸۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٣٠﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ

تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ

جَاءَهُ الْيَسُّ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ

الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاؤُ

الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ

أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۗ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ

مِنْ دُونِهِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ

بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

وَلَيْسَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

نے پیدا کیا تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ ط قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ
أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ط قُلْ
حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٢٨﴾

۳۹۔ کہو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ؕ
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾

۴۰۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٠﴾

۴۱۔ ہم نے تم پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے بھلے کے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اے پیغمبر تم انکے ذمہ دار نہیں ہو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنْ
اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ ؕ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ؕ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٣١﴾

۴۲۔ اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت انکی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ
فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ
وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣٢﴾

۴۳۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں تب بھی۔

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ط قُلْ أَوْلَوْكَانُوا
لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٣٣﴾

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۗ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ ۗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحَدَّاهُ اشْمَازَتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا

يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ ۗ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهِ

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ

وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۳۵﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا وَّ

مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ ۗ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا

يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۳۶﴾

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهٖمْ مَّا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۷﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا نَا ۗ ثُمَّ اِذَا خَوَّنَهُ

نِعْمَةً مِّنَّا ۗ قَالَ اِنَّمَا اُوْتِيْتُهُ عَلٰى عِلْمٍ ۗ بَلْ هٰى

فِتْنَةٌ ۗ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۳۔ کہدو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

۳۴۔ اور جب ایک اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل گھٹ جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

۳۵۔ کہو کہ اے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔

۳۶۔ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے رہائی پانے کے بدلے میں دے ڈالیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

۳۷۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھرے گا۔

۳۸۔ سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم و دانش کے سبب ملی ہے۔ نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

۵۰۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے انکے کچھ کام نہ آیا۔

قَدَّ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

۵۱۔ آخر ان پر انکی برائیوں کا وبال پڑ گیا اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر بھی انکے برے اعمال کا وبال عنقریب پڑے گا۔ اور وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ
مَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

۵۲۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں انکے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ
يَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

۵۳۔ اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کھدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے بیشک وہی تو ہے بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔

قُلْ يِعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا
تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
جَمِيعًا ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

۵۴۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آوے ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ۔ ورنہ بعد میں تم کو مدد نہیں ملے گی۔

وَ أَيْنُبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ﴿٥٤﴾

۵۵۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری جانب نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔

وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
مَنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا
تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾

۵۶۔ ایسا نہ ہو کہ اس وقت کوئی شخص کہنے لگے کہ ہائے اس کو تباہی پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کا حق ماننے میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرُنِي عَلَىٰ مَا فَرَطْتُ فِي جَنبِ
اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿٥٦﴾

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ

الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً

فَأَكُونُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیوکاروں میں ہو جاؤں۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَ

كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔ ارشاد ہو گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں۔ مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ اللَّهِ

وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّ

لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔ اور اے مخاطب جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ

السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

۶۱۔ اور جو پرہیزگار ہیں انکی کامیابی کے سبب اللہ انکو نجات دے گا نہ تو انکو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾

۶۳۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ اَفَعَيَّرَ اللّٰهُ تَاْمُرُوْنِيْٓ اَعْبُدُ اَيْهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔ کہدو کہ اے نادانو! تو کیا تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَاَنْتَ كَتٰمٌ مِّنْ

۶۵۔ اور اے پیغمبر تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وہی وحی بھیجی گئی ہے۔ کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے

اور تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

۶۶۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں رہو۔

۶۷۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک ہے بلند و برتر ہے۔

۶۸۔ اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جسکو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

۶۹۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور دوسرے گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور انکے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

۷۰۔ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اسکو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو سب کی خبر ہے۔

۷۱۔ اور کافر گروہ گروہ کر کے جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے تو اسکے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق

الْحُسْرَيْنِ ﴿٦٥﴾

بَلِ اللّٰهِ فَاَعْبُدُوْا كُنْ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيٰتًا

بِيَمِيْنِهِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَ تَعْلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي

الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اٰخِرٰى

فَاِذَا هُمْ قِيٰمًا يَنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ

وَ جِئَءَ بِالنَّبِيِّْنَ وَ الشّٰهَدَآءِ ۗ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾

وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَ سَيِّقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ زُرْمًا ۗ حَتّٰى اِذَا

جَآءَ وَ هَا فَتَحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهَا مَخْرَجُهَا اَلَمْ

يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ آيٰتِ رَبِّكُمْ

وَ يُنذِرُوْنَكُمْ لِقَآءِ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۗ قَالُوْا بَلٰ

میں عذاب کا حکم ثابت ہو چکا تھا۔

وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے سو تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

قِيلَ ادْخُلُوا ابْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فَبِئْسَ مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکو گروہ گروہ کر کے بہشت کی طرف لیجایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچ جائیں گے اس حال میں کہ اسکے دروازے کھولے جا چکے ہوں گے تو اسکے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

وَ سَيَقُ الّٰذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰى

اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

سَلَمٌ عَلَيْكُمْ طُبْتُمْ فَاَدْخَلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقْنَا وَعَدَاۗءُ وَ

اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَّبِعُوْا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ

فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف و تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

وَ تَرٰى الْمَلٰٓئِكَةَ حَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۗ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ

قِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾

رکوعاتھا ۹

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَكِّيَّةٌ ۶۰

آیاتھا ۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اَلْحَمْدُ

حَمْدٌ

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے دانائے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿١﴾

۳۔ جو گناہ بخشے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے صاحب کرم ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

۵۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور انکے بعد اور امتوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اسکو پکڑ لیں اور بیہودہ شبہات سے جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے انکو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا۔

۶۔ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

۷۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گردا گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

۸۔ اے ہمارے پروردگار انکو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو جو ان کے باپ دادوں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں انکو بھی۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

يَعْرُوكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾

كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَدَلُوا

بِالْبَاطِلِ يُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ

أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٦﴾

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ

عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾

رَبَّنَا وَادْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَ

مَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

۹۔ اور انکو بری حالتوں سے بچائے رکھیو۔ اور جسکو تو اس روز بری حالتوں سے بچالے گا تو تو نے بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۖ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ جب تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقَّتْ اللَّهُ أَبْكَرُ مِنْ مَقَّتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمکو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہمکو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟

قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا آثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا آثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ یہ اس لئے کہ جب تمہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو مان لیتے لیتے تھے سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُونَ ۗ فَاحْكُم بِلِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾

۱۳۔ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۖ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾

۱۴۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر براہی مائیں۔

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ وہ مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۗ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ

التَّلَاقِ ۱۵

يَوْمَ هُمْ بَرْزُونَ ۗ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ ط

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۗ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۱۵

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ

الْيَوْمَ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۶

وَ أَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأَرْفَةِ ۗ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَىٰ

الْحَنَاجِرِ كَظِيمِينَ ۗ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا

شَفِيعٍ يُطَاعُ ۝۱۷

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝۱۸

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۗ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝۱۹

أَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا هُمْ

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ

بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۰

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

فَكَفَرُوا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۱

۱۶۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے انکی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی سوال ہو گا آج کس کی حکومت ہے؟ جواب ملے گا اللہ کی جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے۔

۱۷۔ آج کے دن ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج کسی کے حق میں بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۸۔ اور انکو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔

۱۹۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں انکو بھی۔

۲۰۔ اور اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اور جنکو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

۲۱۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور انکو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔

۲۲۔ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلین لاتے تھے۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے انکو پکڑ لیا۔ بیشک وہ صاحب قوت ہے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۲۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے جھوٹا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ

كَذٰبٌ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ غرض جب وہ انکے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اسکے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآحَقِّ مِّنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا

أَبْنَآءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَ اسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَ

مَا كَيْدُ الْكٰفِرِينَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد نہ پیدا کر دے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي اَقْتُلْ مُوسَىٰ وَ لِيَدْعُ

رَبَّهُ اِنِّي اَخَافُ اَنْ يُبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُظْهِرَ

فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ اِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ

مُتَكَبِّرٍ اِلَّا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو کوئی ساعذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

اِيْمَانَهُ اَتَقْتُلُونَ رَجُلًا اَنْ يَقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ

جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِّنْ رَبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَكُ كَاذِبًا

فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ؕ وَ اِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ

الَّذِي يَعِدُّكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

كَذٰبٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اے قوم آج تمہاری ہی حکومت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو اسکے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات بھاتا ہوں جو مجھے سوچھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

يَقَوْمِ نَكُمُ الْمَلِكُ الْيَوْمَ ظَهَرِينَ فِي

الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا

أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر دوسری امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آجائے۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَوْمَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ جیسے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے بعد آئے ہیں انکے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ

بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن یعنی روز قیامت کا خوف ہے۔

وَيَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ جس دن تم پیڑ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے اس دن تمکو کوئی عذاب الہی سے بچانے والا نہ ہو گا اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

يَوْمَ تُولُونَ مُدْبِرِينَ ۗ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ

عَاصِمٍ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس کھلی باتیں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس کی طرف سے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ انکے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ رہنے دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا شک کرنے والا ہو۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ

فَمَازِلْتُمْ فِي شَكِّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ

قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ۗ كَذَلِكَ

يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمُ

كَبْرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ كَذَلِكَ

سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

۳۶۔ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

۳۷۔ یعنی آسمان کے رستوں پر پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی۔

۳۸۔ اور وہ شخص جو مومن تھا اسے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔

۳۹۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

۴۰۔ جو برے کام کرے گا اسکو بدلہ بھی دیسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت جبکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں انکو بے حساب رزق ملے گا۔

۴۱۔ اور اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو۔

يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٢٥﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهَامُنُ ابْنِ لِي صِرْحًا لِّعَلِّيْٓ أَبْلُغُ

الْأَسْبَابَ ﴿٢٦﴾

أَسْبَابَ السَّمَوٰتِ فَاطَّلَعَ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي

لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۗ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ

وَصَدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۗ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا

فِي تَبَابٍ ﴿٢٧﴾

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اِهْدِيْكُمْ سَبِيْلَ

الرَّشَادِ ﴿٢٨﴾

يَقُوْمٍ اِنَّمَا هٰذِهِ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۗ وَّ اِنَّ

الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٢٩﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ اِلَّا مِثْلَهَا ۗ وَمَنْ

عَمِلَ صٰلِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثَىٰ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ

حِسَابٍ ﴿٣٠﴾

وَيَقُوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجْوٰى وَ تَدْعُوْنِيْٓ

اِلَى النَّارِ ﴿٣١﴾

۳۲۔ تم مجھے اس لئے بلائے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تمکو عزت و اقتدار والے بخشنے والے معبود کی طرف بلاتا ہوں۔

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَاشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمُ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم بلائے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی فائدہ نہیں اور ہمکو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے ہی دوزخی ہیں۔

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِئُضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ غرض اللہ نے اسکو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا۔

فَوَقَّهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی حکم ہو گا کہ فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔

النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور جب وہ دوزخ میں بھگڑیں گے تو غریب لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟

وَإِذْ يَتَحَايُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعْفَاءُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا نَكُفِّرُكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْغِنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٣٨﴾

۴۹۔ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے پکار کر کہو کہ وہ ایک روز تو ہم سے تھوڑا سا عذاب ہلکا کر دے۔

۵۰۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔ دوزخی کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور کافروں کی پکار اس روز بے کار ہوگی۔

۵۱۔ ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی۔

۵۲۔ جس دن ظالموں کو انکی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے برا گھر ہے۔

۵۳۔ اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

۵۴۔ جو عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔

۵۵۔ لہذا صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی کوتاہی کیلئے معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۵۶۔ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں انکے دلوں میں اور کچھ نہیں ایسی بڑائی ہے جسکو وہ پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِحِزْنِهِمْ ادْعُوا

رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

قَالُوا أَوْ لَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلِكُمُ بِالْبَيِّنَاتِ ط

قَالُوا بَلَىٰ ط قَالُوا فادْعُوا وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ

إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ أَوْرَثْنَا بَنِي

إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾

هُدًى وَ ذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ

أَتَهُمْ ۗ إِنَّ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

بِبَالِغِيهِ ۗ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ

النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا

مَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ

الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ

جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿٦٠﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

ذِكْرُكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

۵۷۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۵۸۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

۵۹۔ قیامت تو آنے والی ہے اسکے آنے میں کچھ شک نہیں۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

۶۰۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

۶۱۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

۶۲۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے بھٹکائے جاتے ہو۔

۶۳۔ اسی طرح وہ لوگ بھٹکائے جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

۶۳۔ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو اللہ رب العالمین بہت ہی بابرکت ہے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ
السَّمَاءَ بِنَاءً وَ صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ
رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ ۝

فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٣﴾

۶۵۔ وہی زندہ جاوید ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

۶۶۔ اے نبی کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو انکی پرستش کروں اور میں انکی پرستش کیسے کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھکو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا فرمانبردار رہوں۔

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ
أَنْ أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

۶۷۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر پھر لو تھڑا بنا کر پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور آخر تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ
مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا
أَشْدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَ مِنْكُمْ مَنْ
يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوا أَجَلَ مُسَمًّى وَ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

۶۸۔ وہی تو ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا یعنی کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہدیتا ہے کہ ہو جاؤ وہ ہو جاتا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُمِيتُ ۚ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں

الْمَ تَرَىٰ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ

يُصْرَفُونَ ﴿١٦﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ
رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾

إِذَا الْأَعْلَىٰ فِي آعْنَاقِهِمُ وَالسَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿١٧﴾

فِي الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿١٧﴾

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيُّنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ
نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْعًا ۖ كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ

الْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

ذِكْرُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَتَرَحَّوْنَ ﴿١٩﴾

أُدْخِلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ فَسُئِلَ

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٠﴾

فَأصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَمَا نُرِيدُكَ بِبَعْضِ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتُوفِّيَنَّكَ ۖ فإلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٢٠﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۖ

میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں۔

۱۶۔ جن لوگوں نے ہماری کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔

۱۷۔ جبکہ انکی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی وہ گھیٹے جائیں گے۔

۱۸۔ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

۱۹۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے شریک بناتے تھے۔

۲۰۔ یعنی غیر اللہ۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ رہنے دیتا ہے۔

۲۱۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ اترایا کرتے تھے۔

۲۲۔ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ سو متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے۔

۲۳۔ تو اے پیغمبر صبر کرو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں اس عذاب میں سے کچھ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو بہر حال انکو تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۲۴۔ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جنکے حالات ہم نے تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی

پیغمبر کو اختیار نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور تبھی اہل باطل نقصان میں پڑ گئے۔

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا

مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٤٩﴾

۸۰۔ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ اگر کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں خواہش ہو تو ان پر چڑھ کر وہاں پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَتُبْلَغُوا عَلَيْهَا

حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

تُحْمَلُونَ ﴿٥٠﴾

۸۱۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۖ فَآتَى آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ﴿٥١﴾

۸۲۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ حالانکہ وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور اور زمین میں نشانات بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ کام نہ آیا۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَكْثَرَ

مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا آغْنَى

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾

۸۳۔ اور جب انکے پیغمبر انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال میں انکے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے انکو آ گھیرا۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا

عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٥٣﴾

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ وَ

کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور جس چیز کو ہم اسکا شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے۔

۸۵۔ پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت انکے ایمان نے انکو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اسکے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں رہ گئے۔

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿۸۳﴾

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ط

سُنَّتِ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ؕ وَ خَسِرَ

هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

رکوعاتھا ۶

سُورَةُ حَمِ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱

آیاتھا ۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اَلْحَمْدُ۔

۲۔ یہ کتاب رحمن و رحیم کی طرف سے اتری ہے۔

۳۔ ایسی کتاب جسکی آیتیں جدا جدا بیان کی گئی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۴۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

۵۔ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہر اپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

۶۔ کہدو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم ہاں مجھ پر یہ وحی

حَمِ ﴿۱﴾

تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِقَوْمٍ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ؕ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

یَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَیْهِ وَ

فِیْ اٰذَانِنَا وَقُرْ وَّ مِنْ بَیْنِنَا وَ بَیْنِكَ حِجَابٌ

فَاعْمَلْ اِنَّا عَمِلُوْنَ ﴿۵﴾

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنْمَآ

آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے۔

۷۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکے لئے ایسا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔

۹۔ کہو کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور بتوں کو اس کا مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۱۰۔ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا سب چار دن میں۔ اور تمام طلبگاروں کے لئے یکساں۔

۱۱۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ خواہ خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔

۱۲۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اسکے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے سجایا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا۔ یہ اسی زبردست باخبر کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَ

اسْتَغْفِرُوا ۖ وَيَلِّ لِلْمُشْرِكِينَ ۝۷

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَفَرُونَ ۝۸

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝۹

قُلْ أَيْنَكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي

يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ آندَادًا ۖ ذَٰلِكَ رَبُّ

الْعَالَمِينَ ۝۱۰

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَ

قَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ۖ سَوَاءٌ

لِلنَّاسِ يَلِينٌ ۝۱۱

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

لِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۖ قَالَتَا أَتَيْنَا

طَائِعِينَ ۝۱۲

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ

سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۖ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

وَحِفْظًا ۖ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۳

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صِعْقَةً مِثْلَ
صِعْقَةِ عَادٍ وَتَمُودَ ﴿١٣﴾

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ
خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا
لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ
قَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ
الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ
نَنْذِرُكُمُ الْعَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾

وَ أَمَّا تَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَنَى عَلَى
الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ صِعْقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾

وَ نَحْنُ نَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ

۱۳۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تمکو ایسی چنگھاڑ
کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا
عذاب آیا تھا۔

۱۴۔ جب انکے پاس پیغمبر انکے آگے اور پیچھے سے آئے کہ
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر
ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دے کر بھیجے
گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے۔

۱۵۔ اب جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں تکبر کرنے لگے اور
کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں
نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا وہ ان سے قوت
میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے
رہے۔

۱۶۔ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی
آندھی چلائی تاکہ انکو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب
کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل
کرنے والا ہے اور اس روز انکو مدد بھی نہ ملے گی۔

۱۷۔ اور جو ثمود والے تھے انکو ہم نے سیدھا راستہ دکھا دیا
تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند
کیا۔ تو انکے اعمال کی سزا میں ذلت کے عذاب کی کڑک
نے انکو آکپڑا۔

۱۸۔ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے انکو ہم نے بچا لیا۔

۱۹۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کئے

يُوزَعُونَ ﴿١٦﴾

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ

أَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

وَقَالُوا لَجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا

أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَالْيَهُ تَرْجَعُونَ ﴿١٨﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ

سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ

ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

وَذِكْرُكُمْ ظَنُّكُمْ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَكُمْ

فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٠﴾

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۗ وَإِنْ

يَسْتَعْجِبُوا فَمَا لَهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢١﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أَمْرِ قَدْ

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ

كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿٢٢﴾

جائیں گے پھر انکی الگ الگ جماعتیں بنائی جائیں گے۔

۲۰۔ یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچ جائیں گے تو انکے کان اور آنکھیں اور کھالیں یعنی دوسرے اعضا انکے خلاف انکے اعمال کی شہادت دیں گے۔

۲۱۔ اور وہ اپنے کھالوں یعنی اعضاء سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے تمکو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جا رہے ہو۔

۲۲۔ اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف شہادت دیں گی بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔

۲۳۔ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تمکو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

۲۴۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

۲۵۔ اور ہم نے انکے ایسے ساتھی بنائے جنہوں نے انکے اگلے اور پچھلے اعمال انکو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گذر چکیں ان پر بھی اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۶۔ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھنے لگیں تو شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْعَوْا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَ

الْعَوَافِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور انکے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۗ وَ

لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ۔ انکے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اسکی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۗ لَهُمْ فِيهَا دَارُ

الْخُلْدِ ۗ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا انکو ہمیں دکھا کہ ہم انکو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا مِنْ

الْحَيِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا

مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ

عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۗ وَ

أَبشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تمکو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔

نَحْنُ أَوْلِيُّكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۗ وَ

لَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ أَنفُسُكُمْ ۖ وَلَكُمْ

فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اور اس شخص سے بڑھ کر بات کا اچھا کون ہو سکتا

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ

ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔

۳۳۔ اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جسمیں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔

۳۵۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔

۳۶۔ اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۳۷۔ اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اسکی عبادت منظور ہے۔

۳۸۔ پھر اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو اللہ بھی ان سے بے نیاز ہے کیونکہ جو فرشتے تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اسکی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور کبھی تھکتے ہی نہیں۔

۳۹۔ اور اے بندے یہ اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی یعنی خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے بیشک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۰۔ بیشک جو لوگ ہمارے احکام سے انحراف کرتے ہیں

صَاحِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا ۗ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا ذُو حِظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ آيَاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْتَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۗ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتِ ۗ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا ۗ

وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے؟ تو خیر جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَّ آمِنًا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ ۗ اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۗ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ انکے پاس آئی۔ حالانکہ یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۗ وَ إِنَّهُ

نَكِيبٌ عَزِيزٌ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اس میں جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبوں والے کی اتاری ہوئی ہے۔

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

خَلْفِهِ ۗ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اے پیغمبر تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے بھی کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی۔

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۗ

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَ ذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اور اگر ہم اس قرآن کو غیر عربی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی۔ کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں انکے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں گرائی یعنی بہرا پن ہے اور یہ انکے اندھے پن کا باعث ہے۔ انکو گویا دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ

آيَاتُهُ ۗ ءَأَعْجَبِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا

هُدًى وَ شِفَاءٌ ۗ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ

وَقَرٌّ وَ هُوَ عَلَيْهِمْ عَسَىٰ أُولَٰئِكَ يَنَادُونَ مِنْ

مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس قرآن کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۗ وَ

لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَ

إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿٣٥﴾

۴۶۔ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے۔ اور جو برے کام کرے گا ان کا ضرر اسی کو ہو گا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۴۷۔ قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے اور نہ تو پھل غلافوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو انکی خبر ہی نہیں۔

۴۸۔ اور جنکو پہلے وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے سب ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار نہیں۔

۴۹۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اسکو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۵۰۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اسکو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ ہو بھی اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہوگی پس کافر جو کچھ کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور انکو جنائیں گے اور انکو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۵۱۔ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اسکو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ مَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ

مِّنْ أَكْثَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۖ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ ۗ قَالُوا

أَدْنٰكُ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ وَ ظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾

لَا يَسْأَلُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ ۗ وَإِن مَّسَّهُ

الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

وَ لَئِن أَدْقَنَهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُ

لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي ۗ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۗ وَ لَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۗ

فَلَنَنْبَغَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا ۗ وَ لَنَذِيقَنَّاهُمْ

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾

وَ إِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ نَأْبَاهُنِي ۗ

وَ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾

۵۲۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر بھی تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو حق کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ ہم عنقریب انکو اطراف عالم میں بھی اور خود انکی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے۔ کیا تمکو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ

شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿۵۴﴾

رکوعاتھا ۵

سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیاتھا ۵۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ حم۔

حَمَّ ﴿۱﴾

۲۔ عسق۔

عَسَقَ ﴿۲﴾

۳۔ اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف ہدایات بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔

كَذَٰلِكَ يُوحِيٓ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اللَّهُ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيمُ ﴿۴﴾

۵۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں انکے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۶۔ اور جن لوگوں نے اسکے سوا کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگران ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

۷۔ اور اسی طرح ہم نے تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم اس مرکزی شہر یعنی مکے کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اسکے ارد گرد رہتے ہیں انکو خبردار کرو اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جسمیں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں جائے گا اور ایک فریق دوزخ میں۔

۸۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انکو یعنی تمام انسانوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

۹۔ کیا انہوں نے اسکے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیا ہے؟ سو کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۱۰۔ اور تم لوگ جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہو گا یہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۱۔ وہی ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے وہ اسی طرح تم کو پھیلاتا

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي

الْأَرْضِ ۗ إِلَّا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ

عَلَيْهِمْ ۗ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ أُمَّ

الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

فِيهِ ۗ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ وَالظَّالِمُونَ مَا

لَهُمْ مِنْ وَاوِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَاوِيُّ وَ

هُوَ يُحْيِي السُّوتَى ۗ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٩﴾

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى

اللَّهِ ۗ ذِكْرُكُمْ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَإِلَيْهِ

أُنِيْبُ ﴿١٠﴾

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا ۗ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۗ

رہتا ہے۔ اس جیسی تو کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

يَذَرُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ ﴿١١﴾

۱۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس کے اختیار کرنے کا حکم نوح کو دیا تھا اور جس کی اے نبی ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ انکو ناگوار گذرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ میں برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف کے رستے پر چلا دیتا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَا

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ

اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ

يُنِيبُ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور وہ لوگ جو الگ الگ ہو گئے تو علم حق آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ انکے بعد اللہ کی کتاب کے وارث ہوئے وہ اسکی طرف سے بڑے بھاری شک میں ہیں۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ

مُسْتَقَرٍّ لَّفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا

الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

۱۵۔ تو اے نبی اسی دین کی طرف لوگوں کو بلاتے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہنا۔ اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہدو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کرو۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَلِذَلِكَ فَادُمْ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ

أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ أَمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

كِتَابٍ ۖ وَأَمَرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَ

ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم سب کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

رَبُّكُمْ ط نُنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ط لَا حِجَّةَ

بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ط اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ء وَ إِلَيْهِ

النَّصِيرُ ط

۱۶۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ اسے مومنوں نے مان لیا ہو جھگڑتے ہیں انکے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑنا باطل ہے۔ اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

وَ الَّذِينَ يُجَاجُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ

لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَ

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط

۱۷۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ یہ کتاب نازل کی اور عدل و انصاف کی ترازو بھی اور تمکو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آجینگی ہو۔

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَ الْبَيِّنَاتٍ ط وَ

مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ط

۱۸۔ جو لوگ اس پر یعنی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسکے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ء وَ الَّذِينَ

أَمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ء وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا

الْحَقُّ ط أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي

ضَلَلٍ بَعِيدٍ ط

۱۹۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ زور آور ہے غالب ہے۔

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ء وَ هُوَ

الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ط

۲۰۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اسکے لئے ہم اسکی کھیتی میں اضافہ کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو اسکو ہم اسی میں سے کچھ دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ء وَ

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ مَالَهُ

فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ط

۲۱- کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے انکے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَوَا شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذُنْ
بِهِ اللَّهُ ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَ

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

۲۲- تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے انکے پروردگار کے پاس موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَ هُوَ
وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ

رَبِّهِمْ ۗ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

۲۳- یہی وہ انعام ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا مگر تم کو قربت کی محبت کا لحاظ تو چاہیے اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اسکے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدر دان ہے۔

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا
إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ
لَّهُ فِيهَا حُسْنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾

۲۴- کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے؟ اگر اللہ چاہے تو اے نبی تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ فَإِن يَشَاءِ اللَّهُ
يَخْتَمُ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

۲۵- اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور انکے قصور معاف فرماتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَن عِبَادِهِ وَيَعْفُو
عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶- اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ

انکی دعا قبول فرماتا اور انکو اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے سخت عذاب ہے۔

يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ

شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا ہے دیکھتا ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ

خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِّنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَ يَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے انکے جمع کر لینے پر قادر بھی ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے کر تو توں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوانہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں پہاڑوں جیسے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔ کہ جہاز اسکی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ ہر صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت کے نمونے ہیں۔

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ یا انکے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے اور بہت سوں کو معاف بھی کر دے۔

أَوْ يُؤْبِقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ اور سزا اسلئے دی جائے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ انکے لئے کوئی جائے فرار نہیں۔

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ

مَحْصِيٍّ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

مِمَّا أَوْتَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا

عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَ

إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَ

أَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو مناسب طریقے سے بدلہ بھی لیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ

فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اور جس پر ظلم ہو اہوا اگر وہ اسکے بعد انتقام لے لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔

وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ

سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

۴۲۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ

يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

عَذَابُ آيْمٍ ۲۲

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۚ

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَائِيٍّ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى

الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ

مِّنْ سَبِيلٍ ۚ ۲۳

وَ تَرَهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ مِنَ الدَّلِّ

يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ

الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ أَهْلِيَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۚ ۲۵

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۚ ۲۶

إِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدٍّ

لَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ مَا نَكُفُّكُمْ مِنْ مَّالِحًا يَوْمَئِذٍ ۚ وَمَا

نَكُفُّكُمْ مِنْ نَّكِيرٍ ۚ ۲۷

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ إِنَّ

عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلْغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا

۲۳۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۲۴۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ رہنے دے تو اسکے بعد اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی سبیل ہے؟

۲۵۔ اور تم انکو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ گھائٹے میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے۔

۲۶۔ اور اللہ کے سوا انکے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا انکو مدد دے سکیں۔ اور جسکو اللہ گمراہ رہنے دے اسکے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں۔

۲۷۔ ان سے کہہ دو کہ قبل اسکے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آمو جو ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کر لو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا۔

۲۸۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا تمہارا کام تو صرف احکام کا پہنچانا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انکو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتا ہے بیشک انسان

بڑانا شکر ہے۔

قَدَّمَتْ أَيْدِيَهُمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۳۸﴾

۴۹۔ تمام بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

بِإِلَهِ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

يَشَاءُ يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا نَأْتِي وَنَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ

الذُّكُورَ ﴿۳۹﴾

۵۰۔ یا انکو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ

عَقِيْمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

۵۱۔ اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے بیشک وہ بلند و برتر ہے حکمت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ

وَّرَأْيٍ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بَأْذِنِهِ مَا

يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيْمٍ ﴿۴۱﴾

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اسکو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک اے نبی تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو۔

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا

كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ

جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۲﴾

۵۳۔ یعنی اس اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ أَلَّا إِلَى اللَّهِ تَصِيْرُ الْأُمُورِ ﴿۴۳﴾

رکوعاتھا

سُوْرَةُ الزُّحْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

آیاتھا ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱- حم۔

۲- کتاب روشن کی قسم۔

۳- کہ ہم نے اسکو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو۔

۴- اور یہ بڑی کتاب یعنی لوح محفوظ میں ہمارے پاس لکھی ہوئی اور بلند مرتبہ ہے حکمت والی ہے۔

۵- تو کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے یہ کتاب نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ایسے لوگ ہو جو حد پر نہیں رہتے۔

۶- اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے۔

۷- اور جو پیغمبر بھی انکے پاس نہیں آتا تھا تو وہ اس سے ضرور تمشخر کرتے تھے۔

۸- تو جو ان میں سخت زور والے تھے انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی حالت گذر چکی۔

۹- اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے کہ انکو غالب اور علم والے اللہ نے پیدا کیا ہے۔

۱۰- جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔

۱۱- اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر اس سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے۔

حَمِّ

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيَّ حَكِيمٌ

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

مُسْرِفِينَ

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَى مَثَلُ

الْأَوَّلِينَ

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَيَقُولَنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ جَعَلَ

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

وَ الَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا

بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ

الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿۱۲﴾

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿۱۳﴾

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿۱۴﴾

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بِنْتٍ وَأَصْفُكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿۱۶﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ

وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحُلِيِّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ

مُبِينٍ ﴿۱۸﴾

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ

إِنَاثًا ۗ أَشْهَدُوا خَلْقَهُمْ ۗ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ

يُسْأَلُونَ ﴿۱۹﴾

۱۲- اور وہی ہے جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

۱۳- تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ ذات پاک ہے جس نے اسکو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسکو بس میں کر لیتے۔

۱۴- اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۱۵- اور انہوں نے اسکے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان سراسرنا شکر ہے۔

۱۶- کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیدیئے۔

۱۷- حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس ہستی کی یعنی لڑکی کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

۱۸- کیا وہ ہستی جو زیوروں میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے اللہ کی اولاد ہو سکتی ہے؟

۱۹- اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ رحمن کے بندے ہیں اسکی بیٹیاں ٹھہرایا۔ کیا یہ انکی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب انکی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔

۲۰۔ اور کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہم انکو نہ پوجتے۔ انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انگلیں دوڑا رہے ہیں۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ^ط مَا لَهُمْ

بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ^ط

۲۱۔ یا ہم نے انکو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ

مُسْتَمْسِكُونَ^ط

۲۲۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ

آثَرِهِمْ مُهْتَدُونَ^ط

۲۳۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بہ قدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ

إِلَّا قَالَ مُتَرْفُوهَا^ط إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا

إِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُقْتَدُونَ^ط

۲۴۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا دین لایا ہوں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں زیادہ سیدھا رستہ دکھاتا ہو تو کہنے لگے کہ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ

آبَاءَكُمْ^ط قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ^ط

۲۵۔ تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الْمُكَذِّبِينَ^ط

۲۶۔ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا

تَعْبُدُونَ^ط

۲۷۔ ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھ کو سیدھے رستے پر لے چلے گا۔

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ^ط

۲۸۔ اور یہی بات وہ اپنے بعد اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ

يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

وہ اللہ کی طرف رجوع رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَ

۲۹۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور انکے باپ دادا کو مال و متاع دیتا رہا یہاں تک کہ انکے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔

رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ

۳۰۔ اور جب ان کے پاس حق یعنی قرآن آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسکو نہیں ماننے کے۔

كٰفِرُونَ ﴿٣٠﴾

وَ قَالُوا لَوْ لَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ

۳۱۔ اور یہ بھی کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں یعنی مکے اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

الْقَرِيَّتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

۳۲۔ کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرِيًّا

وَ رَحِمْتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

۳۳۔ اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں۔ ہم انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے۔

لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَ

مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرَرًا عَلَيْهَا يَتَّكُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخْرَفًا وَإِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ

۳۵۔ اور یہ سب چیزیں سونے کی بھی بنا دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور جو کوئی رحمن کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

وَمَنْ يَّعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ لَهُ شَيْطَانًا

فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿۳۶﴾

۳۷۔ اور یہ شیطان انکو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ

أَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۳۷﴾

۳۸۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو اس شیطان سے کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا سا ساتھی ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ

الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينٌ ﴿۳۸﴾

۳۹۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم سب عذاب میں بھی شریک ہو۔

وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۹﴾

۴۰۔ تو کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں ہو اسے راہ راست پر لا سکتے ہو۔

أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۰﴾

۴۱۔ پھر اے پیغمبر اگر ہم تم کو وفات دے کر اٹھالیں تو بھی ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

فَمَا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿۴۱﴾

۴۲۔ یا تمہاری زندگی ہی میں تمہیں وہ عذاب دکھادیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کیونکہ ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ

مُقْتَدِرُونَ ﴿۴۲﴾

۴۳۔ پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس پر مضبوطی سے جے رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ ﴿۴۳﴾

۴۴۔ اور یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو تم سے ضرور عنقریب پریش ہوگی۔

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿۴۴﴾

۴۵۔ اور اے نبی جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں

وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا

انکے احوال دریافت کر لو۔ کہ کیا ہم نے رحمن کو سوا اور
معبود ٹھہرائے تھے کہ انکی عبادت کی جائے؟

۴۶۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور
اسکے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں
پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

۴۷۔ پھر جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو وہ
ان نشانوں پر ہنسنے لگے۔

۴۸۔ اور جو نشانی ہم انکو دکھاتے وہ پھیلی سے بڑی ہوتی تھی
اور ہم نے انکو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آئیں۔

۴۹۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو
تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر
بیشک ہم ہدایت یاب ہوں گے۔

۵۰۔ سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد
شکنی کرنے لگے۔

۵۱۔ اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا
مصر کی حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں
جو میرے مخلوق کے نیچے بہ رہی ہیں میری نہیں ہیں کیا
تم دیکھتے نہیں؟

۵۲۔ بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور
صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں۔

۵۳۔ تو اس پر سونے کے ننگن کیوں نہ اتارے گئے یا یہ
ہو تا کہ فرشتے جمع ہو کر اسکے ساتھ آتے۔

أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

مَلَآئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٣٧﴾

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا

وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣٨﴾

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحِرُ أَدْعَىٰ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿٣٩﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ

يَنْكُثُونَ ﴿٤٠﴾

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي

مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي أَفَلَا

تُبْصِرُونَ ﴿٤١﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ

يُبِينُ ﴿٤٢﴾

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ

مَعَهُ الْمَلَأِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٤٣﴾

۵۳۔ غرض اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا۔ اور ان لوگوں نے اسکی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

فَسِقِينَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

فَلَمَّا أَسْفُونَا اُنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ

أَجْمَعِينَ ﴿۵۴﴾

۵۵۔ سو انکو گئے گذرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کیلئے عبرت بنا دیا۔

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿۵۵﴾

۵۶۔ اور جب مریم کے بیٹے عیسیٰ کا حال بیان کیا گیا تو تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے۔

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ

يَصِدُّونَ ﴿۵۶﴾

۵۸۔ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ یعنی عیسیٰ؟ انہوں نے جو ان عیسیٰ کی مثال تم سے بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

وَقَالُوا الْهَتْنَا خَيْرًا أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا

جَدَلًا ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۸﴾

۵۹۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے انکو اپنی قدرت کا نمونہ بنا دیا۔

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا

لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾

۶۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ

يَخْلُقُونَ ﴿۶۰﴾

۶۱۔ اور وہ یعنی عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں۔ تو کہہ دو کہ لوگو اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرْنَ بِهَا وَ

اتَّبِعُون ۗ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

۶۲۔ اور کہیں شیطان تم کو اس سے روک نہ دے۔ وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

مُبِينٌ ﴿۶۲﴾

۶۳۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو فرمایا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی کتاب لے کر آیا ہوں۔ نیز اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تمکو سمجھا دوں۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۶۴۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

۶۵۔ پھر کتنے فرتے ان میں سے الگ الگ ہو گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

۶۶۔ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آمو جو دہو اور انکو خبر تک نہ ہو۔

۶۷۔ جو آپس میں دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ مگر پرہیزگار کہ وہ باہم دوست ہی رہیں گے۔

۶۸۔ میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک ہو گے۔

۶۹۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار بن گئے۔

۷۰۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت و احترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۷۱۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہو گا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

بِالْحِكْمَةِ وَ لِبَيِّنَاتٍ لَّكُمْ بَعْضُ الَّذِي

تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۶۳

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ ۝۶۴

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْيَوْمِ ۝۶۵

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ

هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۶۶

الْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا

الْمُتَّقِينَ ۝۶۷ ط

يَعْبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَا أَنْتُمْ

تَحْزَنُونَ ۝۶۸

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝۶۹

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ آزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝۷۰

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَ أَكْوَابٍ ۚ

وَ فِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَ

أَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اور یہ جنت جسکے تم مالک بنا دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ یہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جنکو تم کھاؤ گے۔

نَكُمْ فِيهَا فَكِهِةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا

تَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اور گنہگار یعنی کفار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ جو ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے۔

لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک اے دوزخ کے نگران تمہارا پروردگار ہمیں موت ہی دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

وَنَادُوا لِيَلِكْ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۗ قَالَ إِنَّكُمْ

مُكْثُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے۔

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

كِرْهُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْراً فَاْتَانَا مُبْرَمُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ کیوں نہیں سب سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس انکی سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۗ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔ کہدو کہ اگر رحمن کیلئے اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوں۔

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۗ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ﴿٥١﴾

۵۱۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا جو

سُبْحَنَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

عرش کا بھی مالک ہے اس سے پاک ہے۔

فَذَرَهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

۸۳۔ تو انکو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکو دیکھ لیں۔

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌُ وَهُوَ

۸۴۔ اور وہی آسمانوں میں بھی معبود ہے اور وہی زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

وَتَبَرَّكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

۸۵۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جسکے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی حکومت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ

۸۶۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ تو سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں وہ سفارش کر سکتے ہیں۔

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى

۸۷۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انکو کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بپکے پھرتے ہیں؟

يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸۔ اور بسا اوقات پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلِّمْ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

۸۹۔ تو اے پیغمبر ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہدو۔ انکو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔

رکوعاتها ۳

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۖ ۲۴

آیاتها ۵۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لحم۔

۲۔ اس کتاب روشن کی قسم۔

۳۔ کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔

۴۔ اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔

۵۔ یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔

۶۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۷۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

۸۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۹۔ لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۰۔ تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔

۱۱۔ جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۲۔ اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔

حَمْدٌ

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا

مُنذِرِينَ

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنْتُمْ

مُوقِنِينَ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ

يَعْغَى النَّاسُ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ

۱۳۔ اس وقت انکو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ انکے پاس پیغمبر آچکے جو ہمارے احکام کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

۱۴۔ پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔

۱۵۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔

۱۶۔ جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔

۱۷۔ اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔

۱۸۔ جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔

۱۹۔ اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔

۲۰۔ اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

۲۱۔ اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

۲۲۔ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔

۲۳۔ اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔

۲۴۔ اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

أَنِّي لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا

مُنْتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

أَنْ أَدُّوْا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي نَكَمٌ رَسُولٌ

أَمِينٌ ﴿١٨﴾

وَأَنْ لَا تَعْلَوْا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَنِ

مُبِينٍ ﴿١٩﴾

وَإِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾

وَإِنْ لَّمْ تَتُومِنُوا لِي فَاغْتزِلُونِ ﴿٢١﴾

فَدَاعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ لَاءِ قَوْمٍ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

فَأَسْرِبْ بَعَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾

وَأَتْرِكُ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ ۖ وَاوْرَثْنَا قَوْمًا اٰخِرِيْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوا

۲۹۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔

مُنظَرِيْنَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ

الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۗ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔

اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔

اِنَّ هٰٓى اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُولٰٓى وَ مَا نَحْنُ بِمُنشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

فَاْتُوا بِاٰبَائِنَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تیج کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۗ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اَهْلَكْنَاهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اسکو کھیل کیلئے نہیں بنایا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لَعِبِينَ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مَا خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا هُمْ

يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت۔

إِنَّ شَجَرَةَ الرَّقُومِ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔

طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَأَنَّهُمْ يَغْلَى فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

كَغَلَى الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ حکم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾

۴۹۔ اب مزہ کچھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

ذُقْ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾

۵۰۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

كَذَلِكَ تَرَىٰ زَوْجَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَ

وَقَهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

۵۱۔ بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔

۵۲۔ یعنی باغوں اور چشموں میں۔

۵۳۔ باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۵۴۔ وہاں اس طرح کا حال ہو گا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو انکی بیویاں بنا دیں گے۔

۵۵۔ وہاں امن و اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔

۵۶۔ اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

۵۷۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۵۸۔ ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

۵۹۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

رکوعاتھا ۴

سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٥

آیاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ الحم۔

۲۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانائے۔

۳۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

حَمْدٌ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿٢﴾

إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٣﴾

۴۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۵۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے گردش دینے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۶۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

۷۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔

۸۔ کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

۹۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

۱۰۔ انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۱۔ یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہو گا۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَةٌ لِّقَوْمٍ

يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ

السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيْبِ آيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ

حَدِيثٍ بَعَدَ اللَّهُ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يَصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾

مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا

كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

أَوْلِيَاءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ﴿١١﴾

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلُكُ فِيهِ
بِأَمْرِهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ نَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيعًا مِّنْهُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ مومنوں سے کہو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے۔

قُلْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُ وَا لِلَّذِيْنَ لَا يَزِجُوْنَ
اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہو گا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

مَنْ عَمِلْ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَسَاءَ
فَعَلِيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْ اِسْرٰءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَ وَ
النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

وَ اٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اٰخْتَلَفُوْا اِلَّا مِّنْ
بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۗ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّ رَبَّكَ

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِيْهِ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

۱۹۔ یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پر ہیز گاروں کا دوست ہے۔

۲۰۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۲۱۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور انکی زندگی اور موت یکساں ہو گی۔ یہ جو دعویٰ کرتے ہیں برے ہیں۔

۲۲۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۳۔ جھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگادی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

۲۴۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا

تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُؤُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ

الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ

الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ

نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ

سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ

عِلْمِهِ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

غِشَاوَةً ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۗ أَفَلَا

تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

۲۵۔ اور جب انکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکی یہی ججت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

۲۶۔ کہدو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جسکے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

۲۷۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

۲۸۔ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تمکو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

۲۹۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

۳۰۔ اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

۳۱۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری

وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُم بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٧﴾

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ مُحِجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَابًا بَابِنَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِذِ يَخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

وَتَرَىٰ كُلَّ اُمَّةٍ جٰثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلَىٰ كِتٰبِهَا الْيَوْمَ تُجْرَوْنَ مٰا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيَدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمْ تَكُنْ اٰتِي تَتْلٰى عَلَيْكُمْ

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۗ إِنَّ نَسْفُتُنَّ إِلَّا

ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُستَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

وَبَدَأْتُمْ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِكُم مَّا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

هَذَا وَمَا كُنْتُمْ بِالنَّارِ وَمَا كُنْتُمْ مِنْ نَّصِيرِينَ ﴿٣٤﴾

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَ

غَرَّتْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۗ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ

مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٣٥﴾

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٧﴾

آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۳۲۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۳۳۔ اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

۳۴۔ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۳۵۔ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

۳۶۔ پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۳۷۔ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانائے۔

رکوعاتھا ۴

۲۶ سُوْرَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶

آیاتھا ۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱- حم۔

۲- یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔

۳- ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے خبردار کیا جاتا ہے اس سے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

۴- کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ۔ کہ انہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں انکی کوئی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا تمہارے پاس علم انبیاء میں سے کچھ ہو تو اسے پیش کرو۔

۵- اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور انکو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔

۶- اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ انکے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے۔

۷- اور جب ان کے سامنے ہماری صاف صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

حَمِّ

تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا

مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

السَّمَوَاتِ ۗ أَيُّونِي بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤﴾

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ

غَفِلُونَ ﴿٥﴾

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ﴿٦﴾

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْحَقِّ لَسَاءَ جَاءَهُمْ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

۸۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسکو از خود گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اسکو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے بچاؤ کے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے اور وہی تو ہے بڑا بخشنے والا مہربان۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدَاعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا آدْرِمِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۗ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾

۹۔ کہہ دو کہ میں کوئی انوکھا پیغمبر نہیں ہوں۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو اعلانِ خبر دار کرنا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنْ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک کتاب کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۗ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾

۱۱۔ اور کافر مومنوں کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر یہ دین کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَانِ عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی لوگوں کے لئے رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسکی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو خبردار کرے۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنائے۔

۱۳۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو انکو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۱۴۔ یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اسکی ماں نے اسکو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی سے جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ پختہ عمر کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس برس کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار بنوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جنکو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۱۶۔ یہی لوگ ہیں جنکے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور انکے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۱۷۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سی قومیں مجھ سے پہلے گزر چکی ہیں۔ اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کم بخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصَّادِقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِي أَنْ أَخْرَجَ وَوَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَعْجِلَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ ﴿١٧﴾ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

حَقٌّ ۞ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٤﴾

تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

۱۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی دوسری امتوں میں سے جو ان سے پہلے گذر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٥﴾

۱۹۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہوں گے غرض یہ ہے کہ اللہ انکو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے گا۔

هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦﴾

۲۰۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے تو کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے لطف اندوز ہو چکے سو آج تمکو ذلت کا عذاب دیا جاتا ہے یہ اسکی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اسکی کہ بد کرداری کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلْهَبَتْكُمْ

طَيْبَتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

بِهَا ۖ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا

كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿١٧﴾

۲۱۔ اور قوم عاد کے بھائی ہود کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں خبردار کیا اور ان کے آگے اور پیچھے سے خبردار کرنے والے گذر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے۔

وَإِذْ كُرِخْنَا عَادُ ۖ إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ

خَلَّتِ النَّذْرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ ۖ إِلَّا

تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨﴾

۲۲۔ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنْ الْهَيْتِنَا ۚ فَأَتَيْنَا

بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٩﴾

۲۳۔ پیغمبر نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو احکام دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو۔

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل کی صورت میں انکے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جسکے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آمدھی جس میں درد دینے والا عذاب بھر اہوا ہے۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالَُوا هَذَا عَارِضٌ مِّمَّنْزِلْنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ جو ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی تھی آخر وہ ایسے ہو گئے کہ انکے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسْكِنُهُمْ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور ہم نے ان کو ایسا اقتدار دیا تھا جو تم لوگوں کو نہیں دیا اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔ تو چونکہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اسلئے نہ تو انکے کان ہی انکے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آگھیرا۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْكُمْ فِيهِ ۖ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَآبْصَارًا وَآفِدَةً ۗ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا آفِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اے مکے والو تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار ہم نے اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ تو جن کو ان لوگوں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود بنایا تھا انہوں نے انکی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۖ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ
الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا
قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے
کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔ تو
جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ
خاموش رہو۔ جب پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی برادری کے
لوگوں میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن
بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى
الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے۔ جو
موسٰی کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں اس سے پہلے
نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا
رستہ بتاتی ہے۔

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ
لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اے قوم اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو قبول
کرد۔ اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا
اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي
الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول
نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ
اسکے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی
میں ہیں۔

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَلَمْ يَعْزِبْ عَنْهَا بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ
الْمَوْتِ ۗ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں
اور زمین کو پیدا کیا اور وہ انکے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔
وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔
ہاں کیوں نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوقُوا
العَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے
جائیں گے۔ تو ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو
کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم یہ حق ہے
اللہ فرمائے گا کہ تم جو دنیا میں کفر کیا کرتے تھے تو اب
اسکی وجہ سے عذاب کے مزے چکھو۔

۳۵۔ پس اے نبی جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور انکے لئے عذاب جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ قرآن پیغام ہے جو پہنچایا جا چکا۔ سواب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أَوْلُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا
تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ
لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَّغْ فَهَلْ
يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ۚ

رکوعاتھا ۴

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ ۙ ۹۵

آیاتھا ۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللّٰهِ اَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ۙ

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنواری۔

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا
نَزَّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَ عَنْهُمْ
سَيِّاَتِهِمْ وَاَصْلَحَ بِاٰلِهِمْ ۙ

۳۔ یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی بیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۙ كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۙ

۴۔ پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں اڑادو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان

فَاِذَا لَقِيْتُمْ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضْرِبِ الرِّقَابِ ۙ حَتّٰى
اِذَا اَخْتَمْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَتَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ

رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ حکم یاد رکھو اور اگر اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ ہر گز ضائع نہیں کرے گا۔

۵۔ بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلائے گا اور انکی حالت درست کر دے گا۔

۶۔ اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

۷۔ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

۸۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

۹۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

۱۱۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی کار ساز نہیں۔

۱۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ

وَأَمَّا فِدَاءٌ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۗ ذَٰلِكَ ظ

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَا

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْطَلِحُ بِأَلْسِنِهِمْ ﴿۵﴾

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَ

يُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ

وَاللَّكُفْرِينَ أَمْثَلَهَا ﴿۱۰﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَ أَنَّ

الْكُفْرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿۱۱﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ

مَثْوَى لَهُمْ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جسکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تمہیں ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي

أَخْرَجْتِكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٤﴾

۱۴۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

أَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زِينَ لَهُ سُوءٌ

عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

۱۵۔ وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بونہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں ہیں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ پرہیزگار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو نکلے نکلے کر ڈالے گا۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ

مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ

طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ

مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَ

مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ

سُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا

مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

أِنفًا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ

اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٧﴾

۱۔ اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

۱۸۔ اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ ناگہان ان پر آواقع ہو سوا سکی نشانیاں سامنے آچکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

۱۹۔ پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے تصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے واقف ہے۔

۲۰۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سوا نکلے لئے خرابی ہے۔

۲۱۔ خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے پھر جب جہاد کی بات پختہ ہوگی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔

۲۲۔ سوائے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

۲۳۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور انکے کانوں کو بہر اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿۱۷﴾

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ

ذِكْرُهُمْ ﴿۱۸﴾

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

مُتَقَلِّبَكُمُ وَمَثُوبُكُمُ ﴿۱۹﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا

أُنزِلَتْ سُورَةٌ مَّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۗ

رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَى لَهُمْ ﴿۲۰﴾

طَاعَةً وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ

صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي

الْأَرْضِ وَتَقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُ اللَّهُ فَاصْبِرْ لَهُمْ وَاعْنَىٰ

أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

۲۴۔ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

۲۵۔ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ تو اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يُضْرَبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَّنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِينِهِمْ ۗ وَتَعَرَّفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۗ وَنَبْلُوَنَّكُمْ بِأَعْيُنِنَا ۗ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

شَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ

لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحِطُ أَعْمَالُهُمْ ﴿٣٢﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۗ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ

ۗ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرُكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجْرَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ

أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

إِنْ يَسْأَلْكُمْ بِهَا فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجْ

أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

هَآئِنٌ مِّمَّنْ هَآؤَآءِ ۖ تَدْعُونَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ ۖ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَبْخُلُ ۖ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ

عَنْ نَفْسِهِ ۗ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ ۖ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۗ وَإِنْ

۳۲۔ جن لوگوں کو سیدھا راستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا۔

۳۳۔ مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

۳۴۔ جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو ہرگز نہیں بخشے گا۔

۳۵۔ تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

۳۶۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

۳۷۔ اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کرے رہے۔

۳۸۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا پھر وہ

تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا

أَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾

رکوعاتھا ۴

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱

آیاتھا ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی کھلی اور واضح۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿۱﴾

۲۔ تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی کوتاہیاں بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے چلاتا رہے۔

لِيَعْلَمَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيَمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿۲﴾

۳۔ اور تاکہ اللہ تمہاری بھرپور مدد کرے۔

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿۳﴾

۴۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین نازل فرمائی تاکہ انکے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

لِيَزِدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَاللَّهُ جُنُودُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾

۵۔ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہیں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان سے انکے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔

لِيَدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ

سَيِّئَاتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿۵﴾

۶۔ اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَ

الْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ

برے حادثے واقع ہوں۔ اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

۷۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۸۔ اے نبی ہم نے تم کو احوال بتانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۹۔ تاکہ مسلمانو تم لوگ اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان رکھو اور اسکی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔

۱۰۔ اے نبی جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو شخص عہد کو توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

۱۱۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہمکو ہمارے مال اور اہل و عیال نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ تم لوگوں کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اسکے سامنے تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے کوئی نہیں بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔

۱۲۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور

دَايِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَ

أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦١﴾

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٦٢﴾

اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شٰهِدًا وَّ مُّبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿٦٣﴾

لِيَتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ۗ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۗ وَ

تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاٰصِيْلًا ﴿٦٤﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبٰيِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبٰيِعُوْنَ اللّٰهَ ۗ يَدُ

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۗ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى

نَفْسِهٖ ۗ وَّمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهِ اللّٰهُ

فَسِيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٥﴾

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۗ يَقُوْلُوْنَ

بِالْسِّنَةِ مَا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

بِكُمْ نَفْعًا ۗ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٦٦﴾

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ

مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور اسی وجہ سے تم نے برے برے خیال کئے اور آخر کار تم ہلاکت میں پڑ گئے۔

۱۳۔ اور جو شخص اللہ پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔

۱۴۔ اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ جب تم لوگ مال غنیمت لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرمادیا ہے۔ پھر کہیں گے نہیں تم تو ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔

۱۶۔ اے نبی جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ جنگ کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ ہار مان لیں گے اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔

الْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَ زَيْنَٰ ذٰلِكَ فِي

قُلُوبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَ السَّوْءِ ۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا

بُورًا ﴿١٢﴾

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ رَسُوْلِهِ فَاِنَّا اَعْتَدْنَا

لِلْكَافِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا اَنْطَلَقْتُمْ اِلَىٰ مَغَآئِمَ

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يٰرَيْدُوْنَ اَنْ

يُبَدِّلُوْا كَلِمَ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۗ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَا ۗ

بَلْ كَاْنُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعُوْنَ اِلَىٰ

قَوْمِ اُوْلٰى بَاسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسَلِّمُوْنَ ۚ

فَاِنْ تَطِيْعُوْا يُؤْتِكُمْ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۗ وَاِنْ

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

۱۷۔ نہ تو اندھے پر سختی ہے سفر جنگ سے پیچھے رہ جانے میں اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر سختی ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور جو روگردانی کرے گا وہ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الرَّيْضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ اے پیغمبر جب مومن تم سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو صدق و خلوص انکے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا تو ان پر تسکین نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

۱۹۔ اور بہت سی غنیمتیں وہ آئندہ بھی حاصل کریں گے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

۲۰۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس نے یہ غنیمت تمہیں جلدی سے دلوا دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے اللہ کی قدرت کا نمونہ بن جائے اور وہ تمکو سیدھے رستے پر چلائے۔

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَتَكُونُ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

۲۱۔ اور کچھ اور غنیمتیں دے گا جن پر تم قدرت نہیں رکھتے۔ اور وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو وہ پیڑھے پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا تَوَلَّوْا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾

۲۳۔ یہی اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم اللہ کی عادت میں کبھی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

۲۴۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان کافروں پر نغیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

۲۵۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں۔ اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح رہتی مگر تاخیر اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے۔ اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے انکو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

۲۶۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی۔ تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور انکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

۲۷۔ بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا اور صحیح خواب دکھایا تھا۔

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

وَ هُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۗ

وَ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهُدَىٰ مَعَكُوفًا أَنْ يُبْلَغَ مَحَلَّهُ ۗ وَ لَوْلَا رِجَالُ

مُؤْمِنُونَ وَ نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمَّ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْصِيْبَكُمْ مِنْهُم مَّعْرَةٌ ۚ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

يُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ الْحَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

رَسُولِهِ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الزَّمَ لَهُمْ كَلِمَةً التَّقْوَىٰ وَ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ أَهْلَهَا ۗ وَ كَانَ اللَّهُ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۗ لَتَدْخُلُنَّ

کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر یا اپنے بال ترشوا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اللہ کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد ایک فتح عطا فرمائی۔

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ^{لا}
مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ^{لا} لَا تَخَافُونَ^ط
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا

قَرِيبًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت کی کتاب اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ثابت کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ^ط وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

۲۹۔ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل اے دیکھنے والے تو انکو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اسکی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے انکی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں انکے یہی اوصاف تورات میں ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں۔ وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ^ط وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ^ط ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرَةِ^ش وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ^ش كَزَرْعٍ أَخْرَجَ
شَطْرَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوَابِهِ
يُعِيبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ^ط وَعَدَّ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً
وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

رکوعاتھا ۲

۲۹ سُوْرَةُ الْحُجْرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶

آیاتھا ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ مومنو! کسی بات کے جواب میں اللہ اور اسکے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

۲۔ اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اسی طرح انکے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمکو خبر بھی نہ ہو۔

۳۔ جو لوگ اللہ کے پیغمبر ﷺ سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے انکے دل کو تقویٰ کے لئے جانچ لیا ہے۔ انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۴۔ اے نبی ﷺ جو لوگ تمکو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

۵۔ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر انکے پاس آتے تو یہ انکے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۶۔ مومنو! اگر کوئی گناہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تمکو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ﴿٦﴾

وَأَعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي
 كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ
 إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
 إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ
 هُمُ الرَّشِدُونَ ﴿٨٠﴾

۷۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ﷺ ہیں۔ اگر
 بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں
 پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور
 اسکو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی
 سے تمکو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

۸۔ یعنی اللہ کے فضل اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والا
 ہے حکمت والا ہے۔

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨١﴾

۹۔ اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ
 پڑیں تو ان میں صلح کرادو۔ پھر اگر ایک فریق دوسرے پر
 زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ
 وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع
 لائے تو دونوں فریق میں عدل کے ساتھ صلح کرادو اور
 انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند
 فرماتا ہے۔

وَإِن طَافْتُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ آقْتَلُوا
 فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى
 الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ
 اللَّهِ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
 وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨٢﴾

۱۰۔ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں
 میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر
 رحمت کی جائے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٨٣﴾

۱۱۔ مومنو! مرد مردوں سے تمسخر نہ کریں ممکن ہے جن کا
 مذاق اڑایا جا رہا ہے ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں
 عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے وہ جن کا مذاق اڑا رہی
 ہیں ان سے اچھی ہوں۔ اور انہوں کو آپس میں عیب نہ لگاؤ
 اور نہ ایک دوسرے کا برانام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا
 نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو لوگ توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
 عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ
 نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلْبِسُوا
 أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَتَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْإِسْمُ

الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ

الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا

يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ

اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَ

جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۗ إِنَّ

أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَى اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن

قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِي

قُلُوبِكُمْ ۗ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ

مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي

۱۲۔ اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے۔ تو غیبت نہ کرو اور اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۳۔ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے۔ تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے سب سے خبردار ہے۔

۱۴۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

۱۵۔ مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ یہی لوگ

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّٰدِقُونَ ﴿٦٥﴾

ایمان کے سچے ہیں۔

۱۶۔ ان سے کہو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جانتے ہو۔
اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف
ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمٌ ﴿٦٦﴾

۱۷۔ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے
ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو
بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا
رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے مسلمان ہو۔

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ
إِسْلَامِكُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ

لِلْإِيمَانِ ۚ إِنَّ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٦٧﴾

۱۸۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا
ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ
بَصِيرٌ ۚ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

۲ رکوعاتھا

۵۰ سُوْرَةُ مَكِّيَّةٌ ۳۲

۲۵ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ق۔ قرآن مجید کی قسم کہ تم پیغمبر ہو۔

قُلْ ۖ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾

۲۔ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی
میں سے ایک خبردار کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے
لگے کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ مِّنْهُمْ ۚ فَقَالَ
الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾

۳۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو پھر زندہ ہوں
گے؟ یہ زندہ ہونا عقل سے بعید ہے۔

عَٰذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿٣﴾

۴۔ انکے جسموں کو زمین جتنا کھا کھا کر کم کرتی جاتی ہے ہم

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَعِنْدَنَا

كِتَبٌ حَفِيظٌ ﴿٥﴾

کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيحٍ ﴿٥﴾

۵۔ بلکہ عجیب بات یہ ہے کہ جب انکے پاس دین حق آپہنچا تو انہوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہیں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا

۶۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیسے بنایا اور سجایا اور اس میں کوئی شکاف تک نہیں۔

وَزَيَّنَّاهَا وَمَالَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

۷۔ اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٦﴾

۸۔ تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔

تَبَصَّرَةً وَذُكْرَى بُكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾

۹۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اگائے اور کھیتی کا اناج۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ

جَنَّتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جنکا گاہا تہ بہ تہ ہوتا ہے۔

وَالنَّخْلَ بَسَقَتِ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہ سب کچھ بندوں کو روزی دینے کے لئے کیا ہے اور اس پانی سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کیا بس اسی طرح قیامت کے روز نکل پڑنا ہے۔

رِزْقًا لِلْعِبَادِ ۗ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلَدًا مَيِّتًا ۗ

كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

۱۲۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور بن کے رہنے والے اور تیج کی قوم۔ غرض ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری دھمکی بھی پوری ہو کر رہی۔

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۗ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

۱۵۔ تو کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

۱۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تورگ جان سے بھی زیادہ اسکے قریب ہیں۔

۱۷۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔

۱۸۔ کوئی بات اسکی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اسکے پاس لکھ لینے کو تیار رہتا ہے۔

۱۹۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گی۔ اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے توجھاگتا تھا۔

۲۰۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی دھمکی کا دن ہے۔

۲۱۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے اس حال میں آئے گا کہ ایک فرشتہ اسکے ساتھ ہانکنے والا ہو گا اور ایک اسکے اعمال کی گواہی دینے والا۔

۲۲۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

۲۳۔ اور اس کا ہم نشیں فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس تیار ہے۔

۲۴۔ حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

۲۵۔ جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شے نکالنے والا تھا۔

أَفَعَيَيْنَا بِأَخْلُقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي لُبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝۱۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسَّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۗ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝۱۶

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝۱۷

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝۱۸

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝۱۹

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۗ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝۲۰

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝۲۱

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝۲۲

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝۲۳

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلٌّ كَفَّارٍ عَائِدٌ ۝۲۴

مِّنَّا لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٌ ۝۲۵

۲۶۔ جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو اسکو سخت عذاب میں ڈال دو۔

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيهِ فِي

العَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اسکو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا۔

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي

ضَلَلٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اللہ کہے گا کہ میرے حضور میں رڈو کد نہ کرو۔ میں تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید بھیج چکا تھا۔

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَائِي وَ قَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ

بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ میرے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَائِي وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ

لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھرگی؟ وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

يَوْمَ نَقُولُ لِحَبَّهْمَ هَلِ امْتَلأتِ وَ تَقُولُ هَلْ مِنْ

مَزِيدٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی کہ ان سے مطلق دور نہ ہوگی۔

وَ أُرِلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾

۳۲۔ یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یعنی ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے۔

هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ جو رحمن سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَ جَاءَ بِقَلْبٍ

مُنِيْبٍ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ وہاں جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہو گا اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہے۔

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ

بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۗ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۗ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿٢٣﴾

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٢٤﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٢٥﴾

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٢٦﴾

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۗ ذَلِكَ يَوْمُ

الْخُرُوجِ ﴿٢٧﴾

إِنَّا خَنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۗ ذَلِكَ حَشْرٌ

عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٢٩﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ

بِجَبَّارٍ ۗ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور ہم نے ان سے پہلے کی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ لوگ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

۳۷۔ جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے۔

۳۸۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہمکو ذرا بھی تھکن نہیں ہوئی۔

۳۹۔ تو جو کچھ یہ کفار کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۴۰۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

۴۱۔ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے گا۔

۴۲۔ جس دن لوگ ایک زور کی آواز یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا دن ہو گا۔

۴۳۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

۴۴۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح سے جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔

۴۵۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو میرے عذاب کی دھمکی سے ڈرے اسکو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہو۔

۳ رکوعا تھا

۵۱ سُورَةُ الذَّرِيَّتِ مَكِّيَّةٌ ۶۰

۶۰ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بکھیرنے والی ہواؤں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

۲۔ پھر پانی کا بوجھ اٹھاتی ہیں۔

۳۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

۴۔ پھر اس چیز کو یعنی بارش کو تقسیم کرتی ہیں۔

۵۔ کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

۶۔ اور انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔

۷۔ اور آسمان کی قسم جس میں کئی رستے ہیں۔

۸۔ کہ اے اہل مکہ تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔

۹۔ اس سے یعنی عقیدہ آخرت سے وہی پھر تا ہے جو اللہ کی طرف سے پھیرا جائے۔

۱۰۔ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔

۱۱۔ جو بیخبری میں بھولے ہوئے ہیں۔

۱۲۔ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہو گا؟

۱۳۔ وہ دن ہو گا جب انکو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

وَالذَّرِيَّتِ ذُرْوًا ۱

فَأَحْمِلَتْ وِقْرًا ۲

فَأَجْرِيَتْ يُسْرًا ۳

فَالْمَقْسِمَاتِ أَمْرًا ۴

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقًا ۵

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۶

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۷

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۸

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ۹

قَتِيلَ الْخَرْصُونَ ۱۰

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۱۱

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۱۲

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۱۳

۱۴۔ اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۱۵۔ بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۱۶۔ اور جو جو نعمتیں ان کا پروردگار انہیں دیتا ہو گا انہیں لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔

۱۷۔ رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔

۱۸۔ اور صبح کے اوقات میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

۱۹۔ اور انکے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا ہے۔

۲۰۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۱۔ اور خود تمہاری جانوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

۲۲۔ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔

۲۳۔ تو آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

۲۴۔ اے نبی کیا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے۔

۲۵۔ جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی جواب میں سلام کہا دیکھا تو ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

دُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۗ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٣﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

أُخِذِينَ مِمَّا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

وَفِي أَنفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا

أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ﴿٢٣﴾

هَلْ آتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۗ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٍ

مُنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ پھر وہ اپنے گھر جا کر ایک بھنا ہوا موٹا پتھر الائے۔

۲۷۔ اور کھانے کے لئے انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں فرماتے؟

۲۸۔ اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت سنائی۔

۲۹۔ تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ ایک تو میں بڑھیا اوپر سے بانجھ۔

۳۰۔ انہوں نے کہا تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے وہ بیشک صاحب حکمت ہے خبردار ہے۔

۳۱۔ ابراہیم نے کہا کہ فرشتو! اب تمہارا اصل کام کیا ہے؟

۳۲۔ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

۳۳۔ تاکہ ان پر گارے کی پتھریاں برسائیں۔

۳۴۔ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں۔

۳۵۔ پس وہاں جتنے مومن تھے انکو ہم نے نکال لیا۔

۳۶۔ پھر اس بستی میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے ہم نے وہاں نشانی چھوڑ دی۔

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعَجَلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۗ وَبَشَّرُوهُ

بِعُلْمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَٰةٍ فَصَكَتُ وَجْهَهَا وَ

قَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

قَالُوا كَذٰلِكَ ۗ قَالَ رَبُّكَ ۗ إِنَّهُ ۗ هُوَ الْحَكِيمُ

الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾

وَ تَرَكْنَا فِيهَا آيَةً ۗ لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ

الْأَلِيمِ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انکو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا۔

وَ فِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

مُسِيْنٍ ﴿٣٨﴾

۳۹۔ تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادو گر ہے یاد یوانہ۔

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

۴۰۔ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انکو سمندر میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔

فَاَخَذْنَاهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَانْبَدْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَ هُوَ

مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ اور عاد کی قوم کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی۔

وَ فِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾

۴۲۔ وہ جس چیز پر چلتی اسکو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلْتَهُ

كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

۴۳۔ اور قوم ثمود کے حال میں بھی نشانی ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔

وَ فِي ثَمُوْدَ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾

۴۴۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو انکو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذْتَهُمُ الصَّعِقَةُ وَ هُمْ

يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ پھر نہ تو وہ کھڑے رہنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا كَانُوْا

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

۴۶۔ اور اس سے پہلے ہم نوح کی قوم کو ہلاک کر چکے تھے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۷۔ اور آسمان کو ہم ہی نے اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کو ہر طرح کی قدرت ہے۔

وَ السَّمٰوٰتِ بَنِيْنَهَا بِاَيْدِيْ وَاِنَّا لَمُوسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾

۳۸۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔

۳۹۔ اور ہر چیز کے ہم نے دو دو جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

۵۰۔ تو تم لوگ اللہ کی طرف دوڑ چلو میں اسکی طرف سے تم کو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۱۔ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اسکی طرف سے تم کو صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

۵۲۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس بھی جو پیغمبر آتا تو وہ بھی اسکو جادو گریا دیوانہ کہتے۔

۵۳۔ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کر مرے ہیں نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔

۵۴۔ تو اے نبی ان سے منہ موڑ لو۔ تمکو ہماری طرف سے ملامت نہ ہوگی۔

۵۵۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۵۶۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

۵۷۔ میں ان سے رزق تو نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

۵۸۔ اللہ ہی تو سب کو رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ ﴿٣٨﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُونَ ﴿٣٩﴾

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنِّي لَكُمْ

مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا

قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ ﴿٥٢﴾

أَتَوَصَّوهُمْ بِبَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾

وَذَكَرْنَا لِلذَّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ

يُطْعَمُونَ ﴿٥٧﴾

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾

۵۹۔ سو کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی عذاب کی نوبت مقرر ہے جس طرح انکے ساتھیوں کی نوبت تھی تو انکو مجھ سے عذاب جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے۔

۶۰۔ پھر جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ

فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۹﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي

يُوعَدُونَ ﴿۶۰﴾

رکوعاتھا ۲

۵۲ سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ ۶

آیاتھا ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کوہ طور کی قسم۔

۲۔ اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

۳۔ کشادہ ورق میں۔

۴۔ اور آباد گھر کی۔

۵۔ اور اونچی چھت کی۔

۶۔ اور جو ش مارتے سمندر کی۔

۷۔ کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

۸۔ اور اس کو کوئی روک نہیں سکے گا۔

۹۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔

۱۰۔ اور پہاڑ سچ سچ اڑنے لگیں۔

وَ الطُّورِ ﴿۱﴾

وَ كِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴿۲﴾

فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ﴿۳﴾

وَ الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿۴﴾

وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿۵﴾

وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿۶﴾

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

مَّآلَهُ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿۹﴾

وَ تَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾

۱۱۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

۱۲۔ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

۱۳۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے۔

۱۴۔ اور کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

۱۵۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔

۱۶۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے یہ ان ہی کا تم کو بدلہ مل رہا ہے۔

۱۷۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

۱۸۔ جو کچھ انکے پروردگار نے انکو بخشا اسکی وجہ سے وہ خوشحال ہوں گے۔ اور انکے پروردگار نے انکو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

۱۹۔ کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۰۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم انکی بیویاں بنادیں گے۔

۲۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد بھی راہ ایمان میں انکے پیچھے چلی۔ ہم انکی اولاد کو بھی انکے درجے تک پہنچادیں گے اور انکے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔

۲۲۔ اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو انکا جی چاہے گا ہم ان کو عطا کریں گے۔

فَوَيْلٌ لِلْيَوْمِئِذِ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ﴿١٢﴾

يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ﴿١٣﴾

هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾

إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ

عَلَيْكُمْ إِنَّا نَجْزِي مَنْ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾

فَكَهَيَّيْنَا لَهُمْ رُبُّهُمْ ۖ وَوَقَّهْمُ رَبُّهُمْ عَذَابَ

الْجَحِيمِ ﴿١٨﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

مُتَكِبِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ

عِينٍ ﴿٢٠﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ

أَكْفَنَّا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ

مِنْ شَيْءٍ ۗ كُلُّ امْرَأٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَحَمِيمٍ مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ وہاں وہ جام شراب کی چھینا چھٹی کریں گے جس کے پینے سے نہ کوئی لغوبات ہوگی نہ کوئی گناہ کا کام۔

۲۴۔ اور نوجوان خد متنگار جو ایسے ہوں گے جیسے چھپائے ہوئے موتی جو انکے آس پاس پھریں گے۔

۲۵۔ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔

۲۶۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے۔

۲۷۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور دوزخ کی گرم ہوا کے عذاب سے ہمیں بچالیا۔

۲۸۔ اس سے پہلے ہم اسے پکارا کرتے تھے۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے۔

۲۹۔ تو اے پیغمبر تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

۳۰۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم اسکے لئے زمانے کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں۔

۳۱۔ کہدو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۳۲۔ کیا انکی عقلیں انکو بھی سکھاتی ہیں۔ یا یہ لوگ ہیں ہی شریر۔

۳۳۔ کیا کفار یہ کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا نَعْوُ فِيهَا وَلَا

تَأْتِيهِمْ ﴿٢٣﴾

وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

مَكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

قَالُوا إِنَّكَ تَقْبَلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ وَقِنَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا

مَجْنُونٌ ﴿٢٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ

طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اگر یہ سچے ہیں تو یہ بھی ایسا کلام بنا لائیں۔

۳۵۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ اپنے آپکو خود پیدا کرنے والے ہیں۔

۳۶۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ نہیں بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

۳۷۔ کیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں۔ یا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔

۳۸۔ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر آسمان سے باتیں سن آتے ہیں تو جو سن کر آتا ہے وہ کھلی سند لیکر آئے۔

۳۹۔ کیا اللہ کی توہوں بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے۔

۴۰۔ اے پیغمبر کیا تم ان سے معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۴۱۔ یا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔

۴۲۔ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤں میں آنے والے ہیں۔

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو انکے شریک بنانے سے پاک ہے۔

۴۴۔ اور اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا اگر تاہو ادیکھیں تو کہیں کہ یہ ایک تہ بہ تہ بادل ہے۔

۴۵۔ پس انکو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اس روز کا سامنا کر لیں جس میں یہ بیہوش کر دیئے جائیں گے۔

۴۶۔ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے گا ورنہ

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۝۳۳

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝۳۵

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا

يُوقِنُونَ ۝۳۶

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيِّطُونَ ۝۳۷

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَعِينُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ

مُسْتَعِينُهُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۝۳۸

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ ۝۳۹

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ۝۴۰

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝۴۱

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ

الْمَكِيدُونَ ۝۴۲

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝۴۳

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا

سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝۴۴

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝۴۵

يَوْمَ لَا يَغْنَىٰ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْعًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۴۶

انکو کہیں سے مدد ہی ملے گی۔

۳۷۔ اور ظالموں کے لئے اسکے سوا اور بھی عذاب ہے لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔

۳۸۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

۳۹۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اسکی تسبیح کیا کرو۔

وَ إِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾

وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۳۸﴾

وَ مِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ ادْبَارَ النُّجُومِ ﴿۳۹﴾

۳ رکوعاتها

۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳

آیاتها ۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ستارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔

۲۔ کہ تمہارے رفیق یعنی ہمارے نبی نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔

۳۔ اور نہ یہ خواہش نفس سے کچھ بولتے ہیں۔

۴۔ یہ قرآن تو ایک وحی ہے جو انکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

۵۔ انکو نہایت قوت والے نے سکھایا۔

۶۔ یعنی جبرائیل نے جو طاقتور ہیں پھر وہ پوری طرح بیٹھے۔

۷۔ جبکہ وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھے۔

۸۔ پھر وہ قریب ہوئے پھر مزید نیچے آگئے۔

وَ النَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿۱﴾

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿۲﴾

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿۳﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿۴﴾

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿۵﴾

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿۶﴾

وَ هُوَ بِالْأَفْقِ الْأَعْلَىٰ ﴿۷﴾

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿۸﴾

۹۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے پر ہو گئے یا اس سے بھی کم۔

۱۰۔ پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو حکم بھیجا سو بھیجا۔

۱۱۔ جو کچھ انہوں نے دیکھا انکے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔

۱۲۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟

۱۳۔ اور انہوں نے اسکو یعنی جبرئیل کو ایک اور بار بھی اترتے دیکھا ہے۔

۱۴۔ سدرۃ المنتہی کے پاس۔

۱۵۔ اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی بہشت ہے۔

۱۶۔ جبکہ اس بیری پر چھارہا تھا جو چھارہا تھا۔

۱۷۔ ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

۱۸۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کی بہت ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

۱۹۔ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔

۲۰۔ اور تیسری مورتی یعنی منات کو۔

۲۱۔ مشرکو! کیا تمہارے لئے تو بیٹے ہوں اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔

۲۲۔ یہ تو بہت ہی بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔

۲۳۔ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے تو انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض خیال و گمان اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۖ

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۖ

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۖ

أَفْتُرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۖ

وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۖ

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۖ

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۖ

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۖ

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۖ

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۖ

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۖ

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةَ الْآخِرَىٰ ۖ

أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۖ

تِلْكَ إِذَا قِسْمَةٌ صِغْرَىٰ ۖ

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا

أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ

رَبِّهِمُ الْهُدَى ۝۲۲

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى ۝۲۳

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝۲۴

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ

شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَ

يَرْضَىٰ ۝۲۵

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْمُونَ

الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْإِنثَىٰ ۝۲۶

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝۲۷

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۲۸

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ

ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝۲۹

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَيَجْزِي

الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِي الَّذِينَ

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۝۳۰

انکے پاس ہدایت آچکی ہے۔

۲۲۔ کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟

۲۳۔ سو آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۲۴۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جنکی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند بھی کرے۔

۲۵۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۲۶۔ حالانکہ انکو اسکی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف خیال و گمان پر چلتے ہیں جبکہ خیال و گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

۲۷۔ تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

۲۸۔ انکے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔

۲۹۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے انکو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں انکو نیک بدلہ دے۔

۳۲۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تمکو خوب جانتا ہے۔ جب اس نے تمکو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپکو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

۳۳۔ جھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔

۳۴۔ اور تھوڑا سا دیا پھر ہاتھ روک لیا۔

۳۵۔ کیا اسکے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۳۶۔ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں انکی اسکو خبر نہیں پہنچی۔

۳۷۔ اور ابراہیم کے صحیفوں کی جنہوں نے حق طاعت و رسالت پورا کیا۔

۳۸۔ وہ یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جسکے لئے وہ محنت کرتا ہے۔

۴۰۔ اور یہ کہ اسکی محنت کا جائزہ لیا جائے گی۔

۴۱۔ پھر اسکو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۴۲۔ اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچتا ہے۔

۴۳۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔

۴۴۔ اور یہ کہ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا
اللَّسَمَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ
إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي
بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۗ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ

أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۚ

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى

وَأَعْطَى قَلِيلًا ۖ وَأَكْثَى ۚ

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوْ يَرَى ۚ

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى

وَأِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ۚ

إِلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۚ

وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۚ

وَأَنْ سَعْيَهُ سَوْفَ يَرَى ۚ

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى ۚ

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَى ۚ

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى ۚ

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۚ

۴۵۔ اور یہ کہ وہی دونوں جوڑے یعنی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔

۴۶۔ یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے۔

۴۷۔ اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ اٹھانا اسی کا ذمہ ہے۔

۴۸۔ اور یہ کہ وہی دو لہند بناتا اور وہی مفلس کرتا ہے۔

۴۹۔ اور یہ کہ وہی شعری نامی تارے کا بھی مالک ہے۔

۵۰۔ اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا۔

۵۱۔ اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

۵۲۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

۵۳۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

۵۴۔ پھر ان پر جو چیز چھائی سو چھائی۔

۵۵۔ تو اے انسان تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر جھگڑے گا۔

۵۶۔ یہ پیغمبر بھی پہلے کے خیردار کرنے والوں میں سے ایک خیردار کرنے والے ہیں۔

۵۷۔ آنے والی یعنی قیامت قریب آپہنچی۔

۵۸۔ اس دن کی تکلیفوں کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

۵۹۔ اے کافرو کیا تم اس کلام پر تعجب کرتے ہو۔

وَأَنَّهُ خَلَقَ الرُّوحَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۗ

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۗ

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْآخِرَىٰ ۗ

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۗ

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَىٰ ۗ

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۗ

وَتَمُودًا فَمَا أَبْقَىٰ ۗ

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَاظْطَمَىٰ ۗ

أَطْمَىٰ ۗ

وَالْمُوتِفِكَتَ أَهْوَىٰ ۗ

فَغَشَّهَا مَا غَشَّىٰ ۗ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۗ

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۗ

أَرَفَتِ الْأَرْضُ فِتْنَةَ ۗ

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۗ

أَفَيْنِ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجَّبُونَ ۗ

۶۰۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

۶۱۔ اور تم غفلت میں پڑے ہو۔

۶۲۔ تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾

وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۝ ﴿٦٢﴾

رکوعاتھا ۳

۵۴ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳

آیاتھا ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قیامت قریب آجینگی اور چاند شق ہو گیا۔

۲۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک پہلے سے چلا آتا جادو ہے۔

۳۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔

۴۔ اور انکو ایسے واقعات کی خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔

۵۔ اور کامل دانائی کی کتاب بھی لیکن ڈراوے انکو کچھ فائدہ نہیں دیتے۔

۶۔ تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا انکو ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

۷۔ فوراً آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں۔

۸۔ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿٦﴾

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَسِرٌّ ﴿٧﴾

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ﴿٨﴾

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَرٌ ﴿٩﴾

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿١٠﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكْرٍ ﴿١١﴾

خُشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿١٢﴾

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هٰذَا

يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿١٣﴾

۹۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹنا بھی گیا۔

۱۰۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں انکے مقابلے میں کمزور ہوں بس تو ہی بدلہ لے لے۔

۱۱۔ پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے۔

۱۲۔ اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

۱۳۔ اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور مینوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔

۱۴۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جسکو کافر مانتے نہ تھے۔

۱۵۔ اور ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۶۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟

۱۷۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۱۸۔ قوم عادی نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۱۹۔ ہم نے ان پر ایک رہتی نحوست کے دن میں زبردست آندھی چھوڑ دی۔

۲۰۔ وہ لوگوں کو اس طرح اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تٹے ہیں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا

مَجْنُونٌ وَازْدَجَرَ ۙ

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۙ

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَرٍ ۙ

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ

قَدِيرٍ ۙ

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاحِ وَدُسِّرَ ۙ

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرًا ۙ

وَلَقَدْ تَرَكُنَّهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۙ

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِ ۙ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۙ

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِ ۙ

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ

مُسْتَسِيرٍ ۙ

تَنْزِعُ النَّاسُ لَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۙ

۲۱۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۲۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔
تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۲۳۔ قوم شمود نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔

۲۴۔ تو کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اسکی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔

۲۵۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ نہیں بلکہ یہ جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۶۔ انکو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا بڑائی مارنے والا ہے۔

۲۷۔ اے صالح ہم انکی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم انکو دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

۲۸۔ اور انکو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے۔

۲۹۔ تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔

۳۰۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

۳۱۔ ہم نے ان پر عذاب کے لئے ایک زور کی آواز بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے باڑ والے کی چوراچورا ہو جانے والی باڑ۔

۳۲۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿٢١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿٢٢﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ﴿٢٣﴾

فَقَالُوا أَبَشْرًا مِمَّنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذَا تَفِي

ضَلِّلٍ وَسُعْرٍ ﴿٢٤﴾

ءَأَلْتَنِي الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ

أَشِيرٌ ﴿٢٥﴾

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِنَ الْكَذَّابِ الْأَشِيرِ ﴿٢٦﴾

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ

اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ

مُحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ﴿٣٠﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

۳۴۔ تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہو اچھائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات کے وقت بچالیا۔

۳۵۔ اپنے فضل سے شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۳۶۔ اور لوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

۳۷۔ اور ان سے انکے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے انکی آنکھیں مٹادیں سو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو۔

۳۸۔ اور ان پر صبح سویرے ہی ٹھہر جانے والا عذاب آنازل ہوا۔

۳۹۔ تو اب میرے عذاب اور ڈراؤں کے مزے چکھو۔

۴۰۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۴۱۔ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے تھے۔

۴۲۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔

۴۳۔ اے اہل عرب کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے پہلی کتابوں میں عذاب سے کوئی چھٹکارا لکھ دیا گیا ہے؟

۴۴۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذْرِ ﴿٣٣﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ط

نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ط كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذْرِ ﴿٣٦﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ بَكْرَةٌ عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّذَكِّرٍ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ

مُقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أَوْلِيَّكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ

فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

۴۶۔ اصل میں انکے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہوگی۔

۴۷۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

۴۸۔ اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے کہا جائے گا لو اب آگ کا مزہ چکھو۔

۴۹۔ ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

۵۰۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔

۵۱۔ اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

۵۲۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا انکے اعمال ناموں میں درج ہے۔

۵۳۔ یعنی ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔

۵۴۔ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

۵۵۔ یعنی سچی بیٹھک میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

سَيُهْرَمُ الْجَمْعُ وَيُولَوْنَ الدُّبُرَ ﴿٣٥﴾

بَلِ السَّاعَةِ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَىٰ وَ أَمْرٌ ﴿٣٦﴾

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعْرٍ ﴿٣٧﴾

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُقُوا ﴿٣٨﴾

مَسَّ سَقَرَ ﴿٣٩﴾

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٠﴾

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ ﴿٤٢﴾

وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الرَّبْرِ ﴿٤٣﴾

وَ كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ﴿٤٤﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٤٥﴾

فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٦﴾

۳ رکوعا تھا

۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَكِّيَّةٌ ۹۷

۱ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ جو نہایت مہربان ہے۔

الرَّحْمٰنُ ﴿١﴾

عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۞

۲۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۞

۳۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۞

۴۔ اسی نے اسکو بولنا سکھایا۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۞

۵۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۞

۶۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۞

۷۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کر دی۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۞

۸۔ کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۞

۹۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۞

۱۰۔ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ ۞ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۞

۱۱۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۞ وَالرَّيْحَانُ ۞

۱۲۔ اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞

۱۳۔ تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۞

۱۴۔ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھٹکھٹاتی مٹی سے بنایا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَارٍ ۞

۱۵۔ اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۞

۱۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۞

۱۷۔ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔

۱۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۱۹۔ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

۲۰۔ مگر دونوں میں ایک آڑ ہے کہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتے۔

۲۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۲۔ ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

۲۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۴۔ اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔

۲۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۶۔ جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔

۲۷۔ اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات جو صاحب جلال و کرم ہے باقی رہے گی۔

۲۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔

۳۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۳۱۔ اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

۳۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿١٩﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿٢٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالنَّجْوَانُ ﴿٢٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾

وَاللَّهُ الْجَوَّارِ الْمُنشِئُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ

فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٠﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٣١﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی کے نہیں۔

يَمَعَشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا
مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۗ لَا

تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۖ

۳۴۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

۳۵۔ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا

تَنْتَصِرِينَ ۚ

۳۶۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

۳۷۔ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا۔

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ

۳۸۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

۳۹۔ تو اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۚ

۴۰۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

۴۱۔ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي ۖ

الْأَقْدَامِ ۚ

۴۲۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ

۴۳۔ یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ

۴۴۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے۔

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ۚ إِنِ

۴۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۶۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔

۴۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۴۸۔ ان دونوں میں بہت سی شاخیں یعنی قسم قسم کے میوؤں کے درخت ہیں۔

۴۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۰۔ ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں۔

۵۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۲۔ ان میں سب میوے دودو قسم کے ہیں۔

۵۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۴۔ اہل جنت ایسے بچھونوں پر جنکے استراطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب جھک رہے ہیں۔

۵۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۶۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جنکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۵۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۵۸۔ گویا وہ یا قوت اور مرجان ہیں۔

۵۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٥﴾

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٣٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

ذَوَاتًا أَفْنَانٍ ﴿٣٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ﴿٤٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤١﴾

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٍ ﴿٤٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٣﴾

مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَّائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۗ وَ

جَنَّاتٍ الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٤٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

فِيهِنَّ قَصِيرَاتُ الطَّرْفِ ۗ لَمْ يَطْبِئْهُنَّ إِنْسٌ

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٤٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

كَانَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٤٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

۶۰۔ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟

۶۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۲۔ اور ان باغوں کے علاوہ دوباغ اور ہیں۔

۶۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۴۔ دونوں خوب گہرے سبز۔

۶۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۶۔ ان میں دو چشمے اہل رہے ہیں۔

۶۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۶۸۔ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔

۶۹۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۰۔ ان میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہیں۔

۷۱۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۲۔ وہ حوریں ہیں جو جیموں میں محفوظ ہیں۔

۷۳۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۴۔ انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے۔

۷۵۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۶۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

مُدَاهَا مَتْنٍ ﴿٦٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿٦٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ﴿٦٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

لَمْ يَطْبُئْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾

مُتَّكِنِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

۷۷۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

۷۸۔ اے نبی ﷺ تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرم ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾

تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

۳ رکوعا تھا

۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۶

۹۶ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

۲۔ اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

۳۔ کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

۴۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

۵۔ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

۶۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

۷۔ اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

۸۔ تو داسنے ہاتھ والے کیا کہنے داسنے ہاتھ والوں کے۔

۹۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

۱۰۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

۱۱۔ وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾

لَيْسَ لِيُوقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ﴿٤﴾

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ﴿٥﴾

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا ﴿٦﴾

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿٧﴾

فَأَصْحَبُ الْمِئْمَنَةِ ۗ مَا أَصْحَبُ الْمِئْمَنَةِ ﴿٨﴾

وَأَصْحَبُ الْمَشْأَةِ ۗ مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَةِ ﴿٩﴾

وَالسَّبِقُونَ السَّبِقُونَ ﴿١٠﴾

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ نعمت کی بہشتوں میں۔

۱۳۔ وہ بہت سے توپیلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

۱۴۔ اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

۱۵۔ لعل ویا قوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

۱۶۔ آنے سانسے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

۱۷۔ نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

۱۸۔ یعنی آنجورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

۱۹۔ اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

۲۰۔ اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

۲۱۔ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔

۲۲۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

۲۳۔ جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔

۲۴۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

۲۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔

۲۶۔ ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔

۲۷۔ اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ﴿١٦﴾

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۖ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ ﴿١٩﴾

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾

وَحُورٍ عِينٍ ﴿٢٢﴾

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهَا

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٥﴾

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٦﴾

- ۲۸۔ وہ بے کانتوں کی بیویوں۔
- ۲۹۔ اور تہ بہ تہ کیلوں۔
- ۳۰۔ اور لہے لہے سایوں۔
- ۳۱۔ اور بہتے پانی کے چشموں۔
- ۳۲۔ اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔
- ۳۳۔ جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی۔
- ۳۴۔ اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔
- ۳۵۔ ہم نے ہی ان حوروں کو پیدا کیا۔
- ۳۶۔ تو انکو کنواری بنایا۔
- ۳۷۔ اور شوہروں کی بیماری اور ہم عمر۔
- ۳۸۔ یعنی اپنے ہاتھ والوں کے لئے۔
- ۳۹۔ یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔
- ۴۰۔ اور بہت سے بعد والوں میں سے۔
- ۴۱۔ اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔
- ۴۲۔ یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔
- ۴۳۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔
- ۴۴۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ خوشنما۔

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾

وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾

وَّظِلِّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾

وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾

وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾

وَأُثُلَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾

وَأَصْحَابِ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

وَّظِلِّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾

لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

۴۵۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

۴۶۔ اور بڑے گناہ یعنی کفر پر اڑے ہوئے تھے۔

۴۷۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا؟

۴۸۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

۴۹۔ کہہ دو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

۵۰۔ سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

۵۱۔ پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

۵۲۔ تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

۵۳۔ پھر اسی سے پیٹ بھر و گے۔

۵۴۔ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

۵۵۔ پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

۵۶۔ انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔

۵۷۔ ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

۵۸۔ دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔

۵۹۔ کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

۶۰۔ ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۳۵﴾

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿۳۶﴾

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَيُّذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ

عِظَامًا ءَأَنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۳۷﴾

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۳۸﴾

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۳۹﴾

لَنَجْمُوْعُنَّ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿۴۰﴾

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿۴۱﴾

لَأَكْلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زُقُومٍ ﴿۴۲﴾

فَمَائِيُونَ مِّنْهَا الْبُطُونَ ﴿۴۳﴾

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿۴۴﴾

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿۴۵﴾

هَذَا نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۴۶﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿۴۷﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿۴۸﴾

ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿۴۹﴾

نَحْنُ قَادِرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ

بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِعَكُمْ فِي مَا لَا

تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مُحْرَمُونَ ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَرَمَقًا لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

اس بات سے عاجز نہیں۔

۶۱۔ کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے عالم میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔

۶۲۔ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟

۶۳۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔

۶۴۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

۶۵۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

۶۶۔ کہ ہائے ہم تو تادان میں پھنس گئے۔

۶۷۔ بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

۶۸۔ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

۶۹۔ کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟

۷۰۔ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

۷۱۔ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

۷۲۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟

۷۳۔ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔

۷۴۔ تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔

۷۵۔ سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

۷۶۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۷۷۔ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

۷۸۔ جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

۷۹۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

۸۰۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

۸۱۔ کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

۸۲۔ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے رہتے ہو۔

۸۳۔ پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے۔

۸۴۔ اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

۸۵۔ اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی زیادہ

نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

۸۶۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

۸۷۔ تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

۸۸۔ پھر اگر وہ اللہ کے مقرروں میں سے ہو۔

۸۹۔ تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ

ہوں گے۔

۹۰۔ اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْعِدِ النُّجُومِ ﴿۷۵﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۷۶﴾

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۸﴾

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكذِّبُونَ ﴿۸۲﴾

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿۸۳﴾

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿۸۴﴾

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا

تُبْصِرُونَ ﴿۸۵﴾

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۸۶﴾

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۸۷﴾

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿۸۸﴾

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿۸۹﴾

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۹۰﴾

۹۱۔ تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داپے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

۹۲۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

۹۳۔ تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہوگی۔

۹۴۔ اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

۹۵۔ یہ بات واقعی یقینی ہے۔

۹۶۔ تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

فَسَلِّمْ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ط

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ل

فَنُزِّلُ مِنْ حَمِيمٍ ل

وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ ل

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ع

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ه

رکوعاتھا ۴

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴

آیاتھا ۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

۲۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۔ وہی اول اور وہی آخر اور اپنی قدرتوں سے سب پر ظاہر اور پھر بھی پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

۴۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ۱

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَ

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۳

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلِيهِ فِي الْأَرْضِ وَ

میں چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲﴾

۵۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب معاملات اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ

الْأُمُورُ ﴿۳﴾

۶۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

يُؤَيِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَيِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾

۷۔ لوگو اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تمکو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

أٰمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ أٰمِنُوا مِنْكُمْ وَ

أَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۵﴾

۸۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے پیغمبر ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تمکو یقین ہو تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے۔

وَمَا نَكُمُ لَا تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ

يَدْعُوكُمْ لِتُوْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ

مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۶﴾

۹۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے تاکہ تمکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ

بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۷﴾

۱۰۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں

وَمَا نَكُمُ إِلَّا تَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لِلَّهِ

کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جنگ کی وہ اور جس نے یہ کام بعد میں کئے وہ برابر نہیں۔ ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں مال خرچ کئے اور کفار سے جنگ کی اور اللہ نے سب سے ہی ثواب نیک کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔

مِيرَاتُ السَّلْوَتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ
مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أَوْلِيكَ
أَعْظَمَ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ
وَقَاتِلُوا كُلَّ يَوْمٍ لِلَّهِ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

۱۱۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیتی سے قرض دے تو وہ اسکوئی گنا عطا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضِعَّهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکے ایمان کا نور ان کے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمکو بشارت ہو کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى
نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ
جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہمارے لئے انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ پس وہاں نور تلاش کرو۔ پھر انکے پیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہو گا۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں نور حمت ہے اور جو بیرونی جانب ہے اس طرف عذاب ہے۔

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ
آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتِسِبْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ
ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَ
ظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

۱۴۔ تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دنیا

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَ

میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے آپکو بلا میں ڈالا اور ہمارے لئے گردش زمانہ کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور فضول آرزوں نے تمکو دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تمکو وہ شیطان بڑا فریبی فریب دیتا رہا۔

۱۵۔ تو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے قبول کیا جائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے کہ وہی تمہارے لائق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۶۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکے سننے کے وقت انکے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنکو ان سے پہلے کتابیں دی گئیں تھیں۔ پھر ان پر طویل عرصہ گزر گیا تو انکے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

۱۷۔ جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

۱۸۔ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے ہیں انکوئی گناہاں کیا جائے گا اور انکے لئے عزت کا صلہ ہے۔

۱۹۔ اور جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ انکے لئے انکے اعمال کا صلہ ہو گا اور انکے ایمان کی روشنی بھی ہو گی۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں۔

لِكِنَّكُمْ فِتْنَتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

وَغَرَّتْكُمْ الْأَمَانِيُّ حَتَّى جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿١٣﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ

كَفَرُوا مَأْوَاكُمْ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ

الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾

الْمَيَّانِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ

اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿١٥﴾

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ

بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُضْعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ

الصَّادِقُونَ ﴿١٨﴾ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ

أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَزِينَتُهُ
وَتَفَاخُرُهُ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ

كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَقْتَرَهُ مُّصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۗ وَفِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۗ وَ

مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْعُرُوْرِ ﴿٢٠﴾

سَابِقُوْا اِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۗ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۗ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَن
يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

مَا اَصَابَ مَن مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي
اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مِّن قَبْلِ اَنْ تَبْرَاَهَا ۗ اِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾

يَكِيْلًا تَآسُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَا
اَتٰكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿٢٣﴾

الَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَ

۲۰۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور
زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال
و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب و خواہش ہے
اسکی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے اگنے والی کھیتی
کسانوں کو بھلی لگتی ہے پھر وہ کھیتی خوب زور پر آتی ہے پھر
اے دیکھنے والے تو اسکو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑ جاتی
ہے پھر چوراچورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے
لئے عذاب شدید اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے
بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا
سامان ہے۔

۲۱۔ بندو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی
طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا
ہے اور وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور
اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے
چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

۲۲۔ کوئی مصیبت زمین میں اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر
پیشتر اسکے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی
ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔

۲۳۔ تاکہ جو فائدہ تمہیں حاصل نہ ہو سکا اس کا غم نہ کھایا
کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور اللہ
کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۲۴۔ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں

اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

۲۵۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان عدل تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں اسلحہ جنگ کے لحاظ سے زور بھی بہت ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ انکو معلوم کرے۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔

۲۶۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب کے سلسلے کو وقتاً فوقتاً جاری رکھا سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

۲۷۔ پھر انکے پیچھے انہی کے قدموں پر اور پیغمبر بھیجے اور انکے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور انکو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے انکی پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی۔ اور ترک دنیا والی نئی بات تو خود انہوں نے نکال لی ہم نے انکو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر انہوں نے اپنے خیال میں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے آپ ہی ایسا کر لیا تھا پھر جیسا اسکو نباہنا چاہیے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے انکو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں۔

۲۸۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ

مَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٣﴾

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۗ
وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٤﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٥﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۗ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً وَرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۗ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٢٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں تم چلو گے اور تمکو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يَجْعَلُ لَكُمْ

نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ یہ باتیں اس لئے بیان کی گئی ہیں کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

لِيَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ

مَنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

رکوعاتھا ۳

سُورَةُ الْمَدَانِيَّةِ مَدَانِيَّةٌ ۱۰۵

آیاتھا ۲۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت رنج و ملال کرتی تھی۔ اللہ نے اسکی التجاسن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ

تَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَخَاوَرُ كَمَا أَنَّ

اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿١﴾

۲۔ جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ انکی ماںیں نہیں ہو جاتیں انکی ماںیں تو وہی ہیں جنکے بطن سے وہ پیدا ہوئے بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ

أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا إِلَىٰ آلِهِمْ وَلِدَانُهُمْ

لِيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَ زُورًا وَإِنَّ اللَّهَ

لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿٢﴾

۳۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول

وَ الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا

سے رجوع کر لیں تو انکو قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ضرور ہے۔ مومنو اس حکم سے تمکو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا^ط
ذِكْمَ تُوَعِّظُونَ بِهِ^ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرٌ ﴿۳۰﴾

۴۔ اب جسکو غلام نہ ملے وہ قربت سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جسکو اس کا بھی مقدر نہ ہو اسے ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیے۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا^ط فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ
سِتِّينَ مِسْكِينًا^ط ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رَسُولِهِ^ط وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ^ط وَلِلْكَافِرِينَ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۳۱﴾

۵۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے انکو ذلت کا عذاب ہو گا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَيْتُوا كَمَا
كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ^ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۳۲﴾

۶۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے انکو جتائے گا۔ اللہ نے وہ سب کام لکھوا رکھے ہیں اور یہ انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوا^ط أَحْصَهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ^ط وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۳۳﴾

۷۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ کسی جگہ تین شخصوں کی سرگوشی ہوتی ہے تو اللہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور جہاں پانچ آدمیوں کی سرگوشی ہو تو وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ^ط مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَى

خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن اللہ سب ان کو بتائے گا بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ آيْنَ مَا

كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۷﴾

۸۔ اے پیغمبر ﷺ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے الفاظ کے بجائے دوسرے الفاظ میں تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اسکی سزا کیوں نہیں دیتا۔ اے پیغمبر ﷺ انکو دوزخ ہی کی سزا کافی ہے۔ یہ اسی میں داخل ہوں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ يَعُودُونَ

لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَ

مَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ

يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا

يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ

يَصَلُونَهَا فَابْسُ الْمَصِيرُ ﴿۸﴾

۹۔ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا۔ اور اللہ سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَ

تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۹﴾

۱۰۔ منافقوں کی سرگوشیاں تو شیطان کے اکسانے سے ہیں جو اس لئے کی جاتی ہیں کہ مومن ان سے رنجیدہ ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ

آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ

عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا

بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جنکو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

فِي الْمَجْلِسِ فَا فْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ وَإِذَا
قِيلَ انْشُرُوا فَا نْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے مساکین کو کچھ خیرات کر دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تمکو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ
فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
لَّكُمْ وَأَطْهَرُ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات کر دو گئے؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

عَٰشَفْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ
صَدَقَةٌ فَإِذ لَّمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہو۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ
عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

۱۶۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روک دیا ہے سو انکے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

۱۷۔ اللہ کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح اسکے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ ایسا کرنے سے کام چل جائے گا۔ سنو یہی تو ہیں جھوٹے۔

۱۹۔ شیطان نے انکو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد انکو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں اور سن رکھو کہ شیطان کا ٹولہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔

۲۰۔ جو لوگ اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔

۲۱۔ اللہ نے یہ بات لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ زور آور ہے صاحب اقتدار ہے۔

۲۲۔ جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم انکو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ انکے باپ یا بیٹے یا بھائی یا

اَتَّخَذُوا اٰيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِّنْ
اللّٰهِ شَيْئًا ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهُ كَمَا
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَاَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ۭ اَلَّا
اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنسَهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۗ اَلَا اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحٰدِثُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي
الْاٰذْيٰتِيْنَ ﴿٢٠﴾

كَتَبَ اللّٰهُ لَآعْلِبِيْنَ اَنَا وَرُسُلِيْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾

لَا تَحِجُّ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ وَتَوَكَّلُوْا اَبَاءَهُمْ

خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو نقش کر دیا ہے اور اپنے فیض سے انکی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت والے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ کی جماعت والے ہی کامیاب ہونگے۔

أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۗ أُولَٰئِكَ
 كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ
 وَ يُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا ۗ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا
 عَنْهُ ۗ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
 الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

۳ رکوعا تھا

۵۹ سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱

۲۴ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو پہلی لشکر کشی پر ہی انکے گھروں سے نکال دیا۔ مسلمانو! تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچالیں گے مگر اللہ نے انکو وہاں سے آلیا جہاں سے انکو گمان بھی نہ تھا اور اس نے انکے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے بصیرت کی آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
 الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۗ مَا ظَنَنْتُمْ
 اَنْ يَخْرُجُوْا وَظَنُّوْا اَنْهُمْ مَا نَعْتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
 مِنَ اللّٰهِ فَاَتَتْهُمْ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ
 قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ ۗ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ
 بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُوْمِنِيْنَ ۗ فَاَعْتَبِرُوْا يَاۤ اُولِ

الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ وَمَنْ يُشَاقِقِ

اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ نَزَعْتُمْهَا قَابِئَةً عَلَى

أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ

عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَ

لِلرَّسُولِ وَ لِلَّذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَ

ابْنِ السَّبِيلِ لِكَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ

مِنْكُمْ ۗ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۗ وَمَا

نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

۳۔ اور اگر اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو انکے لئے آگ کا عذاب تیار ہے ہی۔

۴۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۔ مومنو! کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا انکو انکی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو یہ اللہ کے حکم سے تھا اور اس سے مقصود یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

۶۔ اور اے مسلمانو جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے جنگ کے بغیر دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق نہیں کیونکہ اسکے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے غالب کر دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ کو بستوں والوں سے دلویا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور پیغمبر کے قربت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجتمندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ گردش کرتا رہے اور جو چیز تمکو پیغمبر ﷺ دیں وہ لے لو اور جس چیز منع کریں اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۸۔ اور ان ضرورت مند مہاجرین کے لئے بھی جو اپنے

گھروں اور مالوں سے خارج اور جدا کر دیئے گئے ہیں۔ جو اللہ کے فضل اور اسکی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اسکے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

دِيَارِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانًا وَ يَنْصُرُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ

الصَّٰدِقُونَ ﴿٨﴾

۹۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی جو مہاجرین سے پہلے اس گھر یعنی مدینے میں مقیم ہیں اور ایمان میں مضبوط ہیں اور جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انکو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش اور خلش نہیں پاتے اور انکو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں خواہ وہ خود بھی فاتے سے ہوں اور جو شخص خود غرضی سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ بامراد ہیں۔

وَ الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَ الْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَن هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَ يُوَثِّرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَ مَن يُوقِ شُحَّ

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور انکے لئے بھی جو ان مہاجرین کے بعد آئے اور دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ و حسد نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ الَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری ہی مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِن أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۗ

وَ إِن قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۗ وَ اللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

كَذِبُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہیں نکلیں گے۔
اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ انکی مدد نہیں کریں گے۔
اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے
پھر انکو کہیں سے بھی مدد نہ ملے گی۔

لَيْسَ أَخْرَجُوا إِلَّا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَيْسَ قُوَّتُوا
لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَيْسَ نَصْرُهُمْ لِيُؤْتِنَ الْأَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿١٢﴾

۱۳۔ مسلمانو تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ
سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا تَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذِكُّ
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر
بستیوں کے قلعوں میں پناہ لے کر یاد پواروں کی اوٹ سے
انکے آپس میں بھی بڑی لڑائی رہتی ہے۔ تم خیال کرتے
ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس
لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مُحَصَّنَةٍ أَوْ
مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيعًا وَ قُلُوبُهُمْ شَتَّى ذِكُّ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

۱۵۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر
اپنے کرتوت کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور انکے لئے دکھ
دینے والا عذاب تیار ہے۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ
أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

۱۶۔ منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا
رہا کہ کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ
سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا
ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا
كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں جائیں
گے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا
ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ
فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاؤُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَنْظُرْ نَفْسٌ

دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل یعنی آخرت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبر دار ہے۔

۱۹۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ خود اپنے آپکو بھول گئے۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔

۲۰۔ اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت ہی کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

۲۱۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اسکو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

۲۲۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

۲۳۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

۲۴۔ وہی اللہ تمام مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَا قَدَّمَتْ لِعَدِيٍّ وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ أَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۗ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ ۗ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۗ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

آیاتها ۱۳

سُورَةُ الْمُتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے مکے سے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو انکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ دین حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس وجہ سے کہ تم اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر ﷺ کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں تم انکی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۗ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۗ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝١

۲۔ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

إِنْ يَتَّقُواكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَالسِّنَنُتُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝٢

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بصیرۃ ۝٣

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہو سکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا الْقَوْمِ هُمْ إِنَّا بَرَاءٌ وَمِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَأَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۴﴾

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾

۶۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَ الْيَوْمَ الْآخِرَ وَ مَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶﴾

۷۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَ اللَّهُ قَدِيرٌ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۷﴾

۸۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں

لَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي

کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا نکلے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

۱۰۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ انکو حلال ہیں اور نہ وہ انکو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافر عورتوں کیساتھ تعلقات نکاح باقی نہ رکھو یعنی انہیں کفار کو واپس دے دو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے اپنی عورتوں پر خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

۱۱۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کا مہر وصول نہ ہو او پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ

الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَ

تُقْسَطُوا إِلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُواكُمْ فِي

الدِّينِ وَ أَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَى

إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوهُمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾

يَأْيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ

مُهَاجِرَاتٍ فَاِمْتَحِنُوهُنَّ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۗ

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى

الْكُفَّارِ ۗ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۗ

وَ اتُّوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۗ وَلَا

تُسِئُوا بِعَصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سَأَلُوا مَا أَنْفَقْتُمْ

وَ لَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ۗ ذِكْرُكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۗ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

وَ إِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا

لگے تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرتے رہو۔

۱۲۔ اے پیغمبر ﷺ جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ نہ تو اللہ کے ساتھ شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان کوئی بہتان باندھ لائیں گی۔ اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

أَنْفَقُوا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعَنَّكَ

عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقَنَّ وَلَا

يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ

بِهَتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا

يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعَهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ

لَهُنَّ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مردوں کے جی اٹھنے کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت کے آنے کی امید نہیں۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ

عَلَيْهِمْ قَدْ يَبْسُوْا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبْسُ

الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٣﴾

رکوعاتھا ۲

۶۱ سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹

آیاتھا ۱۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

۲۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾

۳۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

۴۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں ایسے طور پر صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے محبوب ہیں۔

۵۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ پھر جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی انکے دل ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶۔ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جنکا نام احمد صلى الله عليه وسلم ہو گا انکی بشارت سناتا ہوں۔ پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو سراسر جادو ہے۔

۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

۸۔ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے چراغ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۱﴾

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا

كَانَتْهُمْ بُنْيَانًا مَّرْصُوصًا ﴿۲﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ لِمَ تَوَدُّونَنِي وَقَدْ

تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا

زَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفَاسِقِينَ ﴿۳﴾

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِنِيَّ إِسْرَائِيلَ إِنِّي

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مَّصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ

أَحْمَدٌ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ

مُبِينٌ ﴿۴﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ

يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مِتِّمٌ

نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۸﴾

۹۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ مومنو! میں تمکو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے نجات دے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾

۱۱۔ وہ یہ کہ اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

۱۲۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمکو جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی بہشت میں ہیں داخل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور ایک اور چیز جسکو تم بہت چاہتے ہو یعنی تمہیں اللہ کی طرف سے غلبہ نصیب ہو گا اور فتح عنقریب ہو گی اور مومنوں کو اسکی خوشخبری سنادو۔

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

۱۴۔ مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون ہیں جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ سو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں کو انکے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی سو وہ غالب ہو گئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّنَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَا مَنَّا طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرْتَ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾

آیاتها ۱۱

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

الْقُدُّوسِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور انکو پاک کرتے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے۔

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِنْهُمْ یَتْلُوْا

عَلَيْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ

الْحِکْمَةَ ۗ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ

مُبِیْنٍ ﴿۲﴾

۳۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی انکو بھیجا ہے جو ابھی ان مسلمانوں سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ اٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

الْحَكِیْمُ ﴿۳﴾

۴۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُوْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ ذُو

الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۴﴾

۵۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اسکے حامل ہونے کا حق ادا نہ کیا انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں انکی مثال بری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ حٰبَلُوْا التَّوْرٰتَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ

الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ ۗ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی

الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾

۶۔ کہدو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو تو کرو۔

۷۔ اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ کر چکے ہیں ہرگز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۸۔ کہدو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے مالک کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔

۹۔ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت ترک کر دو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

۱۰۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

۱۱۔ اور جب ان لوگوں نے سودا بکٹا یا تماشا ہوتا دیکھا تو ادھر بھاگ لئے اور اے نبی ﷺ تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ
أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۗ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾

قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ

مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ

ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَ

ابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَ

تَرَكُوا قَابِلًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِو

وَمِنَ التِّجَارَةِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو ازراہ نفاق کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو اور اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔

۲۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور انکے ذریعے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔

۳۔ یہ اس لئے کہ یہ پہلے تو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو انکے دلوں پر مہر لگادی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں۔

۴۔ اور جب تم انکے تناسب اعضاء کو دیکھتے ہو تو انکے جسم تمہیں کیا ہی اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب یہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں بزدل ایسے کہ ہر زور کی آواز کو سمجھیں کہ ان پر بلا آئی۔ یہ تمہارے دشمن ہی ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ اللہ انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

۵۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے رکے ہی رہتے ہیں۔

اِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُولُ

اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۝ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اَنَّ

الْمُنْفِقِيْنَ لَكَذِبُوْنَ ۝

اِتَّخَذُوْا اٰيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۝

اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فِطْبَعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

وَ اِذَا رَاٰيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۝ وَاِنْ يَقُوْلُوْا

تَسْعَ لِقَوْلِهِمْ ۝ كَانَتْهُمْ خُشْبٌ مُّسْنَدًا ۝

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۝ هُمُ الْعَدُوُّ

فَاَحْذَرُهُمْ ۝ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنْ يُّؤْفَكُوْنَ ۝

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاٰيْتَهُمْ يَصُدُوْنَ وَ هُمْ

مُسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۶۔ تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو انکے آگے برابر ہے۔ اللہ انکو ہر گز نہ بخشنے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾

۷۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ خود بخود بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰی مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتّٰی يَنْفَضُوْا ۗ وَ لِلّٰهِ خَزَايِىْنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾

۸۔ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اسکے رسول ﷺ کی اور مومنوں کی لیکن منافق نہیں جانتے۔

يَقُولُوْنَ لَئِن رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعْرَضُ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۗ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهِ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾

۹۔ مومنو! تمہارا مال اور اولاد تمکو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللّٰهِ ۗ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور جو مال ہم نے تمکو دیا ہے اس میں سے اس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو اس وقت کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ اَحَدَكُمْ الْمَوْتُ فَيَقُوْلُ رَبِّ لَوْلَا اٰخَرْتَنِيْ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ فَاَصَدَقَ وَ اَكُنْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اسکو ہر گز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبر دار ہے۔

وَ لَنْ يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۗ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾

آیاتها ۱۸

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

۲۔ وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فِیْنَكُمْ کٰفِرًا وَّ مِنْكُمْ

مُؤْمِنًا ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

۳۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْحَقِّ ۗ وَصَوَّرَكُمْ

فَاَحْسَنَ صُوْرَكُمْ ۗ وَالِیْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

۴۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔ اور اللہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

وَمَا تَعْلَمُوْنَ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

۵۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنی کرتوت کی سزا کا مزہ اچکھ لیا اور ابھی دکھ دینے والا عذاب اور ہونا ہے۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَاُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فذٰقُوْا

وَبٰلِ اَمْرِہِمۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۵﴾

۶۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو وہ کہتے کہ کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت کریگا؟ تو انہوں نے ان کو نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ بھی بے نیاز ہو گیا۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُ کَانَ تَاْتِیْہِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالْبَیِّنٰتِ

فَقَالُوْا اَبَشِّرْ یَّہْدُوْنَا ۗ فَکَفَرُوْا ۗ وَتَوَلَّوْا ۗ

اَسْتَغْنٰی اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۶﴾

۷۔ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي

تُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤَنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۗ وَذٰلِكَ عَلٰی

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾

۸۔ تو اللہ پر اور اسکے رسول ﷺ پر اور اس نور یعنی قرآن پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔

فَامِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالتُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۗ وَ

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾

۹۔ جس دن وہ تم کو اکٹھا کرے گا یعنی حشر کے دن وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور جنت کے باغوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ

التَّعَابِنِ ۗ وَ مَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صٰلِحًا

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

النّٰرِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَ بئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾

۱۱۔ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَ مَنْ

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ اللّٰهُ لِقَلْبِهٖ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پس اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔

وَ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾

۱۳۔ اللہ جو معبود برحق ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ مومنو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ وَ
أَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعَفَوْا

وَتَصَفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٣﴾

۱۵۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾

۱۶۔ سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام کو سنو اور اسکے فرمانبردار رہو اور اسکی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَ

انْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اگر تم اللہ کو نیک نیتی سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا کئی گنا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس ہے بردبار ہے۔

إِن تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَ

يَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٨﴾

۲ رکوعاتھا

۶۵ سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹

۱۲ آیاتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ مسلمانوں سے کہہ دو کہ جب اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگو تو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ نہ تو تم ہی انکو ایام عدت میں انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں۔ ہاں اگر وہ کھلی بے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

بِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ

لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ

حیائی کریں تو اور بات ہے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا اے طلاق دینے والے تجھے کیا معلوم شاید اللہ اسکے بعد رجعت کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔

۲۔ پھر جب وہ اپنی معیاد یعنی عدت ختم ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو اچھی طرح سے زوجیت میں رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور اے گواہو اللہ کے لئے درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے۔ جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اسکے لئے رنج و غم سے نجات کی صورت پیدا کر دے گا۔

۳۔ اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسکو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ اللہ اپنے کام کو جو وہ کرنا چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۴۔ اور تمہاری طلاق والی بیویاں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمکو انکی عدت کے بارے میں شبہ ہو تو انکی عدت تین مہینے ہے اور جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا انکی عدت بھی یہی ہے اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل یعنی بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔

۵۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا۔

يَأْتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَ
مَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۖ لَا تَدْرِي
لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ
فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهُدُوا ذُوَى عَدْلِ
مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذِكْمَ يُوَعِّظُ
بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَ مَنْ
يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ
عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ قَدْ
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾

وَالِئِي يَسِّنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ ۖ إِنْ
ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۗ وَالِئِي لَمْ يَحِضْنَ ۗ
أُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۗ وَ
مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ ۖ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ﴿٥﴾

۶۔ طلاق والی عورتوں کو ایام عدت میں اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور انکو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو بچہ پیدا ہونے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو انکو ان کی اجرت دیدو اور بچے کے بارے میں پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد اور نا اتفاقی کرو گے تو بچے کو اسکے باپ کے کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔

۷۔ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے اور جس کے رزق میں تنگی ہو جتنا اللہ نے اسکو دیا ہے وہ اسکے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو زیر بار نہیں کرتا مگر اسی کے لحاظ سے جتنا اسکو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔

۸۔ اور بہت سی بستوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اسکے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے انکو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔

۹۔ سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ اچکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔

۱۰۔ اللہ نے انکے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت بھیج دی ہے۔

۱۱۔ یعنی ایسے پیغمبر جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیتیں

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ وَأَنْتُمْ بِبَيْنِكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمُ فَسَتَرْضِعْ لَهُ الْآخَرَىٰ ۗ

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۗ

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۗ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ۗ

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۗ

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۗ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۗ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۗ

رَسُولا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ

پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں انکو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ انکو جنتوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ نے انکے لئے کیا خوب رزق رکھا ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾

۱۲۔ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور وہی ہی زمینیں بھی۔ ان میں اللہ کا حکم اترتا رہتا ہے تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ
مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

رکوعاتھا ۲

۶۶ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰

آیاتھا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي
مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١﴾
قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ
مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

۲۔ اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا ہے حکمت والا ہے۔

۳۔ اور یاد کرو جب پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو اس نے دوسری کو بتادی پھر جب اس نے اسکو ظاہر کر دیا اور اللہ نے اس حال سے پیغمبر

وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا
فَلَمَّا نَبَّاتِ بِهِ وَآظَهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ

ﷺ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر ﷺ نے ان بیوی کو وہ بات کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی سو جب وہ انکو بتائی تو وہ پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو سب کچھ جاننے والا ہے خبردار ہے۔

۴۔ اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو تو بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل مائل ہو ہی گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر ﷺ کیخلاف باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان انکے حامی اور دوستدار ہیں اور انکے علاوہ سب فرشتے بھی مددگار ہیں۔

۵۔ اے ازواج نبی! اگر پیغمبر ﷺ تمکو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ انکا پروردگار تمہارے بدلے انکو تم سے بہتر بیویاں دیدے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

۶۔ مومنو! اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور جس پر تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں وہ کسی حکم کی جو اللہ انکو دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انکو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

۷۔ کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا۔

۸۔ مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس

وَاعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ

أَنْبَأَكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۴﴾

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ

تَظَهَّرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَ

صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ

ظَهِيرٌ ﴿۵﴾

عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ زَوْجًا

خَيْرًا مِّنْكُمْ ۚ مُسَلِّمَتٍ مُّؤْمِنَةٍ قُنتِ

تَّيَّبَتِ عِبَادَتِ سَبِيحَتِ تَيَّبَتِ وَأَبْكَارًا ﴿۶﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَوْلًا أَنفُسِكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

نَارًا ۚ وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿۷﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدِرُوا الْيَوْمَ ۗ إِنَّمَا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبًا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً

نَّصُوحًا ۗ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ

دن اللہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان انکے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہو گا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سَيَاتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ

آمَنُوا مَعَهُ ۗ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

بِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ

لَنَا ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾

۹۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَ

اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَ مَا لَهُمْ بِهِمْ جَهَنَّمَ ۗ وَ بئس

الْمَصِيرُ ﴿٩﴾

۱۰۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہ دونوں ہمارے دونیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انکو حکم دیا گیا کہ دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَ

امْرَأَتَ لُوطٍ ۗ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

صَالِحِينَ فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُعْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ

شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور مومنوں کے لئے ایک مثال تو فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات بخش اور ظالم لوگوں سے مجھ کو چھڑالے۔

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ

فِرْعَوْنَ ۗ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي

الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهِ وَ نَجِّنِي مِنَ

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾

۱۲۔ اور دوسری مثال عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

عزت و ناموس کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَ صَدَقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَ
كُتِبَ عَلَيْهَا وَ كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿٢١﴾

۲ رکوعاتھا

۶۷ سُوْرَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ

۳۰ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ وہ کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبْرٰكَ الَّذِیْ بِیْدِهِ الْمَلٰكُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ﴿٢٢﴾

۲۔ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لَیْبَلُوْكُمْ اَیُّكُمْ

اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢٣﴾

۳۔ اسی نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ اے دیکھنے والے کیا تو رحمن کی تخلیق میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شکاف نظر آتا ہے؟

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرٰی فِیْ

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۗ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۗ هَلْ

تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٢٤﴾

۴۔ پھر بار بار نظر کر تو نظر ہر بار تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتٰیۙ یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصَرُ

خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿٢٥﴾

۵۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی اور انکو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمٰوٰةَ الدُّنْیَا بِمَصٰبِیْحٍ وَ

جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِلشَّیْطٰنِۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿٢٦﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ

التَّصِيرُ ﴿٦﴾

۶۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهيقًا وَهِيَ

تَفُورُ ﴿٧﴾

۷۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط كُلَّمَا أُلْتِيَ فِيهَا فَوْجٌ

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾

۸۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں انکی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

اللَّهُ مِن شَيْءٍ ؕ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

۹۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور خبردار کرنے والا آیا تھا۔ بس ہم نے اسکو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہوئے ہو۔

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

۱۱۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیں گے۔ سو دوزخیوں کے لئے رحمت سے دوری ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ

أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں انکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور تم لوگ بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

۱۴۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ علم نہیں رکھتا؟ وہ تو پوشیدہ باتوں تک کا جاننے والا ہے ہر چیز سے آگاہ ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَاْمَشُوا

۱۵۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ہموار و پست

بنایا تو اسکے رستوں میں چلو پھرو اور اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور تمکو اسی کے پاس قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔

فِي مَنَاقِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۗ وَإِلَيْهِ

النُّشُورُ ﴿١٥﴾

۱۶۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور تجھی وہ تھر تھرانے لگے۔

ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

۱۷۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم غنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا رہا۔

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

حَاصِبًا ۗ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ میرا کیسا عذاب ہوا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

نَكِيرِ ﴿١٨﴾

۱۹۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ رحمن کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ وَيَقْبِضْنَ ۗ

مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۗ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

۲۰۔ بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر رحمن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے ہی میں ہیں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ

دُونِ الرَّحْمَنِ ۗ إِنَّ الْكُفْرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمکو رزق دے سکے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۗ بَلْ

كَجَوَابِ عَتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

۲۲۔ بھلا جو شخص چلتا ہو منہ کے بل اوںدھا وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر سیدھا چل رہا ہو؟

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ

يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ کہدو وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم ہی احسان مانتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ کہدو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۵۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ قیامت کا کب پورا ہو گا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِٰنِ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ کہدو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

مُبِينٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ عذاب قریب آ گیا تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم طلبگار تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّتَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

قِيلَ لَهُذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِیَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ

رَحِمْنَا ۗ فَمَنْ يُجِيرُ الْكٰفِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ کہدو کہ وہ جو رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنًا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۗ

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شفاف پانی کا چشمہ بہالائے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا ۗ فَمَنْ

يَأْتِيكُمْ بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

۲ رکوعاتھا

۶۸ سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۲

۵۲ آیاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ن۔ قلم کی اور جو کچھ لکھنے والے لکھتے ہیں اسکی قسم۔

۲۔ کہ اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔

۳۔ اور بیشک تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۴۔ اور یقیناً تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔

۵۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔

۶۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

۷۔ تحقیق تمہارا پروردگار اسکو بھی خوب جانتا ہے جو اسکے رستے سے بھٹک گیا اور انکو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔

۸۔ تو تم جھٹلانے والوں کا کہانہ ماننا۔

۹۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

۱۰۔ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ہے ذلیل ہے۔

۱۱۔ شرارت سے اشارے کرنے والا لگائی بھجائی کرنے والا۔

۱۲۔ مال دینے میں بڑا بخیل حد سے بڑھا ہوا بدکار۔

۱۳۔ سخت خواہ اس کے علاوہ بد ذات ہے۔

۱۴۔ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

۱۵۔ جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

فَسْتَبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

بِأَسْيِكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾

فَلَا تَطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾

وَلَا تَطِعِ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾

هَٰذَا مَثَاءٌ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾

مَّثَاءٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

عُتْلٌ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾

سَنَسِئُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ

أَقْسَمُوا لِيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

وَلَا يَسْتَشْنُونَ ﴿١٨﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

أَنِ اغْدُوا عَلٰى حَزْبِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰرِمِينَ ﴿٢٢﴾

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

وَغَدَا عَلٰى حَزْبٍ قٰدِرِينَ ﴿٢٥﴾

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضٰلُّونَ ﴿٢٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تَسْبِحُونَ ﴿٢٨﴾

قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَٰوَمُونَ ﴿٣٠﴾

۱۶۔ ہم عنقریب اسکی اونچی ناک پر داغ لگائیں گے۔

۱۷۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کامیوہ توڑ لیں گے۔

۱۸۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔

۱۹۔ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے راتوں رات اس پر ایک آفت پھر گئی۔

۲۰۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھتی۔

۲۱۔ پھر جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

۲۲۔ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔

۲۳۔ سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

۲۴۔ کہ آج وہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔

۲۵۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے گویا پیداوار پر قادر ہیں۔

۲۶۔ پھر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو دیر ان کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

۲۷۔ نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

۲۸۔ ایک جوان میں سمجھدار تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

۲۹۔ دوسرے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے۔

۳۰۔ پھر لگے ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے ملامت کرنے۔

قَالُوا يَوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ

رَبِّنَا رٰغِبُونَ ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۗ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ اَكْبَرُ ۗ لَوْ

كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۗ ﴿٣٥﴾

مَا نَكُفُّكُمْ ۗ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾

أَمْ نَكُفُّ كِتَابٍ فِيْهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

إِنَّ نَكُفُّ فِيْهِ لَمَّا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

أَمْ نَكُفُّ أَيْمَانَ عَلَيْنَا بَالِغَةَ إِلَىٰ يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّ نَكُفُّ لَمَّا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾

سَلَّمْهُمُ أَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾

أَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَآئِهِمْ إِنْ كَانُوا

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۗ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾

۳۱۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

۳۲۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اسکے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

۳۳۔ دیکھو عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب سب سے بڑھکر ہو گا کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔

۳۴۔ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

۳۵۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح نعمتوں سے محروم کر دیں گے۔

۳۶۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویزیں کرتے ہو؟

۳۷۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں یہ بات پڑھتے ہو۔

۳۸۔ کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تمکو ضرور ملے گی۔

۳۹۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی کہ جو کچھ تم طے کر لو گے وہ تمہارا ہو گا۔

۴۰۔ ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟

۴۱۔ کیا اس قول میں انکے کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

۴۲۔ جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے پھر وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا

يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۳۳﴾

فَذَرْنِي وَ مَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ ط

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۳۵﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿۳۶﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ﴿۳۷﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ م

إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۳۸﴾ ط

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَ

هُوَ مَذْمُومٌ ﴿۳۹﴾

فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۴۰﴾

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

لَسَا مِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۴۱﴾

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۴۲﴾ ع

۳۳۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی حالانکہ پہلے اس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔

۳۴۔ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔

۳۵۔ اور میں انکو مہلت دینے جاتا ہوں میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔

۳۶۔ اے نبی کیا تم ان سے کچھ معاوضہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

۳۷۔ یا انکے پاس غیب کی خبر ہے کہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔

۳۸۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کا انتظار کئے رہو اور مچھلی کا لقمہ ہونے والے یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا جبکہ وہ دل ہی دل میں گھٹ رہے تھے۔

۳۹۔ اگر انکے پروردگار کی مہربانی انکو نہ سنبھال لیتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے مذموم حالت میں۔

۴۰۔ پھر انکے پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں میں شامل کر لیا۔

۴۱۔ اور کافر جب یہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔

۴۲۔ اور لوگو یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

آیاتها ۵۲

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۸

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَاقَّةُ ﴿۱﴾

۱۔ سچ سچ ہونے والی۔

مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾

۲۔ وہ سچ سچ ہونے والی کیا ہے؟

وَمَا آدْرٰكُ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾

۳۔ اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ سچ ہونے والی کیا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۴۔ وہی کھڑکھڑانے والی جس کو ثمود اور عاد دونوں نے جھٹلایا۔

فَآمَّا ثَمُوْدُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۵۔ سو ثمود تو زبردست زلزلے سے ہلاک کر دیئے گئے۔

وَآمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيْحٍ صَّرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾

۶۔ رہے عاد تو انکو نہایت زوردار آندھی سے تباہ کر دیا گیا۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَنِيَّةً اَيَّامٍ ﴿۷﴾

۷۔ اللہ نے اسکو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا تو اے مخاطب تو ان لوگوں کو اس میں اس طرح گرے ہوئے دیکھتا جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تھے۔

حُسُوْمًا ۱ فَتَرٰى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرَغِي ۱ كَانْتَهُمُ

اَعْجٰزٌ نَّخِلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۸﴾

۸۔ پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

۹۔ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی ہوئی بستیوں والے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَ مَن قَبْلَهُ وَ الْمُوْتَفِكْتُ

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾

۱۰۔ سو انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾

۱۱۔ جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کر لیا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

۱۲۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان سے یاد رکھیں۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

۱۳۔ پھر جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْحَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

۱۴۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔ پھر ایک بار ہی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے۔

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَّ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً

وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾

۱۵۔ تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی۔

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

۱۶۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا۔

وَاِنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

۱۷۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر ہوں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ عَلٰٓى اَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلٰثِيَّةٌ ﴿١٧﴾

۱۸۔ اس روز تم لوگ سب پیش کئے جاؤ گے اس طرح کہ تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

۱۹۔ اب جس کا اعمال نامہ اسکے دانے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیے۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖۙ فَيَقُوْلُ هٰٓؤُمُ

اَقْرءُوْا كِتٰبِيْهٖ ﴿١٩﴾

۲۰۔ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنْیْ مُلْقٰی حِسَابِيْهٖ ﴿٢٠﴾

۲۱۔ پس وہ شخص من مانے عیش میں ہو گا۔

فَهُوْ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاٰیۡتِهٖ ﴿٢١﴾

۲۲۔ یعنی اونچے باغ میں۔

فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿٢٢﴾

۲۳۔ جس کے میوے بھلے ہوئے ہوں گے۔

قُطُوْفُهَآ دَانِیَّةٌ ﴿٢٣﴾

۲۴۔ ان سے کہا جائے گا کہ جو اعمال تم ایام گذشتہ میں آگے بھیج چکے ہو ان کے عوض مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۲۵۔ اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

۲۶۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۲۷۔ اے کاش موت میرا کام تمام کر چکی ہوتی۔

۲۸۔ آج میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

۲۹۔ مجھ سے میرا اقتدار جاتا رہا۔

۳۰۔ حکم ہو گا کہ اسے پکڑ لو اب اسے طوق پہنا دو۔

۳۱۔ پھر دوزخ کی آگ میں اسے جھونک دو۔

۳۲۔ پھر زنجیر سے جس کی لمبائی ستر گز ہے جکڑ دو۔

۳۳۔ یہ نہ تو اللہ عظمت والے پر ایمان لاتا تھا۔

۳۴۔ اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

۳۵۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست نہیں۔

۳۶۔ اور نہ اسکے لئے کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کے دھوون کے۔

۳۷۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

كُلُوا وَ اشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا اسْلَقْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

الْمَخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشَآئِهٖۙ فَيَقُوْلُ يَلِيْتَنِي

لَمْ اُوْتِ كِتَابِيَهٗ ﴿٢٥﴾

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهٗ ﴿٢٦﴾

يَلِيْتَهَا كَاَنْتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

مَا اَغْنِي عَنِّي مَالِيَهٗ ﴿٢٨﴾

هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهٗ ﴿٢٩﴾

خُذُوْهُ فَعَلُوْهُ ﴿٣٠﴾

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُوْهُ ﴿٣١﴾

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾

وَلَا يَحْضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِيْنَ ﴿٣٤﴾

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾

وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غَسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾

لَّا يَأْكُلُهٗۙ اِلَّا الْخٰطِئُوْنَ ﴿٣٧﴾

فَلَا اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ سو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم کو نظر آتی ہیں۔

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ اور انکی جو تمہیں نظر نہیں آتیں۔

اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کہ یہ قرآن ایک معزز فرشتے کا پہنچایا ہوا کلام ہے۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہو۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ یہ رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اور اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

لَا خَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عِنْدَهُ حِزْبِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

وَ اِنَّهُ لَتَذِكْرٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكْذِبِيْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں۔

وَ اِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ نیز یہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے۔

وَ اِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ یقین کرنے کے لائق ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ سو تم اپنے پروردگار عظیم کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

آیاتها ۲۲

﴿سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۙ﴾

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہے گا۔

سَأَلَ سَأِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۙ

۲۔ یعنی کافروں پر اور کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۙ

۳۔ جو بلندیوں والے اللہ کی طرف سے نازل ہو گا۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ۙ

۴۔ جسکی طرف روح القدس اور دوسرے فرشتے چڑھتے ہیں اس روز نازل ہو گا جس کا طول پچاس ہزار برس ہو گا۔

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ ۙ

۵۔ تو تم کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۙ

۶۔ لوگ اس دن کو دور سمجھتے ہیں۔

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيْدًا ۙ

۷۔ جبکہ ہماری نظر میں وہ قریب ہے۔

وَازْرَهُ قَرِيْبًا ۙ

۸۔ جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَاوُتُ كَالْهَمَلِ ۙ

۹۔ اور پہاڑ ایسے جیسے رنگین اون۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ

۱۰۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۙ

۱۱۔ حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گنہگار چاہے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ دیدے یعنی اپنے بیٹے۔

يُبْصِرُوْنَهُمْ يَوْمَ يُؤَدُّ الْمَجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ ۙ

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنَجِّيهِ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کو دے ڈالے پھر اپنے آپ کو عذاب سے چھڑالے۔

كَلَّا إِنَّهَا لَأَنْظَىٰ ﴿١٥﴾

۱۵۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہو گا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾

۱۶۔ کھال ادھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی۔

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾

۱۷۔ وہ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾

۱۹۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾

۲۰۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور جب ملتا ہے اسکو مال تو بخیل بن جاتا ہے۔

إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ مگر نماز ادا کرنے والے۔

الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ جو نماز کا التزام رکھتے اور ہمیشہ پڑھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اور جنکے مال میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ یعنی مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا۔

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

۲۸۔ بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بے خوف نہ ہو جائے۔

۲۹۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۳۰۔ مگر اپنی بیویوں یا باندیوں سے کہ ان کے پاس جانے میں انہیں کچھ ملامت نہیں۔

۳۱۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور طریقے ڈھونڈیں تو وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۳۲۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمانہ کا پاس کرتے ہیں۔

۳۳۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

۳۴۔ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔

۳۵۔ یہی لوگ جنتوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

۳۶۔ تو اے نبی ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

۳۷۔ دائیں بائیں سے گروہ گروہ کر جمع ہوتے جاتے ہیں۔

۳۸۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ امید رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

۳۹۔ ہر گز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں۔

۴۰۔ پس مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں۔

۴۱۔ یعنی اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُونَ ﴿٢٨﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُونَ ﴿٣١﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُونَ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قٰٓئِمُونَ ﴿٣٣﴾

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾

أُولٰٓئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عٰزِينَ ﴿٣٧﴾

أَيُطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

كَلَّا ۗ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقٰدِرُونَ ﴿٤٠﴾

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۗ وَمَا نَحْنُ

بِسَبُوقِينَ ﴿٤١﴾

فَذَرَّهُمْ يُخَوِّضُونَ وَيَلْعَبُونَ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۳۲﴾

۳۲۔ تو اے پیغمبر انکو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آ موجود ہو۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَانَتْهُمْ إِلَىٰ

نُصْبٍ يُوفِضُونَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ اس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۳۴﴾

۳۴۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

رکوعاتھا ۲

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ ۱

آیاتھا ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اسکے کہ ان پر درد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو خبردار کر دو۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱﴾

۲۔ انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تمکو کھلے طور پر خبردار کرتا ہوں۔

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي نَكَمٌ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾

۳۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

إِنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا

۴۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تمکو مہلت عطا کرے گا۔ جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں کیجاتی۔ کاش تم جانتے ہوتے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

مُسْتَيٍّ إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳﴾

۵۔ جب لوگوں نے نہ مانا تو نوح نے اللہ سے عرض کی کہ پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۵﴾

۶۔ لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔

۷۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ توبہ کریں اور تو انکو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور خوب تکبر کرنے لگے۔

۸۔ پھر میں انکو بلند آواز سے بھی بلاتا رہا۔

۹۔ پھر علانیہ بھی اور رازداری سے بھی سمجھاتا رہا۔

۱۰۔ پھر میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

۱۱۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا۔

۱۲۔ اور تمہارے مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔

۱۳۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

۱۴۔ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا ہے۔

۱۵۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔

۱۶۔ اور چاند کو ان میں روشن بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔

۱۷۔ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے ایک خاص طرح سے پیدا کیا ہے۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاصْرُؤًا وَ

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾

وَ يُمِدِّدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَيْنِينَ وَ يَجْعَلْ لَكُمْ

جَنَّتٍ وَ يَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

وَ قَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

طِبَاقًا ﴿١٥﴾

وَ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَ جَعَلَ الشَّمْسَ

سِرَاجًا ﴿١٦﴾

وَ اللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾

تُمْ يَعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ اُخْرَاجًا ﴿١٨﴾

۱۸۔ پھر اسی میں تمہیں وہ لوٹا دے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

۲۰۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَّمْ

۲۱۔ آخر میں نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہ دیا۔

يَزِدُّهُ مَالُهُ وَوْلَدُهُ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

۲۲۔ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے۔

وَمَكْرُوًا مَكْرًا كُبَّرًا ﴿٢٢﴾

۲۳۔ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور وڈا اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی نہ چھوڑنا۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ الْاِهْتِكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا وَّلَا

سُوعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

۲۴۔ اور اے پروردگار انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے اور تو ان ظالموں کو اور زیادہ گمراہ کر دے۔

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾

۲۵۔ آخر وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔

مِمَّا خَطِيْئَتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاَدْخِلُوْا نَارًا وَّلَمْ

يَجِدُوْا لَهْمَ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

۲۶۔ اور پھر نوح نے یہ دعا کی کہ میرے پروردگار ان کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستانہ رہنے دے۔

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَي الْاَرْضِ مِّنَ

الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اگر تو انکو رہنے دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔

اِنَّكَ اِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا

فٰجِرًا كَفّٰرًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيِّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا تَبَارًا ۝۲۸

جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

ایاتھا ۲۸ ۲۰ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ ۲۰ رِکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْحَجِّ فَلَمَّا
إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝۱

۲۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۗ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا
أَحَدًا ۝۲

۳۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَأَنَّهُ تَعَلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا
وَلَدًا ۝۳

۴۔ اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝۴

۵۔ اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ الْإِنسَ وَالْحِجْنَ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۝۵

۶۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ
مِّنَ الْحِجْنِ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝۶

۷۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ

أَحَدًا ۝

وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا مُلَعًا حَرَسًا

شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّعِ ط فَمَنْ

يَسْتَعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا ۝

وَأَنَا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ

أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝

وَأَنَا مِنْ الصَّالِحِينَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ط كُنَّا

طَرَائِقَ قِدَادًا ۝

وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ

نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى أَمْنَا بِهِ ط فَمَنْ يُؤْمِنُ

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝

وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ط فَمَنْ

أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

وَأَنْ لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَاءً

اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

۸۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

۹۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سنا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

۱۰۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کی طرح کے مذہب ہیں۔

۱۲۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

۱۳۔ اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

۱۴۔ اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

۱۵۔ اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہہ دو کہ اگر یہ لوگ

سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو بہت سا پانی دیتے۔

۱۷۔ تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

۱۸۔ اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

۱۹۔ اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافرانکے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔

۲۰۔ اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا۔

۲۱۔ یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

۲۲۔ یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

۲۳۔ ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۲۴۔ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

۲۵۔ کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

خَدَقًا ۱۶

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۖ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ

يَسْأَلْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۱۷

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۱۸

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ

عَلَيْهِ لِبَدًا ۱۹

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۲۰

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۲۱

قُلْ إِنِّي لَنْ يُبَيِّرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ

دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۲

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ۖ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ

رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۲۳

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ

أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۲۴

قُلْ إِن أَدْرِيٓ أَقْرَبُٓ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُٓ لَهُ

رَبِّيٓ أَمَدًا ۲۵

۲۶۔ وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

۲۷۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی باتیں بتادے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

۲۸۔ تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

لَيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسْلَتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا

لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

رکوعاتھا ۲

سُورَةُ الزَّمِيلِ مَكِّيَّةٌ ۳

آیاتھا ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے کملی میں لپٹنے والے۔

يَا أَيُّهَا الزَّمِيلُ ﴿١﴾

۲۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات۔

فَمِ الْيَلِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

۳۔ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم قیام کرو۔

تَّصَفَّهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾

۴۔ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو اچھی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾

۵۔ ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے۔

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾

۶۔ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾

۷۔ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾

۸۔ تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

۹۔ وہی مشرق اور مغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وَكَيْلًا ﴿٩﴾

۱۰۔ اور جو جو دل آزار باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو اور خوبصورتی سے ان سے کنارہ کش رہو۔

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

جَمِيلًا ﴿١٠﴾

۱۱۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور انکو تھوڑی سی مہلت دے دو۔

وَذُرِّيٍّ وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِيَ النَّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ

قَلِيلًا ﴿١١﴾

۱۲۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بڑی زبردست آگ ہے۔

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾

۱۳۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھر بھرے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ٹیلے۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْحِبَالُ وَكَانَتِ الْحِبَالُ

كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾

۱۵۔ اے اہل مکہ جس طرح ہم نے فرعون کے پاس موسیٰ کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا اسی طرح تمہارے پاس بھی محمد ﷺ ایک رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

۱۶۔ سو فرعون نے ہمارے پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اسکو بڑے دردناک انداز سے پکڑ لیا۔

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِئْسَ

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شِيْبًا ﴿١٦﴾

۱۷۔ اگر تم بھی ان پیغمبر کو نہ مانو گے تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

السَّاءِ مُنْفَطِرٍ بِهِ ۗ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٧﴾

۱۸۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۱۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

۲۰۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اسکو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہونگے اور بعض اللہ کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔ تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک نیتی سے قرض دیتے رہو۔ اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسکو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بہت عظیم پاؤ گے۔ اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّ هٰذِهِ تَذٰكِرَةٌۭ ۙ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيْلًا ۙ

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثِي الْاَيْلِ وَ

نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طٰٓئِفَةٌۭ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۗ وَ

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الْاَيْلَ وَ النَّهَارَ ۗ عَلِمَ اَنْ لَّنْ نُّحْصِوْهُ

فَتَابَ عَلٰیكُمْ فَاَقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۗ

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۗ وَ

اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَاَقْرَءُوْا مَا

تَيَسَّرَ مِنْهُ ۗ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

اَقْرِضُوْا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ وَ مَا تَقْدِمُوْا

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

وَ اَعْظَمَ اَجْرًا ۗ وَ اسْتَغْفِرُوْا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

رکوعاتھا ۲

سُوْرَةُ الْمَدَّثْرِ مَكِّيَّةٌ ۲

آیاتھا ۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے چادر میں لپٹنے والے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمَدَّثِرُ ﴿۱﴾

قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾

۲۔ اٹھو اب خبردار کرنے لگو۔

وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

۳۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

وَتِيَابِكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾

۴۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔

وَالرُّجُزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾

۵۔ اور شرک کی گندگی سے تو الگ ہی رہو۔

وَلَا تَمُنُّنَ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾

۶۔ اور اس نیت سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے خواہاں ہو۔

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾

۷۔ اور اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرتے رہو۔

فَإِذَا نُقِرَّ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

۸۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذَلِكَ يَوْمَ مَئِدٍ يَّوْمَ عَسِيرٍ ﴿٩﴾

۹۔ تو وہ دن مشکل کا دن ہو گا۔

عَلَى الْكُفْرَيْنَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾

۱۰۔ یعنی کافروں پر آسان نہ ہو گا۔

ذُرِّيٌّ وَمَنْ خَلَقْتَ وَحِيدًا ﴿١١﴾

۱۱۔ مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دو جسکو میں نے اکیلا پیدا کیا۔

وَجَعَلْتَ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ﴿١٢﴾

۱۲۔ اور میں نے اسکو بہت سامان دیا۔

وَبَنِينَ شُهُودًا ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور ہر وقت حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

وَمَهْدَتُّ لَهُ تَمَهِيدًا ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور اسکو ہر طرح کے سامان میں وسعت دی۔

ثُمَّ يَطْعُ أَنْ أَزِيدَ ﴿١٥﴾

۱۵۔ پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِإِيْتِنَا عَنِيدًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ ایسا ہرگز نہیں ہو گا۔ یہ ہماری آیتوں کا بڑا مخالف رہا ہے۔

سَأَرْهُقُهُ صَعُودًا ﴿١٧﴾

۱۷۔ میں اسے ایک بڑی چڑھائی چڑھاؤں گا۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ اس نے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرائی۔

فَقْتِلْ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٦﴾

ثُمَّ قَتِلْ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٧﴾

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ﴿٢٣﴾

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

سَأَصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

وَمَا آدُرُكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

لَوْ أَحَدٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

لِيَسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ

الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا

الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۗ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي

۱۹۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔

۲۰۔ پھر یہ مارا جائے اس نے یہ کیسی تجویز کی۔

۲۱۔ پھر اس نے نگاہ کی۔

۲۲۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔

۲۳۔ پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔

۲۴۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو پہلے لوگوں سے برابر ہوتا آیا ہے۔

۲۵۔ پھر بولا یہ اللہ کا کلام نہیں بلکہ بشر کا کلام ہے۔

۲۶۔ میں عنقریب اسکو سقر میں داخل کروں گا۔

۲۷۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے۔

۲۸۔ وہ ایسی آگ ہے کہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔

۲۹۔ اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔

۳۰۔ اس پر انیس داروغہ ہیں۔

۳۱۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے ہی بنائے ہیں۔

اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے اس

لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور

زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس

لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے اور جو

کافر ہیں کہیں کہ اس مثال کے بیان کرنے سے اللہ کا

مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ رہنے

دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے

پروردگار کے لشکروں کو اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ قرآن تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ الْكُفْرُونَ مَا ذَا آرَادَ اللَّهُ

بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَ مَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا

هُوَ ۗ وَ مَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۗ

۳۲۔ ہاں ہاں قسم ہے چاند کی۔

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ۗ

۳۳۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَ الْيَلِ إِذْ أَدْبَرَ ۗ

۳۴۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

وَ الصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۗ

۳۵۔ کہ وہ آگ ایک بہت بڑی آفت ہے۔

إِنَّهَا لِأَحَدَى الْكُوبِ ۗ

۳۶۔ انسان کیلئے ڈر کی چیز۔

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۗ

۳۷۔ یعنی اس شخص کیلئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے۔

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۗ

۳۸۔ ہر شخص اپنے کرتوتوں کے باعث گرفتار ہوگا۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۗ

۳۹۔ مگر داہنی طرف والے نیک لوگ۔

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۗ

۴۰۔ جنہوں میں ہوں گے اور پوچھتے ہوں گے۔

فِي جَنَّتٍ ۗ يُتَسَاءَلُونَ ۗ

۴۱۔ یعنی آگ میں جلنے والے گنہگاروں سے۔

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۗ

۴۲۔ کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۗ

۴۳۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیوں میں شامل نہ ہوئے۔

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۗ

۴۴۔ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۗ

وَكُنَّا نَحْوُ مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٣٥﴾

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٦﴾

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ﴿٣٧﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ ﴿٣٨﴾

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٣٩﴾

كَانَهُمْ حُرْمٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ﴿٤٠﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٤١﴾

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا

مُنَشَّرَةً ﴿٤٢﴾

كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٤٣﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ﴿٤٤﴾

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿٤٥﴾

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ هُوَ أَهْلُ

التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٤٦﴾

۴۵۔ اور ہم بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر بحث کرتے تھے۔

۴۶۔ اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

۴۷۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

۴۸۔ تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انکے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔

۴۹۔ انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔

۵۰۔ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں۔

۵۱۔ جو شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔

۵۲۔ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔

۵۳۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں۔

۵۴۔ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن نصیحت ہے۔

۵۵۔ تو جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۵۶۔ اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی اس لائق ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے والا ہے۔

رکوعاتھا ۲

۵۷ سُوْرَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۱

آیاتھا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ۗ

۱۔ میں روز قیامت کی قسم کھاتا ہوں۔

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۗ

۲۔ اور نفسِ لوامہ کی قسم کھاتا ہوں کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے۔

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۗ

۳۔ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟

بَلَىٰ قَدَرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۗ

۴۔ ضرور کریں گے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کر دیں۔

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۗ

۵۔ مگر انسان چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خود سری کرتا چلا جائے۔

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۗ

۶۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا؟

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۗ

۷۔ سو جب آنکھیں چندھیا جائیں۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۗ

۸۔ اور چاند گھنا جائے۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ

۹۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں۔

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُ ۗ

۱۰۔ اس دن انسان کہے گا کہ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔

كَلَّا لَا وَزَرَ ۗ

۱۱۔ کہیں نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۗ

۱۲۔ اس روز تمہارے پروردگار ہی کے پاس تمہیں جا ٹھہرنا ہے۔

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۗ

۱۳۔ اس دن انسان کو جو عمل اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔

بَلِ الْإِنْسَانِ عَلَىٰ نَفْسِهِ بِصِيرَةٍ ۗ

۱۴۔ بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۗ

۱۵۔ اگرچہ عذر و معذرت کرتا ہے۔

لَا تُحْرِكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۗ

۱۶۔ اور اے پیغمبر ﷺ وحی کے پڑھنے کے لئے اپنی زبان کو تیز تیز حرکت نہ دیا کرو کہ اس کو جلد سیکھ لو۔

۱۷۔ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔

۱۸۔ سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو تم اس کو سنا کرو اور پھر اسی طرح پڑھا کرو۔

۱۹۔ پھر اسکے معانی کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے۔

۲۰۔ مگر لوگو تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔

۲۱۔ اور آخرت کو چھوڑے دیتے ہو۔

۲۲۔ اس روز بعض چہرے رونق دار ہوں گے۔

۲۳۔ اپنے پروردگار کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

۲۴۔ اور بہت سے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔

۲۵۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا۔

۲۶۔ ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے۔

۲۷۔ اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

۲۸۔ اور اس جان بلب نے سمجھا کہ اب جدائی کا وقت ہے۔

۲۹۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے۔

۳۰۔ اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف کھینچے چلے چلنا ہے۔

۳۱۔ پھر ایسے مغرور نے نہ تو پیغمبر ﷺ کو سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔

۳۲۔ لیکن جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔

۳۳۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ﴿٢٢﴾

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٧﴾

وَوَظَنَ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿٣١﴾

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٣٢﴾

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ﴿٣٣﴾

أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ پھر خرابی ہے تیری خرابی پر خرابی ہے۔

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

۳۶۔ کیا انسان خیال یہ کرتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟

الْمَرْيَكِ نُطْفَةٍ مِنْ مَنِيِّ يَمِينِي ﴿٣٧﴾

۳۷۔ کیا وہ منی کا جو ٹپکانی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾

۳۸۔ پھر لو تھڑا ہوا پھر اللہ نے اس کو بنایا۔ سو اس کے اعضاء کو درست کیا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُّحْيِيَ التَّوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ کیا اسکو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر دے۔

آیاتھا ۳۱

۶۷ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸

رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

۱۔ بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔

شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ﴿٢﴾

۲۔ ہم نے انسان کو ملے جلے نطفہ سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اسکو سنتا دیکھتا بنایا۔

نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٣﴾

۳۔ یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ اب خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکر۔

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا

كَفُورًا ﴿٤﴾

۴۔ بیشک ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا وَ

سَعِيرًا ﴿٤﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا

كَافُورًا ﴿٥﴾

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا

تَفْجِيرًا ﴿٦﴾

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾

وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَ يَتِيمًا

وَ أَسِيرًا ﴿٨﴾

إِنَّمَا نَطْعُمُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً

وَ لَا شُكُورًا ﴿٩﴾

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ نَصْرَةً وَ

سُرُورًا ﴿١١﴾

وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَ حَرِيرًا ﴿١٢﴾

مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْآئِكِ لَا يَرُونَ فِيهَا

شَمْسًا وَ لَا زَمَهْرِيرًا ﴿١٣﴾

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

۵۔ جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب پیئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۶۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پیئیں گے اور اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکال لیں گے۔

۷۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں۔

۸۔ اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی چاہت ہوتی ہے مگر فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

۹۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔

۱۰۔ ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو بگاڑنے والا اور بڑی سختی والا ہوگا۔

۱۱۔ چنانچہ اللہ انکو اس دن کی سختی سے بچالے گا۔ اور تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

۱۲۔ اور انکے صبر کے بدلے انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

۱۳۔ اس میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت۔

وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَ ذَلَّلَتْ قُطُوفَهَا

تَذَلِيلًا ﴿١٣﴾

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ اَكْوَابٍ

كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿١٤﴾

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٥﴾

وَ يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاَسًا كَانَتْ مِرَاجِحًا زَنْجَبِيلًا ﴿١٦﴾

عَيْنًا فِيهَا تُسْمِي سَلْسَبِيلًا ﴿١٧﴾

وَ يُطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنشُورًا ﴿١٨﴾

وَ إِذَا رَأَيْتَ ثَمَرًا رَأَيْتَ نَعِيمًا وَ مَلَكًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَ اِسْتَبْرَقٌ وَ حُلُوًا

اَسَاوِرٌ مِّنْ فِضَّةٍ وَ سَقَمٌ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢٠﴾

اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ كَانَ سَعْيُكُمْ

مَشْكُورًا ﴿٢١﴾

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٢﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ

كُفُورًا ﴿٢٣﴾

۱۳۔ ان پر درختوں کے سائے قریب ہوں گے اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔

۱۴۔ اور خدام چاندی کے برتن لئے ہوئے انکے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف پیالے۔

۱۵۔ اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

۱۶۔ اور وہاں انکو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں ادراک کی آمیزش ہوگی۔

۱۷۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۱۸۔ اور انکے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۱۹۔ اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے۔

۲۰۔ ان کے جسموں پر دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے ننگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔

۲۱۔ فرمائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت ہمارے ہاں مقبول ہوئی۔

۲۲۔ اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

۲۳۔ تو اپنے پروردگار کے فیصلے کیلئے انتظار کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہانہ ماننا۔

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيلاً ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَّ سَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً ﴿٢٦﴾

۲۶۔ اور رات کو بڑی رات تک اسکے آگے سجدے کرو اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔

اِنَّ هُوَ لَآءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَّ يَذَرُونَ وَّرَاءَهُمْ

۲۷۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔

يَوْمًا ثَقِيلاً ﴿٢٧﴾

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَّ شَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَّ اِذَا شِئْنَا

۲۸۔ ہم نے انکو پیدا کیا اور انکے جوڑ جوڑ کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔

بَدَلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلاً ﴿٢٨﴾

اِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلاً ﴿٢٩﴾

۲۹۔ یہ قرآن تو نصیحت ہے جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے۔

وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللهُ اِنَّ اللهَ كَانَ

۳۰۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

عَلِيماً حَكِيماً ﴿٣٠﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَّ الظَّالِمِيْنَ اَعَدَّ

۳۱۔ وہ جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيماً ﴿٣١﴾

رکوعاتھا ۲

« سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳

آیاتھا ۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ﴿١﴾

۲۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔

فَالْعَصْفِ عَصْفًا ﴿٢﴾

۳۔ اور بادلوں کو ابھار کر اٹھلاتی ہیں۔

وَالنُّشُورِ نَشْرًا ﴿٣﴾

فَالْفِرْقَتِ فَرَقًا ﴿۳﴾

۳۔ پھر انکو بھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔

فَالسُّلْقِيَّتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾

۵۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

۶۔ تاکہ عذر دور کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَوَاقِعٍ ﴿۷﴾

۷۔ کہ جس فیصلے کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُوسِتُ ﴿۸﴾

۸۔ جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

۹۔ اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں۔

وَإِذَا الرُّسُلُ أَقْتَتُ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ اور جب پیغمبروں کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ بھلا ان کاموں میں تاخیر کس لئے کی گئی؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ فیصلے کے دن کے لئے۔

وَمَا آدْرَبِكَ مَا يَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہوگی۔

أَلَمْ نُهْلِكِ الْآوَّلِينَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا۔

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ پھر ان پچھلوں کو بھی انکے پیچھے بھیج دیتے ہیں۔

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ پھر اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ ایک وقت معین تک۔

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

۲۵۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

أَحْيَاءَ ۖ وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾

۲۶۔ یعنی زندوں اور مردوں کو۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ ۖ وَأَسْقَيْنُكُمْ

۲۷۔ اور ہم نے اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھاپانی پلایا۔

مَاءَ فُرَاتًا ط ﴿٢٧﴾

۲۸۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔

إِنْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ یعنی اس سائے کی طرف چلو جسکی تین شاخیں ہیں۔

إِنْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ شعلوں سے بچاؤ۔

لَا ظِلِّيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَِبِ ط ﴿٣١﴾

۳۲۔ اس سے آگ کی اتنی اتنی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل۔

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

كَأَنَّهُ جِمَلَتٌ صُفْرٌ ط ﴿٣٣﴾

۳۴۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ یہ وہ دن ہے کہ لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے۔

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٣٥﴾

۳۶۔ اور نہ انکو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾

۳۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۳۸۔ یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

۳۹۔ اگر تم کو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر چلو۔

۴۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۱۔ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۴۲۔ اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔

۴۳۔ جو عمل تم کرتے رہے تھے انکے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

۴۴۔ ہم نیو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۴۵۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۶۔ اے جھٹلانے والو دنیا میں تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھا لو تم بیشک گنہگار ہو۔

۴۷۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۴۸۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں۔

۴۹۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی۔

۵۰۔ اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأُولَىٰ ﴿٣٨﴾

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ﴿٣٩﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾

وَفَوَاحِشَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

كُلُوا وَاتَّمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

رکوعاتھا ۲

۸۰ سورۃ النبا مکئیۃ ۸۰

ایاتھا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ یہ لوگ کس چیز کی نسبت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟

۲۔ کیا اس بڑی خبر کی نسبت؟

۳۔ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔

۴۔ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

۵۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔

۶۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

۷۔ اور پہاڑوں کو اس کی میخیں نہیں ٹھہرایا؟

۸۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

۹۔ اور نیند کو تمہارے لئے موجب آرام بنایا۔

۱۰۔ اور رات کو پردہ مقرر کیا۔

۱۱۔ اور دن کو معاش کا وقت قرار دیا۔

۱۲۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۱۳۔ اور آفتاب کا روشن چراغ بنایا۔

۱۴۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔

۱۵۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات پیدا کریں۔

۱۶۔ اور گھنے گھنے باغ۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

وَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾

وَ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾

وَ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

وَ جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

وَ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا سِدَادًا ﴿١٢﴾

وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ﴿١٣﴾

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

لِيُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ نَبَاتًا ﴿١٥﴾

وَ جَدَّتِ الْاَفَّاكُ ﴿١٦﴾

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

وَفَتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾

لِّلطَّاغِيْنَ مَآبًا ﴿٢٢﴾

لُّبِيْثِيْنَ فِيْهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

لَا يَذُوقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا ﴿٢٥﴾

جَزَاءً وَفَاقًا ﴿٢٦﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ﴿٢٨﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾

فَذُوقُوا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

حَدَآئِقَ وَأَعْنََابًا ﴿٣٢﴾

وَالْكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

۱۷۔ بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے۔

۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آ موجود ہو گے۔

۱۹۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔

۲۰۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔

۲۱۔ بیشک دوزخ گھات میں ہے۔

۲۲۔ یعنی سرکشوں کیلئے کہ انکا وہی ٹھکانہ ہے۔

۲۳۔ اس میں وہ صدیوں پڑے رہیں گے۔

۲۴۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہو گا۔

۲۵۔ مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ۔

۲۶۔ یہ بدلہ ہے انکے اعمال کے موافق۔

۲۷۔ یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

۲۸۔ اور ہماری آیتوں کو مسلسل جھٹلاتے رہتے تھے۔

۲۹۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

۳۰۔ سو اب مزہ چکھو۔ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

۳۱۔ بیشک پرہیز گاروں کے لئے کامیابی کا گھر ہے۔

۳۲۔ یعنی باغ اور انگور۔

۳۳۔ اور ہم عمر بھر پور جوان عورتیں۔

وَكَاَسًا دِهَاقًا ۝

لَا يَسْعَوْنَ فِيهَا لَعْوًا وَلَا كِذْبًا ۝

جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۝

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالنَّفْسُ صَفَاءً لَا يَتَكَلَّمُونَ

إِلَّا مَن أَدِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

ذَلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ فَمَن شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَأًا ۝

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَنْظُرُ النُّرُّ

مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ

تُرْبًا ۝

۳۴۔ اور شراب کے چھلکتے ہوئے جام۔

۳۵۔ وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے نہ جھٹلانے کی باتیں۔

۳۶۔ اے نبی ﷺ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہو گا جو حساب کے مطابق انعام ہو گا۔

۳۷۔ وہ پروردگار کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان ہے کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہو گا۔

۳۸۔ جس دن جبریل امین اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا۔ مگر جس کو رحمن اجازت بخشے اور وہ بات بھی درست ہی کہے۔

۳۹۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔

۴۰۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

رکوعاتها ۲

۹۹ سُوْرَةُ النُّزُعَاتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱

آیاتها ۴۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر کافروں کی جان کھینچ لیتے ہیں۔

۲۔ اور ان کی جو مومنوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

۳۔ اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں۔

وَالنُّزُعَاتِ غَرَقًا ۝

وَالنُّشِطِ نَشْطًا ۝

وَالسَّيْحِ سَبْحًا ۝

فَالسَّبِقِ سَبَقًا ﴿٣﴾

فَالْمُدْبِرِتِ أَمْرًا ﴿٥﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾

تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾

يَقُولُونَ عَائِنَا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾

عَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً ﴿١١﴾

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿١٥﴾

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿١٧﴾

فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى ﴿١٨﴾

وَإِهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَاتَّخِصِي ﴿١٩﴾

فَارِسُ الْأَيَّةِ الْكُبْرَى ﴿٢٠﴾

۴۔ پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔

۵۔ پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

۶۔ کہ وہ دن آکر رہے گا جس دن وہ زلزلہ آئے گا۔

۷۔ پھر اس کے پیچھے اور زلزلہ آئے گا۔

۸۔ اس دن لوگوں کے دل خوفزدہ ہوں گے۔

۹۔ اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

۱۰۔ کافر کہتے ہیں کیا ہم اٹھے پاؤں پھر لوٹیں گے؟

۱۱۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کئے جائیں گے۔

۱۲۔ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو سراسر نقصان کا لوٹنا ہو گا۔

۱۳۔ تو بس وہ ایک ڈانٹ ہو گی۔

۱۴۔ اس وقت وہ سب میدان حشر میں آجمع ہوں گے۔

۱۵۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے۔

۱۶۔ جب ان کے پروردگار نے انکو پاک میدان یعنی طوی میں پکارا۔

۱۷۔ اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۱۸۔ پھر اس سے کہو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے۔

۱۹۔ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا راستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔

۲۰۔ غرض انہوں نے اسکو بہت بڑی نشانی دکھائی۔

۲۱۔ مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔

۲۲۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔

۲۳۔ سو اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا پھر بلند آواز سے بولا۔

۲۴۔ سو کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

۲۵۔ تو اللہ نے اسکو دنیا اور آخرت دونوں کے عذاب میں پکڑ لیا۔

۲۶۔ جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس قصے میں عبرت ہے۔

۲۷۔ جھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اسکو بنایا۔

۲۸۔ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا۔

۲۹۔ اور اسی نے رات تاریک بنائی اور دن کو دھوپ نکالی۔

۳۰۔ اور اسکے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

۳۱۔ اسی نے زمین میں سے اسکا پانی نکالا اور چارہ اگایا۔

۳۲۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

۳۳۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

۳۴۔ پھر جب وہ بہت بڑی آفت آئے گی۔

۳۵۔ اس دن انسان جو محنت وہ کرتا رہا یاد کرے گا۔

۳۶۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے لا کر رکھ دی جائے گی۔

۳۷۔ اب جس نے سرکشی کی۔

فَكَذَّبَ وَعَصَى ﴿٢١﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَى ﴿٢٢﴾

فَحَشَرَ فَنَادَى ﴿٢٣﴾

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ﴿٢٤﴾

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْأَخِيرَةِ وَالْأُولَى ﴿٢٥﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى ﴿٢٦﴾

ءَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾

رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّيْنَاهَا ﴿٢٨﴾

وَإِغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾

وَ الْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَهَا ﴿٣١﴾

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِإِنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ﴿٣٤﴾

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ﴿٣٥﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى ﴿٣٦﴾

فَأَمَّا مَنْ ظَنَى ﴿٣٧﴾

وَآثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾

۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا۔

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾

۳۹۔ تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

۴۰۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور نفس کو بیجا خواہشوں سے روکتا رہا۔

الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾

۴۱۔ تو اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے۔

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾

۴۲۔ اے پیغمبر ﷺ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کب ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾

۴۳۔ سو تم اس کے ذکر کی طرف سے کس فکر میں ہو؟

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا ﴿٤٣﴾

۴۴۔ اس کا منتہا یعنی واقع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴿٤٤﴾

۴۵۔ جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾

۴۶۔ جب وہ اسکو دیکھیں گے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح رہے تھے۔

كَانَتْهُمُ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ

ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

رکوعها

۱۰ سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴

آیاتها ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ پیغمبر ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾

۲۔ کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔

أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾

۳۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزْكَىٰ ﴿٣﴾

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۝ ط

أَمَّا مَنْ اسْتَعْنَى ۝

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ۝ ط

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزُرِّي ۝ ط

وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَى ۝ ط

وَهُوَ يَخْشَى ۝ ط

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَى ۝ ط

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ ط

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۝ ط

فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ ط

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ ط

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ ط

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ ط

قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ ۝ ط

مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ ط

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ۝ ط

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ط

۴۔ یادہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔

۵۔ اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔

۶۔ سوا سکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

۷۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔

۸۔ اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔

۹۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔

۱۰۔ تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔

۱۱۔ دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔

۱۲۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔

۱۳۔ قابل ادب و رقوں میں لکھا ہوا۔

۱۴۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

۱۵۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

۱۶۔ جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔

۱۷۔ انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکر ہے۔

۱۸۔ اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔

۱۹۔ نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔

۲۰۔ پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔

۲۱۔ پھر اسکو موت دی سوا سے قبر میں پہنچایا۔

۲۲۔ پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔

۲۳۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

۲۴۔ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔

۲۵۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔

۲۶۔ پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔

۲۷۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔

۲۸۔ اور انگور اور ترکاری۔

۲۹۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

۳۰۔ اور گھنے گھنے باغ۔

۳۱۔ اور میوے اور چارا۔

۳۲۔ یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے موبیشیوں کیلئے بنایا۔

۳۳۔ تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔

۳۴۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

۳۵۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

۳۶۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔

۳۷۔ ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ﴿٢٢﴾

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾

وَحَدَاقٍ غُلْبًا ﴿٣٠﴾

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِإِنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ﴿٣٣﴾

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾

يُكَلِّ أُمْرِي مِنْهُمْ يَوْمَ مَدِّ شَأْنٍ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

۳۸۔ اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہونگے۔

۳۹۔ خنداں و شاداں یہ نیکو کار ہیں۔

۴۰۔ اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔

۴۱۔ اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔

۴۲۔ یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بد کردار۔

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

صَاحِبَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾

تَرَهَقَهَا قَتْرَةٌ ﴿٤١﴾

أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجِرَةُ ﴿٤٢﴾

رکوعها ۱

سُورَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

آياتها ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔

۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

۴۔ اور جب بیانے والی اونٹیاں یونہی چھوڑ دی جائیں گی۔

۵۔ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔

۶۔ اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔

۷۔ اور جب روحمیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔

۸۔ اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا۔

۹۔ کہ وہ کس گناہ کے سبب قتل کر دی گئی۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾

وَ اِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾

وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾

وَ اِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾

وَ اِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾

وَ اِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّدَتْ ﴿٨﴾

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔

۱۱۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔

۱۲۔ اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔

۱۳۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔

۱۴۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

۱۵۔ پس میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

۱۶۔ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔

۱۷۔ اور رات کی قسم جب وہ پھیننے لگتی ہے۔

۱۸۔ اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

۱۹۔ کہ بیشک یہ قرآن اس فرشتہ عالی مقام کا سنایا ہوا پیغام ہے۔

۲۰۔ جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

۲۱۔ سردار ہے ساتھ ہی امانت دار ہے۔

۲۲۔ اور مکے والو تمہارے رفیق یعنی ہمارے پیغمبر ﷺ دیوانے نہیں ہیں۔

۲۳۔ اور بیشک انہوں نے اس فرشتے کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

۲۴۔ اور وہ غیب کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔

۲۵۔ اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

۲۶۔ پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ ﴿١٢﴾

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُرْفِتْ ﴿١٣﴾

عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرْتَ ﴿١٤﴾

فَلَا أَقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ﴿١٥﴾

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُنُونٍ ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿٢٥﴾

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے۔

۲۸۔ یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

۲۹۔ اور تم لوگ کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

رکوعها

۱۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

آیاتها ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور جب تارے جھڑپڑیں گے۔

۳۔ اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔

۴۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔

۵۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

۶۔ اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟

۷۔ وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔

۸۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

۹۔ مگر افسوس تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔

۱۰۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں۔

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾

عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿٦﴾

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّبَكَ فَقَدَلَكَ ﴿٧﴾

فِي آيٍ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالذِّينِ ﴿٩﴾

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یعنی معزز کاتبین۔

۱۲۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

۱۳۔ بیشک نیکو کار نعمتوں کی بہشت میں ہونگے۔

۱۴۔ اور بد کردار دوزخ میں۔

۱۵۔ یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

۱۶۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

۱۷۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۸۔ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے۔

۱۹۔ جس روز کوئی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ ہی کا ہو گا۔

كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿١١﴾

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

وَأِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

يَصَلُّونَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾

وَمَا آدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٧﴾

ثُمَّ مَا آدْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٨﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۗ وَالْأَمْرُ

يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

رکوعها

سُورَةُ الْمُنْفِقِينَ مَكِّيَّةٌ ٨٦

آیاتها ٣٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔

۲۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں۔

۳۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں۔

۴۔ کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔

وَيَلُّ لِّلْمُنْفِقِينَ ﴿١﴾

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ﴿٤﴾

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَفِي سَجِّينٍ ﴿٧﴾

وَمَا آدْرَاكَ مَا سَجِّينٌ ﴿٨﴾

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

إِذَا تَتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلِيَيْنٍ ﴿١٨﴾

وَمَا آدْرَاكَ مَا عَلِيُونَ ﴿١٩﴾

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾

۵۔ یعنی ایک بڑے سخت دن میں۔

۶۔ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۷۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔

۸۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے۔

۹۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

۱۰۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

۱۱۔ یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

۱۲۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

۱۳۔ جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

۱۴۔ ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ یہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ ان کا انکے دلوں پر رنگ بیٹھ گیا ہے۔

۱۵۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے۔

۱۶۔ پھر یہ لوگ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔

۱۷۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسکو تم جھٹلاتے تھے۔

۱۸۔ یہ بھی سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔

۱۹۔ تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔

۲۰۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ جسکے پاس مقرب فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ تم ان کے چہروں ہی سے نعمت کی تازگی معلوم کر لو گے۔

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی۔

خِتْمُهُ مِسْكٌ ۗ وَ فِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

۲۶۔ جسکی مہر مشک کی ہوگی۔ تو نعمتوں کیلئے ریس کرنے والوں کو چاہیے کہ اسی کی ریس کریں۔

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ اور اس میں آب تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

وَمَزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾

۲۸۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے مقرب پینیں گے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

۲۹۔ جو گنہگار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾

۳۰۔ اور جب انکے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

۳۱۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹے تو اترتے ہوئے لوٹتے۔

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾

۳۲۔ اور جب ان کو یعنی مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾

۳۳۔ حالانکہ وہ یعنی کافران پر نگرماں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿٣٣﴾

۳۴۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾

۳۵۔ کہ مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے۔

۳۶۔ آج کافروں کو انکے کاموں کا پورا پورا بدلہ مل گیا ناں۔

عَلَىٰ الْأَرْآءِكِ يُنظُرُونَ ﴿٣٥﴾

هَلْ تُؤَبُّبُ الْكُفَّآرُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

رکوعها

۱۲ سُوْرَةُ الْاِنْشَاقِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

آیاتها ۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔

۲۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان سن لے گا اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔

۳۔ اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔

۴۔ اور جو کچھ اس میں ہے وہ اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی۔

۵۔ اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی۔

۶۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے تک خوب تکلیف اٹھاتا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

۷۔ اب جس کا نامہ اعمال اس کے دہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۸۔ اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔

۹۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش واپس آئے گا۔

۱۰۔ اور جس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

۱۱۔ تو وہ موت کو پکارے گا۔

اِذَا السَّمَآءُ اِنْشَقَّتْ ﴿١﴾

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٢﴾

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾

وَ اَلْقَتْ مَا فِيهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٥﴾

يَا أَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا

فَمَلْقِيهِ ﴿٦﴾

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾

فَسَوْفَ يَحْسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾

وَ يَنْقَلِبُ اِلَىٰ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهُ وَّرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾

وَيَصِلُ سَعِيرًا ۝۱۲

۱۲۔ اور دوزخ میں داخل ہو گا۔

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝۱۳

۱۳۔ وہ اپنے اہل و عیال ہی میں مگن رہتا تھا۔

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۝۱۴

۱۴۔ وہ تو خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف لوٹ کر نہ جائے گا۔

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝۱۵

۱۵۔ کیوں نہیں اس کا پروردگار تو اس کو دیکھ رہا تھا۔

فَلَا أَقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶

۱۶۔ سو میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷

۱۷۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

۱۸۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

لَتَرَكَبَنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹

۱۹۔ کہ تم لوگ درجہ بدرجہ ضرور چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۲۰

۲۰۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝۲۱

۲۱۔ اور جب انکے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝۲۲

۲۲۔ بلکہ کافر جھٹلائے جاتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝۲۳

۲۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۲۴

۲۴۔ تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

۲۵۔ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝۲۵

رکوعھا

۱۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

آیاتھا ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔

۲۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔

۳۔ اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

۴۔ کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔

۵۔ یعنی آگ کی خندقیں جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔

۶۔ جبکہ وہ انکے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے۔

۷۔ اور جو ظلم وہ اہل ایمان پر کر رہے تھے انکا نظارہ کر رہے تھے۔

۸۔ اور انکو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو غالب ہے سب خوبیوں والا ہے۔

۹۔ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۱۰۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا عذاب بھی۔

۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿١﴾

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾

قَتِيلِ أَصْحَابِ الْأَخْدُودِ ﴿٤﴾

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ﴿٥﴾

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿٦﴾

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿٧﴾

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَمِيدِ ﴿٨﴾

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ

لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ

الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ

کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔

۱۳۔ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۴۔ اور وہ بخشنے والا ہے، بہت محبت کرنے والا ہے۔

۱۵۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔

۱۶۔ جو چاہتا ہے سو کر ڈالتا ہے۔

۱۷۔ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔

۱۸۔ یعنی فرعون اور ثمود کا۔

۱۹۔ اصل بات یہ ہے کہ کافر مستقل جھٹلانے میں لگے ہیں۔

۲۰۔ جبکہ اللہ بھی انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

۲۱۔ یہ کوئی معمولی کلام نہیں بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

۲۲۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ

الْكَبِيرُ ﴿١١﴾

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾

فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿١٨﴾

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾

فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

رکوعها

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۳۶

آیاتها ۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾

۲۔ اور تم کو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔

۳۔ وہ تارا ہے چمکنے والا۔

۴۔ کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔

۵۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔

۶۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

۷۔ جو بیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

۸۔ بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

۹۔ جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔

۱۰۔ تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہو گا۔

۱۱۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

۱۲۔ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔

۱۳۔ کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔

۱۴۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں۔

۱۵۔ یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

۱۶۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔

۱۷۔ تو اے نبی ﷺ تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔

وَمَا آدُرُّكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿٧﴾

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿٩﴾

فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾

فَهَلِ الْكَافِرِينَ أَمَهُمْ رُؤْيَا ﴿١٧﴾

رکوعها

۸۷ سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ ۸

آیاتها ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کرو۔

۲۔ جس نے انسان کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا۔

۳۔ اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو رستہ بتایا۔

۴۔ اور جس نے چارہ اگایا۔

۵۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔

۶۔ اے نبی ﷺ ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر تم فراموش نہ کرو گے۔

۷۔ مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔

۸۔ اور ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

۹۔ سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہو نصیحت کرتے رہو۔

۱۰۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت حاصل کرے گا۔

۱۱۔ اور بے خوف بد بخت اس سے کترائے گا۔

۱۲۔ جو بڑی تیز آگ میں داخل ہو گا۔

۱۳۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔

سَبِّهِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ﴿٢﴾

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ﴿٣﴾

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿٤﴾

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ﴿٥﴾

سَنُقْرِيكَ فَلَا تَنْسَى ﴿٦﴾

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ﴿٧﴾

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ﴿٨﴾

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ﴿٩﴾

سَيَذَكَّرُكَ مَنْ يَخْشَى ﴿١٠﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾

الَّذِي يَصِلَ النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿١٣﴾

۱۴۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہو۔

۱۵۔ اور اپنے پروردگار کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۱۶۔ بات یہ ہے کہ تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

۱۷۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

۱۸۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں بھی درج ہے۔

۱۹۔ یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۝۱۴

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۝۱۵

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝۱۶

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝۱۷

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۝۱۸

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۝۱۹

رکوعها

۸۸ سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۸

آیاتها ۲۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ بھلا تمکو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے؟

۲۔ اس روز بہت سے چہرے یعنی لوگ ذلیل ہوں گے۔

۳۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

۴۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

۵۔ انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

۶۔ ایک سخت خاردار جھاڑی کے سوا انکے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا۔

۷۔ جو نہ مفید غذا بنے اور نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔

۸۔ بہت سے چہرے یعنی لوگ اس روز شادمان بھی ہوں گے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝۱

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝۳

تَصَلَّى نَارًا حَامِيَةً ۝۴

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أُنِيَّةٍ ۝۵

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيحٍ ۝۶

لَا يُسِينُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝۷

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝۸

لَسَعِيهَا رَاضِيَةً ۝۹

۹۔ اپنی محنت کے بدلے پر خوش۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۱۰

۱۰۔ بہشت بریں میں۔

لَا تَسْعُ فِيهَا لَاغِيَةٌ ۝۱۱

۱۱۔ وہاں کسی طرح کی لغوبات نہیں سنیں گے۔

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝۱۲

۱۲۔ اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔

فِيهَا سُرُورٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝۱۳

۱۳۔ وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔

وَ أَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝۱۴

۱۴۔ اور کٹورے قرینے سے رکھے ہوئے۔

وَنَمَارِقٌ مَّصْفُوفَةٌ ۝۱۵

۱۵۔ اور گاؤتکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔

وَزَرَائِبٌ مَّبْثُوثَةٌ ۝۱۶

۱۶۔ اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝۱۷

۱۷۔ تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے عجیب پیدا کئے گئے ہیں۔

وَ إِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝۱۸

۱۸۔ اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔

وَ إِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝۱۹

۱۹۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں۔

وَ إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝۲۰

۲۰۔ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی۔

فَذَكِّرْ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝۲۱

۲۱۔ پس اے نبی ﷺ تم تو نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ۝۲۲

۲۲۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔

إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَ كَفَرَ ۝۲۳

۲۳۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝۲۴

۲۴۔ تو اللہ اسکو بہت بڑا عذاب دے گا۔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝۲۵

۲۵۔ بیشک انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔

رکوعھا

۱۹ سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

آیاتھا ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ فجر کی قسم۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾

۲۔ اور دس راتوں کی۔

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾

۳۔ اور جنت اور طاق کی۔

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾

۴۔ اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔

وَاللَّیْلِ اِذَا یَسَّرِ ﴿٤﴾

۵۔ اور بیشک یہ چیزیں غفلت مندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں اس بات پر کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا۔

هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حَجْرٍ ﴿٥﴾

۶۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ کیا کیا۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾

۷۔ جو ارم کہلاتے تھے دراز قدمانند ستونوں کے۔

اِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾

۸۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔

الَّتِیْ لَمْ یَخْلُقْ مِثْلَهَا فِی الْبِلَادِ ﴿٨﴾

۹۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جو وادی قرئی میں چٹانیں تراشتے تھے۔

وَتَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور فرعون کے ساتھ کیا کیا جو نیچے اور مینخیں رکھتا تھا۔

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾

۱۱۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿١١﴾

۱۲۔ پس ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔

فَاكْتَرُوا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

وَنَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّيَ أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ

فَيَقُولُ رَبِّيَ أَهَانَنِ ﴿١٦﴾

كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾

وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ﴿١٨﴾

وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

وَجِئَاءَ يَوْمَيْهِمْ بِجَهَنَّمَ ۗ يَوْمَيْهِ يَتَذَكَّرُ

الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ حَيَاتِي ﴿٢٤﴾

فَيَوْمَيْهِ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾

۱۳۔ تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔

۱۴۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔

۱۵۔ مگر انسان عجیب مخلوق ہے کہ جب اس کا پروردگار اسکو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

۱۶۔ اور جب دوسری طرح آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔

۱۷۔ یوں نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔

۱۸۔ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔

۱۹۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

۲۰۔ اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۲۱۔ یوں نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔

۲۲۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار آجائیں گے۔

۲۳۔ اور دوزخ اس دن سامنے لائی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا مگر اب سوچنے سے اسے فائدہ کہاں مل سکے گا؟

۲۴۔ کہے گا کاش میں نے اپنی اس زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

۲۵۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا عذاب دے گا۔

۲۶۔ اور نہ کوئی اسکے جکڑنے کی طرح جکڑے گا۔

۲۷۔ اے اطمینان والی جان!۔

۲۸۔ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

۲۹۔ سو تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔

۳۰۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝۲۶

يَأْتِيهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝۲۷

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝۲۸

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝۲۹

وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝۳۰

رکوعها ۱

۹۰ سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

آیاتها ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔

۲۔ اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔

۳۔ اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔

۵۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔

۶۔ کہتا ہے کہ میں نے بہت سماں برباد کر دیا۔

۷۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔

۸۔ بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟

۹۔ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝۱

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝۲

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝۳

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۝۴

أَيْحَسِبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝۵

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا لُبَدًا ۝۶

أَيْحَسِبُ أَنْ لَمْ يَرَ أَحَدٌ ۝۷

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝۸

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝۹

۱۰۔ یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھادیئے۔

۱۱۔ مگر یہ گھائی پر سے ہو کر نہ گذرا۔

۱۲۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھائی کیا؟

۱۳۔ کسی کی گردن کا چھڑانا۔

۱۴۔ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

۱۵۔ کسی رشتہ دار یتیم کو۔

۱۶۔ یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔

۱۷۔ پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہو ا جو ایمان لائے اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایک دوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔

۱۸۔ یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔

۲۰۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ﴿٢٠﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿٢١﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿٢٢﴾

فَكُرْبَةَ ﴿٢٣﴾

أَوْ اطْعَمْتُ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿٢٤﴾

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿٢٥﴾

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿٢٦﴾

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ

تَوَاصَوْا بِالرَّحْمَةِ ﴿٢٧﴾

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٢٨﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿٢٩﴾

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ﴿٣٠﴾

رکوعها

۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶

آیاتها ۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ سورج کی قسم اور اسکی دھوپ کی۔

۲۔ اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ﴿٢﴾

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ﴿١﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٢﴾

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿٣﴾

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ﴿٤﴾

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٥﴾

فَالهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٦﴾

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ﴿٧﴾

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿٨﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿٩﴾

إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٠﴾

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١١﴾

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدمدمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمُ ﴿١٢﴾

بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٣﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٤﴾

۳۔ اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔

۴۔ اور رات کی جب وہ اسے چھپالے۔

۵۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔

۶۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلا یا۔

۷۔ اور نفس انسانی کی اور اسکی جس نے اسے درست کر کے بنایا۔

۸۔ پھر اسکو بدکاری سے بچنے اور پرہیز گار بننے کی سمجھ دی۔

۹۔ کہ جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔

۱۰۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ نامراد رہا۔

۱۱۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا۔

۱۲۔ جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا۔

۱۳۔ تو اللہ کے پیغمبر صالح نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری سے خبر دار رہو۔

۱۴۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا پھر اونٹنی کو مار ڈالا۔ تو انکے رب نے انکے گناہ کے سبب انکو نیست و نابود کر دیا پھر سب کو برابر کر دیا۔

۱۵۔ اور اللہ کو انکے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

رکوعها

۹۲ سُورَةُ الْاَيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹

آیاتها ۲۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ﴿١﴾

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ﴿٢﴾

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ﴿٣﴾

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ﴿٤﴾

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ﴿٥﴾

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ﴿٦﴾

فَسُنَّيْسِرُهُ لِّلْغَيْرَى ﴿٧﴾

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ﴿٨﴾

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ﴿٩﴾

فَسُنَّيْسِرُهُ لِّلْعُسْرَى ﴿١٠﴾

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ﴿١١﴾

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ﴿١٢﴾

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ﴿١٣﴾

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ﴿١٤﴾

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآشَقَى ﴿١٥﴾

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿١٦﴾

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾

۱۔ رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۲۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔

۳۔ اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔

۴۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔

۵۔ سو جس نے اللہ کے رستے میں مال دیا اور پرہیز گاری کی۔

۶۔ اور بہترین بات یعنی کلمہ توحید کو سچ جانا۔

۷۔ تو اسکو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

۸۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

۹۔ اور بہترین بات کو جھوٹ سمجھا۔

۱۰۔ تو ہم اسے رفتہ رفتہ سختی میں پہنچا دیں گے۔

۱۱۔ اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اسکے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔

۱۲۔ یقیناً راہ دکھا دینا ہمارا ذمہ ہے۔

۱۳۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہی ملکیت ہیں۔

۱۴۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔

۱۵۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے۔

۱۶۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

۱۷۔ اور جو بڑا پرہیز گار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔

۱۸۔ وہ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

۱۹۔ اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتارا جائے۔

۲۰۔ بلکہ اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے۔

۲۱۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿١٩﴾

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿٢٠﴾

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿٢١﴾

رکوعها

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ ۱۱

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ آفتاب کی روشنی کی قسم۔

۲۔ اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔

۳۔ اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔

۴۔ اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔

۵۔ اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

۶۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔

۷۔ اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔

۸۔ اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

۹۔ تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا۔

وَالضُّحَىٰ ﴿١﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿٢﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿٣﴾

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿٤﴾

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿٥﴾

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿٦﴾

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿٧﴾

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿٨﴾

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾

۱۰۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔

۱۱۔ اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔

وَأَمَّا السَّائِلِ فَلَا تَنْهَرْهُ ۗ

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۗ

رکوعها ۱

۹۴ سُورَةُ الْمُنَشَّرِ مَكِّيَّةٌ ۱۲

آیاتها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا۔

۲۔ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ بھی اتار دیا۔

۳۔ جس نے تمہاری کمر جھکادی تھی۔

۴۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا اذکر بلند کیا۔

۵۔ سو یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۶۔ بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

۷۔ سو جب تم فارغ ہو کر تو عبادت میں محنت کیا کرو۔

۸۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

الْمُنَشَّرُ لَكَ صَدْرَكَ ۗ

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۗ

الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۗ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۗ

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۗ

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۗ

رکوعها ۱

۹۵ سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ۲۸

آیاتها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ انجیر کی قسم اور زیتون کی۔

والتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۗ

۲۔ اور طور سینین کی۔

۳۔ اور اس امن والے شہر کی۔

۴۔ کہ ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے۔

۵۔ پھر ہم نے اسکی حالت کو بدل کر پست سے پست کر دیا۔

۶۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۷۔ تو اے انسان اسکے بعد بھی تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے۔

۸۔ کیا اللہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

وَطُورِ سَيْنِينَ ۱

وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۲

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۳

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۴

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ ۵

غَيْرُ مَمْنُونٍ ۶

فَمَا يَكْذِبُكَ بَعْدَ بِالذِّينِ ۷

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۸

رکوعها ۱

۹۶ سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱

آیاتها ۱۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

۲۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

۳۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔

۴۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔

۵۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسکو علم نہ تھا۔

۶۔ مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۱

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۲

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۳

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۴

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۵

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيْطَغَى ۶

- ۷۔ اس بناء پر کہ وہ اپنے آپکو بے نیاز سمجھتا ہے۔
- ۸۔ کچھ شک نہیں کہ سب کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
- ۹۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔
- ۱۰۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔
- ۱۱۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔
- ۱۲۔ یا پرہیزگاری کا حکم کرے تو منع کرنا کیسا۔
- ۱۳۔ تو اس کا انجام کیا ہو گا ذرا دیکھو تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔
- ۱۴۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔
- ۱۵۔ دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔
- ۱۶۔ یعنی اس جھوٹے خطار کار کی پیشانی کے بال۔
- ۱۷۔ تو وہ اپنے یاران مجلس کو بلا لے۔
- ۱۸۔ ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔
- ۱۹۔ دیکھو اس کا کہانہ ماننا اور سجدہ کرنا اور اللہ کا قرب حاصل کرتے رہنا۔

أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَىٰ ۖ

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۗ

أَرَعَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۗ

أَرَعَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ۙ

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۗ

أَرَعَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّىٰ ۗ

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۗ

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۙ

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۗ

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۗ

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۗ

كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۗ

رکوعها ۱

۹۰ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵

آیاتها ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع کیا۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۗ

۲۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

۳۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

۴۔ اس میں فرشتے اور روح القدس ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

۵۔ یہ رات طلوع فجر تک امن و سلامتی ہے۔

وَمَا آدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝

تَنْزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ

كُلِّ أَمْرٍ ۝

سَلَّمَ ۝ هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۝

رکوعها

۹۸ سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۰

آیاتها ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے یہاں تک کہ انکے پاس کھلی دلیل آ جائے۔

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے۔

۳۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

۵۔ حالانکہ انکو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ

الْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ

مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ۝

وَمَا أَمْرًا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ

دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ
الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ
هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۗ

۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ
هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۗ

۸۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۗ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۗ

رکوعها ۱

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ۙ ۹۳

آیاتها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۗ

۲۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ نکال پھینکے گی۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۗ

۳۔ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۗ

۴۔ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۗ

۵۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسکو حکم بھیجا ہوگا۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۗ

۶۔ اس دن لوگ طرح طرح کے ہو کر آئیں گے۔ تاکہ انکو ان کے اعمال دکھائیے جائیں۔

يَوْمَئِذٍ يُصْدَرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۗ لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۗ

۷۔ تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۗ

۸۔ اور جس نے ذرہ بھربرائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۗ

رکوعها ۱

۱۰۰ سُوْرَةُ الْعُنْكُبُوتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔

وَالْعٰدِیَاتِ ضَبْحًا ۙ

۲۔ پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔

فَالسُّوْرِیَّتِ قَدْحًا ۙ

۳۔ پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔

فَالْمُغِیْرَتِ صُبْحًا ۙ

۴۔ پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔

فَاثْرٰنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ

۵۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جاگتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ

۶۔ کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکر ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۙ

۷۔ اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشٰهٍدٌ ۙ

۸۔ اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخٰیْرِ لَشَدِیْدٌ ۙ

۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعِثْرَمَا فِی الْقُبُوْرِ ۙ

۱۰۔ اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔

وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ

۱۱۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهٖمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ۙ

رکوعها ۱

۱۰۱ سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰

آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کھڑکھڑانے والی۔

الْقَارِعَةُ ۱

۲۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

مَا الْقَارِعَةُ ۲

۳۔ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

وَمَا آدُرُكَ مَا الْقَارِعَةُ ۳

۴۔ وہ قیامت ہے جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے۔

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۴

۵۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگی اون۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۵

۶۔ اب جس کے اعمال کے وزن بھاری نکلیں گے۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۶

۷۔ وہ دلپسند عیش میں ہوگا۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۷

۸۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۸

۹۔ اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۹

۱۰۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟

وَمَا آدُرُكَ مَا هِيَ ۱۰

۱۱۔ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ۱۱

رکوعها ۱

۱۰۲ سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۶

آیاتها ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ لوگو تم کو زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے کی خواہش نے غفلت میں ڈالے رکھا۔

۲۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں۔

۳۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۴۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

۵۔ دیکھو اگر تم جاننے یعنی یقینی علم رکھتے تو غفلت میں نہ پڑتے۔

۶۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

۷۔ پھر تم اسکو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

۸۔ پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی؟

الْهَكْمُ التَّكَثُرُ ﴿١﴾

حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

رکوعھا

۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳

آیاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ عصر کی قسم۔

۲۔ کہ انسان نقصان میں ہے۔

۳۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق پر چلنے کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

وَ الْعَصْرِ ﴿١﴾

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِفِيْ حُسْرٍ ﴿٢﴾

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا

بِالْحَقِّ ۗ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

رکوعھا

۱۰۴ سُوْرَةُ الْهُزْنَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۲

آیاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ہر غیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔

۲۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسکو گن گن کر رکھتا ہے۔

۳۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔

۴۔ ہر گز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔

۵۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

۶۔ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

۷۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

۸۔ بیشک وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

۹۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۲

يَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقُودَةُ ۶

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۷

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۸

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۹

رکوعها

۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹

آیاتها ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

۲۔ کیا اس نے ان کا داؤں غلط نہیں کیا؟

۳۔ اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے چھوڑ دیئے۔

۴۔ جو ان پر کھنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۱

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۲

وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۳

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۴

۵۔ تو اس نے ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

رکوعاتھا ۱

۱۰۶ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ۲۹

آیاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ قریش کے مانوس کرنے کی بنا پر۔

لَا يَلْفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾

۲۔ یعنی انکو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کی بنا پر۔

الْفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

۳۔ انہیں چاہیے کہ اس نعمت کے شکر میں اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾

۴۔ جس نے انکو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے امن بخشا۔

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۖ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

رکوعھا ۱

۱۰۷ سُوْرَةُ النَّاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۷

آیاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيْمَانِ ﴿١﴾

۲۔ یہ وہی بد بخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

فَذٰلِكَ الَّذِي يُدْعُ الْاِيْتِيْمَ ﴿٢﴾

۳۔ اور نادار کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا۔

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾

۴۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾

۵۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾

۶۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يَّرْءَاوْنَ ﴿٦﴾

۷۔ اور جو برتنے کی چیزیں مانگنے پر نہیں دیتے۔

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

رکوعها

۱۰۸ سُوْرَةُ الْكُوْثِرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵

آیاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے نبی ﷺ ہم نے تمکو کوشش یعنی بہت زیادہ بھلائی عطا فرمائی ہے۔

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ ﴿١﴾

۲۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَاَنْحَرْ ﴿٢﴾

۳۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے نام رہے گا۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

رکوعها

۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸

آیاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ اے پیغمبر ﷺ کہدو کہ اے کافرو!

قُلْ يَاۡٓاِيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾

۲۔ جن بتوں کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا۔

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾

۳۔ اور جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے۔

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ﴿٣﴾

۴۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنکی تم پرستش کرتے ہو انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں۔

وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾

۵۔ اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے معلوم ہوتے ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ﴿٥﴾

۶۔ تمہارے لئے تمہارا راستہ میرے لئے میرا راستہ۔

لَكُمْ دِیْنُكُمْ وِلٰی دِیْنِی ﴿٦﴾

رکوعھا ۱

۱۱۰ سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳

آیاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب اللہ کی مدد آجینگی اور فتح حاصل ہوگی۔

۲۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

۳۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ﴿۱﴾

وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

رکوعھا ۱

۱۱۱ سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶

آیاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ خود ہلاک ہو گیا۔

۲۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔

۳۔ وہ ضرور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

۴۔ اور اسکی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

۵۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَ تَبَّ ﴿۱﴾

مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَ مَا كَسَبَ ﴿۲﴾

سَيَصْلٰی نَارًا اِذَا تَلَهَّبَ ﴿۳﴾

وَ اَمْرَاتُهٗ حَمٰلَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾

فِیْ جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

رکوعھا ۱

۱۱۲ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

آیاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱- کہو کہ وہ معبود برحق جس کی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔
- ۲- اللہ بے نیاز ہے۔
- ۳- وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔
- ۴- اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝۱

اللَّهُ الصَّمَدُ ۝۲

لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝۳

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝۴

رکوعها ۱

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰

آیاتها ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱- کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔
- ۲- ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔
- ۳- اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے۔
- ۴- اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے۔
- ۵- اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

رکوعها ۱

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱

آیاتها ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ۱- کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔
- ۲- یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

إِلَهِ النَّاسِ ۞

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۞

الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۞

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞

۳۔ لوگوں کے معبود کی۔

۴۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۵۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

۶۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

اللَّهُمَّ اِنْسِ وَحَشْتِي فِي قَبْرِي۔ اللَّهُمَّ اَرْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاَجْعَلْهُ لِي اِمَامًا

وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً۔ اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَاِنَاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

أَمِينَ۔